نافع الخلائق
تالیف
مولوی محمد زوار خاں صاحب
شمع بک ایجنسی لاہور

نافع الخلائق

مصوّر

تالیف

مولوی محمد زوّار خانصاحب

شمع بک ایجنسی

۲۱۶ علامہ اقبال روڈ

مصطفےٰ آباد لاہور

مضمون	صفحہ
عرض مؤلف۔	۵
باب ۱ بیان مقدمہ کتاب میں شامل وہی فصل پر کہ جن کا جاننا ضروری ہے۔	۱۰
باب ۲ دریافت ثبوت یقین وکشف حجاب وغیرہ میں	۴۵
باب ۳ دیدار جمال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم درخواب وغیرہ۔	۵۲
باب ۴ احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کے دریافت وغیرہ میں۔	۶۶
باب ۵ دیکھنے میں اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا جنات وغیرہ کا۔	۱۰۸
باب ۶ واسطے دفع ہونے لرزیدگی دل و دسواس وغیرہ کا۔	۱۱۸
باب ۷ ادعیہ دفع جمیع امراض میں۔	۱۲۶
باب ۸ ادعیہ قبول کرنے حمل عقیمہ عورات اور میسر ہونے ولد اور اس کی نگہداشت	۱۶۹
باب ۹ دربیان باز رکھنے بھاگنے والے کے بھاگنے سے اور چھوڑ دینے علت چوری کے۔	۱۸۸
باب ۱۰ واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اوپر والیتوں کے۔	۱۹۶
باب ۱۱ ادعیہ واسطے دفع کرنے جانوران موذی کے گھر سے مانند ملخ وموش وپشہ وکیک وغیرہ ودفع سوس خرما وغلہ ومار وکژدم وغیرہ میں	۲۰۱
باب ۱۲ ادعیہ واسطے دریافت کرنے حال محبت اور جذب قلوب ومحبت زوجین وغیرہ کے۔	۲۱۵
باب ۱۳ ادعیہ اطاعت مردم اور دفع ظلم کے رعایا سے اور حفاظت شر سلطانی وغیرہ سے۔	۲۳۸
باب ۱۴ ادعیہ واسطے کدخدا ہونے مردوزن نا کدخدا اور اس کے متعلقات کے۔	۲۴۴
باب ۱۵ ادعیہ واسطے دریافت ہونے احوال مرداں وزناں کے خواب میں۔	۲۴۸
باب ۱۶ ادعیہ واسطے فتحیابی کے جنگ میں اور غالب ہونے دشمن پر۔	۲۵۰
باب ۱۷ ادعیہ واسطے آبادی دکان اور گھر بنانے اور معموری حمام اور نفع تجارت وغیرہ کے۔	۲۵۵
باب ۱۸ ادعیہ آبادی کشت وزراعت وباغ وبار آوری درختوں کے۔	۲۵۸
باب ۱۹ ادعیہ واسطے نیک ہونے پیدائش	۲۷۱

مضمون	صفحہ
مولیشی اور افزوں ہونے دودھ کے۔	
باب۱۹ ادعیہ واسطے برباد وتباہ کرنے دشمن کو اس کی خرابی کے لیے۔	۲۷۳
باب۲۰ ادعیہ واسطے دفع کذب وکاذب و غیبت مغیب کے۔	۲۷۹
باب۲۱ ادعیہ برائے تصرف برمردم معطل و حصولِ تفوق برامیر ظالم وغیرہ	۲۹۱
باب۲۲ ادعیہ برائے تفریق ایک قوم کے جو فعل نامشروع سے اتفاق کریں۔	۲۹۴
باب۲۴ ادعیہ برائے القاءِ عداوت اور جدائی بایک دیگر۔	۲۹۷
باب۲۵ قساوت دِل اور بخل کا اور حاصل کرنا سخاوت اور توبہ کا۔	۲۹۸
باب۲۶ جاگ اُٹھنا جس وقت چاہے اور دفع کرنا غم اور فکر وتنگدستی وغیرہ کا۔	۳۰۳
باب۲۷ باز رکھنا کسی کو سودخواری وغصب مالِ یتیم وشراب سے۔	۳۰۸
باب۲۸ شکار دریا اور خشکی کے حصول کی دعائیں	۳۱۰
باب۲۹ ادعیہ طلب رزق اور زیادتی معیشت اور اسباب غنا اور قضائے دین وقرض کے۔	۳۱۲
باب۳۰ ادعیہ واسطے دفع زہر اور نظر بد لگنے اور خلاصی محبوس۔	۳۴۱
باب۳۱ واسطے محفوظ رہنے کشتی کے آفت دریا سے اور ادعیہ حفاظت وغیرہ کے۔	۳۴۹
باب۳۲ ادعیہ محافظت مال وخزانہ ودفینہ وغیرہ کے	۳۷۳
باب۳۳ مدداد پر کار خیر اور رفع ہونے بیدینی وغیرہ کے۔	۳۷۴
باب۳۴ درباب ہدیہ طرف اموات وحفظِ متاع وادانی کے۔	۳۷۶
باب۳۵ بیان اُن سورِ قرآن کا جن کا پڑھنا ثواب میں برابر قرآن کے ہے۔	۳۷۷
باب۳۶ معوذتین کی تلاوت کے فوائد۔	۳۷۸
باب۳۷ فوائد حروف مقطعات سورۃ قرآنی و فضیلت بعض سورتوں کی اوراد میں۔	۳۷۹
باب۳۸ واسطے دفع رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت کرنے اور عمل کرنے میں واقع ہو۔	۴۲۹
باب۳۹ رقیہ یعنی منتر اور افسوں کا ذکر۔	۴۳۴
باب۴۰ بیان میں طلسمات ونیز نجات کے جس میں شعبدہ جات کا ذکر ہے۔	۴۴۵
باب۴۱ بیان سب طرح کے تعویذات میں اور تعویذوں کے لکھنے کی ترکیب اور اس کی ضروری چیزیں جو عامل کو چاہییں۔	۴۵۲
توکل نامہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۵۵۰

مضمون	صفحہ
ضمیمہ ہائے متعلقہ کتاب ہذا	۵۵۶
ضمیمہ اول اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم	۵۵۶
ضمیمہ دوم متعلق آخر باب ہفتم ۔	۵۶۳
ضمیمہ سوم متعلق باب آخر باب ۔	
پانزدہم تعبیر نامہ ۔	۵۶۴
ضمیمہ چہارم متعلق آخر باب سی و ہفتم ۔	۵۷۴
اسناد دعائے گنج العرش ۔	۵۷۴
ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب سی و نہم طریقہ ۔	۵۹۱
دریافت طالع مرد و عورت ۔	
ضمیمہ سید جعفر علی نگینوی مرحوم ۔	۵۹۹
قصیدہ امام بوصیریؒ ۔	۶۰۰
مناجات حضرت ابراہیم ادھمؒ	۶۰۱
خاتمۃ الطبع ۔	۶۰۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَعْظَمُ الْاَسْمَاءِ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ط

عرضِ مؤلف

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ
اٰلہٖ واصحابہٖ واھل بیتہٖ وازواجہ الطیبین الطاھرین اجمعین ط

اما بعد یہ عاجز معصیت سے بھرا ہوا فقیر حقیر حاجی محمد زردار خاں ولد سیف دار خاں قوم ناغر شاخ فریدخانی جاگیردار راج کرولی عفی اللہ عنہ کی خدمت میں صاحبان اہل دین کے التماس کرتا ہے کہ ایک روز بہ عالم تنہائی عین حالتِ تشویش گوناگوں میں یہ خیال گزرا کہ یہ عمر مستعار جو اتنی گزری کوئی کام لائق یادگار اور موجب مغفرت کا نہ بن آیا۔ اب اس عمر ناپائیدار کا کچھ بھروسہ نہیں ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کی جاوے کہ جس کے باعث خلّاق دارین آخرت میں میرے گناہان صغیرہ وکبیرہ کی مغفرت فرماوے۔

اسی فکر میں یہ تصور ہوا کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی ہوئی ایک کتاب موسومہ "خواص قرآن" زبان فارسی میں مع آیات فرقان مجید کے ہے اس کو بعبارت اردو تحریر کر۔

جو تجھ کو اوراد و وظائف بہم پہنچے ہیں اور وہ منتشر پڑے ہوئے ہیں ان کو بھی موقع بموقع اس کے ساتھ شامل کردے۔ لہٰذا اس نحیف نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ کرکے اور دیگر اوراد و وظائف ہر ایک قسم کے جو مشائخان والاکرام سے بہم پہنچے تھے اور تجربہ میں آئے تھے اور نیز کتب ہائے دیگر سے کچھ استنباط کرکے ۱۲۹۲ھ میں درج کیے گئے اور اس کتاب کا نام "نافع الخلائق" رکھا گیا اور اکتالیس ابواب پر منقسم کی گئی۔

باب اوّل: دربیان مقدمہ کتاب اور اس میں دس فصلیں ہیں۔

باب دوم: دربیان دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب و نور ایمان اور دور ہونے شک و نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی۔

باب سوم: خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا در خواب۔

بابؑ چہارم: دربیان دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کا اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا سانحہ کیمیا کے۔
بابؐ پنجم: دربیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور اجابت جنات کی۔
بابؓ ششم: دربیان دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل اور وسواس خواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم و دور ہونے بلادت و دفع کندی طبیعت اور قساوتِ دل وتیزی ذہن اور حافظ ہونے اور دفع نسیان وفہم لغت طیور وحیوان کے۔
بابؔ ہفتم: دربیان دفع امراض ام الصبیان و درد پہلو وپنڈلی اور دفع وباالقوہ اور باعثِ بواسیر نواسیر اور پھڑکنے اعضائے بدن و دفع مرض تشنگی اور دفع برص کے۔
بابؕ ہشتم: دربیان قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک اور نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفات سے۔
بابؙ نہم: دربیان باز رکھنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے۔
بابؚ دہم: دربیان پیدا لانے سحر وگنجینہ و دفینۂ قدیم اور فتح یابی اوپر ولایا تہا کے۔
بابؙ یازدہم: دربیان دفع حشراتِ موذیہ مکان وگھر سے اور ملخ وموش وکیک وپشہ و دفع سوس خرما وغلہ وغیرہ سے۔
باب۱۲ دوازدہم: دربیان دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے۔
باب۱۳ سیزدہم: دربیان اطاعت مردماں اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان وغیرہ سے۔
باب۱۴ چہاردہم: دربیان مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آوے۔
باب۱۵ پانزدہم: دربیان دریافت ہونے احوال زناں ومرداں کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے پوچھے۔
باب۱۶ شانزدہم: دربیان فتح دفیروزی کے جنگ میں اور غالب اور دلیر ہونے دشمن پر۔
باب۱۷ ہفتدہم: دربیان معموری دکان وگھر اور نفع تجارت میں خریدنے ومعموری حمام معطل کے

باب ۱۸ ہشتدھم۔ دربیان معموری کشت وزراعت و باغ واچھا پھل آنے کے۔
باب ۱۹ نوزدھم۔ دربیان نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودگی ان کے شیر کی۔
باب ۲۰ بستم۔ دربیان سدراہ دشمن اور اندھا کرنے اور خاصیت جحب اور خرابی خانہ وکشت وباغ وزراعت ومویشی وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے۔
باب ۲۱ بست ویکم۔ دربیان دفع کرنے کذب کے دروغ گو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا اور ترکیب قسم لینے کی۔
باب ۲۲ بست ودوم، دربیان تصرف پانے مردم معطل کے اور اس امیر کے جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اور پر حکم کے۔
باب ۲۳ بست وسوم: دربیان متفرق کرنے ایک قوم کے جو جمع ہو جس پر کر خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اور اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے۔
باب ۲۴ بست وچہارم: دربیان ایقاع عداوت اور جدائی ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا۔
باب ۲۵ بست وپنجم: دربیان قساوتِ دل اور دفع ہونے بخل اور روزی ہونے سخاوت اور توبہ وغیرہ کے۔
باب ۲۶ بست وششم۔ دربیان بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے۔
باب ۲۷ بست وھفتم۔ دربیان باز رکھنے کھانے ربٰو یعنی سود اور حرام وغصب ومال یتیم سے۔
باب ۲۸ بست وھشتم۔ دربیان شکار دریائی وخشکی کے۔
باب ۲۹ بست ونہم: دربیان طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا بآسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے مشتمل بر سہ فصل کے۔
باب ۳۰ سی ام۔ دربیان دفع مضرت زہر وزخم بعیشم ودفع ہونے سحر اور خلاص ہونے بندی خانہ سے۔
باب سی ویکم، دربیان نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی اور گرسنگی کے۔
باب سی دوم۔ دربیان نگاہداشت خزانہ ومال ودفینہ وغیرہ کے۔

باب ۳۳ سی و سوم۔ در بیان مدداد پر ہر چیز کے اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ و عرائض و طلب حاجت برآوری ہے۔

باب ۳۴ سی و چہارم۔ در بیان ہدیہ طرف امورات و حفظ متاع کے۔

باب ۳۵ سی و پنجم۔ در بیان سورۃ و قراۃ اس کی کہ معادل قرآن کی ہیں۔

باب ۳۶ سی و ششم۔ در بیان فوائد معوذتین کے۔

باب ۳۷ سی و ھفتم۔ در بیان فوائد متفرقہ و اوائل سورۂ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت و اسناد دعا و وظیفہ کے۔

باب ۳۸ سی و ھشتم۔ در بیان دفع رجعت۔

باب ۳۹ سی و نھم۔ در بیان رقیہ یعنی منتروں کے کہ جس کو زبان پشتو میں حدہ کہتے ہیں۔

باب ۴۰ چہلم۔ در بیان طلسمات کے۔

باب ۴۱ چہل و یکم۔ در بیان تعویذات و ترکیبات لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کے، اور علی الخصوص ملاؤں اور عاملان عمل کرنے والوں کے واسطے تو کیمیا صفت مگر اعتقاد شرط ہے۔

اب خدمت ناظرین پر تمکین میں یہ عرض ہے کہ اس کتاب کے اوراق سے کوئی وظیفہ جس صاحب کے کارآمد ہو بعد کاروائی ہونے مطالب دلی کے میرے حق میں بھی دعائے خیر سے مسلوک ہوں اور جس کسی طرح کا اس میں نقص و قصور دیکھیں تو بجائے طعن و حرف گیری کے چشم پوشی کر کے عفو فرمادیں کس لیے کہ اس فقیر کو علم میں چنداں مہارت نہیں ہے صرف خیال اپنی مغفرت در آخرت و یادگار رہنے اس دار ناپائیدار میں یہ کام دشوار اپنے اوپر گوارا کر لیا۔ سو یقین واثق رکھتا ہوں کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت و کرم سے میرے واسطے درگاہ قاضی الحاجات میں دعائے خیر فرمادیں گے تاکہ ان کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ رحم و فضل کر کے میرے جرائم صغیرہ و کبیرہ کو عفو فرمادے بموجب اس کے ؎

شنیدم کہ در روز امید و بیم بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

یا الٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حبیب اپنے کے اس کتاب کو مقبول فرما اور برکت سے اس کی ناظرین و ریضان اہل مطلب کو فائدہ بخش (آمین یا رب العالمین)

مقدمۃ الکتاب

اس میں دس فصلیں ہیں

باب اوّل

فصلِ اوّل۔ کیفیتِ عمل میں۔
فصلِ دوم۔ ظاہر ہونے تاثیر میں۔
فصلِ سوم۔ صورت دھونی میں واسطے دعوت کے آیات اور اسمار کی۔
فصلِ چہارم۔ طریق تسبیح اسمائے شدیدہ میں۔
فصلِ پنجم۔ بیچ تصور ذات دشمن اور بلا کی اور خرابی میں اس کی۔
فصلِ ششم۔ صلوٰۃ الحاجات میں۔
فصلِ ھفتم۔ الحاح کرنے میں بیچ دُعا کے۔
فصلِ ھشتم۔ بیچ توہم قرب قبولیت کے۔
فصلِ نہم۔ دریافت کرنے رموز خواص آیاتِ قرآن کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے۔
فصلِ دھم۔ عمل اسرارِ عجیبہ میں۔

فصلِ اوّل کیفیتِ عمل میں

جاننا چاہیے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا سبب نا اہل کے موجب رنج کا ہووے نہ چاہیے کہ اوپر ہاتھ نا اہل کے پڑے جو کوئی سبب کیا گیا عقل کا یا مبتلائے بلا کا ہو چاہیے کہ نا اہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نہ کرے تو طالب صادق مطلب اور مقصد کو پہنچے۔ امّا بعد جاننا چاہیے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسمائے حسنٰی کے جو شرطیں امام ابوالعباس احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امام شیخ الافضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیچ دعوت اپنی اور خواص قرآن کے کہا ہے وہی مراد ہے۔ اگر عمل واسطے معوی اور افزودگی اور حسن کے چاہے عشرہ اوّل ماہ سے کہ نسبت طفولیت کی رکھتا ہے کرے اور واسطے ایتلاف اور توصل اور جذب قلوب اور قضائے حاجت اور التماس کے ہو بیچ اس مدت کے کہ چاند بدر ہو رات تیرھویں چودھویں کی ان دونوں میں کرے اور واسطے ذلتِ عدو اور

خرابی گھر و کھیت و باغ و مویشی اور قطع اولاد اور بلا کی دشمن عشرۂ آخر ماہ ہے کہ علی الخصوص رات اٹھائیسویں اور انتیسویں اور تیسویں اور جو کچھ اس قسم سے ہو اس پر قیاس کر لینا چاہیئے۔

فصل دوم ظاہر ہونے تاثیر مدت[1] قطع بروج اور ستارے کہ نسبت کے ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو آسانی سے ہووے۔ چاہیئے کہ صاحب عمل اس مدت تک ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالیٰ درمیان اس مدت کے اثر اس کا ظہور میں آوے منتظر رہے **زحل** دوری نہایت تیس سال کی قطع کرے۔ دبرجی ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو۔ روستایان و دہقانان اور اہل مویشی و مالکان زمین یعنی مقدمان نسبت زحل کے رکھیں اور عمارت و زراعت و کھیت و باغ خرابی ان چیزوں کی بھی رکھے۔ **مشتری** دوری بارہ برس اور برج ایک سال قطع کرے اور چارہ ماہ رجوع ہو وزیروں قضاۃ و ائمہ اور صاحب صدور و منصب او اشراف اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین و حسن نتائج اور مویشی اور اولاد ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ **مریخ** دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ میں قطع کرے اور بعد دو برس کے ایک ماہ دو ماہ بیشتر بھی کبھی رجوع ہو ترکان اور لشکریان اور صاحبان سلاح و خونریزان اور بلا کی دشمن اور مویشی اور خرابی اور قطع اولاد کی ساتھ اس کے نسبت رکھے **شمس** دوری ایک سال ایک برج ایک ماہ میں اور کچھ ایام کم و زیادہ میں قطع کرے۔ مراد ملوک و بادشاہان و صاحبان امراد در ادویہ اور دفع امراض کا ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ **عطارد** دوری مدت دو برس میں تمام کرے ایک برج سے اور جو مستقیم اور سبک رو ہو سولہ ۱۶ دن میں تمام کرے اور بیس روز میں رجوع ہوگا۔ خواجگان اور اہل قلم اور تصرف پائے مردم معطل ساتھ اس کے نسبت رکھے۔ **زھرہ** دوری ایک سال کی ایک برج سے جو مستقیم اور سبک رو ہو ستائیس روز میں قطع کرے۔ عورات گانے والی اور کنیزگان و دیوگان اور مکاران اور دفع جادو اور دریافت کرنے احوال عورتوں کا ساتھ اس کے نسبت رکھے **قمر** دوری اٹھائیس روز اور چند پہر کی ایک برج سے دو روز اور چند پہر میں قطع کرے۔ بیادگان و

---

[1] مشتری پنجشنبہ دو خانہ رکھے جو قوس حوت مریخ روز سہ شنبہ دو خانہ حمل عقرب ۱۲ شمس روز یک شنبہ یک خانہ است ۱۲ عطارد روز چہار شنبہ دو خانہ جوزا و سنبلہ قمر روز یک شنبہ یک خانہ سرطان ۱۲ زہرہ روز آذر دو خانہ ثور و میزان ۱۲

قاصدان اور مردمان پیر و ملاحان اور دفع تنقل احوال اور جو کچھ ساتھ اس کے نسبت کیا گیا
ہے قمر کے ساتھ نسبت رکھے۔

فصل سوم صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ کی بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا منبع
رعایت اس کے اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے اور اگر واسطے ائتلاف و وصل و جذب
قلوب و ثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کے ہے بطور مصلیوں کے بیٹھے اور جو اعانت اور طلب حاجت کی ہے تو
بطریق رہبران دشت بندگان کے بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی اور دور کرنے وحشت مانند اس کے ہے مربع
بیٹھے اور جو واسطے خرابی اور ہلاکی دشمن کے ہے مانند عورتوں کے جس طرح نماز میں بیٹھتی یعنی ایک طرف دونوں پاؤں
رکھے اور بر زمین یا بوریا شکستہ اور زیر سایہ درخت نیب یا توت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر برہنہ اور چشم بند پڑھے یا تسبیح
کہے اور رات کو طاق میں تنگ گھر خالی اور تاریک کے ہو سریع الاثر ہووے بحکم اللہ تعالیٰ

فصل چہارم طریق تسبیح اسمائے شدیدہ اور عرض حاجت جیسا کہ اسمائے قہریہ الضار والقہار
والشدید والقوی و ذوالبطش اور اگر واسطے اعانت کے ہے منادیٰ ذکر کرنا چاہیے
جیسا کہ یا اللہ، یا ضار و یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ مثل حاجت کا ذکر
کرے جیسا کہ غم وہم سے کہے یَا مَنْ نَجَّى اَيُّوْبَ مِنَ الْبَلَاءِ وَنَجَّى يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَ
نَجَّى مُوْسٰى مِنْ فِرْعَوْنَ وَكَذَا وَكَذَا نَجِّنِيْ مِنْ هٰذَا الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اور اس جگہ نام اس غم
اور مکروہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی چیز کی رکھتا ہے تو کہے يَا مَنْ اَعْطَيْتَ لِدَاؤُدَ شُكْرًا وَ
لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ اَعْطِنِيْ كَذَا وَكَذَا
بیخ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہیے کہ جو دشمن زحلی ہو اس کو سر
برہنہ اور کپڑا پھٹا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب ہے لعل دام و زخمی و خونچکاں تصور کرے اور
اگر شمس کے ساتھ منسوب ہے سفید دام اور جامہ پوشیدہ و سر برہنہ خیال کرے اور جو عطارد کے
ساتھ منسوب ہے کبود دار فرد جامہ پوشیدہ و بالا برہنہ تصور کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب
ہے نسکر رنگ اور کپڑا اوپر سر کے پوشیدہ تصور کرے اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہے مروارید رنگ و
برہنہ تمام بدن تصور کرے اور تھوڑی مدت میں اثر ظاہر ہو۔

فصل پنجم نماز میں کن فیکون جس کسی کو غم و اندوہ ہو یا کسی سے ڈرے یا کوئی مہم درپیش آئی

فصل سوم صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ ۱۲ فصل چہارم طریق تسبیح اسمائے شدیدہ میں

ہو یہ نماز پڑھے تو قدرت اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی دیکھے رات گزرے کہ اس غم سے نجات پاوے شک دل میں اپنے نہ لاوے غسل کرے در جامہ پاک پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز پڑھے اول شب آدینہ کو رکعت اول میں فاتحہ کے بعد سو بار کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰہِ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سو بار پڑھے اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سو بار پڑھے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعد سلام کے کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پھر سجدے میں سر رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ابھی سر سجدے سے نہ اُٹھایا ہو کہ حضرت واجب العطایا عزّ اسمہ و ذکرہ و ثناؤہ حاجت بر لاوے بر آمد حاجت بکرم و عنایت لطف اس کے اور ہذہ الصلوٰۃ کے مجرب ہے۔

فصل ششم بیچ صلوٰۃ الحاجت کے، جاننا چاہیے کہ واسطے دعوات آیات کلام اللہ اور اسماء کے جو نماز مقرر ہے وہی پڑھے اور آیت مناسب اس کام کے پڑھے اور جگہ کا ذکر نہیں ہے جہاں چاہے پڑھے اور جو واسطے ایتلاف کے ہے چار رکعت نماز پڑھے مثلاً واسطے کشف حجاب اور ثبوت نور یقین کے پڑھے قولہٗ تعالیٰ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا مِصْبَاحٌ الخ واسطے حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے پڑھے قولہٗ تعالیٰ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا الخ واسطے دریافت کرنے کیمیا خزینہ و دفینہ کے پڑھے قولہٗ تعالیٰ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ اور اگر واسطے دفع دشمن کے ہے آیۃ قہر و عذاب کی پڑھے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر گزارے اور کپڑا بغیر سلا پہنے اور سورہ الم ترکیف و انا اعطینا و تبّت پڑھے اور تسبیح رکوع و سجود لائق طاق کہے اور ایسی جگہ کہ جہاں پڑھنے کا ذکر نہ ہو یا عام ہو پڑھے اور جو چاہے سورۂ اخلاص کو پڑھے۔

فصل ہفتم بیچ الحاح دعا کے اور جس چیز کی طلب رکھے ملائم اس کے ذکر کرے اور کہے: اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَنِیُّ الْقَوِیُّ الْوَھَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے کہے اِلٰھِیْ اَنَا ضَعِیْفٌ مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ قَوِّنِیْ بِقُوَّتِکَ اَقْوِیہٖ قَوِّنِیْ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کامل

کے چاہتا ہے پڑھے اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُقِلُّ يَدِي قَصِيْرٌ وَاَتُوَيدَايَ مِنْ قِبَلِ نِعْمَتِكَ ۔

فصل ہشتم | بیچ توہم کے چاہئیے کہ توہم قرب اجابت کا شرط ہے چاہیئے کہ جس کام کا ارادہ ہو اس کو بیچ وہم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے کہ معموری باغ خراب کا وہم رکھے کہ میوے سے معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدائے تعالیٰ سے اس کو مدد پہنچی مظلوم ہاتھ ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقین کرکے کہ کام بر آیا اور ارادہ مضبوط اور ہمت پر اس کی رکھے کہ سائل نو امید نہ پھرے ۔

فصل ہشتم تقویم دعوت ۱۲

فصل نہم | دریافت کرنے رموز خواص آیات قرآن کے کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے ۔ جاننا چاہیئے کہ اشارات امام حکیم افاضل تمیمی سے کہ اس کتاب میں ایک جگہ مذکور ہے ۔ قولہ تعالیٰ وَيَتَطَهَّرُوْا یعنی کہو کہ پاک ہو مراد ہے غسل کرنے سے قولہٗ وَلْيَلْبِسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِيْفًا یعنی پہن کپڑا پاک جامہ نو دھوئے ہوئے سے مراد ہے قولہٗ فَحَسَنَ مَعْنَاهُ پس اچھا ہے اور سریع ہے واسطے اثر کے قولہٗ يَقْرَأُ كَثِيْرًا پڑھے بہت اس سے مراد ہے پس نماز میں پڑھنا ۔ اور جو جگہ کہ مقرر ہے یقرأ بعد الصلوٰۃ کثیرا سہ مرتبہ ہے نہایت اعداد آیت تک مراد ہے قولہٗ يَقْرَأُ مَاشَاءَ یعنی پڑھے جو کچھ چاہے اس جگہ پر سورۂ اخلاص سے مراد ہے قولہٗ فَلْيَعْمَلْ كَمَا عَلَّمْتُكَ فِي الشَّدَائِدِ یعنی عمل کرے جیسا کہ سکھایا میں نے تجھ کو سختیوں سے مراد ہے واسطے ہلاکی اور خرابی دشمن کے سر برہنہ و چشم بند خانہ تاریک میں قولہٗ يَصْمُتُ یعنی خاموش رہے جواب سلام اور جواب چھینک کا کہے اور جس جگہ کہ یَصْمُتُ فقط آیا ہے جواب سلام اور جواب چھینک کا بھی نہ کہے قولہٗ فَحَصَلَ پس حاصل ہوا مراد تاثیر عمل سے ۔

فصل نہم دریافت رموز خواص آیات قرآن ۱۲

فصل دہم | عمل سرا عجیب ۔ اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر ہونے پردہ کے کوئی عمل کرے جیسا کہ اسمار خلوت اور امید کلیات میں انوار الٰہی ہو روزہ رکھے چالیس روز اور وقت شب تھوڑے سے تھوڑا افطار کرے یعنی ہر شی اور کوئی چیز اسے نقصان نہ کرے ہر شب کو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور شب چہلم تا صبح پہنچاوے اور غذائے افطار کی شکر و لوزینہ و مزورہ نان گندم سپید بعدہ شروع تسبیح کرے اور اگر چاہے واسطے خوف دل اور جذب

قلوب کے تو اکتالیس یا ساڑھے چالیس یا دس روز افطار مانند عدس و سبزی سرادلی یا تھوہ یا چولائی و نمک شیریں و روغن کنجد کے کرے اور اگر واسطے دفع دشمن یا خرابی محلہ کے چاہے افطار ساتھ روٹی خشک و نمک شور کے کرے اور سات دانے بھی کافی ہیں۔ اما اسرار عجیبہ ان اسماء خلوت سے اور اندر اس کے اسم ہیں یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ، یا قیوم یا ذاالجلال والاکرام یا نہایت النہایات یا نورالانوار اور بعد سو مرتبہ کے کہے نور قلبی بنور معرفتک ثبوت نور یقین اور کشفِ حجابات اور انس باطن کا تھوڑے عرصے میں دیکھے انشاء اللہ تعالیٰ۔

العمل العجائب المجرّب نقل ہے مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز سے کہ جو حاجت سخت دشوار ہے کہ ساتھ تدبیر دنیاوی کے حل نہیں ہوتی اور دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے باز نہیں آتا ہے اور توبہ نہیں کرتا ہے چاہیے کہ اس کو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہیں رہتا ہے تجھ کو خدا تعالیٰ سزا پہنچاوے گا اگر باز آئے بہتر ہے ورنہ عمل شروع کرے یہ عمل ذخیرۂ عجائب صاحب دعوات سے بحسب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت برآنے کی چاہتا ہے چاہیئے کہ سات روز روزہ رکھے اور روٹی میدہ و شکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے تو نان خشک و سبزی ساتھ نمک شور کے کھاوے اور یہ عمل کرے تو لازم ہے کہ بغیر مستحق پر نہ کرے اور عمل یہ ہے یَصُوْمُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَیَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَیَوْمَ السَّبْتِ فِیْ شَھْرٍ خَمْسَ جُمُعَۃٍ وَیَغْتَسِلُ کُلَّ یَوْمٍ قَبْلَ الزَّوَالِ وَیَقُوْلُ یَا دَافِعَ شَرِّ الظَّالِمِیْنَ ٥ وَیَا مُنْجِیَ کُلِّ مَظْلُوْمٍ ٥ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اس جگہ نام دشمن کا لیوے اور جو دن شنبہ کا ہو یکتب ھٰذِہٖ الْکَلِمَاتُ عَلٰی وَرَقَۃٍ یعنی لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر برگ ایسے درخت کے لکھے کہ اس کا میوہ کھانے میں نہیں آتا ہے جیسا کہ برگ بد بہت سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کے ویغتسل ویلبس ثوبًا جَدِیْدًا اَوْغَسِیْلًا وَیُصَلِّیْ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ یَقْرَأُ مَا یَشَاءُ وَیُلْقِیْ وَرَقَۃً فِیْ نَھْرٍ جَارٍ بِنِیَّۃٍ مَا اَرَادَ وَیُطْعِمُ ثَلَاثَۃَ مَسَاکِیْنَ یعنی غسل کرے شنبہ کے روز اور جامہ نو یا دھلا ہوا پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے اس میں قرآن سے جو کچھ چاہے مگر اس جگہ سورۂ اخلاص سے مراد ہے اور پارہ کہ اس میں یہ کلمات لکھے ہیں آب رواں میں برہنہ ہو کر ڈالے

جس مطلب سے کہ خواہش ہو اور مرتبہ دوم چار رکعت نماز ادا کرے اور تین مسکین کو کھانا کھلاوے یعنی ہر ایک کو چار پاؤ نان گندم ساتھ روغن اور شکر کے دیوے وَلَا یَتَکَلَّمُ فِیْ ذَالِکَ الْیَوْمِ قَطُّ وَلَا یَشُکُّ فِیْ قَلْبِہٖ بَلْ یَتَعَیَّنُ النَّجَاۃَ فَاِنْ کَانَ دَرِعًا یَمْضِیْ غَایَۃَ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ وَاِنْ کَانَ مَسْتُوْرًا فَاِلٰی سَبْعَۃِ اَیَّامٍ وَاِنْ کَانَ مُذْنِبًا فَاحِشًا فَفِیْ شَھْرٍ یعنی ہر روز شنبہ کلام نہ کرے گرچہ جواب چھینک اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی اختیار کرے بہتر ہو اور جلد قبولیت اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے نجات اور خلاص کا اور اگر صاحب عمل پرہیزگار ہے نہایت تین روز نہ گزرے اور گر مستور ہے نہایت کام سات روز ہیں اور جو مذنب فاحش ہے نہایت ایک ماہ میں چاہیے کہ اچھی طرح نگاہ رکھے اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی اس پر نہ ہووے اور کلمات کہ برگ کے اوپر لکھے تو کنارے پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف و فا و میم خالی چھوڑے اس میں بھی اسرار ہے اور یہ کلمات لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْأَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَا یُضَامُ اَسْأَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کَذَا وَکَذَا اس جگہ حاجت کا نام لکھے۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرٌ۔

وظیفہ واسطے حاجت برآری کے گیارہ مرتبہ درود اوّل اور گیارہ مرتبہ آخر اور درمیان میں ایک ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اور عرض حاجت کرے اور اس کو چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر سَو مرتبہ درود اوّل اور سو مرتبہ آخر اور درمیان میں پانسو مرتبہ یہ پڑھے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ بھی چالیس روز تک پڑھے۔

دیگر بعد نماز عشا کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر لبعدہٗ اِلٰھِیْ اَحَدِیْ وَصَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ پانسو بار پڑھے اور بعد اس کے پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اس کو ہمیشہ پڑھنا بہتر ہے ہر مقصد کے لیے۔

دیگر ایک وقت مقرر کر کے بارہ روز تک ہر روز سو مرتبہ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور تعین وقت بہتر ہے یہ عمل بھی ہر مطلب کے لئے ہے۔

دیگر بعد نماز فجر کے اوّل گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے اور ایک بار الحمد اسی طور اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بعد گیارہ بار درود پڑھے اور عرض حاجت کرے ہر حاجت کے لئے مفید ہے، یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے۔

دیگر بوقت شب ایک وقت معیّن کر کے اوّل و آخر سَو سَو بار درود اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ چالیس روز تک پڑھے ہر امر کے لئے نافع ہے۔

دیگر نوچندی بدھ کو بعد نماز ظہر کے یا بعد نماز اشراق کے دو رکعت نماز نفل پڑھے رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے اکیس مرتبہ اِذَا جَآءَ اور گیارہ مرتبہ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے۔ بعد سلام کے سجدہ میں اکتالیس مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور عرض مدعا کرے پھر سجدے سے سر اُٹھا کر گیارہ مرتبہ درود اوّل اور گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یَا اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے اسی طرح جمعرات اور جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید ہے جو حاجت ہو بر آوے بہت مفید ہے۔

دیگر نوچندی اتوار کو بعد نماز فجر کے یا نماز اشراق کے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان میں ستر مرتبہ سورہ فاتحہ با تسمیہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جاوے کہ بروز شنبہ دس پر نوبت پہنچے جب چھوڑ دیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اوّل انگشت اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دوم انگشت لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سوم انگشت لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ چہارم انگشت مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ پنجم انگشت یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ششم انگشت وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ ہفتم انگشت مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ہشتم انگشت وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ نہم انگشت

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا دهم انگشت وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

عمل آیۃ الکرسی اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک انگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخرین یعنی دسویں کے تمام انگلیاں ہاتھ کی بند ہوں اور وقت بند کرنے کے شروع انگلی خنصر دست راست سے کرے اور اوپر نر انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہٗ پڑھے الم نشرح و قل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورہٗ فاتحہ پڑھے اور ہر بار انگلی کھولے اسی ترتیب سے کہ بند کی ہے دسویں مرتبہ تمام انگلیاں کھل جاویں اس وقت عرض مطلب کرے۔

(حاشیہ: عمل آیۃ الکرسی کا طریق اس طرح سے پڑھے ۱۲)

رباعی

گر در سفرم توئی رفیق سفرم　　در در حضرم توئی رفیق حضرم
ہر جا کہ نشینم و ہر جا کہ روم　　جز تو بنود ہیچ پناہ دگرم

(حاشیہ: وظیفہ واسطے حاجت رباعی)

آیت۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ چاہیے کہ اول گیارہ مرتبہ درود شریف بعدہٗ گیارہ بار رباعی بعد ازاں گیارہ بار آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سو بار پڑھا کرے۔

دیگر بعد نماز فریضہ کے پڑھا کرے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ایک بار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا

يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ایک بار الحمد مع بسم اللہ قل ہو اللہ مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر بجانبِ آسمان پھونک دیں۔

دیگر۔ حضرت امیرالمومنین علی رضی اللہ عنہ نے کہ جو کوئی ورد کرے اور یہ کلمات نہ کہے وہ شخص اس سے ہے کہ رزق اُس سے فوت ہو کلمات یہ ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ يَتْرُكْنِيْ عُمْيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ لَدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ اَيْدِي النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ عَوْرَتِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ۔

وظیفۂ رزق از حضرت امیرالمومنین رضی اللہ عنہ

دیگر۔ نقل ہے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے واسطے بر آنے آرزو و حاجات و تحصیل مرادات و کشائش کار و یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہے ہر روز ہزار مرتبہ ان ناموں کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب اس کے حاصل ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ۔

يَوْمُ السَّبْتِ شنبہ يَوْمُ الْاَحَدِ یک شنبہ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ دوشنبہ

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

يَوْمُ الثُّلٰثَاءِ سہ شنبہ يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ چہار شنبہ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يَوْمُ الْخَمِيْسِ پنجشنبہ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

ایضاً۔ جو کوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے تو انگر ہووے وہ یہ ہے يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا عَلِيُّ يَا بَاقِيُّ۔

دیگر۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی بروز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ دو ہفتے نہ گزریں کہ تو انگر ہو، دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ

اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

دیگر روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حاجت و مہم پیش آوے اور کسی حالت میں نہ کھلے تو چاہیئے کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل یہ کلمات کہے مہم اس کی کفایت کو پہنچے اور حاجت اور مہم اس کی برآوے مجرب ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ تجربہ اثر معائنہ ہوا ہے۔

دیگر دعائے حاجت۔ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار اور کوئی مہم سخت پیش آوے چاہیئے کہ ساتھ ان کلمات کے توسل کرے کہ بیچ کتاب لوامع تالیف امام فخرالدین کے لائے ہیں کہ جو کوئی ان کلمات کے ساتھ وسیلت کرے ہر روز ہزار بار بحضور دل کہے مراد اور مقصد دلی اس کا حاصل ہو مہم بکفایت پہنچے اور حاجت اس کی برآوے۔ کلمات یہ ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓعٓسٓقٓ۔

دیگر دعائے حاجت۔ جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام دشوار پیش آوے اور وہ عاجز رہے چاہیئے کہ دس روز اس دعائے بزرگ کو ہر روز دس بار پڑھے بحکم حق تعالیٰ حاجت اس کی ان دس روز میں بکفایت پہنچے اور مراد اور مقصد اس کے حاصل ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ۔

دیگر دعائے حاجت۔ خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آوے یا کوئی کام دشوار اس دعا کو لکھے اور آب رواں میں ڈالے اور اگر ایک ہفتہ میں غرض اس کی نہ برآوے چنگ اس کا اور دامن میرا ہو۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ

اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

دیگر طریق تکبیرات سبعہ کے پڑھنے کا ساتھ دعائے ثلثہ کے اول تین دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے بعد ازاں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بعد ازاں دو مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ لَا مَلْجَأَ مِنْکَ اِلَّآ اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

دعائے دیگر حفظ القرآن کی روایت ہے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی قرآن پڑھے اور فراموش کرے تو چاہیئے کہ چالیس روز ہر روز سات دفعہ اس دعا کو پڑھے جو چالیس روز تمام ہوں حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو ایسا حافظ بخشتا ہے کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے اور جو کچھ چاہے جلد یاد پکڑے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَاَنْطِقْ بِهٖ لِسَانِیْ وَفَرِّجْ بِهٖ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِیْ وَاَکْرِمْ بِهٖ قَلْبِیْ بِحِفْظِ کِتَابِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ج وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبَّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَیَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمَاعِیْلَ وَیَا رَبَّ عِیْسٰی وَیَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَکْرِمْنِیْ بِالْفَهْمِ وَالْحِفْظِ وَارْزُقْنِیَ الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ وَیَا سَامِعَ الْخَیْرَاتِ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ ثَلَاثًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

آیت نہار وَقَالُوا اللّٰهُمَّ مُوْتُوْا مُوْتُوْا اول و آخر سہ سہ مرتبہ درود شریف و ہفت بار ایں آیت بر کنکری نمک بخواند و بر موضع نہارو

کنکری نمک بدواند و در دہان و وانیدن ہفت بار بخواند و بعدہ کنکری در چاہ اندازد۔

دیگر ہر کہ درود بذار البست بار بر قبر مادر و پدر یا دیگر گورستان بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت گردد نا آواز او برود وآں گورستان نیز در مغفرت آید و درود این است

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَكَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الصُّوَرِ الْاَوْضَاعِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاۤءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى خَصْلَةِ مُحَمَّدٍ فِي الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۵

دیگر دعائے حفظ اللہ ہر کہ در صبح و شام سہ بار بخواند بے شبہ ایمان او سلامت ماند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ اللُّطْفِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمَكِيْنِ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۵ يَا وَلِيًّا يَا مَلِيًّا اِجْعَلْنَا فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۵ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دا حفظ سلامتی ایمان کے لئے ۱۲

دیگر جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے مقصد دلی طے زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا

درود تنجینا

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دیگر خواص سورہ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے

وبرائے حاجت جو کوئی کسی علّت میں گرفتار ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں چاہیئے کہ سورۂ فاتحہ کو اس ترکیب سے ورد کرے۔ صحتِ کامل اور شفائے کلی پاوے موثر ہے اور مجرب روز اوّل باسٹھ[۶۲] بار روز دوم باون[۵۲] بار اور روز سوم بیالیس[۴۲] بار اور روز چہارم بتیس[۳۲] بار، روز پنجم بائیس بار روز ششم بارہ بار روز ہفتم سات بار بعضے پہلی صبح سے پڑھتے ہیں اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہیں۔ چاہیئے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد للہ سے ملا کر کہے اور الحمد روز جمعہ سے شروع کرے بہتر ہو اور کچھ صدقہ دیوے۔

دعا دیگر واسطے ہر چیز کے

یعنی شش قفل اسناد شش قفل، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہا اس خدا نے کہ محمدؐ کی جان اس کے قبضۂ قدرت میں ہے جو کوئی ہر رات کو یہ چھ قفل پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رکھنے والا ان چھ قفل کا مرگِ ناگہاں اور بیم سلطان اور آتش سوزاں اور تیغ و تبر اور شر دیو پری اور شر گزندگان اور سحر ساحران و جادوگراں اور تشنگی اور گرسنگی تمام بلاؤں اور بیماریوں سے حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ و ایمان میں رکھے اور جس کسی کو کہ فرزند نہیں ہوتا اگر ہو زندہ نہیں رہتا یہ شش قفل اوپر شیرینی کے پڑھ کر کھاوے فرزند شائستہ خداوند تعالیٰ کرامت فرمائے اور جو درد زہ رکھتی ہو یہ شش قفل اس کے اوپر پڑھے تو آسانی سے وضع حمل ہو اور اگر کسی کا کچھ چوری ہو گیا ہو اس کو آگ کے اوپر پڑھے اور پانی میں ڈالے البتہ پیدا ہو اور جو کسی کو دیو پری نے پکڑا ہو اس کے کان میں پڑھے اچھا ہووے اور اگر قرآن فراموش

کیا ہووے اور یاد نہ کر سکے یہ شش قفل آہستہ اس کے کان میں پڑھے یاد رہے اور جو کوئی چاہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے یہ شش قفل باوضو پڑھے البتہ آنحضرت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعا کرے دعا اس کی مستجاب اور مخلوق کی نظر میں عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نہ رہے۔

قفل اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **قفل دوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ **قفل سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ **قفل چہارم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ **قفل پنجم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ **قفل ششم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

دعائے دفع حزن وغم وقضائے حاجات

فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے عجب رکھتا ہوں میں اس گروہ سے کہ ساتھ غم کے گرفتار ہوں کیوں نہیں کہتے ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ کس واسطے کہ خدا تعالیٰ نے کلام مجید اپنے میں فرمایا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مہتر یونس علیہ السلام نے اس کو چند روز مداومت کیا اس بلا وغم سے کہ گرفتار تھے نجات پائی۔ اور عجب رکھتا ہوں میں اس سے وہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کس لیے کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ اور عجب رکھتا ہوں اس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ کس واسطے کہ حق تعالےٰ

نے فرمایا ہے فَوَقَاهُ اللّٰہُ سَیِّئَاتِ مَا مَکَرُوْا۔

وظائف مولانا ضیاء الدین مفسر رحمۃ اللہ علیہ جب بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اتر آوے اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خلاصی بخشے اور حاجتیں اس کی روا کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ وَسُبْحَانَ مَنْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ ۝ الْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَۃٍ وَلَا وَلَدٍ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَ اَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَھَلْ اِلٰی خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَمُسَرَّۃٍ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایک چیز کہ جبریل علیہ السلام نے لاکر کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہدیہ ہے تجھ پر اور تیرے اُمتیوں پر کہ باری تعالیٰ نے بزرگ کیا ہے ساتھ دین کے اور یہ پندرہ کلمات ہیں جو کوئی ان کو پڑھے اندوہ و مغمومی خائفی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے سے خلاصی پاوے اور نڈر کرے خدا تعالیٰ اس سے کہ جس سے ڈرتا ہے۔ چار کلمے یہ ہیں اوپر پیشانی اسرافیلؑ کے اور چار اوپر پیشانی میکائیلؑ کے اور چار اس سے اوپر عزرائیلؑ کے لکھے ہیں اور تین کلمے اس سے علم ایزد عزوجل کے ہیں۔ پس علی نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا اے علی! کہو یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَہٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَہٗ وَیَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَہٗ وَیَا غِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَہٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَہٗ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حُسْنَ الْعَطَآءِ وَیَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ وَیَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی وَیَا مُنْجِیَ الْھَلْکٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَبَیَاضُ النَّھَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا رَبِّ۔

ایضاً پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی کو اگر غم پہنچے اور وہ یہ کلمات کہے حق تعالیٰ غم اس کا دور کرے اور بجائے اس کے خوشی پہنچا دے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سُنے یاد کرے دُعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ۔ **ایضاً** اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا ہے کہ جس کسی کو غم واندوہ آگے آوے یا بیمار ہو یا بلا میں درماندہ ہووے یا کوئی درد اس پر غالب ہوا یا رنج بے برگی اور درویشی میں پڑے تو یہ کلمات بہ نیت خالص سہ بار پڑھے حق تعالیٰ رنج وبلا اس کا دفع کرے بفضل خود۔

ترکیب ختم خواجگان | اوّل وآخر درود دو سو بار پڑھے درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ اور الحمد گیارہ بار اور کلمہ طیب ہزار بار۔ **ختم دوم** از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اوّل وآخر درود سو بار، الحمد گیارہ بار۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ اسم ہزار بار یَا مُعْطِیْ پڑھے۔ **ایضاً** حضرت عمرؓ بن خطاب سے اوّل وآخر درود سو بار اور فاتحہ گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ اسم ہزار بار یَا عَادِلُ ختم چہارم از حضرت عثمان غنیؓ اوّل وآخر درود دو سو بار اور فاتحہ بارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ اسم یَا غَنِیُّ ہزار بار پڑھے ختم پنجم از حضرت علی کرم اللہ وجہہ اوّل وآخر درود دو سو بار الحمد گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اسم یَا عَلِیُّ بعد نماز عشا کے ہر روز پڑھے واسطے تمام مشکل کے بہت خوب وبہتر ہے

ترکیب دیگر ختم خواجگان | حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبد الخالق

واسطے دفع غم واندوہ کے

واسطے دفع غم واندوہ یا بیماری یا بلا کے

غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ریوگری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھے گا خداوند تعالیٰ ایک ہزار اور ایک حاجت اس کی روا فرماوے گا اس ترتیب سے ہر چیز کو مع تسمیہ درود کے با تسمیہ پڑھے سورۂ فاتحہ سات بار درود ایک سو بار الم نشرح اناسی بار سورۂ اخلاص ایک ہزار ایک بار بعدہٗ سورہ فاتحہ سات بار اور درود ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوح کا پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ترکیب دیگر ختم قادریہ اکثر پیران طریقت سے واسطے برآمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنجشنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تین روز تک پڑھے اس ترتیب سے مع تسمیہ کے سورۂ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورۂ اخلاص ہر ایک ایک سو گیارہ بار بعدہٗ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور پیرانِ طریقت پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ترکیب دیگر ختم غوثیہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایک سو گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہٗ ایک ہزار ایک سو گیارہ بار شیخ عبدالقادر جیلانی شیئًا للہ بعدہٗ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ غوث الثقلین محبوب سبحانی عبدالقادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھ کر تقسیم کر دیوے۔

دیگر مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ واسطے برآمد حاجات دینی و دنیوی کے ایک بار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزرگی و جباری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مرا بخلق نگذاری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الٰہی بحرمت و برکت یک صد و چہاردہ سورۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش

[illegible]

واسطے مطلب دینی و دنیوی ۱۲

ہزار وشش صد وشصت وشش آیۂ قرآن الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد وشش ہزار وہشتاد وشش کلمات قرآن الٰہی بحرمت وبرکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد وبست ویک لک ویک ہزار وشش صد ونود حروف قرآنی الٰہی بحرمت وبرکت نود ونہ نام باری تعالےٰ الٰہی بحرمت وبرکت ملائکہ مقربین، الٰہی بحرمت وبرکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت و سادات الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد مرد نقبار الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد مرد نجبار الٰہی بحرمت وبرکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت وبرکت ہفت مرد اوتار الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت جمیع علمار وفقہار الٰہی بحرمت وبرکت زہاد وعباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ الٰہی بحرمت وبرکت شہدائے امت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت جمیع مشائخانِ طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ خداوندا ملکا بادشاہا مہمات دینی و دنیاوی من بندہ راہ بنظرِ عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان آمین یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تکبیر عاشقاں (درمغرب وعشا) یہ ایک وِرد ایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور نماز عشا کے پڑھنا اس کا دواماً واسطے برآمد حاجاتِ دینی و دنیاوی کے مفید ہے منقول شاہ عبدالرحمٰن قلندر قدس سرہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ انبیار را اولیار را زہاد را عباد را ابدال را اوتار را سالکاں را ناسکاں را محباں را محبوباں را مغلوباں را مجذوباں را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب ذوق را اہل سکر را اہل صحو را نشتگان کنج سلامت را روندگانِ راہِ ملامت را قلندرانِ سرمست را صوفیان زبردست را سلسلۂ طبقہ حیدریاں را غلغلہ سوہباں را شاہان عرب را سرداران عجم را بندگان زنگیاں را امیرانِ خراساں را سلطانانِ ہند را خلفائے سندھ را سراندازان غزنویاں را ظریفاں تبت وچین را

چابک سواران بدخشاں را عاشقان غور را مشتاقانِ ماوراء النہر را واصلان بحر و بر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات و مہمات دینی و دنیوی ہر کہ در آید بر آید کہ در افتد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بگوید۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ یَا مُنْتَقِمُ یَا قَادِرُ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اِلٰہَ الْاٰخِرِیْنَ[1] ہر کہ ما را بدخواہد و بدگوید ضربت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بر جان او ذوالفقار علیؓ بر گردن او گرز حمزہ بر پشت او عصائے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او ارّہ زکریا بر سر او کرم ایوب در بطن او تیغ رجال الغیب در قتل او قہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح ؎

گردنش باد اشکستہ ہر کہ بدخواہ منست
باز چیدہ باد ہر خارے کہ در راہ منست

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ تَفَرَّدَ بِنُصْرَۃِ الضُّعَفَآءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَآئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَاَظْفِرْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَآءِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ[2] وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ

---

[1] اے ہمیشہ ہونے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے اے بدلہ لینے والے اے قدرت والے اے معبود پہلوں کے اے معبود پچھلوں کے ۱۲ [2] الٰہی! اے وہ کہ تنہا ہو ساتھ مدد کرنے ضعیفوں کے اور خلق عاجز ہے اس سے اے اللہ بند کر زبان دشمنوں میرے کی اور نہ خوش کر تو میرے حال میں دشمنوں میرے کو اور مدد کر تو میرے دشمنوں پر فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تمام جادوگروں سے جو کچھ لاتے ہو تم جادو ہے بیشک اللہ جھٹلا دے گا اس کو اللہ بیشک صلاحیت نہیں دیتا ہے مفسدوں کے کام کو اور ثابت کرتا ہے اللہ حق کو ساتھ کلموں اپنے کے اگرچہ ناخوش ہوں گنہگاران ۱۲

اللّٰہ مُعانی بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بسم اللہ خیر الاسماء انبیاء و اولیاء را زہاد و عباد را غوث را وقطب را واوتار را وشہواران جبروت را وسرہنگان لاہوت را وغوث الملکوت را و ذرات الغیث را وسالکاں را وناسکاں را ومحباں را ومحبوباں را مخوقاں را مجذوب سالک را سالک مجذوب را صاحب تمکین را حاجت طلبی را واہل سکر را واہل صحو را وکشتگان کنج سلامت را درونذگان راہ سلامت را وقلندران سرمست را وصوفیان زبردست را وسلسلہ طبقہ حیدریاں را وغلغلہ محب یاراں را وشاہانِ عرب را وسرداران عجم را وبندگان زنگیاں را وامیران خراساں را وخلفائے سندھ را وخاکساران ہند را وظریفانِ تبت را ونقاشانِ چین را وچابک سواران بدخشاں را وتیراندازان غزنی را وعاشقانِ غور را ومشتاقانِ ماوراء النہر او اصلان بحر وبر را وشہیدان دستِ کربلا را بدرگاہ شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات ومہمات ومشکلات دینی ودنیوی وحصولِ محبت عشقِ الٰہی ہر کہ در افتد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بر آید باذن اللہ ورسولہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نماز قضائے حاجت اور نماز کن فیکون کی

جس کسی کو کوئی غم یا کوئی رنج ہو یا کسی سے ڈرتا ہو یا کوئی مہم پیش آئی ہو یہ نماز گذارے پھر قدرت اللہ کو دیکھے شب نہ گذرے کہ اس غم سے نجات پاوے چاہیے کہ شک نہ لاوے کہ نعوذ باللہ منہا کفر میں کھنچے پہلے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے اور نماز گذارے شب اوّل آدینہ کو رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اور رکعت دوسری میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں سو بار بعد فاتحہ کے کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چوتھی میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اور سلام دیوے اور سو بار کہے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ پس سر سجدے میں رکھے اور

باندھ ایک بار اُٹھا کر دو سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ابھی سجدے سے سر نہ اُٹھایا ہو کہ خدائے عزوجل حاجت اس کی روا کرے انشاء اللہ اور اس نماز کا تجربہ کیا گیا ہے۔

دوسرا نقل ہے مہتر خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کے پہلے صبح سے دو رکعت نماز کھڑے ہو کر پڑھے رکعت اوّل میں فاتحہ سات بار قل یا ایہا الکفرون ایک بار بعد نماز کے بیٹھے اور دس بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ آخر تک اور دس بار مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا دس بار صلوٰۃ دس بار استغفار دس بار یاحیّ یا قیوم دس بار کہے پس سر سجدے میں رکھے اور دس بار کہے یَاغِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ پھر سر برہنہ کرے اور ہاتھوں کو اونچا اٹھاوے اور دس بار کہے یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اوّل خدائے عزّوجل سے حاجت بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ ہے روا ہو بفضل و کرم حق عز اسمہ۔

دیگر نماز حاجت کہتے ہیں کہ ایک خلیفہ ایک غنی کا دشمن ہوا اور چاہا کہ اس کو مار ڈالے وہ مرد خبر پا کر بھاگا اس پر ایک راہب نے گزر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے جو بغداد سے باہر آیا اس نے حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد رکھتا ہے راہب نے کہا کہ جنگل میں جا اور ایک خط کھینچ و سنگریزے جمع کر اور قبر پیغمبر علیہ السلام کی بنا کر دو رکعت نماز گذار اور جو کچھ جانے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ درود کہہ بعد ازاں منہ خاک پر رکھ اور سجدہ کر اور سجدہ میں کہہ اِلٰھِیْ اَنَا عَاجِزٌ وَّقَدْ اَتَیْتُ اِلٰی تُوْبَۃِ رَسُوْلِکَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھٰذِہٖ صُوْرَۃُ قَبْرِہٖ بِحَقِّکَ وَبِحُرْمَتِہٖ اَنْ تُفَرِّجَنِیْ عَنْ ھٰذَا الظَّالِمِ اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر بادشاہ کے پہنچا غوغا سنا پوچھا یہ غوغا کیسا ہے کہا کہ غلامانِ خلیفہ نے خلیفہ کو مار ڈالا اور کتاب مدارج میں ایسا ہی آیا ہے۔

دیگر واسطے دفع غم واندوہ کے

بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز عصر کے پانچ بار پڑھا کرے غم مبدل بخوشی ہو جاوے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ[1] اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ وَیَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى وَیَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰى یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفَضِّلُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِیْقُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ یَا اَللّٰهُ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

ایضاً اس دعا کو ہر روز ایک بار پڑھ کرے۔ اَللّٰهُمَّ[2] اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُكَ

---

[1] اے اللہ! میں تجھی سے مانگتا ہوں اے اللہ! اے رحمٰن! اے رحیم! اے پناہ مانگنے والوں کی اے امن ڈرنے والوں کے اے بھروسہ اس شخص کا کہ نہیں بھروسہ اس کو اے سند اس شخص کی کہ نہیں سند اس کو اے ذخیرہ اس شخص کا کہ نہیں ذخیرہ اس کو اے پناہ عاجزوں کے اے خزانہ فقیروں کے اے بڑے امید کے اے بچانے والے ہلاک ہونے والوں کے اے بچانے والے ڈوبنے والوں کے اے احسان کرنے والے اے نیکی کرنے والے اے انعام کرنے والے اے فضل کرنے والے اے بزرگ اے روشن تو وہ ہے کہ سجدہ کیا تجھ کو رات کی سیاہی نے اور دن کی روشنی نے اور آفتاب کی چمک نے اور چاند کے نور نے اور درخت کے پتے نے اور آواز پانی نے اے اللہ تو ہے کہ نہیں شریک کوئی تیرا اے اللہ دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ رحمت بھیجے تو اوپر محمد بندے اپنے کے اور رسول اپنے کے اور اوپر آل محمدؐ کے ۱۲۔

[2] اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا تیرے بندے کا اور بیٹا تیری لونڈی کا پیشانی میری تیرے ہاتھ میں ہے اور جاری ہے مجھ پر حکم تیرا عدل ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ساتھ ہر ایک نام تیرے کے کہ وہ واسطے تیرے ہے نام رکھا تو نے اس سے اپنے تئیں یا اتارا تو نے اپنی کتاب میں یا سکھایا تو نے وہ کسی کو اپنی خلق سے یا اختیار کیا تو نے اس کو علم غیب میں اپنے پاس سے کہ ٹھہرا دے تو قرآن بزرگ کو صفائی میرے دل کی روشنائی میری بینائی کی اور دور کرنے والا میرے غم کا اور دور کرنے والا میرے الم کا ۱۲۔

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ **ایضاً** اس دعا کو ہر روز نو بار پڑھا کرے۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔

واسطے بر آنے حاجات ومہمات کے اگر کوئی چیز رکھتا ہے اور بسبب خوف کے ہاتھ سے جاوے مثل ولایت وزمین ومال وقریہ وسوائے اس کے اس دعا کو کہ ساتھ اس ترتیب کے کہ یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو اس پر نگاہ رکھے اول غسل کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے جب فارغ ہو سو بار کہے یا خلّاص اور بحضور دل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَحْفَظَ عَلَيَّ كَذَا بعد پڑھنے کے یاد کرے جس کے واسطے چاہتا ہے اگر مال ہو کہے اَنْ تَحْفَظَ عَلَيَّ اَمْوَالِيْ كُلَّهَا اور اگر ولایت ہو کہے وَلَايَتِيْ هٰذِهٖ یا جو کچھ نام ہو لیوے۔

دعائے قضائے حاجات اگر کوئی کسی رنج یا کسی بلا میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا ہے روز آدینہ کو بعد از نماز دوسری تا غروب سوائے کسی چیز کے مشغول نہ ہووے مگر یہ کہ ذکر ان تین نام کے بامر اللہ تعالیٰ اس رنج سے شفا پاوے۔ وہ تین نام یہ ہیں یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ سورہ فاتحہ کہ اس کو برآنے حاجتوں کے لیئے بہت پڑھے فرمایا جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام آگے آوے فاتحہ کو اس طور پر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط میم رحیم کو لام الحمد میں داخل کرے جو اس جگہ پہنچے تین بار کہے الرحمٰن الرحیم اور جب سورۃ تمام کر چکے آمین تین بار کہے حق تعالیٰ مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچا دے۔

واسطے اجابت اور قضائے حاجات کے ورد ذکر اوراد اسبوع کے یہ ضروری نہیں کہ یک بارگی پانچوں وقت کا وظیفہ پڑھے

جس وقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتہ میں مطلب پورا نہ ہو سکے تو پھر شروع کرے اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیئے وقت فجر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز دوشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز سہ شنبہ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز چہار شنبہ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ بروز پنجشنبہ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ بروز جمعہ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ بروز شنبہ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ وقت ظہر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بروز دوشنبہ درود۔ بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہار شنبہ استغفار بروز پنجشنبہ کلمہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیّب وقتِ عصر کے ایک سو بار بروز جمعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز یکشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا وَّ مُخْلِصًا بروز چہار شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید وقت مغرب اسمائے غیر منقوطہ نہایت مجرب و مؤثر ہیں بروز شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یکشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ ایک سو دس بار بروز دوشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ایک سو بیس بار بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایک سو تیس بار بروز چہار شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایک سو چالیس بار بروز پنجشنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْمَالِكُ ایک سو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیّب ایک سو ساٹھ بار وقت عشار بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا چاہیئے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز یک شنبہ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ

۱؎ اے زندہ اے قائم رہنے والے ساتھ رحمت تیری کے فریاد طلب کرتا ہوں میں ۱۲ ۲؎ نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو میں ہوں ظالموں میں سے ۱۲ ۳؎ نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے وکیل ہے ۱۲ ۴؎ اور سونپتا ہوں کام اپنا طرف اللہ کے بیشک اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو ۱۲ ۵؎ آگاہ ہو طرف اللہ کے رجوع کرتے ہیں سب کام ۱۲۔

اَلْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ بروز چہار شنبہ لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَآ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَآ اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ۔

ایضاً سراج الاولیاء سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اگر سرعت اجابت کی چاہے تو ہزار بار پڑھے بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز یکشنبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ بروز دو شنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز چہار شنبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بروز پنجشنبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

بیان صلوٰۃ الاولیاء کے جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اس کا مطلب عطا فرماوے۔ امام زاہد احمد نے فرمایا کہ میں نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور پڑھا اس کو پس پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو۔ اور حضرت ابوبکر عیاضی نے بطلب مال کے پڑھا پس پایا مال کثیر اور حضرت ابوالقاسم نے بطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اس کو۔ ترکیب یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورۂ کافرون دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایک بار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ[۳] الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا۔

صلوٰۃ الاسرار حضرت غوث الثقلین سیّد محی الدین جیلانی سے اور حضرت شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام میں دو رکعت پڑھے اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا اِلَی الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اول رکعت میں سورۂ والضحیٰ والیل گیارہ بار دوسری رکعت میں الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے میں سو بار کہے ضعیف بردر قوی پھر رخسار راست مصلے پر رکھ کر سو بار کہے نیاز مندے

---

[۱] نہیں ظاہر کرے گا اس کو وقت پر اس کے مگر وہ یعنی اللہ تعالیٰ ۱۲۔ [۲] بلاشک میں ظاہر کرتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ کی طرف۔ [۳] اے فریاد کے پہنچنے والے فریاد چاہنے والوں کی فریاد کو پہنچ ۱۲۔

بردرِ بے نیاز ے پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار کہے حاجتمندے بردرِ حاجت روائے اس کے بعد معنے کے گوشہ کو پلٹ کر سو بار کہے نہ گردم باز تا نکنی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلے کے چلے پھر سجدے میں جاکر اپنا مطلب عرض کرے اور پھر دعا کرے خداوند تعالیٰ قبول فرماوے گا۔

صلوٰۃ فاطمہؓ باسنادِ معتبر منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطراب ہووے دو رکعت پڑھے اس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ بِنْتِ حَضْرَتِ خُدَیْجَۃِ الْکُبْرٰی لِنُدْبَۃٍ وَقُرْبَۃٍ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں تین تین بار سورہ اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھے بعد ازاں سجدے میں سو بار کہے یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ بعدہٗ رخسارِ راست مصلے پر رکھ کر پھر رخسارِ چپ رکھ کر سو بار یہی کہے بعدہٗ ہاتھ اُٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت بر آوے۔

ہیچ بیان صلوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت امام نجم الدین نے حسب تعلیم مہتر حضرت خضر علیہ السلام کے واسطے قضائے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اول میں کافرون اور دوسری میں اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے سجدے میں دس دس بار درود اور کلمہ تمجید اور رَبَّنَآ[1] اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور یَا غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اور ایک ایک حاجت بیان کر کے ہزار بار یَا رَبِّ کہہ کر سر اٹھاوے خدا تعالیٰ جملہ حاجات بر لاوے۔

نماز واسطے برآمد حاجت کے ۱۲

نماز قضائے حاجت جناب قاضی عبد الکریم قدس سرہ گرامی کا ارشاد ہے کہ شب جمعہ کو یا شب دوشنبہ کو بعد نماز عشاء کے چار رکعت بیک سلام پڑھے اور نیت میں لفظ نماز قضائے حاجت کہے اور رکعت اول میں لَآ[2] اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری میں

---

[1] اے ہمارے رب دے ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ سے ۱۲ [2] نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو میں ظالموں سے ہوں پھر قبول کی ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اس کو غم وہم اور رنج سے اور ایسے ہی نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو ۱۲۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ[1] تیسری میں حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ چوتھی میں رَبِّ[2] اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور بعد سلام کے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے۔

ایضاً بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑھے اوّل میں دس بار فاتحہ ایک بار انّا انزلناہ دوسری میں بیس بار فاتحہ اور تین بار اخلاص تیسری میں تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی میں چالیس بار فاتحہ اور ایک بار سورۂ ناس اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر اپنے مطلب کی دعا کرے۔

ایضاً از بس مجرب و آزمودہ ہے کہ شب جمعہ نصف شب گزرنے پر چار رکعت نماز بدو سلام پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ اذا جاء اور بعد سلام اخیر کے سجدے میں سو بار پڑھے یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ وَالتَّفْسِیْرِ۔

ایضاً دن کو خواہ رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس[۲۵] بار بعد سلام کے ایک ہزار چار سو بار یَا وَھَّابُ پڑھ کر سو بار درود پڑھے اور حاجت طلب کرے۔

بیان ادعیہ حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہٗ سے ارشاد ہے کہ سات روز ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند تعالیٰ بیشک حاجت بر لاوے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَحِیْمُ یَا وَارِثُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ایضاً حضرت امام صحاف سے ارشاد ہے کہ بروز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھ کر دعا کرے قبول ہووے رَبَّنَا[3] تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام موصوف کا فاتحہ پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے کتب معتبرہ میں منقول ہے کہ بعد نماز صبح کے تین بار اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے مقبول ہووے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ[4]

---

[1] اس کا ترجمہ پہلے لکھا گیا ہے [2] اے رب مجھے تکلیف نے چھو لیا اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے ۱۲

[3] اے رب ہمارے قبول کر بیشک تو ہے سننے والا جاننے والا ۱۲۔ [4] اے اللہ ساتھ حق عرش کے اور جو اوپر (بقیہ اگلے صفحہ پر)

بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَمَنْ اَنْبَاهُ وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَمَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَسْئَلُكَ فَرَجًا مِّنْ عِنْدِكَ عَاجِلَةً بِشَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

ایضاً قبل نماز ذہر کے روبقبلہ سر برہنہ بیٹھ کر ایک سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اور سات سو اٹھاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر سو بار وہی درود پڑھ کر کھڑا ہو کر ایک ہزار چار سو بار یَا وَهَّابُ پڑھے پھر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یَا رَبِّ پڑھے چالیس روز تک جس مطلب کو پڑھے بر آوے۔

ایضاً بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قطب پڑھ کر دعا کرے حاجت بر آوے ایک ہفتہ میں وآلا ناغہ کر کے پھر شروع کرے۔

ایضاً عمل عریضہ جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب بر آوے یعنی اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر ہو کہ پانی طرف قبلے کے جاری ہووے تو نہایت خوب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنْ عَبْدِهِ الذَّلِيْلِ اِلٰى رَبِّ الْجَلِيْلِ۔ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

ایضاً شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز کہتے ہیں کہ روضۂ امام حسن شیبانی

(بقیہ حاشیہ صفحہ ہذا) اس کے ہے اور ساتھ حق وحی کے اور جس نے وحی کی اور ساتھ حق نبی کے اور جس نے اس کو نبی کیا اور ساتھ حق کعبہ کے اور جس نے بنایا اس کو اے سننے والے ہر آواز کے اور اے جمع کرنے والے ہر فوت شدہ کے اے پیدا کرنے والے جانوں کے بعد موت کے رحمت خدا کی اوپر محمد اور اہل بیت اس کے کے اور تابعین اس کے کے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے تمام زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے کشادگی تیرے پاس سے جلدی ساتھ گواہی کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر ایک اللہ اور محمد بندے ہیں تیرے اور رسول ہیں رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے اور اوپر آل اس کی کے جو طیب اور طاہر ہیں اور سلام بھیجے سلام بھیجنا بہت بہت۔

پر میں نے لکھا دیکھا اور ایک روایت میں از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی غم یا کوئی بزرگ قابل اصلاح کے نہ ہو آگے آوے، جو نماز صبح کی گزارے سو بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ پس جو حاجت اس کی روا نہ ہو اوپر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا بعد ازاں اسی جگہ فرمایا ہے کہ بوقت درماندگی کے ان ناموں کو ہزار بار کہے وہ مہم بالقطع ساتھ قبولیت کے پہنچے وہ یہ ہے اَنْتَ مُعِیْنِیْ وَاَهْدِیْ دَلِیْلِیْ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

ایضاً جو کوئی کام میں حائل ساتھ تیرے پہنچے اور عاجز ہووے جنگل میں اوپر بستر پاک کے سورۂ والشمس و سورۂ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا مِّنْ اَمْرِیْ البتہ شب اول یا شب دوم یا ساتویں شب خواب آئندہ میں پاوے اور تجھ کو خبر کرے کہ خلاص تیرا کیا ہے و یا اس بیماری کا علاج کیا ہے بہت محبوساں اور درماندگان نے اس کا تجربہ کیا ہے اور وقت پڑھنے اور سونے کے چاہیئے کہ کوئی عورت نزدیک نہ ہو اگر عورت بلا دے مرد نزدیک نہ ہو۔ حال مردہ و زندہ و سبب زحمت و مال مدفون کا حال اس سے معلوم ہو اور سورۂ والشمس و سورۂ اخلاص سترہ بار پڑھے اور جامہ پاک پہنے اور مستقل قبلہ پہلوے راست پر سووے کہ دیکھے شب اول و دوم، سوم و پنجم یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اس کو نقصان پہنچا ہو وضو یا قرأت میں یا جامہ میں اور پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا اگر غمگین و اندوہ گین ہو اس غم سے خوشی پاوے اور اگر دام پر پڑھے دام اس کا ادا ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اس کے خوف سے نڈر ہووے اور ابو عثمان نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ مجرب اور نافع بفرمان خدائے عزوجل یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَنْ لَّا یُوَارِیْ عَنْهُ دَاجٍ وَلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ اَللّٰھُمَّ السِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِیَۃٌ وَّالْعَلَانِیَۃُ عِنْدَکَ شَهَادَۃٌ وَّالظُّلْمَۃُ عِنْدَکَ نُوْرٌ وَّکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ مَا اَعْطِیِ الصِّحَّۃَ فِیْ بَدَنِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

خبر میں آیا ہے کہ جس کو کوئی غم اور کوئی رنج پیش آوے بعد وتر پہلے اس سے کہ ساتھ۔

حاشیہ: ہزار بار نام پڑھنا بعض کا قول ہے

کسی کے بات کرے، پچاس مرتبہ والضحیٰ پڑھے۔

ایضاً خواجہ امام زاہد فخر اور شیخ الاسلام برہان الدین رحمہما اللہ واسطے عیادت خواجہ بکر عماری رحمہ اللہ کے گئے حدیث روایت کی کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش آوے گوش راست میں بانگ نماز کہے اور گوش چپ میں اس کے اقامت کہے خدائے عزوجل اس مہم کو کفایت کرے اور جو حاجت مراد رکھتا ہو جلد بر آوے۔ جو کوئی قل ھو اللہ احد کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے فوراً وہ مہم بر آوے مجرب ہے اور ہر بیمار اور صاحب درد و علتی پر کہ کوئی دوا اس کو کارگر نہیں ہوتی ہے اور یا کوئی مرض حادث ہوا ہو اور دارو واسطے اس کے نہ جانے تو قل یا ایہا الکافرون کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے اسی وقت صحت پاوے بفرمان خدائے عزوجل۔

منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورۂ یٰسٓ تین مرتبہ پڑھے اور دعا کرے پس حاجت مانگے روا ہو بفرمان خدائے عزوجل۔

ایضاً امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سورۂ انفال کو لکھے اور حاکم کے پاس جاوے حاکم اس پر رعایت کرے اور مہم اس کی ساتھ کفایت کے پہنچے اور اگرچہ حق کسی کا اس پر ہووے اس کو دفع کرے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو لکھے اور حریر میں پیچیدہ کر کے اپنے پاس رکھے اگر قصد کرے اوپر کسی قوم کے واسطے تزویج یا کسی کام کے، کام اس کا تمام ہو اور بات اس کی قبول کرے اور اگر درمیان قوم کے واسطے اصلاح کے جاوے اصلاح اس کی قبول کریں اور جانبین دشمنی کو برطرف کریں اور اگر درمیان دو لشکر کے جاوے تمام متفرق ہوں اور درمیان میں قتل نہ ہووے اور اگر آب پاک میں دھو کر پیوے اور آگے ہر بادشاہ و کسی جبار کے جاوے نرم ہو بفرمان خدائے عزوجل اور اگر بہ نیت حفظِ قرآن کے دھو کر پیوے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت فرزند کے دھو کر پیوے فرزند عطا ہو اور جو کوئی سورۂ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خدا تعالیٰ سے حفظ قرآن کا چاہے خدا تعالیٰ عزاسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اس کو عورت نہ ہو یا عورت کہ اس کا خاوند نہ ہو حق تعالیٰ ان کو جوڑا عطا فرمائے اگر مریض ہو تو شفا ہو اگر فقیر ہو غنی ہو جاوے اور اگر کسی کو کسی کام میں نقصان ہو کہ نہیں جانتا ہے وہ کام اس سبب سے سیدھا نہیں ہوتا ہے اور اس میں احتمالِ نقصان ہو برکت ہو وہ آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۔

دیگر قضائے حاجت اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفعہ بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالےٰ حاجت اس کی روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ۔

دیگر دعا واسطے قضائے حاجت کے اگر پیش آئے تجھ کو کوئی حاجت یا تیرا کوئی عزیز سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہے کہ وہ مطلب یاب ہو کر سلامت آوے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دے اللہ اس کو پس پڑھ تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض فجر کے۔

دیگر دُعا واسطے حاجات مشکلہ کے اگر ہو تجھ کو کچھ حاجت مشکل پس حاجت برآنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پڑھے اور پھر سلام پھیر کر رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جس کے وسیلے سے جو سوال کرے سو پاوے اور واسطے غنائے قلبی کے بہت مفید ہے۔

دیگر ترکیب آیۂ کریمہ کی اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی اس کو اسم اعظم شمار کیا چاہیئے وہ آیت یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۰ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا ذو النون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہوگی دعا اس کی۔ اور یہ دعا نہایت مجرب

ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں اس آیت سے دعا کرے۔ اور مکہ کے مشائخ بھی اس کے سریع التاثیر ہونے اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں۔

دیگر واسطے رجوعات اور فتوحات کے اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہے کہ بعد نماز عشا کے ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار ضرور ہی پڑھ لے وہ یہ ہے یَا بَدُّوحُ تَبَدَّخْتَ بِالْمَدُّوحِ وَالْبُدُّوحُ فِیْ بُدُّوحٍ بُدُّوحِكَ یَا بُدُّوحُ اور بعضے آدمی یہ کہتے ہیں کہ بدوح نام کسی جن کا ہے یہ بات غلط ہے یہ نام خدا ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ اللہ بہت تعریف والا ہے اور جلالیت اس میں بہت ہے اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو فائدہ عظیم حاصل ہووے مگر پہلے زکوٰۃ اس کی دی جائے یعنی سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات چالیس روز تک پڑھے اور گوشت ماہی و بکری اور گاؤ اور گوشت جانوروں وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور ہینگ سے پرہیز کرے اور جو جی چاہے کھاوے۔

دیگر واسطے نگہبانی بچے کے جو کوئی اس دعا کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کی نگہبانی کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور معنی اس کے یہ ہیں کہ پناہ میں آیا میں شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے میں نے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ۔

دیگر ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی اور ترکیب چہل کاف پڑھنے کی یہ ہے کہ اوّل شب جمعہ کی یعنی جو جمعہ مہینہ میں پہلے آوے غسل کرے اور بعد غسل دوگانہ نفل کا گزارے بعد اس کے گیارہ گیارہ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور ایک ہزار اور ایک بار ایک جمعہ میں دعائے مذکور پڑھے مگر ایک ہزار ایک بار چالیس روز تک یعنی ایک چلہ اسی طرح سے کرے۔ مگر اوّل میں جب

شروع کرے شب تو چندی جمعہ کی ہو چالیس روز تک اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جاوے۔ وہ یہ ہے كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ مِنْ مَنْكِلِكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبِدٍ تَحْكِيْ مُشَلْشَلَةً كَلْكَلُكِ تَكَا كَفَاكَ مَالِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔ بعد ایک چلّہ کے اکتالیس بار روزمرّہ بعد نمازِ مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار یا گیارہ بار ضرور پڑھ لیوے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے جو کوئی واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآویں گی اور منقول ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جو کوئی اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآویں گی یعنی اول آٹھ دفعہ سورۂ الحمد اور سو بار درود شریف اور اٹھانوے دفعہ سورہ الم نشرح آخر تک اور ہزار بار سورہ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار پڑھے کہ اس کو ختم خواجگان بھی کہتے ہیں اور بعد درود کے يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ سو بار يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ سو بار يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ سو بار يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ سو بار يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ سو بار يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار ان اسموں کو پڑھنا بھی آیا ہے مگر اوپر بادام کے پڑھے یا اوپر تسبیح کے۔

دیگر خاصیت الحمد کی جو ارادہ کرے حق تعالیٰ تیری مراد برلاوے تو سورہ فاتحہ کو اس طور پڑھ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا دے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ آخر تک اسی طرح پڑھے اور شروع کرے یکشنبہ کے دن سے اور پڑھے اس کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں اول روز ستر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار چوتھے دن چالیس بار اسی طرح ہر روز دس دس کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے تین ہفتے نہیں گزریں گے کہ خدا تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا اگرچہ مراد اُس کی پہاڑ کے برابر ہو۔

دیگر استخارہ جب چاہے تو اپنے خواب میں کہ وہ حال دیکھے کہ جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے کہ جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کرکے پاک کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور جانب قطب اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورہ والشمس کو سات بار اور سورہ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑھ کر یوں کہہ ہاتھ اُٹھا کر کہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے کہ جس سے اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کروں اسی رات کو وہ چیز خواب میں دیکھے گا جس کو تو چاہتا ہے اور اگر اس روز نظر نہ آوے تو دوسری رات کو یہاں تک کہ سات رات تک کرے سات رات نہ گذریں گی کہ مقصد تیرا تیرے خواب میں معلوم ہو جائے گا اور یہ استخارہ تجربہ کیا ہوا ہے۔

استخارہ معلوم کرنے حاجات کا خواب میں ۱۲

بابِ دوم، دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب ونور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کی

سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰی اٰخِرِہٖ حکیم نے کہا کہ سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں ساتھ پانی کے اور دھو اس کو پانی کے ساتھ اور پلا اس کو جس کے دل میں شک اور لرزہ ہو جاتا رہے اور یقین ثابت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

سورۃ آلِ عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ. حکیم نے کہا کہ یہ آیات دور کریں شک اور انکار کو دل سے اور اثر دیں خلوص نیّت اور نیک عقیدہ اور دین خالص کا اور سختیوں سے خلاصی اور کشادگی حاصل ہو چاہیے کہ ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اور آب انشک کے کہ برگ سبز سے نکلا ہو اور ملا دے اس میں شکر اور چار روز متواتر نہار منہ مقدار چار مثقال پیوے بعد اس کے انجیر سفید یا شہد و نان سفید غذا کرے بکرم اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہو۔

سورۃ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

ذکیلاۃ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی دل سے سختی دور کرنے والی ہے اور ایمان
کو قوی کرنے والی ہے، جس کسی کے دل میں شک یا حجاب ہو یا حادث ہو کوئی چیز رسوم اہل
کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ یا اُن کے دین سے پس تین روزے رکھے اوّل دن روزے کا روز
یک شنبہ یا دو شنبہ ہو اور طعام کے ساتھ افطار کرے بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت
پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور تسبیح کہے یعنی سبحان اللہ والحمد للہ دس مرتبہ اور درود کہے اوپر
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس مرتبہ استغفار اوپر مومنان اور مومنات کے اور اعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے ہدایت اور ارشاد چاہے اور لکھے اُن
آیات کو کاغذ میں اور دھودے برسات کے پانی سے اور نگاہ رکھے برتن پاک میں اور جو کوئی
پیوے اس کو وقت صبح روز جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے تو دور ہووے سختی اس کے دل سے
اور قوی ہو ایمان اور شک وگمان ونامشروعات دل سے دور ہو بکرم اللہ تعالےٰ۔

عمل سورۃ الغاشیہ | واسطے دور کرنے ریا وشک کے دل سے اور حاصل کرنے خلوص کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ الخ حکیم نے
کہا کہ جو کوئی لوح بنادے لکڑی اثل یعنی بہراوہ سے لیکن لوح مسطح اور ہموار ہو اور تین
روز شروع ماہ سے روزہ رکھے۔ روز چہارم آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک وزعفران
کے لکھے اور زبان سے چاٹے تین روز یہ عمل کرے اس کے دل سے شک دریا جاتا رہے
اور خالص ہو اس کا عمل بکرم اللہ تعالیٰ۔

عمل سورۂ مائدہ | واسطے روزی ہونے پاکیزگی کی اور زہد وقناعت وصبر کے بیان میں۔
رکوع سوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ
عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ
وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ
مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ

اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ہ حکیم نے کہا خاصیت آیاتِ مذکورہ کی آخر تک کہ جو کوئی لکھے آیاتِ مذکورہ کو کفِ دست راست اپنے میں پہلے طلوع آفتاب سے اور چاٹے اس کو نہار، سات روز متواتر کرے نصیب ہو اس کو پارسائی اور قناعت اور صبر اور زہد اور رحمت اوپر جمیع مسلمانوں کے۔

ایضاً واسطے کشفِ حجاب دل کے۔ سورۃ التحریم رکوع دوم میں فرمایا یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ط عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ لا یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ ج نُوْرُھُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمَانِھِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا ج اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کشفِ حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونے حقیقت اور جو کچھ اوپر اس کے خبر کرے کہ ناموس اور مروی سے مشغول ہے ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب اور روایت ابدال سے ہے واسطے ظہورِ حقیقت اشیاء کے کوئی چیز پہنچا دے اور طریق عمل ان آیات کا یہ ہے کہ آیاتِ مذکورہ کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب خالص سے لکھے اور دھووے اور شکر لال اس میں ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے اور شربت سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چیز ذی روح نہ کھاوے پس متصرف ہووے اوپر حقیقت ان اشیاء کے اور بتلا دے اس چیز کو جو اس سے غائب ہے اور کشفِ حجاب کا دل سے ہو اور یہ عمل و تدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے پرہیز رکھے اور اس میں بھید بڑا ہے۔

(بقیہ) ملاحظہ فرمائیے

سورۂ اعراف رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ہ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے توبہ اور اطاعت خدا تعالیٰ کی پس لکھے پیراہن نئے پر بروز پنجشنبہ اور زیادہ ہونے ماہ یعنی بارھویں و تیرھویں کو اور جامۂ پاک کو پہن کر دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے اور آیۂ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں روغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور چرب کرے

اس میں بدن اور منہ اپنا بعدہٗ ان آیات کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارۂ نو کے لکھے اور
اپنی جیبِ پیراہن میں رکھے۔ فرمانبرداری خدا تعالیٰ میں مشغول ہووے، روزی ہووے
اس کو پاکیزگی اور پارسائی کی۔

دیگر سورۃ المومنون رکوع اوّل میں فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ
هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ
لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی ہے قوی ہونا ایمان کا اور دل
میں ثبوت ہونا نور یقین کا اور مدد اوپر اخلاص و طاعت خدائے تعالیٰ کے جو کوئی چاہے
پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر گودہ موز کے اور وہ یہ کہ اوّل میوہ اس درخت میں آیا ہو چاہیے
کہ اوّل دن پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے اور ساتھ آب زعفران و قرنفل کے لکھے اور
اگر وہ عنبر خالص کے ساتھ کھاوے بعدہ اس موز کو اندر آب انشک مقدار سی مثقال کے
ڈالے اور کثافت اس میں سے دھووے جو کوئی اس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز
کے سات گھونٹ پیوے اس کو حاصل ہو قوت ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش
اوپر اخلاص اور طاعت پروردگار کے بکرم اللہ تعالیٰ۔

سورۃ المومنون واسطے قوی ہونے دل کے ۱۲

ایضاً۔ واسطے ثبوت یقین کے سیپارہ تبارک الذی میں فرمایا هَلْ اَتٰى عَلَى
الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی بہت پڑھے سورۃ مذکور کو بعد
ہر نماز کے ثابت ہووے یقین اس کے دل پر اور جاری ہووے زبان اس کی ساتھ حکمت
اور قدرت اللہ تعالیٰ کے۔

واسطے ثبوت یقین کے ۱۲

ایضاً اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا
تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

عزیزؔ ۱۵ اس کو روز پڑھا کرے ہر مطلب کو مفید ہے۔

دیگر واسطے آسانی سوال و جواب کے قبر میں

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک یک لک سوال و جواب ہے جو کوئی اس دُعا کو پڑھے خدائے عزوجل جواب و سوال اس کا آسان کرے دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ وَسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

دعا واسطے آسانی سوال و جواب قبر کے ۱۲

نقل۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جس وقت کہ کوہ طور پر تشریف فرما تھے شیطان کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ میں اہل بہشت سے ہوں حضرت موسیٰؑ تعجب میں ہے جو مکان مناجات پر پہنچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے کیا کہا خطاب پہنچا کہ موسیٰ وہ چند کلمے ایسے بزرگ اپنے دل میں رکھتا ہے کہ اگر تمام خلائق ساتھ ان کلمات کے مجھ سے بخشش چاہے سب کو بخش دوں میں اور وقت کار ان کلمات کو اس کے دل سے بھلاؤں میں دُعا یہ ہے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

دعا واسطے مغفرت گناہ شیطان کے ۱۲

نوعِ دیگر۔ ایک روز حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس علیہ اللعن گزرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، پھر آیا، اور پابوس حضرت کے ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو راہ مارتا ہے فردائے قیامت کو کیا جواب دے گا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایک دعا رکھتا ہوں اس کو پڑھوں گا اور با فرزندان اپنے کے بہشت میں جاؤں گا میں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھ اس نے کہا نہیں پڑھوں گا کہ آپ سیکھ لیویں اور اپنی امت کو سکھا دیں کہ وہ سب بہشت

میں داخل ہوں یہ کہہ کر ابلیس لعین چلا گیا اور حضرت متفکر ہوئے کہ حضرت جبرئیل
اسی وقت وہ دعا کہ جس کا ذکر ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھ کر پاس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر پیشتر اس
کے کہ وہ مرے چالیس روز پہلے اس دعا کو قبول جائے گا دعائے معظم و مکرم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نماز بین العشائین جس کو اوابین کہتے ہیں نصیر الدین محمود رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ پڑھے اس وقت بیس رکعت نماز
ہر رکعت میں اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر
اس کی فراخ اور روشن ہووے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کے کشادہ ہویں
اور ہر دروازے سے نور اس کی قبر میں آدیں۔

نوع دیگر روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوابین ہر رکعت
میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک سو بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ اِنَّ
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور چار سو بار سورہ اخلاص ایک ایک بار معوذتین اور سورہ
حشر اوّاب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے درخواست کرے گا خدا تعالیٰ سے کہ جنہوں
نے میرے نام کی نماز پڑھی ہے ان کو مجھ میں داخل کر قبول کرے گا خداوند کریم درخواست
اس کی۔

دیگر روایت ہے کہ ایک روز نبوت در رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک
میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرتؐ نے اس ملعون کو دیکھا تو فرمایا اے
بدبخت ملعون تو اس جگہ کس واسطے کھڑا ہے ابلیس لعین نے کہا اے سرور کائنات
میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں اللہ تعالیٰ سب سے پہلے مجھ کو جنت

میں داخل کرے گا. حضرتؐ نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا مجھ کو ایک دعا گنجینہ اسرارِ الٰہی سے یاد ہے اُس دعا کے باعث بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرتؐ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے ختم الانبیاء علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا ضرور بخشا جائے گا اور یہ دعا اس سے سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی حضرتؐ کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے اس دعا کو بھلا دوں گا اور دوزخ میں داخل کر دوں گا ہاں اگر آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کر لیں۔

بعضوں نے یوں روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرتؐ کو سکھلا دی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالیٰ حرام کر دے گا تمہاری امت کے اوپر وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَ ثَرِ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دیگر یہ دعا ولایتی مولوی نورالدین عالم باعمل سے جو منشی سید امجد علی کے گھر رونق افروز تھے پہنچی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الْمَلَكَيْنِ مُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا وَصَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ وَصَلِّ عَلٰى كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

بابِ۳ سوم خواب میں دیکھنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور روا ہونے حاجات کا

وَمَنْ قَرَأَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِوَالِدَيْهِ وَ جَمِيْعَ اٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِ الْحُقُوْقِ وَمَنْ قَرَأَ مَرَّتَيْنِ غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى جَمِيْعَ اُمَّةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرْطِ بَقَاءِ الْاِيْمَانِ۔

فرمایا اللہ تعالےٰ نے یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی خواب میں جمال حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیکھنا چاہے لازم ہے کہ نامشروعات اور حسد اور کبر وریا منافقت دل سے دور کرے۔ شب جمعہ اول شروع ماہ سے غسل کرے اور بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مزمل پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھے پھر خواب کرے پس دیکھے خواب میں جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جواب دیویں جو کچھ کہ پوچھے اگر نیت اور قصد نیک ہو۔

ایضاً حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو ہمیشہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اوپر اس کے اسباب دنیاوی اور کارہائے نیک دین کے فراخ کرے اور واسطے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مدثر تین بار پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور بعدہٗ سو مرتبہ اوپر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حاجت اور سوال کو قبول کرے اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

واسطے برآمد حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

واسطے برآمد حاجت کے سورۂ دخان

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ حکیم نے کہا کہ جو کوئی شروع ماہِ شعبان میں شبِ اوّل یا شبِ چہاردہم یا پانزدہم کو واسطے برآمد حاجات کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدا تعالٰے سے طلب کرے جلد تر قبول ہووے اور یہ عمل پرہیزگاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا ساعی نہ ہو اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

واسطے برآمد حاجات کے

فرمایا اللہ تعالٰے نے سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (الیٰ قولہ) عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر میں فرمایا اللہ تعالٰے نے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (الیٰ اٰخِرِ السُّوْرَةِ) حکیم نے کہا جو کوئی حاجت رکھے چاہیئے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامۂ نو یا شستہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزارنے نماز کے رو بقبلہ بیٹھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کہے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اوّل میں بعد الحمد کے اول سورہ حدید تا قولہ تعالٰی عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورہ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اور دس مرتبہ استغفار کہہ کر یہ دعا پڑھے يَا مَنْ كَذَا وَكَذَا لَيْسَ اَحَدٌ غَيْرُهٗ يَا مَنْ هُوَ بِيَدِهٖ مَفَاتِيْحُ الْاُمُوْرِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ بِاَمْرِهِ الْعَسِيْرُ وَكَذَا وَكَذَا اَيْضًا عَلَيْهِ يَسِيْرٌ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ بِالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ وَالْعَظَمَةِ الْقَاهِرَةِ يَسِّرْ لِيْ قَضَاءَ ۔

واسطے برآمد حاجات کے

فرمایا اللہ تعالٰی نے اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○ حکیم نے کہا جو کوئی شبِ پنجشنبہ کو وقت آدھی رات کے وضو کر کے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے دس دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے۔ اور بعد فاتحہ کے جب یہ سورہ ہر رکعت میں پڑھ چکے پھر استغفار کہہ کر رکوع و سجدہ کرے اور بعد فراغ نماز سجدہ کرے

اور جو حاجت غنا و علم و مال و ریاست و قوت سے رکھتا ہو خدا تعالیٰ سے التجا کرے پس خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت روا کرے اور اس باب میں عجائب و اسرار بہت سے ہیں۔

دیگر درود واسطے حصول زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔ یہ درود شریف میاں غیاث الدین خاں صاحب قبلہ و کعبہ مرشد کامل سے واسطے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بوقت عزم سفر حج بمقام بھرت پور عنایت ہوا تھا کہ بہ برکت اس درود شریف کے اس عاصی کو زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اندر خواب کے نصیب ہوئی مجھ کو میرے مرشد نے اجازت اس کی فرمائی اور میں کل مسلمانوں کو اس کی اجازت دیتا ہوں۔

ذکر اشغال زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے دیکھا مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اس پر دوزخ، اور جس نے دیکھا مجھے خواب میں گویا دیکھا بیداری میں اس واسطے کہ شیطان نہیں بن سکتا صورت میری، امام عمر بن حفص کو محمد ابن عبد اللہ تمیمی نے وقت وفات اپنی کے یہ نماز سکھائی اور فرمایا کہ میں نے نزدیک خانہ کعبہ کے خضر سے سیکھی تھی کہ بعد نماز مغرب کے عشاء تک نماز نفل پڑھا کرے ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تمجید اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پھر پاک جگہ میں داہنے پہلو پر رو بقبلہ درود پڑھتے ہوئے سو رہے بفضل خدا زیارت نصیب ہووے۔

ﻟﮧ ترجمہ:۔ ان الفاظ کا متفرق مقامات پر ہو چکا ہے ۱۲۔

ایضاً زیارت کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سووے زیارت میسر ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ[1] رَبَّ الْجَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كَلَامِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ایضاً دو رکعت بعد نماز عشا کے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے۔

واسطے زیارت قبر والدین کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی زیارت کرے ماں باپ کی یا ایک کی ان دونوں میں سے، ہر ہفتے میں پھر پڑھے ان کی قبر کے پاس یٰسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ ان کے بقدر شمار ہر حرف کے اس سے اور پڑھے یٰسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو بس زیارت ہوگی ماں باپ کی خواب میں۔

نماز رضار الوالدین کتاب کیمیائے سعادت کی فصل برالوالدین میں امام غزالی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر ثواب اس کا والدین کو بخشا کرے اور خلاصۃ الاوراد میں شاہ حسام الحق نے اس کی ترکیب لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل رضار الوالدین کے کرے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تا لفظ العلی العظیم ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ[2] اِنِّیْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِوَالِدَیَّ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضِهِمَا مِنِّیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

واسطے حافظہ رہنے کے اور اگر کسی کا ذہن کم ہو اور کوئی چیز یاد نہ رہتی ہو تو واسطے حافظ کے بھی پڑھنا اس کا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل

---

[1] اے اللہ اے رب جلال اور حرام کے رکن کعبہ کے مقام ابراہیم کے اور رب مزدلفہ کے ساتھ حق کلام تیرے کے کہ اتارا تو نے اس کو بیچ مہینے رمضان کے پہونچا روح محمد کو درود اور سلام میری طرف سے کورنش وسلام اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے اے بزرگ تمام بزرگوں کے اور اے مہربان مہربانوں کے ۱۲

[2] اے اللہ میرے میں نے پڑھی یہ نماز بیشک ٹھہرایا میں نے ثواب اس کا واسطے والدین اپنے کے اے جاننے والے اے قدرت والے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور خوش رکھ ان کو میرے سے بیشک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے ۱۲

پڑھے شب جمعہ میں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے لیٰسین ایک بار اسی طرح سے دوسری رکعت میں اور اسی طرح سے تیسری رکعت میں اور اسی طرح سے چوتھی رکعت میں اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہووے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور ایک خاصیت اس سورہ شریف کی یہ ہے کہ جس کا کچھ اسباب یا اور کوئی چیز چوری ہو جاوے اور اس کو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چرائی ہے پس چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان میں تھامے رہیں اور کلمہ کی دونوں انگلیوں پر اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام کاغذ پر لکھ کر بدھنی میں ٹونٹی میں رکھیں اور سورہ لیٰسین کو من المکرمین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے اس کا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھے پس اسی طرح ہر شخص کا نام لکھے یہاں تک کہ لوٹا گھوم جاوے گا مگر کتابوں میں ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا اور کوئی عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام بھی نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباعِ قرآن کا ایک طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑ اس چیز کے جس کا تم کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا۔

خواص سورہ لیٰسین کا واسطے روزی اور حاجت کے

اور جو شخص اس سورہ لیٰسین کو مبین در مبین پڑھے وقت رات کے بعد نماز عشاء کے تین بار اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک نہ کرے۔ اگر بیماری میں ترک ہو جاوے تو قضا کرے پس اللہ تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہنچاوے گا کہ کسی کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہوں گے اور فتوحات بدرجہ کمال ہوویں گی مگر اس طرح سے پڑھے کہ جب سورہ لیٰسین کو اوّل مبین تک پڑھ چکے پھر اوّل سے شروع کرے جب دوسرے مبین پر پہنچے پھر اوّل سے شروع کرے جب تیسرے مبین پر پہنچے پھر اوّل سے شروع کرے جب چوتھے مبین پر پہنچے پھر اوّل سے شروع کرے۔ جب پانچویں مبین پر پہنچے پھر اوّل سے شروع کرے جب چھٹے مبین پر پہنچے پھر اوّل سے شروع کرے

جب ساتویں مبین پر پہنچے آخر تک پڑھے اسی طرح اس سورہ شریف کو پڑھے پھر دیکھے کہ کیا کچھ لطف اور مزہ حاصل ہوتا ہے اس میں، خاصیت اس سورہ شریف کی بہت ہے مگر بہت مختصر کرکے لکھی گئی ہے۔

فوائد وفضیلت دُرود شریف

جاننا چاہیئے کہ فوائد دُرود کے بہت ہیں مگر جو احادیثِ صحیحہ اور روایاتِ معتبرہ سے ثابت ہوا ہے اس جگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تاکہ فائدہ حاصل ہووے، سو عمدہ فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرتؐ پر درود بھیجے تو خدا تعالیٰ اور فرشتے اس کے اوپر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اور دس درجے اس کے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اس کی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں حضرتؐ کے پاس رہے گا اور سختی کے وقت حضرت اس کے کام آویں گے اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو روا کرتا ہے اور اس کے پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی ہوتی ہے اور پڑھنا اس کا قائم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہے اور ہر سختی اس کی برکت سے دور ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے دشمن پر فتح ہو جاتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے محبت اللہ و رسول کی دل میں پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر میں برکت ہوتی ہے۔ اور درود پڑھنے والے کی کئی پشت میں برکت کا ظہور ہو جاتا ہے اور سکراتِ موت سے اس کو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن میں رہے گا اور اس کے پڑھنے والے کو دنیا میں نجات دیں گے اور اس کی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آجاتا ہے اور فقر دور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا اس کا بخیل نہیں کہلاتا ہے اور جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہلِ مجلس کو رحمتِ خدا ڈھانک لیتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کے قدم پل صراط پر ٹھہر جاویں گے اور طرفۃ العین میں اس پر سے گذر جاوے گا اور حضرت کی

مجلس میں نام اس کا لیا جاوے گا اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ سے محبت ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو حضرتؐ کی زیارت خواب میں میسّر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرتؐ کا اس کو نصیب ہووے گا اور فرشتے بھی قیامت کے دن اس سے مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پہ لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اس کے واسطے بہت نیکی چاہتے ہیں اور بہت مغفرت طلب کرتے ہیں اور حضرت کے پاس اس کا درود پہنچاتے ہیں اس طرح سے کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام کرے تو حضرتؐ بھی اس پر سلام کرتے ہیں اور حضرتؐ کا سلام اگر کسی پر ہو جاوے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق میں بہتر سمجھے۔
اور خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھتے اس واسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست و نابود ہو جاویں اور اس کی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جاوے گا اور قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہو جاوے گی اور پیاس سے اس کو اس دن امن ہو گا اور حضرتؐ نے بعضے بزرگوں کا خواب میں منہ بھی چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا بسبب اس کے کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتے تھے اور جس کے کان میں شور و غل رہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اس کے یعنی درود کے یہ کلمے کہے۔ ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ[1]۔

دیگر بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اگر سہو یا غلطی ہوئی ہو پڑھنے اعراب سے تو خداوند تعالیٰ بخشے عذاب نہ کرے اس دعا کی برکت سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ مِنَّا فِیْ تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ سَھْوٍ اَوْ نُقْصَانِ اٰیَۃٍ اَوْ تَرْکِ مَدٍّ اَوْ تَشْدِیْدٍ اَوْ تَحْرِیْفِ کَلِمَۃٍ فَاغْفِرْ لَنَا یَا اَللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِیْنًا وَّ فِی الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّ فِی الصِّرَاطِ وَفِی الْقِیَامَۃِ شَفِیْعًا وَّ فِی الْمِیْزَانِ ثَقِیْلًا وَّ مِنَ النَّارِ حِجَابًا وَّ فِی الْجَنَّۃِ رَفِیْقًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِلٰھِیْ لَئِنْ اَخْطَأْتُ جَھْلًا فَرُبَّمَا رَجَوْتُکَ حَتّٰی قِیْلَ مَا ھُوَ۔

پڑھنا اس دعا کا واسطے سہو تلاوت کلام مجید کے ہے ۱۲

[1] خدا اس کا ذکر بخیر کرتا ہے جو میرا ذکر کرتا ہے ۱۲

دیگر اگر کوئی یالطیف اللطیف۔ لطیف یہ اسم اس طریق سے پڑھے ہر ہفتے سہ شب اجالا دے یعنی اول شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ و شب جمعہ طریق یہ ہے۔ شب اول دوگانہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزارے اوّل رکعت میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں فاتحہ والم نشرح بعدہ سلام دیوے بیٹھ کر اپنے آگے خط قبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھینچے بعدہٗ توجہ اوپر خط کے کرے عین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے و یالطیف ہزار بار پڑھے بعدہ چھ سو چھیالیس بار اللطیف بعدہ چھ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے بعدہ جو احوال کہ ہو آگے قبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض کرے اور اپنے اوپر شفیع لاوے اس وقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ سَاعَۃً وَّسَاعَۃً پس جو کچھ مقصد رکھے مراقبہ میں دیکھے یا خواب میں دیکھے بعد چند روز گر داس کے یہ طریق باطن کا اس کو ایسا روشن ہو کہ تمام معاینہ مراقبہ میں دیکھے اور اس طریق کو مکاشفۂ روح کہتے ہیں اور معائنہ جس کو یہ ظاہر ہو احوال مردماں کا تمام خدائے تعالےٰ اس کو معلوم کرے بحرمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

دعائے الوالہم واسطے دفع آسیب کے

نقل ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی آسیب اس پر نہ پہنچے اور نہ کوئی حربہ اس پر کارگر ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ہ وَحَفِظْنٰہَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ط وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ہ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ ہ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ ہ اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ہ ھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ط بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ ہ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ہ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

دیگر دعائے جامع الکلام

روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا

کلمہ حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ نے اس دعا کا نام جامع الکلام رکھا یعنی جو کچھ مقصود ہے کلام کا اس دعا سے حاصل ہوتا ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات اور رحمت اس دُعا میں لکھی ہے اور خواص اس دُعا کے بہت ہیں اور فضیلت بے شمار جو کوئی مومن اس دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے بتخصیص درحالتِ ماندگی و پریشانی وقصد اعدا کرنے اور تمام حاجتوں کے دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَآءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دیگر دعا جامۂ نو پہننے کی

جس وقت کہ جامہ نیا پہنے اس دُعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ثَوْبًا مِّنْ بَرَكَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ بِهٖ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ رَزَقَنِىْ مَا اَسْتُرُ بِهٖ عَوْرَتِىْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِى النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ ایک سو مرتبہ۔ بوقت نصف شب گذرنے کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ۔

دیگر دُعا عمامہ میں رکھنے کے واسطے

حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو اپنے عمامہ میں نگاہ رکھے نظر حکام و سلاطین و خلائق میں عزیز و مکرم و محترم ہو اور شر اعدا اور سلطان اور تمام بلیات سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ هُوَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا لَا يَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْ لِفُلَانٍ حِصْنًا حَصِيْنًا مَنِيْعًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۵۵۱۱۱ ممما ۱۱۱ ھ ف يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ۔

دیگر واسطے بر آنے حاجات کے

اگر چاہے تو کہ حاجت تیری خلائق سے نکلے اور درمیان خلق کے ساتھ عظمت اور ہیبت کے رہے تو یہ حروف لکھ کر اپنے پاس رکھ اور قدرت حق تعالیٰ کا مشاہدہ کر حھما کلملحلج سہ مر ککا

اَللّٰهُمَّ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى بِهٖ۔

دیگر دعائے بزرگوار شیخ قدرت اللہ سے منقول ہے مستحب ہے پڑھنا اس دعا کو بعد نماز عصر روز جمعہ اور ہر چند کہ نماز عصر کی نزدیک تر سب افضل ہے۔ ابوجعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو بعد نماز عصر کے پڑھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ واسطے اس کے سو ہزار نیکی لکھے اور سو ہزار گناہ اس کے محو کرے اور سو ہزار حاجت روائی اس کی کرے اور سو ہزار درجے اس کے واسطے بلند کرے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

دیگر واسطے برآنے حاجات کے واسطے جس مطلب اور حاجت کے چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے نَجَاتُ مِنْكَ يَا سَيِّدِ الْكَرِيْمِ خَلِّصْنَا بِحَقِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

دیگر واسطے حصول مرادات وحاجات کے ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی ثلث ثانی ماہ رمضان بتخصیص شب نوزدہم کو مصحف لیوے اور کھولے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِيْهِ اسْمُكَ الْاَعْظَمُ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا نَخَافُ وَنَرْجُوْ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ جو مراد کہ چاہے حاصل ہو منہ۔

دیگر دعائے عظیم القدر روایت ہے عمرو بن شعیبؓ سے کہ اس نے جد اپنے سے روایت کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے مسرور اور فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمدؐ! کہا میں نے وعلیک السلام یا جبرئیل علیہ السلام پس کہا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے میں نے کہا یا جبرئیل وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کلمہ چند گنجہائے عرش سے کہ حق تعالیٰ

نے تجھ کو ساتھ اس کے اکرام فرمایا اور کرامت کیا میں نے کہا وہ کلمات کون سے ہیں کہا یہ ہیں۔ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ اَنْ لَّا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ۔

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرئیل ثواب ان کلمات کا کیا ہے کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق زمین و آسمان کے جمع ہوویں اور ہر ایک وصف ان کے ثواب کا بیان کرے روز قیامت تک ہزار جزو ثواب سے ایک جزو کا بیان نہ کر سکیں پس بندہ کہے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ۔ حق تعالیٰ سبحانہٗ گناہ اس کے عفو کرے اور رحمت بھیجے اس پر دنیا اور آخرت میں اور جو کہے یَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ حق تعالے روز قیامت میں اس کا حساب نہ کرے اور پردہ رکھے جس روز کہ پردہ پھاڑا جاوے اور جو کہے عَظِيْمَ الْعَفْوِ حق تعالیٰ تمام گناہ اس کے اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں بخشے اور جو کہے یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ شر اس کے سے درگزر کرے یہاں تک کہ چوری و شراب و خمر وغیرہ کیا ہُرے ہو اور جو کہے یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ حق سبحانہٗ تعالیٰ ستر دروازے رحمت کے اس کے واسطے کھولے کہ وہ خدا کی رحمت میں غرق ہو اور ایسا غرق رحمتِ الٰہی ہو جب تک دنیا سے باہر جاوے اور جو کہے یَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ حق تعالیٰ ساتھ ہاتھ احسان کے اپنی رحمت کو اس پر بچھاوے اور جو کہے یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى حق تعالیٰ ثواب ہر مصیبت زدہ و ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر اور ہر صاحب مصیبت کا تا روز قیامت کرامت فرماوے اور جو کہے یَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ

حق تعالیٰ کرامت تمام انبیاء کی اس کو عطا فرمادے اور جو کوئی کہے یَا مُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا حق تعالیٰ مزد دیوے اس کو جیسا شکر نعمت اُس کی کا کیا اور جو کہے یَا رَبَّنَا وَ یَا سَیِّدِنَا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے فرشتو میرے گواہ رہو میں نے بخشا اس کو اور اجر دیا میں نے بعدد اتنی کہ پیدا کی میں نے بہشت و دوزخ و ہفت آسمان و ہفت زمین اور بعدد آفتاب و ماہتاب و ستارگان و قطرہ ہائے باراں و انواعِ خلقاں و بعدد کوہ ہا و سنگہا وغیرہا و بعدد عرش و کرسی اور جو کہے یَا مَوْلَایَ حق سبحانہٗ تعالیٰ دل اس کا ایمان سے بھر دے اور جو کہے یَا غَایَةَ رَغْبَتَنَا حق تعالیٰ عطا فرمادے رغبت اپنی مثل رغبت تمام عالم کے اور جو کہے اَسْئَلُكَ بِاللّٰہِ اَنْ لَّا تُشَوِّهَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبارِ عالم کہے کہ بندہ مجھ سے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے اے فرشتو میرے تم گواہ رہو کہ میں نے آگ دوزخ سے آزاد کیا اس کو مع باپ ماں و برادر و ہمسایہ اس کے کے شفاعت دی میں نے پس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا متقیوں کو تعلیم کر اور منافقوں کو مت کر۔

بیان اوراد امرزش گناہوں کے | روایت ہے بعد نماز پنجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو بعد نماز صبح کے بعد تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھے خدا تعالیٰ جملہ گناہ اس کے بخشے اگرچہ ریگِ بیاباں اور برگِ درختاں اور کف دریا سے زیادہ ہوں۔

ایضاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کفارہ گناہوں کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین بار پہلی رکعت میں سبح اسم دوسری میں الم نشرح تیسری میں اِنَّآ اَنْزَلْنَا چوتھی میں اخلاص اور بعد سلام کے سجدے میں کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ تَعْصِمْنِیْ لَا اَعُوْدَنَّ مَرَّةً[1] بعد مَرَّةٍ لَا تَغْفِرُهَا اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْتَ۔

---

[1] اے اللہ تو رجوع کرنے والا ہے طرف بخشش کے اور میں رجوع کرنے والا ہوں طرف گناہوں کے پس اگر نگاہ رکھے گا تو مجھ کو البتہ نہ رجوع کروں گا میں ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے کہ نہیں بخشتا ہے ان کو سوا تیرے ۱۲

ایضاً حضرت معروف کرخیؒ نے فرمایا کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے پیچھے پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ[۱] اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ بخشے جاویں گناہ اس کے اگرچہ بے انتہا ہوں۔

ایضاً بعد ہر نماز کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھنا موجب مغفرت کا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ط اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمَغْفِرَۃَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

ایضاً ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم بلگرامی قدس سرہٗ سے ہے کہ بعد نماز ہر فریضہ کے ہاتھ اٹھا کر اس کا پڑھنا موجب مغفرت ومفاد دارین کا ہے۔ اَللّٰھُمَّ[۲] احْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ وَالْمَذَلَّۃِ عِنْدَ الشَّیْبَۃِ وَالشَّقَآءِ عِنْدَ الْخَاتِمَۃِ وَالْفَضِیْحَۃِ فِی الْعَاقِبَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

بیان تسبیح فاطمہؓ جناب حضرت فاطمۃ الزہرا سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے پڑھنے سے گناہ بخشے جاویں گے اور ثواب عظیم ہووے گا بعد نماز پنجگانہ کے سو بار پڑھے وقت صبح کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمُبِیْنُ۔ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ[۳] وقت ظہر کے درود وقت عصر کے استغفار وقت مغرب کے کلمۂ طیب وقت عشا کے کلمہ تمجید۔

نوع دیگر بعد ہر نماز پنجگانہ کے تینتیس بار سبحان اللہ اور اسی قدر الحمد للہ اور چونتیس

---

[۱] اے اللہ صلاحیت دے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ مہربانی کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ بخش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اے اللہ سلامت رکھ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ کشائش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۲۔

[۲] اے اللہ نگاہ رکھ ہم کو تمام بیماریوں سے سفر میں اور بڑھاپے کی ذلت سے اور بدبختی سے نزدیک خاتمہ کے اور رسوائی سے بیچ آخرت کی بحق لآ الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

[۳] ان لفظوں کا ترجمہ متفرق جگہ آ چکا ہے۔

بار اللہ اکبر سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۞ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

ذکر محبت خدائے عزوجل اکثر عاشقانِ خدا سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ قَلْبِيْ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى کثرت سے پڑھنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہے۔

ایضاً۔ اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِيْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَارْزُقْنِيْ اِزْدِيَادَ مُحَبَّتِكَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْئٌ غَيْرُكَ موجب فرط محبت کا ہے۔

ایضاً اَللّٰهُ حَاضِرِيْ اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ شَاهِدِيْ اَللّٰهُ مَعِيَ

ایضاً بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞

---

[1] ۔ اے اللہ پھیر دل میرا طرف اس چیز کے کہ دوست رکھتا ہے تو اور پسند کرتا ہے تو۔

[2] ۔ اے اللہ جلا تو دل میرا ساتھ آگ عشق اپنے کے اور نصیب کر مجھ کو زیادتی محبت کی یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی چیز کسی چیز کی محبت سوا تیرے ۱۲

[3] ۔ تحقیق آیا پیغمبر تمہیں میں سے دشوار ہے اس پر وہ چیز کہ رنج میں ڈالے تم کو حرص کرنے والا تم پر ساتھ مومنوں کے مہربان رحم والا پس کہہ کفایت ہے مجھ کو اللہ اور نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی ہے صاحب عرش بڑے کا ۱۲۔

باب چہارم

دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آیندہ اور مشتبہ اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہنچنا ساتھ کیمیا کے

واسطے دریافت کرنے احوال غائب اور جو کچھ حاملہ کے شکم میں ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ حکیم نے کہا کہ جو چاہے کہ احوالِ غائب کے یا جگہ دفینہ کے یا شکم حاملہ اور صحت بیماری یا موت کا حال معلوم کرے لازم ہے کہ بروز دوشنبہ غسل کرکے روزہ رکھے اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کرے اور بروز سہ شنبہ وقت صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب سے آیاتِ مذکورہ کو جامۂ سبز میں ساتھ گلاب وزعفران کے لکھے اور عود وعنبر کا دھواں دے کر معطر کرے اور کسی چیز میں اس کو پیچیدہ کرے تاکہ نظرِ آفتاب اور آدمی کی اس پر نہ پڑے شب چہار شنبہ کو بعد نماز عشاء کے سووے اور کہے یَا عَالِمَ خَفِیَّاتِ الْاُمُوْرِ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْمِنِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعدہ ذکر خداوند تعالیٰ کا کرے اور حقہ پیچیدہ زیر بالیں رکھے اور سو جاوے خواب میں کسی کو دیکھے کہ اس کی حاجت پر اس کو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ برآوے تو بروز پنجشنبہ پھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سووے کہ خواب میں اس کی حاجت پر اس کو خبردار کر دے۔

واسطے دریافت کرنے اور کھانے حقیقت کیمیا کے سورۃ رعد رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بِقَدَرِھَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْہِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَۃٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُہٗ کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ط کَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ہ لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی ط وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۵ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ہ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھنا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت چالیس روز و چالیس شب اسّی مرتبہ پڑھ کر سویا کرے یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَمُعَلِّمَ الْاِنْسَانِ مَا لَمْ یَعْلَمْ وَمُعِیْنَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ وَدَلِیْلَ الْحَائِرِیْنَ بِمَشِیَّتِهٖ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْاَلُكَ عَلٰی مَا عِنْدَكَ وَمَا عَقَدْتُ عَلَیْهِ ضَمِیْرِیْ خواب میں یا بیداری میں اس کو غیب سے آگاہ کیا جاوے گا اور جو اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے وَاللّٰهُ یُؤْتِی الْحِکْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

واسطے دریافت کرنے احوال اہل و عیال کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل و عیال اور فرزند سے اور ان سے جدا ہووے تو چاہیئے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اوّل ماہ شعبان میں لکھ کر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَظْهَرُ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ مَنْ بِیَدِهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ فَلَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِهٖ ط جو کچھ پوشیدہ ہے خواب میں اس پر ظاہر ہووے مثل بیداری کے۔ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ہ

واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ. حکیم نے کہا کر جو کوئی ان آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز ہر فریضہ ونفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخیٔ رزق اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اس کے سے جو کوئی پہنچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اس علم کے جو نظر مردماں سے پوشیدہ ہو پس غسل کرے اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور لقمہ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورۃ والشمس وسورۃ والضحیٰ سات سات مرتبہ پڑھ کر بعدہٗ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْتَخِیْرُكَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْأَلُكَ عَلٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَاَنْ تَیَسَّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ عَنْ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَبِیَدِكَ وَمَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. پس یہ عمل مراد کا مسخر ہووے جو کچھ کہ خواب میں یا بیداری میں طلب کرے کیمیا ملے اور اگر اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے اور اللہ تعالیٰ نے دل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ للمومنین۔

جو کچھ پوشیدہ ہو، اس کے دریافت کرنے کے لیے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُکُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ج ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُکُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ○ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُکْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ○ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی بہت ہیں جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو اوپر ٹکڑے جامہ کتان یا اوپر ٹکڑے جامہ سبز تحفہ کے لکھ کر زیر سر اپنے رکھے اور خدائے تعالیٰ سے التجا کرے تاکہ امر پوشیدہ اس کے اوپر ظاہر ہووے۔

برکت آیاتِ معظم سے فیضیاب ہو اور جو کوئی آیات مذکورہ کو لکھ کر اور اپنے بازوے دست راست پر باندھ کر سووے اسرار عجیبہ اور حکایات غریبہ اس کو معلوم ہوں وَاللّٰہُ یُؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ ط

واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب میں

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَمَعَھُمْ عَلَی الْھُدٰی فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ہ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ط وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُھُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ہ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْہِ اٰیَۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ہ حکیم نے کہا جو کوئی چالیس روز روزہ رکھے اور افطار کرے نانِ جو درمِ حلال سے اور نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھاوے اور ہر شب کو وقت خواب تمام سورۂ انعام تین مرتبہ پڑھے جب ان آیات پر پہنچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم میں چالیس مرتبہ درود پڑھے تو خدائے تعالیٰ خواب میں سوال اس کا دکھلا دے اور پوچھے اس سے مثل بیداری کے۔

واسطے دریافت حال غائب کے خواب میں

فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَالضُّحٰی ہ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی ہ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ہ الخ حکیم نے کہا جس پر پوشیدہ ہووے کوئی کام اور انجام کار اس کا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشاء کے ہوئے راست جانب قبلہ کے سووے اور سورۂ والضحیٰ والم نشرح اور روایت دوسری میں والضحیٰ اور واللیل سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بس آوے آئندہ خواب میں شب اول یا شب دوم یا شب سوم میں اور ظاہر ہو اس کے او پر کشائش اور اس میں بہت اسرار ہیں اِنَّہٗ ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط

دیگر واسطے سفر کے شگون | س

چوں مسافر شوی بجلوہ گری	اینکہ گویم بہ ہشت روز خوری
روز شنبہ اگر خوری ماہی	زود یابی ہر آنچہ مے خواہی

برگ تنبول روز یک شنبہ | گر خوری باشد او مبارک و بہ
در دو شنبہ گر آئینہ بینی | روئے دولت ہر آئینہ بینی
روز سہ شنبہ گر خوری کشنیز | در سفر حاصلت شود ہمہ چیز
چار شنبہ اگر خوری جنزات | یابی از کلفتِ زمانہ نجات
پنجشنبہ خوری چو قند سیاہ | دست خود را زنی بدولت و جاہ
روز جمعہ ہر آنچہ خواہی خور | دامن خویش کن ز دولت پُر
گر کنی ایں ہمہ ز دانائی | بسلامت روی و باز آئی

اَلعِلمُ تُبَلِّغُ شَرَفَ الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ وَالعِلمُ تُبَلِّغُ المَملُوکَ اِلَی المُلُوکِ

فروری بیساکھ میکھ جانئے | جیٹھا اردی بہشت برکھ پہچانئے
اساڑھ ہے خور داد متھن جوں جسد میں | ساون تیر سے بوند گرتے یہ ہیں
بھادوں امر داد سنگھ میں گا جیئے | شہریور ہے کنوار سو کنیاں جانئے
کاتک مہر سروپ کام سب حل ہے | آبان اگھن ماہ برچھک مل ہے
پوس ایار سبت دہیں کیوں سہیئے | ماہ مکر دی تار ماہ بن کیوں رہیئے
پھاگن کمبھ اڈول سو بہمن سا جیئے | چیت اسفندیار میں آس سا جیئے

عمل جب سفر کے چلنے پر مستعد ہووے چار رکعت نفل پڑھے اول میں کافرون دوسری میں اخلاص تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چل کر کھڑا ہو جاوے تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھ کر روانہ ہو جاوے۔

ایضاً قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی اور بعد سلام کے سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس اور سورۂ فاتحہ پڑھے اس طور پر کہ اوّل و آخر ہر سورۃ کے بسم اللہ پڑھے پھر التجا بخدا کرے اور کہے یا الٰہی میں نے تجھ کو اپنے سب عیال و اطفال اور خان ومان اور عزت و آبرو تیرے سونپی اور تیرے سپرد کئے تو حافظ حقیقی ہے تو مالک الملک ہے مجھے اور میرے گھر والوں کو اور میری سب شی کو

بطفیل اپنے حبیبؐ پاک کے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھنا۔ آمین یارب العالمین۔

احوال جاننے سفر کا بیچ دنوں نیک و بد کے کہ حضرت پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی تھی

اول ماہ عمر کو کوتاہ کرتا ہے۔ دوئم ماہ میں حاجت برآوے۔ سوئم ماہ کو جاوے تو نقصان بدن ہووے چوتھی تاریخ کو جاوے باب زیادہ ہو۔ پانچویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے چھٹی تاریخ کو جاوے تو افلاس سے خلاص ہو۔ ساتویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو۔ آٹھویں تاریخ کو جاوے بیمار ہو۔ نویں تاریخ کو جاوے مال زیادہ ہو۔ دسویں تاریخ کو جاوے تو غم و اندوہ لاوے۔ گیارہویں تاریخ کو جاوے تو اندوہ سے پاک ہو۔ بارہویں تاریخ کو جاوے تو کوئی غیر اس کے اوپر بزرگ ہو۔ تیرھویں تاریخ کو جاوے دشمنی لاوے۔ چودھویں تاریخ کو جاوے خوش حال ہو۔ پندرھویں تاریخ کو جاوے تو مراد حاصل ہو۔ سولھویں تاریخ کو جاوے غمگین ہووے۔ سترھویں تاریخ کو جاوے برابر ہووے۔ اٹھارہویں تاریخ کو جاوے بہبودی حاصل کرے۔ انیسویں تاریخ کو جاوے تو انگر ہو۔ بیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے۔ اکیسویں تاریخ کو جاوے مفلس ہو۔ بائیسویں تاریخ کو جاوے مراد پاوے۔ تیئسویں تاریخ کو جاوے بہتری حاصل ہووے۔ چوبیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو۔ پچیسویں تاریخ کو جاوے افلاس سے خلاصی پاوے۔ چھبیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاص ہووے۔ ستائیسویں تاریخ کو جاوے بہتر ہووے۔ اٹھائیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو۔ انتیسویں تاریخ کو جاوے حاجت برآوے۔ تیسویں تاریخ کچھ حکم نہ رکھے۔

ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنوں منحوس کے منقول ہے کہ ہر مہینے میں دو تاریخیں ہیں ان سے پرہیز کرے۔ شہر محرم چوتھی و پانچویں شہر صفر پہلی و تیسری شہر ربیع الاول دسویں و بیسویں شہر ربیع الثانی پہلی و اٹھارہویں شہر جمادی الاولیٰ آٹھویں و گیارہویں شہر جمادی الثانی پہلی و چوتھی شہر رجب تیرھویں و چودھویں شہر شعبان چوتھی و بیسویں شہر رمضان نویں و بیسویں شہر شوال چھٹی و

ساتویں شہر ذیقعدہ دوسری و پانچویں شہر ذی الحجہ چھٹی و ساتویں لیکن بسبب ولادت حضرت شاہ ولایت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کی تاریخ تیرھویں ماہ رجب المرجب کی بہتر ہے۔ فقط

فالنامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَعَالَیْتَ فَاَدِنِیْ مَاھُوَ الْمَکْتُوْمُ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَی الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط اور دس بار درود پڑھے بہ نذر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت فال مصحف کھولے ہاتھ سیدھے سے ساتھ انگلی شہادت کے اور ہاتھ چپ سے بند کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق تمام کر کے سات سطر شمار کرے کہ ہر سطر اسی حرف سے ہو کار بر آری ہو مسلمان شک نہ لاوے تحقیق جانے جو الف آوے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط جان اے صاحب فال کہ اندوہ و رنج سے آزاد ہو تو چند روز غمگین رہ کہ ساتھ اس فال مبارک کے خوشی ہووے تو جو ہاتھ شاخ خشک پر رکھے برکت اس فال سے سبز ہو یا میوہ روزی ہو اگر ب آوے بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ط جان اے صاحب فال خدائے تعالیٰ تجھ کو نعمت ہمیشہ کی دیوے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد پر پہنچے تو ایک دعوت کرے۔ و اگر ت برآوے تَاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ ط جان اے صاحب فال چند روز توبہ و استغفار کر تو سلامت رہے تو اگر ث آوے ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ جان اے صاحب فال اندوہ غم سے چھوٹتا تو اور نعمت ہمیشگی ساتھ تیرے پہنچی اور دشمن پر فتحیاب ہووے تو و اگر ج آوے جَھَنَّمُ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ط جان اے صاحب فال پند گیرد صبر کن اس کام کے گرد مت پھر اور اوپر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور جو غائب رکھتا ہے تحقیق خبر پاوے تو و اگر ح آوے دوست سے منفعت دیکھے اور کاموں میں فتح و نصرت پاوے اور جس کام کی نیت رکھے نیکی دیکھے و اگر خ آوے جان اے صاحب فال نیت بد نہ کرے صدقہ دے خوف در جاتے ہو و اگر د آوے صاحب دولت و پر مشورت ہو کبھی انکار کرے

کہ دولت پاوے بغیر مشورت کام نہ کرے واگر ذ آوے دشمن اس کے گمراہ ہوں اگرچہ
گھات میں ہوں اور اگر ر آوے اس کا کام گرامی و بزرگ ہو اور عاقبت بخیر پہنچے مگر صدقہ دینا
چاہیئے واگر ز آوے سردار و منعم ہو اور جو کام کرے نیک آوے اور اگر س آوے سلام علیکم
جان کہ کام ساتھ سعادت اور خوشدلی کے ہو اور جو نیت کہ کرے بر آوے واگر ش آوے
دشمن اس کے ساتھ مکر کریں صدقہ دینا چاہیئے واگر ص آوے صبر کرنا چاہیئے تو بہتر ہو اور
اس کام سے توبہ کر اور صدقہ دے واگر ض آوے کتابت دوستوں سے منفعت دیکھے
اور اقربا سے کام اس کا ہو واگر ط آوے زاہد متقی ہو اور دنیا و آخرت میں نیک نام ہو واگر
ظ آوے مطلوب ساتھ مقصد کے پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ واگر ع آوے مخاطرہ ہو صدقہ دے
و نماز و دعا میں مشغول ہو واگر غ آوے کام پوشیدہ ظاہر ہو واگر ف آوے پریشانی جمع
ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھے واگر ق آوے قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو اگر ک آوے خصومت
پیدا ہو اور کام تردد میں پڑے اور اگر وہ کام کرے صدقہ دیوے واگر ل آوے نیکی دیکھے اور
جمیع خیرات میں ہو اور کام اس کا اچھا ہو۔ اگر م آوے ملامت سے خالی نہ ہو اور کچھ ملالت و
رنج اٹھاوے صدقہ دیوے تو کام میں خلل نہ پڑے واگر ن آوے کام نیک و بلند ہو اور مرتبے
کی زیادتی ہو اور جس کی نیت رکھے روا ہو اور اگر و آوے مشقت سے بے نیاز ہو اور ساتھ
نعمت کے ہو اور اس کے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ مقہور کرے اور دشمن اس کے ہلاکت میں پڑیں اور
اگر ہ آوے کام اس کا مشوش ہو لیکن سہل ہو صدقہ دیوے تو کام جلد نکلے واگر لا آوے خیر و
صلاح ہو نیکی دیکھے اور تمام کاموں میں خیر ہو اور فائدہ پہنچے واگر ی آوے خبر غائب ساتھ اس
کے پہنچے چاہیئے اعتماد ہو شک نہ لاوے کہ ایک ایک حرف میں بھید و اسرار ہے ہرگز نقصان
تیرا نہ کرے وہ کام ساتھ مقصد کے پہنچے ۔

دیگر فائدہ پھڑکنا اعضائے بدن کا جاننا چاہیئے کہ اس ترکیب کو سکندر رومی علیہ الرحمۃ
و صاحب خبر حکمائے فارس یعنی ارسطا طالیس و لقمان حکیم ہر تینوں نے جمع ہو کر اخبلات
اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نے تجربہ کیا ہے اور انبیا کہتے ہیں کہ ہارون الرشید
خلیفہ بغداد نے ہرگز اس نسخے کو اپنے سے جدا نہ کیا اور مدام سفر و حضر میں اپنے پاس رکھا اور اگر

سر پھڑکے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ ہو جو قابل بادشاہت نہ ہو ساتھ بزرگی کے پہنچے
اور اگر گرد سر پھڑکے جو چیز کہ کسی سے چاہے پاوے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہووے
و اگر نیم سر پھڑکے جانب چپ سے شادی اور نیکوئی دیکھے اگر تمام سر ایک بار پھڑکے اوپر کسی قوم کے
مہتر ہو اگر پیشانی پھڑکے تو سفر کرے اور ساتھ منفعت بہت کے مراجعت کرے اور مراد اپنے گھر کو
واپس آوے اگر پیشانی جانب راست سے پھڑکے شادی اور برخورداری دیکھے اور اگر ابروے چپ
پھڑکے خلق سے بے نیاز ہو اور توانگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایک بار پھڑکے اندک کوئی غم پہنچے
اگر چشم راست پھڑکے جو مراد کہ دل میں رکھتا ہو پاوے اگر چشم جانب چپ پھڑکے عورات کو
نہایت خوب ہو اگر اندرون چشم راست کے پھڑکے بدخوئی ہو و اگر اندرون چشم چپ کے پھڑکے
مراد کو پہنچے اگر دنبالہ چشم راست کا پھڑکے کشادگی پہنچے جو کچھ کہ چاہتا ہو اگر دنبالہ چشم چپ کا
پھڑکے جو مراد کہ رکھتا ہو پاوے اگر پلک زیریں چشم راست کے پھڑکے کشادگی کار پیدا ہو
اگر پلک زبر چشم چپ کے پھڑکے وہ چیز دیکھے جو کبھی نہ دیکھی ہو اگر مژہ چشم راست کے پھڑکے تو
خوش ہو اگر مژہ چشم چپ پھڑکے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست پھڑکے نیکی دیکھے اگر گوشہ چشم چپ
کا پھڑکے جو کچھ کہ فراموش کیا ہو یاد آوے اگر رخسارہ راست پھڑکے ایسا کام بن آوے جس میں شرمگیں
ہووے اگر رخسارہ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ پشیماں ہو اگر دونوں رخسارے یکبارگی پھڑکیں
بے نیاز و توانگر ہو اگر ناک پھڑکے بیزاری دیکھے اگر ناک طرف راست کی پھڑکے تو خصومت و جنگ
کرے اور اگر ناک طرف چپ کی پھڑکے غمگین ہووے اگر استخوان بینی پھڑکے مہتر و نامور ہووے اگر
جانب چپ کا پھڑکے نالاں ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑکے شاد ہو اگر سوراخ ناک
طرف چپ کا پھڑکے نالاں ہو اگر منہ پھڑکے خوشی اس کو پہنچے اور اگر گوشہ منہ جانب راست کا
پھڑکے اندوہگین ہو اگر گوشہ منہ طرف چپ کا پھڑکے مال غیب سے اس کو پہنچے اگر لب اوپر
کا پھڑکے ساتھ کسی کے خصومت کرے لیکن دشمن مقہور ہووے اگر لب زیریں پھڑکے کوئی دوست
یا کوئی غائب ملے یا کوئی مال پاوے اگر دونوں لب ایک بار پھڑکیں کوئی دوست اس کا نیکی
کے ساتھ یاد کرے۔ اگر زبان پھڑکے کوئی درد اس کی جان پر پڑے اور اس کو ہذیان کہیں یا
کسی دوست سے ملاقات کرے اگر زنخدان پھڑکے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن جانب راست

کی پھڑکے جو کچھ چاہتا ہو اس کو پاوے۔ اگر گردن جانب چپ کی پھڑکے کوئی عورت کرے یا مال
پاوے اگر تمام گردن پھڑکے حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے عافیت پاوے اگر گوش راست پھڑکے بادشاہ
ہو یا بہتر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑکے میراث سے مال پاوے اگر دونوں گوش ایک بار پھڑکیں
کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کتف راست پھڑکے جس کام کو کہ شروع کرے نہایت خوب ہو
اگر کتف چپ پھڑکے نیکی پاوے اور کسی دوست سے ملاقات ہو اگر دونوں کتف ایک بار پھڑکیں
مراد پاوے اگر شانہ راست پھڑکے غمگین ہو اگر شانہ چپ پھڑکے خدا تعالیٰ فرزند دیوے اگر
بازوئے چپ پھڑکے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے لیکن مظفر و منصور ہو اگر بازوئے راست پھڑکے
مال سے کچھ ہاتھ آوے اگر ساعد راست پھڑکے نیک بہا اس کو ملے اگر ساعد چپ پھڑکے ترس سے
بے خوف ہو اگر دونوں ساعد ایک بار پھڑکیں منفعت کسی سے پاوے اگر دست راست پھڑکے
ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست چپ پھڑکے بزرگی و مہتری پاوے اگر کف دست راست
پھڑکے کچھ روپیہ یا کوئی چیز اس کے ہاتھ آوے اگر کفِ دست چپ پھڑکے حشمت عظیم پاوے
اگر دونوں کفِ دست ایک بار پھڑکیں علت غمناکی سے باہر آوے اگر انگشت نر دست راست
کا پھڑکے جو حاجت کہ ہو بر آوے کوئی مہتر اس کو دوستی میں قبول کرے اگر انگشت مسبّحہ پھڑکے
اس کو دشنام دیں اور ناسزا سُنے اگر انگشت میانہ پھڑکے راہ گذری پاوے اگر خنصر پھڑکے راہ
سے کچھ اس کو ملے اگر انگشت بنصر پھڑکے غم نصیب ہو اگر انگشت نر دست چپ کا پھڑکے
وہ آدمی سرداری کرے۔ اگر انگشت چہارم پھڑکے خدا تعالیٰ سے جو کچھ طلب کرے پاوے اگر
انگشت خرد پھڑکے نالاں ہو مگر پھر نیک ہو اگر بغل چپ پھڑکے خوشی اس کو دکھلائی دے
اگر پشت پھڑکے کوئی مہتر اس کے کام میں مدد کرے اگر نیم پشت پھڑکے جانب راست
کی رنج عظیم اس کو پہنچے اگر نیم پشت جانب چپ کے پھڑکے اس کے فرزند پیدا ہو اگر
میانہ پشت پھڑکے وہ کام نہ کیا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوئے راست پھڑکے جو کچھ کہ چاہتا
ہو پائے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آوے اگر پہلوئے چپ پھڑکے غم سے نڈر ہو دے
اگر سرین راست پھڑکے شادماں ہو اگر تہیگاہ چپ پھڑکے روزی و رزق زیادہ ہو اگر
سینہ راست پھڑکے کچھ اس کے ہاتھ سے جاوے اگر سینہ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ

توانگر ہو اگر تمام سینہ ایک بار پھڑکے ساتھ گناہ کے غمناک ہو اور اگر پستان راست پھڑکے زیر دست آدمیوں کا ہو اگر پستان چپ پھڑکے شب کو اندوہ کے ساتھ خواب کرے اگر شکم پھڑکے کوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہیں کہ اندوہ دیکھے اگر ناف پھڑکے نعمت بے اندازہ پاوے اگر زیر ناف پھڑکے توانگری صاحب دولت کی طرف سے پاوے اگر ران راست پھڑکے نہایت نکوئی پاوے اگر ران چپ پھڑکے کوئی عزیز یا کوئی دوست اس کو ملے اگر دونوں ران ایک بار پھڑکیں آدمیوں کی آنکھ میں بزرگ ہو اگر بیرون ران راست کے پھڑکے اس آدمی کو کوئی چیز ملے۔ اگر اندرون ران راست پھڑکے غم سے فارغ ہووے اگر اندرون چپ پھڑکے غم ناک ہو اگر زانوئے راست پھڑکے غمی پہنچے لیکن شاد ہو اگر زانوئے چپ پھڑکے دشمن اس کا ہلاک ہو اگر دونوں زانو ایک بار پھڑکیں توانگر ہو اگر ساق پاؤں راست پھڑکے کفایت و نکوئی دیکھے اور اگر ساق پاؤں چپ کا پھڑکے محنت اور مصیبت دشمنوں سے شادماں ہو اگر شتالنگ پاؤں چپ کا پھڑکے بخیل ہو اگر پاشنہ پائے راست کا پھڑکے غم سے باہر ہووے اگر پاشنہ پائے چپ کا پھڑکے سفر میں جاوے لیکن مدت نہایت کھینچے اگر پائے راست پھڑکے دل اس کا کسی چیز کے ساتھ مشغول ہو اگر پاؤں چپ پھڑکے سفر ساتھ مراد دل کے کرے اگر انگشت نر پائے راست کا پھڑکے سفر سے کوئی پھر کر آوے اگر انگشت دوم پھڑکے رونے والا ہو اور اگر انگشت میانہ پھڑکے غم و اندوہ میں پڑے اور اگر انگشت چہارم پھڑکے کسی سے تھوڑا خطرہ ہو اور اگر انگشت کوچک پھڑکے جس چیز کی طلب رکھتا ہو پاوے اگر انگشت نر پائے چپ کا پھڑکے ساتھ کسی چیز کے مقصد در ہوگا۔ اگر انگشت دوم پائے چپ کی پھڑکے خوشی اور خرمی دیکھے اگر انگشت میانہ پھڑکے بیمار ہو لیکن صحت پاوے اگر انگشت چہارم پھڑکے ایک لڑائی کرے اگر انگشت کوچک پھڑکے تمام غموں سے رہائی پاوے اگر کف پائے راست پھڑکے کوئی غائب پہنچے اگر کف پائے چپ پھڑکے سفر دور کا کرے لیکن ساتھ سلامتی کے پھر آوے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

جدول احکامِ معرفت اختلاجات اعضاء

اعضاء	جانب راست	جانب چپ	اعضاء	جانب راست	جانب چپ
تارک سر	رفعت	راحت	پشت چشم	غم	دولت
پس سر	خبر	سفر	زیر چشم	مال	غم
شقیقہ	اقبال و جاہ	جاہ	بینی	اندوہ	بشارت
ابرو	جاہ	فرح	لب	خبر	مال
دہن	بدحالی	حرص	پشت	بشارت	صحت
زنخداں	اندیشہ	دولت	پہلو	عزت	زحمت
گوش	ہجرت	صحت	ذکر	حرمت	فرزند
گردن	حرمت	احتراز	خصیہ	قیمت	سفر
دست	اقبال	مال	مقعد	مرض	اندوہ
انگشتاں	مال	سفر	ران	ترمت	ظفر
کف دست	فرح	ایمنی	زانو	خصومت	نصرت
سینہ	سفر	راحت	ساق	جاہ	عزت
پستان	جاہ	اندوہ	پا	ہدیہ	اقبال
ناف	راحت	سفر	انگشتاں	سفر	خبر
شکم	دولت	بیماری	کفِ	پیوند	علت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَوَجَع[1] الضرس یدق صاحبہ ھٰذا الشکل بالمسمار فی اوّل الطاء ولیصبر زمانا فان سکن والاحولھا الی الطاء الثانی وھکذا مجرب انہ یسکن فی الثالث مجرب نافع جدا ان شاء اللہ تعالیٰ والامۃ تضرب بہ حدیدا وفی حال الضرب یکون متوجّھا الی القبلۃ

طب طاب طط بطط ملطب طط۔

---

[1] ڈاڑھ کے درد کے واسطے ایک کیل لوہے کی لے کر طب طاب الخ کے پہلے ط پر گاڑے اور تھوڑی دیر توقف کرے اگر
بقیہ اگلے صفحہ پر

شگون عطسہ بعد از زوال کے معکوس ہووے

خواص آواز زاغ

صبح تا شام اگر کسی وقت زاغ بفاصلہ بیس گز کے بولے اور اس کا خواص دریافت کرنا منظور ہو تو اٹھ کر اپنا سایہ بشمار برابر دونوں پیروں کے ناپے جس قدر سایہ شمار کیا جاوے تیرہ عدد اس میں اور شامل کر کے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشہ ذیل سے دیکھ کر خواص معلوم کرے اگر بیس گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولے تو اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

اعداد نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی کام کے انجام کی خبر	تکرار ہو	کھانا میسر ہو	+	دشمن سے مقابلہ ہو [illegible]

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۷۷) درد جاتا رہے تو فبہا ورنہ دوسرے ڈ پر کیل گاڑے اس طرح تیسرے چوتھے پر انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مگر قبلہ رو ہو کر بیٹھے ۱۲ سید جعفر علی مصحح۔

خواص آواز مرغ
اگر بے ہنگام رات کو مرغ بولے تو خواص اس کا ذیل سے دیکھو جو مرغ اکثر پہر رات کے بعد آواز دے تو وہ غیر معتبر ہے۔

وقت	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص	منجملہ مردمان خانہ کوئی وفات پائے یا کچھ نقصان ہو۔	کچھ فائدہ ہو	خوشی حاصل ہو	عورت و مرد میں تکرار ہو	مقصد براری ہو۔ دوست ملے۔	کچھ فائدہ یا خوشی حاصل ہو	کوئی مہمان وارد ہو

خواص ہالۂ آفتاب و ماہتاب
اگر حلقہ گرد آفتاب یا ماہتاب کے اول پہر میں نمایاں ہو تو امراض سے آدمیوں کو تکلیف پہنچے بلکہ اکثر مر جائیں اور دوسرے پہر میں نمایاں ہو تو بارش وقت پر میسر ہو اور تیسرے پہر میں ہو تو قلت بارش سے زراعت میں نقصان ہو اور چوتھے پہر میں ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایاں ہوں اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو امید بارش بخوبی ہو و زیادتی رنگ زرد و سرخ علامت زر و نقصان ہے و زیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیاں ہے پس جب تک کہ دوبارہ ہالہ نظاہر ہو یہی رنگ رہیں گے اور خواص ہالۂ آفتاب و ماہتاب دونوں کا یکساں سمجھنا چاہیئے

خواص قوس قزح
اگر سبزی قوس میں زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ ہو تو گرانی اگر نیلاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلائق کی ہے۔

خواص زلزلہ
اگر چھ بجے شام سے بارہ بجے تک کسی وقت زلزلہ پیدا ہو رات کو تو اندر سال کے کہ ماہ بیساکھ کی سنکرانت سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزاں رہے اور عورتیں بیمار ہو کر زیادہ مریں اور اگر بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اس سال میں گراں مگر چاول ارزاں رہیں اور لڑکے بہت مریں اگر چھ بجے صبح سے نو بجے تک زلزلہ آوے تو اس سال میں نہایت قحط نمایاں ہو اور خلق اللہ آوارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آوے تو اندر اس سال کے غلہ بہت پیدا ہو مگر گائے و بیل و بکری زیادہ مریں اگر بارہ بجے دن سے تا غروب آفتاب زلزلہ آوے تو اس سال میں ہر ایک چیز ارزاں رہے مگر باہم تکرار و فساد برپا رہے۔

خواص روشن ہونے و گرنے گل چراغ بقید ماہ واضح ہو کہ اکثر اوقات چراغ سے گل گرتے ہیں اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کر یکایک روشن ہوتی ہے خواص دونوں کے موافق ہر ماہ کے جداگانہ مطابق عقیدۂ اہل ہنود کے نقشۂ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کوار	کاتک	اگہن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
خواص گل گرنے چراغ میں	فکر ہو	خوشی ہو	دولت ملے	خوشی ملے	دولت گھر سے	تکلیف ہو	آسانی ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کچھ بیماری ہو	نیک دل خوشی ہو	[illegible] حاصل ہو
خواص روشن ہونے چراغ میں	دولت نصیب ہو	خوشی ہو	رنج ہو	نقصان ہو	گھر برباد ہو	تنہ مندی ہو	خوشخبری ملے	نقصان ہو	انبساط ملے	علم حاصل ہو	خوشی ہو	سفر کرنا پڑے

خواص عطسہ واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے و خیرات بانٹنے و سونے و بیٹھنے و کھانے و لیٹنے و پینے کے چھینک ہو یا داہنی طرف یا جانب پشت کے چھینک ہووے تو اس کا ثمرہ بہتر ہے۔ علاوہ اگر کسی کو بباعث زکام یا ناک میں بتی رکھنے سے چھینک آوے تو اس کا خواص کچھ نہیں ہے اور اگر بروقت روانگی یا قصد کسی کام کے آواز چھینک کی سنائی دے تو خواص اس کا نقشۂ ذیل سے دیکھ لے۔ اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اسی وقت جاوے۔ نقشۂ خواص عطسہ یہ ہے۔

یوم	پورب	الیان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگن کون
جمعہ	مقصد بر آوری ہو	مال میں نفع ہو	انصرام کام ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام ہو	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آوے	مطلب بر آوے	رنج پیدا ہو
یکشنبہ	نقصان ہو	ملاقات دوست ہو	فکر ہو	نقصان ہو	رنج ہو	تکلیف ہو	حصول مقصد	ملال ہو
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان ہو	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضاً	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہارشنبہ	خوشی	ملاقات دوست	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب
پنجشنبہ	دوست سے نفاق ہو	منفعت ہو	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

خواص خالہائے جسمی کے بیان میں

جس کسی کے درمیان سر کے تل ہو تو بہت مفید ہے ہر جگہ اس کی خاطر ہو اور اگر ابرو پر تل ہو سفر دور دراز اُٹھائے اور اگر درمیان ہر دو ابرو کے ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر مابین زیر لب کے ہو تو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو بات اس کی بالا رہے اگر گوشہ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولت مندی کی ہے اگر درمیان پشت کے ہے تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حمائل گردن میں تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گود شکم کے تل ہوں تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ آدمی ہمراہ دوستوں کے خوشنود رہے۔ اگر کف دست یا پشت پر تل ہو تو علامت زیادتی شہوت و طلب مباشرت مستورات شکیلہ کا رہے۔

خواص گرنے چھپکلی کا

واضح ہو کہ اگر کسی شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑھ جاوے تو اسی وقت غسل کر کے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اس کا علمائے ہنود نے بحسب تتھائے ہندی جداگانہ مقرر کیا ہے اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر کسی برہمن کو دے دے۔

نام تتھ	پروا	دوج	تیج	چوتھ	پنچمی چھٹھ دستمی	اشٹمی نومی دشمی	ایکادشی دوادشی	تیرس درچودس	پورنوں اماوس
خواص	بیماری سے ملال ہو۔	خوشی کمال ہو	سفر درپیش ہو	تکلیف جسمی درپیش ہو۔	فائدہ ہو	رنج ہو۔	فرزند پیدا ہو یا خوشی ہو۔	نقصان	چند روز بے عقل رہے

فالنامہ حافظ شیرازی

جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ رباعی پڑھے۔ رباعی۔

آنکہ از سر غیب گوید راز — ہست دیوانہ خواجۂ شیراز
حسب حال من شکستہ زار — آنچہ دانی بروے کار برآر

بعدہٗ اس نقش پر کسی جگہ انگلی رکھے جس خانہ پر انگلی جا پڑے وہ حروف علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اسی خانہ سے چار خانے گن کر چھوڑ دے پانچویں خانے کا حرف لکھے پھر چار خانہ گن کر چھوڑ دے اور پانچواں حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جاوے تو اول خانہ سے اس خانہ تک جس پر کہ انگلی

دکھی تھی چار چار طرح کرتا جاوے پانچواں پانچواں لکھتا رہے اور جو حرف کہ حاصل ہوں
ان کو حرف سابق سے اوّل لکھ کر جمع کرے جو حاصل ہوں اس کو فال غیبی تصور کرنا چاہیئے اشعار حافظ

اوّل، دریں فال بیشک شوی بہرہ ور — ولیکن بدشواری سخت تر
دوم، برآید دریں فال البتہ کام — ولیکن بہ محنت تردد تمام
سوم تراکار نیکو میسر شود! — کہ شاید مطالب تو در بر شود
چہارم، تو یابی دریں فال مطلب شتاب — جوابی ہمیں بود گویم جواب

نقشہ فالنامہ یہ ہے

د	پ	ک	ج	ر	ر	ہ	و	ی	ا
ش	ا	ن	ی	ا	ب	ف	د	ی	ہ
ا	و	د	م	ل	ر	م	ی	ب	ی
ط	ن	ی	ن	ا	ب	ٹ	ف	ل	ا
ک	ا	ب	ت	ش	ل	ت	د	د	ا
د	گ	ی	ل	د	و	ب	ب	ر	ی
ہ	ت	پ	م	ر	ہ	ر	ج	ر	ک
ش	د	و	ا	د	ا	ر	م	د	ب

تعبیر نامہ خواب

یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیاں — اس میں تعبیر خواب کا ہے بیاں
ہیں جو تعبیر جدولوں میں تمام — اس کا تعبیر یوسفی ہے نام

ردیف الف

خواب انوار خدا دیکھنا، تعبیر خواب، مومنوں کو فرحت ہو، نصیب جنت ہو، غم سے آزادی ہو۔
نہایت شادی ہو انبیاء کو دیکھنا سرداری پائے یا کہیں کا دفینہ ہاتھ آئے اصحاب کبار کو

دیکھنا برکت حاصل ہو بڑے دینداروں میں شامل ہو ائمہ اہل بیت علیہم السلام کو دیکھنا دنیا میں دولت
یار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو اولیا اور ابدال کو دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی نیکی افعال
ہے ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلائے سخت نازل ہو رنج و پریشانی حاصل ہو ابر آسمان پر دیکھنا بادشاہ
یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رساں ہو الائچی یا اخروٹ پانا سوداگری میں نفع کثیر پائے یا کوئی
گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے اذان بے وقت دینا ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور ہر ایک اندیشہ
کرے اندھے کو دیکھنا ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کئے پر پشیمان ہو جائے۔ اپنے
تئیں اندھا دیکھنا نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بد کاموں سے ہم آغوشی رہے۔ اندھیارا
دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اٹھائے ازار یا ازار بند دیکھنا عورت نئی سے شادی
ہو، غم سے آزادی ہو اشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہو اونچی جگہ پر چڑھنا
رتبہ بلند ہو نہایت خرسند ہو اناج خشک کھانا مفلسی میں مبتلا ہو رنج کا سامنا انار شیریں کھانا،
معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو تندرست ہو جائے انار ترش کھانا دوستوں سے
ترشروئی حاصل ہونے کی برائی شامل ہو انار کا درخت دیکھنا بے نوکری ہو نوکر ہو جائے
یا بیوی بار لائے انجیر کھانا مال حلال سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو انجیر کا
پتا دیکھنا باعث پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے آواز خوش سننا اگر داہنی جانب سے
سنی قرآن شریف حفظ یاد کرے اور اگر بائیں جانب سے سنی علم موسیقی سے دل شاد کرے۔ آگ
جلا کے کچھ پکانا نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے اجتناب ہو آگ کھانا مال حرام کھائے
مگر نہایت پریشانی اٹھائے انگشتری پہنے ہوئے دیکھنا کسی معشوق سے ہم آغوشی ہو نہایت
گرم جوشی ہو اونچی جگہ سے اترنا عہدہ بڑا جاتا رہے غم و غصہ کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ
گرا ہوا دیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج و وبال جانی ہو آسمان کا دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند
ارجمند ہو آب جاری دیکھنا کسی بڑے کام میں پیش ہو معیشت بیش ہو آب شور دیکھنا جلد
رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور کا عرق پینا متقی ہو شرابی ہو جائے نہایت
خرابی ہو جائے اولہ کھانا موجب حیرانی ہے باعث پریشانی ہے آندھی دیکھنا ملال
پیش ہو سفر در پیش ہو آلو بخارا کھاتے ہوئے دیکھنا مرض میں مبتلا ہو کلفت کا سامنا ہو

آب مکدر دیکھنا غم واندیشہ لاحق ہو مبتلائے فکروعوائق ہو آب مصفا دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو فتنہ وفساد بند ہو اپنے تئیں کرتے دیکھنا درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر سبیل ہے انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے پریشانی اٹھائے ارگن باجا سننا انسر نوج ہو نہایت اوج ہو اسپ سے گرتے دیکھنا عہدہ سے معزول ہو نہایت ملول ہو شتر پر سوار ہونا سفر پیش آئے نعمت بیش پائے آم کھانا اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تو انگردں میں شامل ہو آلت کٹا دیکھنا کسی محل سے توسل ہو اثبات تموّل ہو۔

ردیف با

بزرگان دین کو دیکھنا خیروبرکت کی دلیل ہے امید عنایت رب جلیل ہے۔ بادشاہ کو عنایت کرتے ہوئے دیکھنا دولت ونعمت پائے عزت وتوقیر بڑھ جائے بادشاہ کو غیر مشہور جگہ دیکھنا اسی جگہ آفت آئے زراعت برباد ہو جائے بادام کھانا یا دیکھنا دولت سے مسرور ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا گر سبز دیکھے موجب دولت ہے اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے باز دکتا دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اٹھائے ملال وغم پیش آئے بال سر کے کٹے دیکھنا قرض دار ہو تو قرض ادا ہو جائے یا سفر پیش آئے بال اپنے سفید دیکھنا دلیل زیادتی عمرو حرمت ہے سبب ازدیار خیروبرکت ہے بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا غم واندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالوں کو چھوٹا ہوا چہرہ پر دیکھنا تو انگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے بھینس دیکھنا کوئی بلائے سخت نازل ہو رنج ومصیبت شامل ہو بندر و بلّی کا بچہ مارنا بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے برف گرتے دیکھنا اگر موسم ہے زیادتی مال واقبال ہے اور اگر موسم غیر ہے سبب رنج وملال ہے بایاں طبلہ دیکھنا گھر میں شادی ہو غم سے آزادی ہو بیضہ مرغ دیکھنا فرزند ارجمند ہو درِ رنج بند ہو بردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی نشانی ہے موجب رنج وحیرانی ہے باران رحمت برسنا غلہ کی ارزانی ہو خدا کی مہربانی ہو بردہ خریدنا حاصل سرور ہو فکر دور ہو گونہ رنجور ہو بھوکا دیکھنا آپ کو قرض کی نشانی ہے باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو درِ راحت باز ہو بانسری بجانا سبب پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برج دیکھنا خوف اور آفت پیش ہو رنج ومصیبت بیش ہو

بکتے دیکھنا آپ کو اگر فقیر ہے تو انگر ہو جائے اور اگر تو انگر ہے پریشانی اٹھائے برنج دیکھنا یا کھانا رنج دور ہو سرور موفور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب ارزانی غلّہ ہے اور اگر برعکس دیکھے تو سبب گرانی غلّہ ہے بیمار آپ کو دیکھنا عبادت میں خلل ہو رنج بر محل ہو بہرا آپ کو دیکھنا علم دین میں نقصان ہو کمال حیران و پشیمان ہو بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم حاکم ہو بلبل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے بالائی کھانا کہیں سے بالائی مال پائے مگر جلد ملال سامنے آئے باز دیکھنا دشمن کو صید کرے گو وہ بہت کید کرے۔

ردیف بائے فارسی۔ پل صراط دیکھنا نیک کاموں کی طرف طبیعت مائل ہو، دولت دنیوی سے استغنائے کامل ہو پاؤں زمین پر مارنا مصیبت میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو، پاؤں دیکھنا سفر پیش ہو رنج بیش ہو پارہ ہاتھ میں دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھ میں آئے مگر جلد صرف ہو جائے پائخانہ بھرنا حصول علم سے خالی ہو مگر ملازم زمرۂ عالی ہو پنجہ کٹا دیکھنا تنگدستی و حیرانی ہو نہایت پریشانی ہو پہلو دیکھنا عورت خوبصورت ہاتھ آئے نہایت مسرت و راحت پائے پان کھانا ہم جنسوں میں سُرخرو رہے نہایت باآبرو رہے پلیسہ بڑا پانا غم کی نشانی ہے نہایت حیرانی ہے پری یا پرستان دیکھنا حصول علم و عرفان ہو یا وصول بزم سلطان ہو پیشاب خون کا کرتے دیکھنا پیٹ میں لڑکا مر جائے یا عارضہ سخت پائے مگر تدبیر سے جلد اچھا ہو جائے پیپ بدن سے جاری دیکھنا مفلس کو فرحت ہو دولت مند کو کلفت ہو اور مریض کو صحت ہو پیاسا آپ کو دیکھنا حرص بڑھے نیک کاموں میں خلل پڑے پھپھولا ہاتھ میں دیکھنا روپیہ بہت پائے یا در شہوار ہاتھ آئے پنجرا دیکھنا قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پھول دیکھنا کسی گل رو پر عاشق ہو مبتلائے فعل فاسق ہو پستان دیکھنا عورت ملے یا اولاد ہو دولت سے دل شاد ہو پوری کھانا غیب سے روزی پاوے نعمت اچھی کھنے میں آئے پروانہ دیکھنا ردیکاری حاکم میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو پیوندی پیر دیکھنا فرزند ہو یا زینہ بلند ہو پنیر کھانا رنج و مصیبت میں مبتلا ہو پریشانی ہوا ہو پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا افلاس شمول ہو تردد حصول ہو پنیر بکتے دیکھنا بد کاموں میں مشہور ہو نہایت مغرور ہو۔

ردیف تا۔ توپ دیکھنا دشمن پر غالب آئے دنیا میں نیک نامی پائے تیر نشانہ پر مارنا

امید بر آئے احمقوں میں عزت پائے تیتر دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی اموال ہے
تبر یدینا مریض شفا پائے تندرست ہو بیمار ہو جائے تابوت اپنا دیکھنا موجب زیادتی
زندگانی ہے سبب ازدیاد کامرانی ہے تبسم کرنا رنج پیش آئے غم بیش پاوے تار کھینچنا
سبب پریشانی ہے موجب حیرانی ہے تعویذ پانا آسیب پائے مگر بعد عرصہ کے اچھا ہو جائے
تکیہ پانا بزرگی پائے بزرگوں میں شامل ہو جائے تِل چبانا چوری میں مبتلا ہو گرفتاری کا سامنا
ہو تنور دیکھنا دلیل نعمت ہے ترقی دولت ہے تاج دیکھنا یا پانا اگر کسی بزرگ سے پائے
تارک الدنیا ہو جائے اگر بادشاہ سے پائے حکومت ہاتھ آئے تخت دینا یا تخت پر بیٹھنا حاکم
ہو یا بادشاہ ہو راحت خاطر خواہ ہو تنبورہ بجانا عہدہ پلٹن کا پائے یا سامان شادی کا پیش
آئے تھوک منہ سے بہنا دلیل خست ہے یا سبب کربت ہے۔

ردیف تائے ہندی۔ ٹڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے۔
ٹنڈیاں اپنی کسی دیکھنا پھر کھل جانا گناہوں سے استغفار کرے خدا بیڑا اس کا پار کرے
توڑا گلے میں پہننا نیک کاموں سے اجتناب کرے آرائش دنیا بے حساب کرے ٹھلیا دیکھنا
بیوی اچھی پائے یا خدمت گزار اچھا ہاتھ آئے ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر
نفع بیش پائے۔

ردیف ثائے مثلثہ ثور دیکھنا کاشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آنی ہے، ثریا
دیکھنا مملکت و ملک ہاتھ آئے انجم سیاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کہلائے
جس کام کو شروع کرے ناتمام رہ جائے۔

ردیف جیم تازی جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرّت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے
تو بالعکس سمجھے جنازہ دیکھنا حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو۔ جراحت
دیکھنا بدن میں، فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پہ شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی
حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد دیکھنا عارضہ سخت میں مانده ہو بیمار حد سے زیادہ ہو
جہاد کرنا دنیا و عقبیٰ میں دفار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو در راحت
باز ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جور و جگ

کرے نہایت تنگ کرے۔ جونک دیکھنا عارضہ میں مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو۔ جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایمانداروں میں شامل ہو درجہ ابراروں کا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر جان سلامت لائے جھنڈا دیکھنا سردار لشکر کفار ہو نہایت جفا کار ہو جوں دیکھنا ضعیف وحقیر ہو ہر ایک کی آنکھ میں بے توقیر ہو۔

ردیف جیم فارسی چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ و عاقل و فہیم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر آفت سخت آئے یا غلہ گراں ہو جائے۔ چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو کشادگی نعمت ہو چتر دیکھنا حکومت و ریاست پائے دولت بیحد ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی ہو اولاد ہو یا شادی کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا فلاکت میں مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چاندی گلاتے دیکھنا مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف نہ کرکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب ملے نہایت مرغوب ملے چغد اڑتے دیکھنا بلا اور غم سے نجات پائے، غم مبدل بشادی ہو جائے چوہا دیکھنا عورت بدصورت و بدسیرت پائے رنج و غم اٹھائے چھینکنا جس مطلب میں شک ہو وہ بیشک ہو چوکھٹ چومتے آپ کو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید ہو۔

ردیف حائے مہملہ حرم شریف دیکھنا خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو، ہم چشموں میں توقیر ہو، دنیا میں راحت پائے عاقبت بخیر ہو جائے حمام میں جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ پینا مرض سے نجات ہو دور آفات ہو معشوق سے ہم کلام ہو نجاح مرام ہو حمام کی بنا ڈالنا عورت سے ہم بستر ہو دشمن جل کر خاکستر ہو حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا مغفرت کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا گناہ معاف ہو صاحب داد و انصاف ہو حوض دیکھنا خیر و برکت کی علامت ہے مژدہ بشارت ہے حمام کو سرد اور بے آب دیکھنا عورت خراب ملے نہایت شتاب ملے حکم عورت کا ماننا فعل زنا میں مبتلا ہو رسوائی کا سامنا ہو حلال کرنا جانور کا کار خیر زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو حلوا کھانا علم اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے۔

ردیف خائے معجمہ خانہ باغ میں آپ کو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض

ہو صحت ہو جائے خانہ تاریک میں تنہا ہونا بیماری سے گور جھانکے یا افلاس سے خاک بھانکے
ختنہ کرتے دیکھنا فسق و فجور سے محفوظ رہے روپیہ اور نعمت سے محفوظ رہے خچر کا گوشت کھاتے
دیکھنا فسق و فجور سے احتراز کرے روپیہ اور نعمت سے سرفراز رہے خچر کا گوشت کھانا عورت
چھنال کا مال پائے مگر حرام میں خرچ ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا مالک خچر کی عورت
سے خیانت کرے ہر ایک کی شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ
ہو خوشہ پانا سفر کرے کیسہ زر پائے یا کنیز دوشیزہ پائے خر پر سوار دیکھنا آپ کو رسوائی کی
نشانی ہے اور پریشانی پیش آنی ہے خربزہ کھانا دولت چندے ہاتھ آئے لیکن جلد زوال پائے
خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین سے کامیاب ہو جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف دال مہملہ دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو دانت
آپ سے اُکھاڑنا بیٹے کو نامۂ عاق دے یا جورو کو طلاق دے دانت سونے چاندی کا
دیکھنا بیماری کی علامت ہے باعث فلاکت ہے صدقہ دے کہ بھلا ہو یعنی رد بلا ہو دانت
سیاہ یا لکڑی یا موم کا دیکھنا آثار ہلاکت ہے باعثِ مصیبت ہے صدقہ دینا ضرور ہے اگر
ردِ بلا منظور ہے درس دینا اگر فقہ و علم حدیث و ادب ہے دولت اخروی پائے اگر حکمت و
منطق و انگریزی ہے دولتِ دنیا سے مالا مال ہو جائے درخت میوہ دار دیکھنا دلیل برخورداری
ہے و بے ثمر دیکھنا دلیل خواری ہے درخت پھولوں کا دیکھنا روپیہ بے شمار پائے معشوق
نو بہا ہاتھ آئے درخت پر چڑھتے آپ کو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھائے
دروازہ عالیشان دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑی ہاتھ آئے دریا سے پار ہونا
تحصیلِ علم سے فراغت ہو رنج مبدل براحت ہو دمدمہ یا دھس بنانا بلند ہمت ہو صاحب
عزت و حرمت ہو دریا میں آپ کو ڈوبتے دیکھنا نیک کاموں سے کنارہ کرے بُرے کاموں میں
جا پڑے دوات دیکھنا رو سیاہی حاصل ہو شرمساری شامل ہو صدقہ دے کہ ردِّ بلا ہے خوشی
حد سے سوا ہے دھواں دیکھنا فتنہ و فساد اُٹھے دوستوں میں غبار ہو ہر ایک کی نظر میں بے
اعتبار ہو۔ دودھ عورت کا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت بڑھ جائے اور اگر غیر منکوحہ ہے تو فائدہ
پہنچائے دیو دیکھنا، اگر خوشرو ہے بلند مرتبہ پائے علم معرفت بڑھ جائے اور اگر بدشکل دیکھے رنج

اٹھائے صدمہ پر صدمہ اٹھائے دختر پیدا ہوتے دیکھنا اگر عورت دیکھے ببر ہو اگر مرد دیکھے تو
ہو دہی دیکھنا سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہنچائے دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں
گرفتار دیکھنا جورو بدصورت بدسیرت ملے تنگ کرے نہایت تنگ کرے دیوانہ کو دیکھنا ظلم
میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخ میں آپ کو دیکھنا سفر بصورت سفر پیش آئے مگر بعد مدت
دراز گھر پھرے جان بچ جائے ڈلڈل دیکھنا زیارت حضرت امام علیہ السلام نصیب ہو دعا
مستجاب ہو یا کربلا جائے زائر کہلائے دلدل دیکھنا مال سے مالا مال ہو ترقی دولت و
اقبال ہو دِل دیکھنا اہلِ دل میں شمار ہو یا بہ تدبیر مثلاشی درہم و دینار ہو دُودھ ان جانوروں
کا پینا جو حلال ہیں روزی حلال پائے اور اگر بالعکس اس کے ہے عورت بدکار سے ملال
پائے۔ دلّال دیکھنا راہنما ملے گناہوں سے توبہ کرائے دوشالہ پانا امیر سے عزت پائے
یا عورت مالدار ہاتھ آئے۔

ردیف دال ھندی۔ ڈاڑھی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہے دولت سے شاد رہے ڈاڑھی نوچی دیکھنا بیوی سے جوتی بیزار ہو نہایت بیزار ہو ڈف بجانا عورت کی بہتر ا
کی دلیل ہے اور مرد کو رسوائی قلیل ہے ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول رہے گھر
کا ڈول کی طرح غلغول رہے اگر بھرا دیکھے روٹی سے بھرا رہے ہر ایک تبلا کہے ڈاڑھی گھنی دیکھنا
تا اگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل و عیال ہو جان کا وبال ہو داڑھی کے بال جھڑے
دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو رنج و مصیبت علائق ہو ڈاڑھی خضاب کرتے دیکھنا آرائش
دنیا کی نشانی ہے انجام میں حیرانی پیش آتی ہے۔

ردیف ذال معجمہ ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو۔
ذاکر یعنی مرثیہ خوانوں کو پڑھتے دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسینؑ وہ غم ہے جس کا کھانا
حلال ہے ذکر خدا کرتے دیکھنا اگر مسجد میں دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسق ہو اگر لب دریا دیکھے
مرشد کامل پائے دریائے وحدت میں غوطہ لگائے۔

ردیف رائے مہملہ۔ روزہ رکھنا صالح ہونے کی نشانی ہے دولت و حکومت ہاتھ
آتی ہے رسّی دیکھنا راہِ دین ہاتھ آئے خلقت کو راہ راست بتلائے روزینہ مقرر ہونا۔

بے نوکر ہو نوکر ہو جائے اگر نوکر ہو ترقی مدارج پائے رسی کو بل دینا سفر پیش ہو رنج
و تعب پیش ہو راہ طے کرنا آرزوے دل برآئے کار مشکل حل ہو جائے رکابی دیکھنا
خدمت گار معقول ملے نعمت بے انداز پائے یا ترک مذہب کرے رکابی مذہب کہلائے
رس دیکھنا دلیل کامرانی ہے باعث شادمانی ہے روشنی دیکھنا راہنما اچھا ملے ترک راہ
ضلالت کی نشانی ہے مآل کار شادمانی ہے روش دیکھنا دوستوں سے فائدہ اٹھائے دولت
دنیا ہاتھ آئے رات کا دیکھنا گردش زمانہ سے صدمہ اٹھائے ساری قلعی کھل جائے رونا خوشی
کی نشانی ہے یا گناہ سے توبہ کرے شمول اللہ کی مہربانی رہے راب دیکھنا صدمہ پر صدمہ اٹھائے
پریشانی پائے رن دیکھنا مشکل پیش آئے دل گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے رشوت لینا خلق
میں بدنام ہو بدنامی طشتِ از بام ہو رنجک اڑتے دیکھنا توپخانے میں ملازم ہونے کی دلیل ہے
یا پریشانی پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا راحت کی نشانی ہے مگر قدرے پریشانی ہے
روئی دیکھنا تجارت کرنے میں فائدہ پائے بدکلامی ہر ایک سے کرے پنبہ دہن کہلائے رنج
دفع ہونا دفع مرض کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہے رفو کرنا خلائق کا پردہ پوش رہے گردش
زمانہ سے سبکدوش رہے روباہ دیکھنا مکاری کی علامت ہے پیش آنی ضلالت ہے صدقہ
دے رد بلا ہے ورنہ مصیبت کا سامنا ہے ران دیکھنا عورت ملے شادی ہو اور پریشانی
دور ہو اور خانہ آبادی ہو روزن دیکھنا معشوق عیار ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا اگر
حسین ہو قدر و جاہ بڑھ جائے ورنہ معشوق اچھا پائے رائی دیکھنا مصیبت میں مبتلا ہو
لاچاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو سفر سے صحیح و سلامت پھرے کسی بلا میں نہ گھرے اور
اگر زرد ہے مبتلائے رنج و درد ہے ریختہ دیکھنا کالی بلا نازل ہو۔ رنج و تعب حاصل ہو۔

ردیف زائے معجمہ زکوٰۃ دینا تجارت میں نفع ہو فکر و تردد دفع ہو زمزم پینا
زہد و تقویٰ کی نشانی ہے فکر و تردد سے نجات پانی ہے زاہد کو دیکھنا دین کے کاموں میں قوت
ہو نیکوکاری میں شہرت ہو زبان سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہے صعوبت
پیش آنی ہے زینہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہونے کی علامت ہے ترقی کی بشارت ہے زراعت
دیکھنا رزق میں برکت ہو اگر مفلس ہو حاصل ثروت ہو زلف بنانا عشق میں مبتلا ہو فراق

کا سامنا ہو رنج و فرقت اٹھائے مجنون کہلائے زنجیر دیکھنا محاسبہ میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور شمائل پر دل مائل ہو سر دقت فکر لاطائل ہو غم فرقت اٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ میں دیکھنا گناہ میں آلودہ ہو مصیبت میں اندوہ ہو زمین پر بناڈالنا ایسی وقعت حاصل ہو کہ دنیا میں نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو زمین کھدی ہوئی میں آپ کو گاڑتے دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج و تعب بہت اٹھائے زمین کھود کر پانی پینا بمشقت روزی پائے رات و دن غم و غصہ کھائے زنّار دیکھنا کافر سے نفع ہو پریشانی دفع ہو زہر کھانا غم و غصہ کھائے پریشانی اٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا کوئی غنیم اس ملک پر چڑھائی کرے اور حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مُردہ دیکھنا جس کو دیکھے اس کی ترقی حیات ہو دور آفات ہو۔

ردیف سین مہملہ سر اپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گودی میں دیکھنا لڑکا موذی ہو تکلیف پہنچائے یا مال موذی کا ملے تو انگر کہلائے سانپ کو پکڑتے دیکھنا دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل داور ہو سانپ سے بات خوش سُننا دشمن سے نفع ہو تمردد و ملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اُٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا نوکری کافر کی کرے فسق و فجور میں مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے مگر بے جا صرف ہو جائے سر اپنا کٹا دیکھنا عہدہ سرکاری کا جاتا رہے غم و غصہ کھاتا رہے ستارہ روشن دیکھنا ترقی اقبال ہو حصول دولت لازوال ہو سرسوں دیکھنا نفع تجارت بہ کثیر ہو، عنایت رب قدیر ہو۔ سر میں تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا اگر حسب اندازہ ہو زیب و زینت کی علامت ہے اور اگر اندازے سے زیادہ ہے اندیشہ علالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم میں گرفتار ہو اور ایسا بیمار ہو کہ نہ طاقت رفتار اور نہ قوت گفتار ہو سر کسی جانور کا کھانا احمق سے منفعت ہو نہایت بلندی و رفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض سے ادا ہو کنج عسرت سے رہا ہو۔ سر اپنا ننگا دیکھنا نقصان مال اٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سرمہ لگانا پیر شریعت ہونے کی علامت ہے مژدہ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل و عیال سے ملال ہو۔

ردیف شین شمشیر دیکھنا ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ لائے شملہ پہننا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے یا مال سے توانگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرے مرید ہونے کی نشانی ہے یا شربت وصل معشوق پئے کہ باعث شادمانی وکامرانی ہے شہد دیکھنا یا کھانا چاشنی ایمان سے بہرہ پائے مریض ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا میں مبتلا ہو غفلت کا سامنا ہو شیطان کو بصورت زن دیکھنا کاروبار میں غفلت کرے صحبت عورتوں کی بیں دن رات رہے شکر چکھنا سلاوت ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا غم فرزند اٹھائے صدمہ پر صدمہ کھائے شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت میں خوض کرنے کی ضرورت ہو مشقت سے حاصل راحت ہو شیر دیکھنا در راحت باز رہے حاکم کا ہم راز رہے شعلہ آتش دیکھنا محاسبہ شاہی میں گرفتار ہو نہایت خوار ہو شتر بے مہار دیکھنا بدکاری میں بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شور یا کھانا صحت کی علامت ہے مرض دور ہونے کی دلالت ہے شیشہ دیکھنا صدمہ پہنچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا پرورش اہل وعیال کرے جمع مال ومنال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا دولت حرام کی پائے دنیا میں بدنام ہو جائے شکار کھیلنا بادشاہ کی مصاحبت پائے یا کہیں کی حکومت ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی ورہبر ہو۔

ردیف صاد مہملہ صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا نیکوئی میں مشہور نزدیک ودور ہو صدقہ دیکھنا اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری میں مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا صفائی قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا مئے عشرت سے معمور رہے دولت دنیوی سے مسرور رہے صراف کو دیکھنا بڑے بھلے کے پہچاننے میں شناخت حاصل ہو درست معاملگی میں کامل ہو صاحب مال کی صحبت میں جانا امید برآنے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے صحرا دیکھنا سفر دور ودراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیر خواہ پائے بہت عیش وآرام اس سے اٹھائے صیاد دیکھنا مکر وحیلہ اختیار کرے راہ بد بتلائے یا وکالت کرے مختار کہلائے صومعہ دیکھنا۔ راہ نما کہلائے اچھی راہ بتلائے۔

ردیف ضاد معجمہ ضمانت کرنا جس کی ضمانت کرے اس سے نفع پائے بہت فائدہ اٹھائے ضیافت کھانا جس کے یہاں کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے ضیافت کھلانا

سچی مشہور ہونے کی نشانی ہے موجب بہجت و کامرانی ہے۔

ردیف طائے مہملہ **طہارت کرنا** بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو **طواف کرنا** گناہ سے استغفار کرے متعلقوں کا غمخوار رہے **طاؤس دیکھنا** عورت نازنین یا معشوق اچھا ہاتھ آئے **طاش دیکھنا** فراغت کی علامت ہے امیر ہونے کی دلالت ہے **طوفان دیکھنا** نقصان مال ہو یا صرف اہل و عیال و بال ہو **طوطی دیکھنا** صلاح و فلاح کی نشانی ہے قسمت میں بڑی شادمانی ہے **طمانچہ مارنا** جس کو مارے اس سے نفع پائے یا دشمنی اس سے بڑھ جائے **طرہ دیکھنا** علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جائے **طویلہ بڑا دیکھنا** کثرت اہل و عیال ہو ترقی مال و منال ہو اور اگر بالعکس اس کے دیکھے بالعکس اس کے سمجھے **طلسم دیکھنا** عجائبات عالم کی سیر کرے یا سیاحی میں قدم دھرے۔

ردیف ظائے معجمہ **ظالم کو دیکھنا** برے کام کی پاداش میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو **ظلم کرنا** بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار و رنجور ہو۔

ردیف عین مہملہ **عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا** افلاس شمول ہو نزد دخول ہو **عرق بدن سے ٹپکنا** اگر ماندہ ہو صحت پائے یا کوئی کار بد کرنے کی ندامت اٹھائے **عمارت دیکھنا** دلیل امارت ہے سبب فلاحت ہے **عناب دیکھنا** مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے **عمامہ باندھنا** امامت کرے امام کہلائے فائدہ عوام سے اٹھائے **عطر لگانا** دنیا میں حرمت ہو عورت پاکیزہ سے صحبت ہو **عطار دیکھنا** اہل قلم میں ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو **عندلیب دیکھنا** علم شعر و سخن میں کامل ہو **عصا دیکھنا** غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اس سے اٹھائے۔

ردیف غین معجمہ **غلہ دیکھنا** سفر در پیش ہو رنج بیش ہو دوستوں میں ملال ہو رنج کمال ہو **غبارہ کا دیکھنا** عیش و عشرت کی نشانی ہے موجب سربلندی و کامرانی ہے **غوطہ لگانا** فکر و اندیشے سے نجات پائے دور آفات ہو جائے **غسل کرنا** بیماری سے صحت ہو جائے نذر کر کے گھر کو واپس آئے **غسل خانہ دیکھنا** موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت پیش آنی ہے **غوری دیکھنا** نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے میں آئے **غربال دیکھنا** فکر اہل و عیال

میں مبتلا ہو ملال کا سامنا ہو غرفہ دیکھنا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانوروں کا دیکھنا حکومت و سرداری کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کا طالب ہو۔

ردیف فا۔ فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ اس سے بلند ہو خلق اس سے مستفید ہو فرشتوں کو جوق جوق دیکھنا چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران و پریشان ہو۔ فرشتوں کے ساتھ آپ کو اڑتے دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات مل جائے فاختہ دیکھنا فقیری کی نشانی ہے باعث سرگردانی ہے فانوس کو روشن دیکھنا علم دنیوی سے بہرہ یاب ہو بد افعالی سے اجتناب ہو فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتح مند ہو اگر بے اولاد ہو فرزند ارجمند ہو۔ فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے فصد کھلوانا مرض سے صحت پا دے بیماری سے تندرست ہو جائے فربہ جانور پانا احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہو جائے فالودہ بینا مریض ہو صحت پائے مفلس ہو متمول ہو جائے۔

ردیف قاف قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی و پرہیزگار کہلائے قرآن شریف پڑھنا نیک کام کرنے کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے قسم کھانا روزی کم ہو بہت درد و غم ہو قسم کھلوانا خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ۔ قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے دوسری شادی ہونے کی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری میں فائدہ بیش ہو سفر حج کا پیش ہو قدم رسولؐ دیکھنا زیارت کعبہ معظمہ و مدینہ منورہ سے وہ فیض یاب ہو دعا مستجاب ہو قصاب دیکھنا ظلم ظالم میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ قوت گفتار ہو۔ قربانی کرنا فرض دنیوی سے نجات ہو ترقی حیات ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا یہ ترقی عمر کی دلیل ہے اگر مریض ہے عمر اس کی قلیل ہے قلمدان پانا وزارت پائے اور نامی امیر کہلائے قوس قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم دیکھنا وہ فن خوشنویسی میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنہ عالم مشہور ہو تکلیف دہی خلائق میں بدنام نزدیک و دور ہو قے کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے قرنا بجانا فتنہ و فساد میں مبتلا ہو رنج و الم کا سامنا ہو قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو قرنفل دیکھنا

علم حکمت پڑھنے کی نشانی ہے باریخ وزحمت پیش آتی ہے **قفل کھولنا** امید برآنے کی نشانی
ہے اور بند کرنا باعثِ حیرانی ہے **قینچی دیکھنا** دوست سے ملال ہو دولت کا زوال ہو **قمقمہ
دیکھنا** عیش وعشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے۔

ردیف کاف کعبہ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے حصولِ
سعادت دارین کی بشارت ہے **کرتا پہننا** علم اور فضل سے حصولِ اکتساب کرے جہل سے
اجتناب کرے **کمبل اوڑھنا** فسق وفجور کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے **کوٹلہ
دیکھنا** زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام میں بدنامی اور پریشانی ہے **کوہِ قاف کی سیر کرنا** وارث
سلطنت ہو یا ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو۔ **کوّا دیکھنا** اگر بولتا دیکھے عزیز مسافرت سے واپس
آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اٹھائے **کرم شب تاب دیکھنا** قسم جواہر سے پڑا پائے عورت اچھی
ہاتھ آئے **کمرکھ کھانا** دوستوں سے ترشروئی ہو محبوبہ سے بدخوئی ہو اور **کرم کھانا** قحط کی نشانی
ہے پریشانی پیش آتی ہے **کمر باندھنا** سفر دور دراز پیش آئے مگر دولت بے شمار لائے **کلاہ
لمبی پہننا** پلٹن میں ملازم ہو جائے عہدہ سرداری پائے **کوڑیاں دیکھنا** تکلیف معیشت پیش
آتی ہے صعوبت ومصیبت اٹھاتی ہے **کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا** قرضداری کی نشانی ہے صعوبت
میں مبتلا ہو خرابی آتی ہے **کھرپا دیکھنا** تکلیف رسانِ خلائق ہو، محتاج نان شبینہ مع علائق ہو
کسم کا کھیت دیکھنا ہم چشموں میں سرخرو ہو تولد دختر نیک خو ہو **کرم کلہ دیکھنا** دسترخوان
کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو **کوزہ دیکھنا** عورت پاکیزہ پائے رات دن بڑے مزے
اڑائے **کافور دیکھنا** روپیہ بہت پائے عارضہ لقوہ کا اٹھائے **کھچڑی کھانا** مرض کی علامت
ہو بیماری کی شکایت ہو **کمند دیکھنا** عشق میں کسی معشوقہ بدخو کے گرفتار ہو دنیا میں بے
اعتبار ہو **کرن پھول دیکھنا** ترقی مال کی دلالت ہے زیور بنوالے کی علامت ہے **کشتی دیکھنا**
رنج واندوہ دور ہو حاصل سرور ہو سفر کی علامت ہے روپیہ پانے کی بشارت ہے **کشتی کو
ڈوبتے یا خشکی میں آتے دیکھنا** سخت مصیبت میں گرفتار ہو نہ کوئی یار نہ مددگار ہو
کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف ورنج دفع ہو **کشتی پار ہوتے دیکھنا** غنچۂ آرزو کھل
جائے مراد دلی مل جائے **کنول جلانا** خلائق کو نادم کرے اطاعت خدا دائم کرے **کپڑا**

د سوتے دیکھنا لمنا سے پاک ہو کبھی نہ غمناک ہو کائی پھٹتے دیکھنا دشمن پر خرچ کرے
اللہ تعالیٰ اس کا عروج کرے کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ دمساز ہو در راحت باز ہو
لفن پہننا مہم سخت پیش آتی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے کھان دیکھنا عورت کو
فائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا مشقت کی نشانی ہے قسمت میں سرگردانی ہے کنویں میں گرنا
رنج کا ظہور ہو تکبر و نخوت دور ہو کباب بھونتا رنج و مصیبت کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے۔
ردیف کاف فارسی گھوڑا دیکھنا حکومت و ریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے. گدھا
دیکھنا سفاہت میں مشہور ہو مثل شیطان مغرور ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت و نعمت
زیادہ ہو تجارت میں فائدہ ہو گھانس دیکھنا سرسبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے
گوہ ہاتھ میں لیتے دیکھنا دولت حرام پائے صرف بیجا ہو جائے گورخر کا شکار دیکھنا سرکار
شاہی میں وہ پیش ہو محسن اقربار و خویش ہو یا دشمن پر غلبہ پائے یا اس سے فائدہ اٹھائے گھی کا
کپا دیکھنا چرب زبانی میں مشہور ہو اور اگر تجارت کرے فائدہ ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا
غضب شاہی میں گرفتار ہو نہایت تباہ و خوار ہو گدھے کا گوشت کھانا مال احمق کا غصب کر
اس کی پاداش میں غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گل بدن پائے یا کام نیک کرے خلق
میں اچھا کہلائے گدھی کا دودھ پینا تجارت میں نفع ہو تردد بیماری دفع ہو۔ گونگا دیکھنا
آپ کو افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آتی ہے گاجر کھانا قوت باہ زیادہ ہو ممسک سے
فائدہ ہو گورستان دیکھنا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس سے
محاصل قلیل ہے گوز مارنا ہم چشموں میں ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گربہ دیکھنا خلق کی
ایذا رسانی کا ہر وقت خیال ہے مگر عمل میں لانا محال ہے گھر زمین پر بنانا تولد فرزند ہو یا دختر
ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو مشہور خاص و عام ہو گوبر دیکھنا حاکم یا
مردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے مگر اندکے و قلیل ہے گھر سونے کا دیکھنا دشمن سے لاگ لگے
گھر میں آگ لگے گدھے پر آپ کو دیکھنا اگر منہ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اگر طرف اتر اور دکھن
کے ہو برے افعال کر کے تشہیر ہو یا جی مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم و فضل سے مالا مال ہو
حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضہ تپ میں ماندہ ہو بیٹے کو جوشاندہ ہو گھر میں

غیر کے داخل ہونا جس کے گھر میں داخل ہو اس کی عورت سے خیانت کرے خلق اس
کی شماتت کرے گدھے پر سے اترنا سفاہت دور ہو دولت مند ضرور ہو۔

ردیف لام لوح دیکھنا گر لکھی دیکھے حالات آئندہ سے مطلع ہو جائے اور اگر سادہ دیکھے
سادہ لوح کہلائے لباس سیاہ پہننا کثرت معصیت میں گرفتار ہو نہایت ذلیل و خوار ہو یا غم
فرزند اٹھائے جان پر بن جائے لعل دیکھنا فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی
اشارت ہے لونگ چڑے کھانا مردم بازاری میں ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر منفعت
بہت قلیل ہے لہسن و پیاز خریدنا کسی امیر کے یہاں کار ذلیل میں ملازم ہونے کی بشارت
ہے غیبت کی بھی اشارت ہے لومڑی دیکھنا عورت مکارہ ملے جان بتنگ کرے رات و دن جنگ
کرے لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اس کا مرتبہ رفیع کرے لباس سفید پہننا گناہوں
سے پاک رہے مگر فکر دنیا سے غمناک رہے لیٹرم ملانا عورت سے نہایت نفرت ہو قوت میں نہایت
شہرت لباس سرخ پہننا کارزار پیش ہو مہم درپیش ہو لوبا دیکھنا دشمن سے سخت مقابلہ ہو
باہم مجادلہ ہو روزی مشقت سے پائے رات و دن غم و غصہ کھائے۔ لباس زرد پہننا مرض
یرقان میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ یارائے گفتار ہو لباس دھانی پہننا مقدس ہونے
کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے لباس نیلا پہننا حج سے فیضیاب ہو دعا مستجاب
ہو لباس گیروا پہننا تہمت دنیا میں پھنسے یا قید فرنگ میں رہے۔

ردیف میم مینہ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر
دیکھنا سلطنت کہیں کی پائے حکومت ہاتھ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر و برکت ہے سبب دفع شر
و آفت ہے منقبح پیتے دیکھنا اگر بیماری ہو صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اٹھائے۔
مسواک کرنا راست گوئی کی عادت ہو نیکوکاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو
در راحت باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرے ورنہ
پشیمانی ہے مکھی دیکھنا مرض جراحت میں مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو منبر پر چڑھنا رتبہ بلند
ہو یا کوئی رشتہ دار دولت مند ہو مردے کو آتے اپنے پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے
محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اتارنا جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو نامہ ناق

دے مونگا دیکھنا معشوق سرخ لب پائے رات دن مزے اڑائے میخ دیوار میں گاڑنا
نوکری استحکام سے ہاتھ آئے مالک کے دل میں جگہ کرے انعام پائے مرغ کو اذان دیتے دیکھنا
ذی کمالوں کی معدومی دخواری ہے بے کمالوں کی گرم بازاری ہے موتی پرونا فن انشا میں طاق
ہو شہرۂ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن ہو ہر ایک اس کا ثنا خوان ہو مکتب خانہ دیکھنا
حاکم کی خدمت میں پیش ہو عیش بیش ہو مرغابی کو دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خورسند ہو۔
ردیف نون۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا مراد اپنی دینی و دنیوی ہاتھ آئے بخیر انجام ہو جائے
نماز پڑھنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو ناخن تراشنا قرض دور ہو حاصل بہجت و سرور
ہو ناک اپنی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو نقارہ بجانا ملک نیا پائے
حکومت ہاتھ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آتی ہے ناچ دیکھنا رنج
دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے رات دن غل و شور کرے۔ ناک سے
خون بہتے دیکھنا مال مشقت سے پائے مگر جلد محتاج ہو جائے نیزہ دیکھنا افسر فوج ہو نہایت
اوج ہو ناریل دیکھنا شادی ہو یا غم سے آزادی ہو یا تولد فرزند ارجمند ہو، نہایت خورسند ہو
نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچہ مہر و الفت کھلے ندی دیکھنا کسی بڑی سرکار میں
پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہنچائے۔ نارنج دیکھنا ماندہ ہونے کی علامت ہے
بعد رنج کے راحت ہے نیم دیکھنا اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم ہلائے
آتشک نکل آئے۔

ردیف واؤ۔ ولایتی انار کھانا مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو ماندگی اٹھائے
وصلی بنانا حاکم کی میر محلہ یا چودہری ہو یا اس کے مزاج میں کنبہ پروری ہو وظیفہ پڑھنا بڑے
کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے ہم آغوشی کرے وعظ کہنا خلق کو نصیحت کرے بدکاروں
کو فضیحت کرے وضو کرنا راست کرداری کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے۔
ردیف ہائے ہوز۔ ہرن کو دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوق پر دل شیدا
ہو ہوا تند دیکھنا جہاں دیکھے اس سرزمین پر آفت آئے وہاں کے باشندوں پر شامت
آئے ہدیہ بھیجنا جس کو بھیجے اس سے الفت ہو نہایت محبت ہو ہدیہ دیکھنا حاکم رحمدل کا

ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو۔ ہار پہننا شادی ہو غم سے آزادی ہو۔ **ہنڈولا** دیکھنا زن مہربان پائے عیش کا سامان بہم ہو جائے **ہنسنا** غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے **ہاتھی** دیکھنا بلائے سخت نازل ہو اگر تجارت کرتا ہو فائدہ قلیل حاصل ہو **ہوا** پر آپ کو اڑتے دیکھنا فن وکالت میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو۔

ردیف **یائے تحتانی**۔ **ید بیضا** دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو **یابو** پانا عورت چالاک ملے نہایت بیباک ملے **یاسمین** پانا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے **یخ** یعنی برف گرتے دیکھنا آفت سخت نازل ہو دولت دنیوی زائل ہو **یاقوت** پانا مال و دولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے۔
تعبیر نامہ یوسفی ختم ہوا[1]۔

---

[1] ناظرین کو واضح ہو کہ بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں۔

علم قیافہ (علم فراست)

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے کیونکہ اس کے جاننے والے نرت دیکھنے چہرے کے اوپر خصلتِ رذیلہ اور شمائلِ نیک بنی آدم کے مطلع و خبردار ہوں پس اگر قابل جانیں تو ان کے ساتھ صحبت قبول کریں اور معاملات بریں ورنہ ان سے پرہیز کریں اور ان کے شر سے بچے رہیں.

حکایت کہتے ہیں کہ ایک نے حکیموں سلف سے صحبت مردماں آدم صورت اور وحوش سیرت سے کنارہ کر کے پہاڑ پر مسکن اختیار کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازے کے تعین کیا تھا جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا پہلے مصور اس کی تصویر کھینچ کر پاس حکیم کے بھیجتا حکیم ارزوئے علم قیافہ اس تصویر پر نظر کرتا جو قابلِ صحبت جانتا تو اس کو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازے ہی سے رخصت کر دیتا ایک روز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کے واسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اس کی کھینچ کر حکیم کے پاس بھیجی حکیم نے موافق قیافہ اوپر اخلاقِ ذمیمہ اس کے کی مطلع ہو کر اندر آنے کی اجازت نہ دی اور اس کے رخصت کر دینے کی اشارت فرمائی اس آدمی نے حکیم کو پیغام بھیجا کہ میری شبیہ کے دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو سب درست اور بجا ہے لیکن ساتھ ریاضتوں سخت اور محنتِ شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ میں نے ترک کر دیئے ہیں کچھ اندیشہ نقصان کا مجھ سے اپنے دل میں مت رکھو اور شرف حضوری اپنی سے مشرف فرما اس وقت حکیم نے اس کو اپنے پاس بلوایا اور اپنی صحبت میں قبول کیا پس فائدہ اس علم کا اس کے ساتھ نہایت ہدایت کرتا ہے اول جو کوئی اپنے عیبوں پر مطلع ہو چاہیے کہ اس کے چھوڑ دینے پر ہمت پکڑے کہ شر اور بری باتوں سے پاک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبوں غیر کے آگاہ ہو آپ کو اس کے شر سے بچا دے۔

حکایت کہتے ہیں امام بر حق امام جعفر علیہ السلام کو اتفاق سفر کا پڑا ایک روز نزدیک سواد شہر کے ایک آدمی نے بالباس فاخرہ سر راہ امامؑ کو آکر بتواضع سلام کیا اور نام و مقام و مسکن پوچھا جب امام کے نام سے آگاہ ہوا رکاب آنحضرت کو بوسہ دیا اور بکمال ارادت اور اعتقاد سے ہاتھ اوپر قدم اس جناب کے رکھا اور مہمان ہونے کی تکلیف دی حضرت امام علیہ السلام نے بہت عذر کیے مگر اس نے زیادہ تر اصرار کیا آنجناب اگرچہ از روئے قیافہ اس کے عیبوں پر

مطلع ہوئے لیکن عجز و انکسار اور تواضع ظاہر اس کی کے خیال کر کے اس کی دعوت قبول فرمائی
وہ جوان آپ کے گھوڑے کی فتراک پکڑ کے شہر میں آیا اور حضرت کو اپنے مکان پر اتارا اور مہمانداری
کے شرائط بجا لانے میں مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح آنجناب نے رخصت چاہی اس نے
عرض کی زہے طالع میرے کہ امام وقت اور اولادِ رسول نے اپنے قدم سے مجھ کو مشرف فرما کر ساتھ رنجۂ
قدم کے میرا گھر روشن فرمایا۔ افسوس ہے کہ کچھ روز آپ کی خدمت نہ بجا لاؤں میں اور خدمت سراپا برکت
سے فیض پانے والا نہ ہوں **القصہ** اس نے بہت عجز و الحاح کیا کہ حضرت کو چار و ناچار پاس
خاطر اس کا ضرور کرنا پڑا اسی طرح سے آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ بتضرع و زاری
واسطے توقف کے مبالغہ کرتا۔ **حاصل کلام** بعد دو ہفتے کے آنجناب نے ارادہ منزل مقصود کا
مضبوط فرمایا جس وقت آنجناب قصد سواری کا رکھتے تھے اس مرد فریب سنت نے ایک کاغذ
جیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھ میں دیا اور اس کاغذ میں حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا
آنحضرت نے جو فرد حساب کو ملاحظہ فرمایا تو قیمت تمام اسباب و سامان اور گھوڑے اپنے کی پائی
آنجناب نے تھوڑی دیر تامل فرما کر تمام پونجی اپنی بعوض زر نقد کے کہ موجود نہ رکھتے تھے ساتھ
اس کے تسلیم کر کے پیادہ و عریاں اپنے دیار کو لوٹے فرمایا کہتے ہیں کہ جس آدمی نے آنحضرت کے
ساتھ ایسا معاملہ کیا آنکھیں ازرق اور چھوٹی اندر گھسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھوں
والا دلیل مکر و حیلہ اور چوری اور بد طینتی اور بے شرمی والے کی ہے۔

بیان علم قیافہ

فلاسفۂ ارجمند اور حکمائے دانشمند نے جوارح اور اعضائے انسانی کو واسطے
دریافت خلقِ پسندیدہ اور صفات نکوہیدہ کے مقرر کیا ہے اور تجربے سے دریافت
کیا کہ ہر عضو اعضائے ظاہر انسانی سے دلیل ہے ساتھ صفات بطون اور معانی کے، اور واسطے
صداقت اس علم کے حدیث شریف ناطق ہے كُلُّ طَوِيْلٍ اَحْمَقُ اِلَّا عُمَرُ وَكُلُّ قَصِيْرٍ
فِتْنَةٌ اِلَّا عَلِيٌّ **نقل** ہے کہ ایک شخص چراغ کی روشنی میں کتاب کے پڑھنے میں مشغول
تھا کتاب میں لکھا دیکھا کہ بہت لمبی ڈاڑھی دلیل حماقت کی ہے اُس نے جو اپنی ڈاڑھی پر غور
کیا تو انداز سے زیادہ دراز پائی اسی وقت اپنی ڈاڑھی کو مٹھی میں مضبوط پکڑا اور آگے چراغ
کے اس امید پر رکھا کہ جو زیادہ ہے جل جاوے بحد اعتدال باقی رہ جاوے پس جس وقت کہ شعلہ

چراغ کا ڈاڑھی میں پہنچا سب یک بارگی جل گئی اور ارتکاب اس امر کا دلیل حماقت اور نادانی اس کی تھی **رباعی**

اے کردہ بہ محنت بجہاں کسب علوم | معلوم ضمیر تو علوم مکتوم
روئے کہ مبارکست دیدار کہ شوم | گردد بتو از علم قیافہ مفہوم

علامات سر | سر بڑا اور گول اور برابر اور تمام سر پہ بال جمے ہوئے دلیل عقل و دانائی و سمجھ اور عقلمندی اور ہمت اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا و ناہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت و غباوت و بلادت کی ہے۔

علامات پیشانی | پیشانی چوڑی بے چین اور شکن خصومت اور بدنفسی اور لاف و گزاف و غرور و تکبر کی نشانی ہے اور پیشانی متوسط و بلندی و فراخی کہ اس میں چین و شکن ہو نشانی صدق و محبت و عقل و تدبیر و بخت مندی کی ہو اور پیشانی تنگ دلیل بے حیائی و نادانی و جبن و عسرت و فلاکت و افلاس کی ہے اور چین درمیان دونوں بھوؤں اور پیشانی کی طرف سر سے ساتھ ناک کے دلیل غصہ و غضب و غمگینی کی ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ خطوط چین پیشانی دلیل اوپر عشرات سنین عمر کے ہے یعنی جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھ عمر دس برس کے اور جو دو ہوں بیس برس اور جو تین ہوں تیس برس اسی طرح قیاس کرنا چاہیئے۔

علامات ابرو | بھنویں بہت بڑی و لمبی اور کھچی ہوئی پُر مو نشان درشتی و تندخوئی اور غرور اور عسرت و تکبر و جہالت و خود پسندی کا ہے اور بھنویں ملی ہوئیں دلیل الفت و مہربانی اور مردوں کو رغبت بیشتر طرف عورتوں کے اور عورتوں کو طرف مردوں کے ہے اور متوسط چوڑی و لانبی اور سیاہ نشان فہم اور دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہے سرا ابرو کا جو ناک کی طرف سے باریک ہو تو دلیل خصومت کی اور فتنہ انگریزی کی ہے اور جو اونچی ہو دلیل ابلہی اور غرور کی ہے اور درازی بالوں کی دلیل ہمت و شجاعت و تندخوئی و عربدہ جوئی کی ہے۔

علامات چشم | چشم سیاہ و بزرگ دلیل سستی و کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سبکساری و کم فہمی اور آنکھ متوسط نشان وفا اور حیا کا اور گھسی ہوئی اندر کی طرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدنیتی کا اور آنکھ اٹھی ہوئی اور اونچی دلیل ہے بے حیائی اور بخل

کی اور آنکھ مارنا جلد جلد دلیل مکر و حیلہ و چوری کی و سرخی آنکھ بڑی بے علت دلیل درازی عمر و شجاعت اور چشم ازرق بدترین آنکھوں کی دلیل بخل و بے حیائی و بے ہمتی ہے۔ شعر

چشم ازرق موئے میگوں رنگ زرد　　　این چنوں کس ہا کسے نیکی نہ کرد

اور آنکھ نیلی و چھوٹی و لرزاں دلیل مکر و حیلہ و شہوت بڑی کی ہے اور آنکھ گول نشان نحوست اور آنکھ مائل بدرازی علامت نیک بختی و مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط بیچ بزرگی و سرخی و کوچکی و سیاہی و دور و درازی علامت اخلاق جمیلہ و عادات فرخندہ کی ہے اور ڈورے سرخ بیچ سفیدی آنکھ کے نشان شہوت کا ہے۔

علاماتِ گوش کان بڑا نشان خوبی و قوتِ حافظہ و طول عمر و تندخوئی کا ہے بعضے وقت اور کان چھوٹا نشان جہالت اور نادانی کا اور متوسط نشان عقل و دانائی و نیک بختی کا ہے اور لَو کان پرگوشت دلیل دولت کی ہے۔

علاماتِ ناک ناک باریک نشان سُبکی و خفت و عقل کا ہے اور ناک کا پہن یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضبناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق و شرارت اور ناک لمبی اور بڑی اور نوک سے خمدار مانند چونچ طوطی کے دلیل دولت و کشادگی و ناک متوسط بیچ بلندی و پستی فراخی و تنگی کے دلیل صحت حواس باطن کی و ناک پست نشان افلاس کا ہے۔

علاماتِ لب ہونٹ لمبے دلیل حماقت و غلاظت طبیعت و کینہ وری کی ہے و لب باریک نشان فہم و لطافت طبیعت کا اور سرخی لب نشان نیک بختی و خوش اصلی و نیکی کا و سیاہی لب دلیل بدنفسی و بداصلی کی و سفیدی لب دلیل مرض کی ہے۔

علاماتِ دہن دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف و ہراس اور عورتوں کی فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی ہے۔

علاماتِ دنداں دنداں بہت بڑے و نزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹے اور متفرق دلیل صحت بدن اور دندان بڑے اور ناہموار دلیل مکر و حیلہ و خیانت کی اور دندان ملے متفرق اور ناہموار و متوسط بیچ بزرگی و کوچکی کے نشان نیک بختی و عدالت و امانت کا اور تعداد دانتوں کی تیس سے بتیس تک نشان دولت و فراغت کا اور کمتر

تیسنؔ سے علامت افلاس و نلاکت کی۔

علاماتِ کام وزبان | کام وزبان سُرخ دلیل نیک بختی کی اور سیاہ و زرد علامت نحوست وبدخوئی کی ہے۔

علامات زنخ | تھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل وتکبرو زنخ متوسط دلیل عقل وہنر کی ہے۔

علاماتِ گردن | گردن کوتاہ، دلیل مکر وخیانت اور گردن دراز باریک دلیل جبن وحماقت اور گردن لمبی دلیل صدق وعدل وتدبیر کی اور گردن میں جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر اور دلیل ہنرمندی اور تین خط علامت دولت مندی کی۔

علامات چہرہ | چہرہ پُر گوشت دلیل کاہلی ونسیان وجہالت وسخت مزاجی کی اور خشک وکم گوشت علامت خبث باطن اور معتدل دلیل نیک خوئی اور زردی رنگ منہ نشان بدی اور مرض باطن کا ہے۔

علامات ڈاڑھی | داڑھی گوشہ دلیلِ زیرکی ودانائی اور ڈاڑھی گرد وقار وتمکین کی اور داڑھی بہت دراز دلیل حماقت ونادانی کی اور داڑھی پُرمو نشان بلادت وغباوت۔

علامات کتف | لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پُرمو نشان بے دولتی اور کتف صاف ومتوسط دلیل عقل ودولتمندی وسعادت ولُطف وفراخی کی ہے۔

علامات بغل وبازو | بازوئے دراز بغل پر گوشت نشان نیک بختی وفراخی رزق کا اور بازوئے خرد وبغل خشک علامت بے دولتی کی ہے۔

علامات سینہ | سینہ چوڑا اور پرگوشت نشان نیک بختی کا اور سینہ تنگ اور خالی علامت نحوست وبدبختی کی ہے۔

علامات پستان | دونوں پستان بڑے دلیل دولت اور اولاد کی ہے اور ایک پستان خرد اور ایک بڑی علامت نحوست اور بدبختی ہے۔

علاماتِ شکم | بڑا پیٹ دلیل حماقت ہے اور متوسط نشان اچھی اور صفائی عقل اور تیزی ہوش کا ہے اور جس کے پیٹ پر ایک حد ہو موت اس آدمی کی تلوار سے ہو اور جس کے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے اور دو تین خط اوپر تلے کے ہونے سے نشان عقل و علم و ہوشیاری چار پانچ خط تک اور جو کوئی اثر خط کا نہ ہو صاحب اقبال ہو اور ناف بڑی اور گول نشان دولت اور سخاوت کا ہے ۔

علاماتِ پشت | پشت پہن دلیل قوت و غضب و تکبر کی ہے اور ٹیڑھی پیٹھ بدلحاظ اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت و نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ رنگ | رنگ سرخ آتشیں دلیل زود رنجی اور کام میں جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ سرخ و سفید دلیل اخلاق مبارک اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور عقل و دانائی اور ادراک اور نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ نرمیٔ بدن | نرمی بدن دلیل قوت فہم و لطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل قوت بدن اور بزرگی طبیعت اور ضعف فہم اور پوستِ نرم و باریک نشان فرخندگی اور نیکیوں کا ہے ۔

علاماتِ مُو | موئے سخت دلیلِ شجاعت و استقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرنے کی اور متوسط سخت و نرم دلیل خوبیوں ظاہری و باطنی کی اور بہت ہونے بال اوپر چھاتی اور پیٹ کے دلیل کمینہ پن کی اور تھوڑے ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال بے رنگ دلیل حماقت اور بال میگوں نشانِ شجاعت و صحت دماغ اور بال متوسط بسیاہی و سختی و نرمی دلیلِ عقل و اعتدالِ مزاج کی ہے۔ اور جس کسی کے ایک مسام سے ایک بال اُگے نشان دولت کا ہے اور دو اُگیں دلیل ہنرمندی کی ہے اور جو تین اُگیں صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرومایگی ہے اور بال باریک دلیل مبارکی اور ایک نشانی اچھے برج کی ہے ۔

علاماتِ آواز آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور غرور کی ہے اور آواز ناخوش دلیل حماقت اور بدطینتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی و نرمی کے دلیل عقل و دانائی کی ہے اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا دلیل دانائی اور عقلمندی کی ہے۔

علاماتِ خندہ ہنسی قہقہہ کے ساتھ دلیل سفاہت اور بے حیائی کی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش اخلاقی کی ہے۔

علاماتِ قد قد طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیزی اور قد دوتا دلیل کینہ و عداوت اور قد میانہ دلیل حکمت اور دانائی اور عرفانِ باطنی کی ہے اور حکیموں نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ ہے کہ انگلیوں سے صاحب قد ایک سو بیس اُنگل ہو اور اس مقدار سے جس قدر کہ کم ہو بُرا ہے۔

علاماتِ رفتار جس کی چال ٹیڑھی ہو وہ بزرگوں کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے میں کمر اور کفل ہلاوے دلیل علت اُبنہ کی ہے اور تیز و تند چلنا علامت قہر و غضب اور جہالت اور بہ آہستگی چلنا اندوہناکی کی ہے اور رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھ دلیل نیکیوں ظاہری و باطنی کی ہے اور وقت چلنے کے پاؤں زور سے اوپر زمین کے مارنا دلیل بدبختی اور قدم لمبا رکھنا دلیل جہالت اور حماقت کی ہے۔

علاماتِ کفِ دست ہتھیلی ہاتھ کی پُرگوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی فسق و فجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی ہے اور خطوط بہت اور تھوڑے کف دست کے دونوں زبوں ہیں اور بدرجہ اوسط نشان سعادت و بخت مندی کا ہے۔

علاماتِ انگشتان انگلیاں لمبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیک بختی کی اور سطبر اور ٹیڑھی و سخت دلیل بدبختی کی اور جو انگلیوں کے ملانے میں سوراخ دکھائی دیویں دلیل بد دولتی کی اور فضول خرچی کی ہے اور جو سوراخ ظاہر نہ ہو دلیل دولت کی ہے۔

علاماتِ ناخن ناخنہائے سرخ رنگ دلیل علم وعقل ودانائی وفراخ دستی کی ہے اور رنگ زرد وسیاہ علامت پریشانی اور افلاس وبدبختی کی ہے۔

علاماتِ ذکر ذکر ٹیڑھا نشان فسق وفجور کا ہے اور ذکر راست علامت صلاح وراستی کی ہے اور جو اوپر ذکر کے رگیں بہت نمودار ہوں دلیل عسرت و افلاس کی ہے۔

علاماتِ خصیہ ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبۂ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتوں کی ہو اور اگر خصیہ داہنی طرف چھوٹا ہو تو لڑکیاں زیادہ ہوں اور بعضے نے کہا ہے کہ خود لڑکا چھوٹا نشان دولت کا ہے اور بڑا علامت فسق وفجور کی ہے۔

علاماتِ ران وساق ران گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش وعشرت کی عورتوں کے ساتھ اور سختی ران یا قلت بالوں کی نشان دولت مندی کا ہے اور جس کی پنڈلی پر بال لمبے ہوں اکثر پیادہ پا جاوے اور تنگدست ہو اور پنڈلی بہت لمبی دلیل تکبر اور دشمنی کی ہے اور بہت چھوٹی نشان افلاس کا ہے۔ اور معتدل درازی وکوتاہی وسطبری دبا رکی دلیل شجاعت وسخاوت ونیک بختی ونیک طینتی کی ہے۔

علاماتِ کعب ٹخنہ پر گوشت دلیل آسودگی اور ٹخنے کے اوپر بالوں کا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جس کسی کا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانہ میں رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہے اور ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہے۔

علاماتِ پاشنہ ایڑی خرد اور ملائم نشان دولت مندی کا ہے اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جس ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے بس ہو وہ چور ہو۔

علاماتِ پشت پا پشت پاؤں اونچے وکم بال علامت نیک بختی اور سعادت و فرخندگی کی ہے۔

علاماتِ کفِ پا کف پا زرد وسیاہ دلیل قلت اولاد وفسق وفجور کی ہے اور کف پا

خالی خطوط سے دلیل ہے کہ اکثر پیادہ چلے اور کفِ پا لال و نرم نشان عقل و دولت کا
ہے اور نشان جو ہو بیرق و ناقوس پیچ کف دپا کے دلیل دولت اور حشمت کی ہے اور
کف پا پر کا داک بہتر پاؤں سیدھی طرف سے بہت اور بائیں پاؤں کی طرف سے دلیل
ہے کہ ہمیشہ سواری گھوڑے کی روزی ہو۔

علامات انگشتان پا انگلیاں پاؤں کی لمبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہے اور
کوتاہ و سطبر گی دلیل کم فہمی ہے اور انگلیاں نزدیک باہم
ملی ہوئی دلیل نیکی اور خوبی کی ہے اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہے اور جو انگلی
کہ انگوٹھے کے پاس ہے اگر انگوٹھے سے لمبی ہو نشان نیک بختی و اقبال و مال کا ہے اور
عورتیں بہت کرے اور عورتیں اس کی اس کے روبرو مریں اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو آپ
عورت کے روبرو مرے اور جو تمام انگلیاں پاؤں کی چھوٹی ہوں دلیل بداصلی اور بدطینتی کی
ہے اور جس کسی کا نر انگشت بہت عریض اور پہن ہو وہ بہت ملکوں اور شہروں میں پھر
اور ناخن [illegible] پتے اور [illegible] رلیں عیب اور سرخ و صاف دلیل ہنر کی ہے اور صاحب دانا
اور عقلمند کو چاہیے کہ جس شخص میں علامات خسیسہ زیادہ ہوں اور علامات نیک کمتر اعتبار
اوپر خست کے کرے اور جس شخص میں علامات حسنہ زیادہ ہوں اور علامات ردیہ کمتر
اعتبار اوپر اس کی [illegible] کے دلالت پکڑے اور جو دونوں برابر ہوں تو اکثر ایسا آدمی
معتدل الاحوال ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

باب پنجم

دیکھنے اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنات کی۔

واسطے مخاطب ہونے کے سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالہ آبگینہ میں لکھے اور دھووے آب رواں سے کہ کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن میں برسا ہو اور کانون ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سے ماہ عربی میں ہوگا اور اس آب سے پیسے سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفید اور ملاوے ساتھ اس کے تلخ خروس سفید کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں اور پھر اس میں ملا دے تخم بادیان بادہ کا اور یہ سرمہ آنکھوں میں لگا دے شخص روحانی کو مجسم دیکھے اور اس کے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہے بعون اللہ تعالیٰ اس پر کامیاب ہووے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے فرمانبردار ہونا آدمیاں و پریاں کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز پنجشنبہ کہ اوّل ماہ کا غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کے سووے جب کہ آدھی رات کا وقت آوے اٹھ کر غسل کرے اور منہ قبلہ کی طرف کر کے تیس ۳۰ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ازاں کہے اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّآئِفَةُ الْوَاصِلُ التَّقْدِیْرُ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ بِسِرِّهٖ الْمُوْدَعِ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا بَرَكَةَ

رُدُّوا نَبِّئْكُمْ عَنِّیْ فِیْهَا حَتّٰی اَنْطِقَ بِهَا مَا خَفِیَ وَ اَخْبِرْ بِمَا یَکُوْنُ صِدْقًا وَ اَمِیْلُوْا اِلٰی وُجُوْهِ بَنِیْ اٰدَمَ وَ بَنَاتِ حَوَّآءَ وَ اَحْلُوْا اِلٰی قُلُوْبِهِمْ رُعْبًا وَ رَهْبَاهُ بعدازاں آیات مذکورہ پیالہ آبگینہ میں مُشک وزعفران سے لکھے اور اس کو گلاب سے دھووے اور پیوے اور سووے اسی طرح پانچ روز یا سات روز کرے اور شب پنجشنبہ کہ ساتویں شب ہے، ستر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور چالیس مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کہے اور یہ عمل خالی گھر میں کرے اور عود جلاوے جو اس عمل سے فارغ ہووے جامہ پہنے ہوئے سو جاوے خواب میں دیکھے کسی کو کہ بشارت دیوے اس کو اوپر پوری ہونے امید اس کی کے اور کام اس کا انجام کو پہنچے یعنی آدمی اور پری اس کے فرمانبردار ہو دیں بحکم اور مدد اللہ تعالیٰ کے۔

دیگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ہ حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو برتن چاندی میں ساتھ مُشک وزعفران کے لکھے اور آب میوۂ سبز و آب شبنم و آب باراں سے دھووے اور تلخہ ماکیان سیاہ و تلخہ گربۂ سیاہ ہوے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی ڈالے اور باریک پیسے اور وہی پانی ڈالے اور خوب باریک پیسے مگر وقت رات کے پیسے آفتاب نہ دکھلاوے اور پھر سرمہ مذکورہ سرمہ دانی بہتر آبگینہ میں ڈالے اور سلائی لکڑی آبنوس کی بناوے بعدہٗ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے وقت نیم شب ستر مرتبہ اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجے اور استغفار ستر مرتبہ کہہ کر پھر ستر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھوں میں لگاوے اول سلائی چشم راست میں لگاوے بعدازاں ستر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے روزہ و درود و استغفار اور سرمہ سے وقت شب روحانی پیدا ہووے اور اس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اس کی پس اوپر حاجت اور خواہش کے اس کو مطلع کرے۔ بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے تسخیر اور اجابت جن کے، فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ○ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ○ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اس کا دشوار ہو پس وقت شب باہر آوے اور آیات مذکورہ پڑھے اور ان کو آفریدگار کی سوگند دیوے بعدہٗ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَعْظَمُ مَا اَنَّهٗ یُبْدِلُ وَیَفْتَحُ فِیْ الْاٰیٰتِ الْعُظْمٰی اور نام اس جن کے قبیلے کا لیوے اور چند شب متواتر مکان خالی میں عود جلاوے کہ حاضر ہو کر فرمانِ قبول کرے چاہئے کہ گرد اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورہ پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطلب بر آوے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ○ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ○ حَتّٰٓی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰٓاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ○ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے کہ جن اور انس کو اپنا فرمانبردار کرے تو آیاتِ مذکورہ کو اوپر لوح چاندی کے نقش کرے اور پڑھے اس پر آیات مذکورہ کو چار شب اور اس کو نگاہ رکھے تا وقت حاجت اور جو چاہے کہ کسی جن کو حاضر کرے تو دو دستہ روس کی دھونی دیوے اور لوح کو ہاتھ میں لیوے اور

مکان خالی میں کھڑا ہو اور قبیلہ جن کو طلب کرے جس وقت حاضر ہو تو جس چیز کی خواہش ہو اس کو فرمادے۔

دیگر واسطے حاضر ہونے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر لانا اس کا دشوار ہو پس سوگند دے اس کو جو سوگند کہ قبول کرے بعد ازاں یہ پڑھے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا مُرٰۃ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ تا مُحْضَرُوْنَ بحکم اللہ تعالیٰ فوراً حاضر آویں۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (اِلٰی قَوْلِہٖ) شِھَابٌ ثَاقِبٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھواں سندروس کا خالی مکان میں کر کے شب و روز میں آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے صفر بِاِذْنِ اللہِ تعالیٰ اور نام لیوے جس کا چاہے فرشتوں میں سے جن بحکم اللہ تعالیٰ حاضر آویں اور فرمانبرداری جلد قبول کریں **دیگر واسطے حاضر لانے علوی روحانی کے**، سورۃ القدر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ الخ حکیم نے کہا جو کوئی حاضر کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لیوے زیرہ لبان سے کندر ایک مقدار اور اس سے دو چند سندروس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانہ توت مع برگ اس کے ایک مقدار بعد ازاں سب کو سایہ میں خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار برگ عدا یعنی لیموں ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک کر کے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ عــہ ملا دے اور گولی نخور سے ٹری بنادے اور سایہ میں خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ روزہ رکھ کر کر اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۃ مذکور کو بوقت کوٹنے دوا کے ستر مرتبہ پڑھے اور دوا ظروف پاک میں رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ دائرہ کھینچ کر چودہ مرتبہ پڑھے تیس شب اور سورۂ مذکور کو حقہ پاک میں کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی میں جا دے اور

عــہ یعنی گوند ببول۔

عود سوز آہن ست ہے اور خنجک یعنی ثمر بوٹ کھاوے اور تہبر دے گولی کھاوے اور روحانی کو مستمع کرے جلد تبدیل کریں اور جو کچھ حاجت ہو اس کو روا کریں بفضل اللہ تعالیٰ کے۔

دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حکیم نے کہا جو قبیلہ قبائل جنات سے حکم برداری نہ کرے اور ترک اطاعت اس کی کرنا چاہے تو مکان خالی میں جاوے اور عود عنبر جلاوے اور دائرہ کھینچ کر درمیان اس کے بیٹھے اور یہ آیات پڑھے اور سو مرتبہ اوپر اس آیت کے سوگند دے جلد حاضر آکر تیرے حکموں کی فرمانبرداری کرے اور فرمانبردار تیرا رہے۔

نوع دیگر

عمل حاضرات پادشاہ شہزادہ لعل کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع ماہ نو میں بروز پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر عطر ملے اور بخور عود برادہ سندل دکا نور دلونگ ملا کر آگ میں جلاوے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ ڈالے اور روغن مادہ گاؤ سے روشن کرے اور روبرو دھرے چراغ کے یہ عزیمت ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ یا دو حصہ کر کے پڑھے اول و آخر روز گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روزہ رکھے اور بوقت شب پڑھے ایک چلہ میں عمل درست ہو اور یہ عزیمت ترتیب وار نات کر کے پڑھے اور تمام شرائط بجالاوے اور عزیمت ونقش یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ شُشْیَنٍ مُخْتَرِمٍ کَبِیْرٍ مَاضِیٍ مُبِیْنٍ عَجَلَ فَوْجٍ اَجِیْبُوْا اُذْنِیْ بادشاہ شاہزادہ لعل ابن بادشاہ یکتانوس بادشاہ امیر العرب ساحر ساحران حاضر شو حاضر شو حاضر شو اور جب کسی کی حاضرات کرے تو یہ نقش لکھ کر حاضرات کرے بطور معلوم موکلان حاضر ہوں اور اس لڑکے سے یہ کہہ دے کہ نگاہ سیاہی پر کرے موکل حاضر ہو کر جواب دے سوال کریں۔

۴۴۲	۵۷ عد	۴۵ عد	۵۱ عد
۵۵ عد	۵۰ عد	۳۵ عد	۵۶ عد
۴۹ عد	۵۲ عد	—	۴۶ عد
۵۸ عد	۴۶ عد	۴۸ عد	۵۲ عد

ایضاً ترکیب حاضرات کوتوالی

بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول نیسہ کو لکھ اور پنبہ

میں پیچیدہ کر کے روغن چنبیلی یا زرد میں روشن کرے اور چراغ اوپر پشت سبو کے رکھے اور بالائے چراغ کے دو لکڑی بیٹھا بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش جو لکھا کر گھر میاں میں روشنائی سے پُر کر کے بطور آئینہ دونوں لکڑی مذکور سے چپکا دے اور لو چراغ کی خانہ روشنائی میں بطرف منہ نقش مذکورہ کے کر کے پشت نقش کی مریض کی طرف کرے اور مریض سے کہہ دے کہ نگاہ اپنی اوپر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھ کر طرف لو چراغ کے نگراں ہو اور عامل اس اسم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات بخوبی ہو گی۔ اوّل جاروب کش جاروب کشی کرے بعدہٗ سقہ چھڑکاؤ کرے فراش آکر فرش کرے بعدہٗ فوج جنات حاضر آکر تخت بادشاہ جنات کا بچھادے اور پھر جو آسیب کہ وجود مریض میں ہو اس آسیب کو گرفتار کر کے حاضر کرے جو کچھ عامل کہے بجا لا دے اور اگر کہے جلا دو تو جلا دے اور جو کہے قتل کرو قتل کرے

دیگر چلّہ سورہ مزمل اس کی ترکیب یہ ہے

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

یاغفارُ یاجبارُ

کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہیے بوقت عشاء بعد نماز عشاء کے اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھنا چاہیے اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلّہ پورا ہو جاوے اس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ دہی و شکر کے کھلا دے اور آپ اس روز ایک مکان علیحدہ میں آرام کرے صبح کو نماز پڑھ کر جس سے چاہے گفتگو کرے۔ بفضلِ خدا جو کوئی وجود فلاں بنت فلاں قسم جنات و چڑیل و گفتار وغیرہ جوگیان و مسان پُختہ و خام و خبیث و پلید و پری پریت وغیرہ پر قبضہ میں آوے العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحاً الوحاً وبحق علیقاً بیتاً تلیقاً انت تعلم ما فی قلوبہم وبحق اہیاً اشراہیاً حاضر آوے اور گرفتار ہووے۔

دیگر یہ نقش حاضرات آبی

چاہیے کہ قدرے نیرنگی سات رنگ کی اور گلہائے خوشبودار لا کر اور اس پر خواجہ خضر کا فاتحہ دے کر بعدہ ایک ایک لوٹا

٧٨٦

٧	٢	٩
٨	٦	٣
٣	١٠	٥

پانی کا بھر کر دو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اس میں ڈال کر پاس مکان حاضرات کے رکھے اور یہ نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھ کر روشنائی سے پُر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر جواب سوال کرے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہوا بر نہ ہو آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار لاؤ خضر جلد حاضر کن۔

دیگر ترکیب عمل واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیئے کہ اول عروج ماہ میں بعد نماز عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا چہل روز با پرہیز گوشت گاؤ و ماہی عمل میں لادے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطاً رَبْطاً مَخْلاً مَخْلاً نَشُوْا نَشُوْا مَحْشَراً مَحْشَراً بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بن داؤد عَلَیْہِ السَّلَامُ حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھ کر فتیلہ کرے۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

دیگر یہ نقش واسطے حاضرات اور تمام حالات غیب دنیوی کے معلوم ہو گا چاہیئے کہ عروج ماہ بروز نوچندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم موکل چونتیس ۳۴ یا چالیس کے لکھے بعد ازاں اس اسم کو دو ہزار پانسو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک یہ ہے علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلم ما فی قلوبہم لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں جمعہ

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

کے روز بدستور عمل کر کے تمام کرے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے اور ہر وقت لکھنے نقش مذکور بلا شمار اسم یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور بوقت تراشنے اور گولی باندھنے اور دریا کے درمیان راہ میں جاتے وقت اور واپس آنے کے بلا شمار اسم مذکور یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دیوے گا شفا پاوے گا اور جمعہ دیگر آں اسی وقت مقررہ کے اول نقش مذکور تراش کر آرد میں گولی باندھے اور یہ عمل پڑھ کر اور گولی مذکورہ کو ہانڈی میں بند کر کے دریا میں تا ناف پانی میں جا کر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و رفت دریا میں

بڑھتا جاوے پرہیز بجز یک بنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک مکان میں عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور تمام عمر گوشت مچھلی سے پرہیز کرے اور پر عمل کے قادر رہے بعدہٗ ایک نقش لکھ کر ہاتھ کو دک نابالغ میں دے کر کہے کہ دیکھ جو شکل موکل بشکل آدم نظر پڑیں آدے لڑکا اس سے کہے کہ فلاں شہر حاضر کرد بعدہٗ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا اس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلے عمل میں لادے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے۔ اول اور پر شیرینی کے نیاز پیغمبر و موکل کی دیوے اور لڑکوں کو دے۔

دیگر عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے جس کسی کو اثر جن کا ہو آسیب ہو یا چڑیل ہو اس کے واسطے یہ عزیمت تین دفعہ پڑھ کر اوپر پانی کے دم کرے اور اس کو پلادے جو نہ ہوے تو اس کے منہ پر چھینٹے مارے یہاں تک کہ وہ بولے گا اور چلادے گا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دعا کا فتیلہ کرے اور جلادے اور اس کے سامنے رکھے کہ اس کو دیکھے اور دیکھے بھی نہیں تو فتیلہ جلا کر ہاتھ میں لے کر اس کی ناک میں دھونی دیوے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جاوے گا یا بھاگ جاوے گا وہ عزیمت یہ ہے عزمت علیکم بربِّ جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل اسئلک الذی جعل العرش علی الماء عزمت علیکم بالذی اجاب اذهب له عیسی ابن مریم وایدناه بروح القدس عزمت علیکم بخاتم سلیمان بن داؤد علیه السلام الذی سخر له الریاح والجن والشیاطین سریعًا مگر جس روغن میں وہ فلیتہ جلادے وہ روغن پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر بادہ بھی ہوگا تو بمنہ دکرمہ جاتا رہے گا۔

دیگر واسطے دفع بلیات کے واسطے دفع تمام بلیات وآفات جو شخص صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن میں رہے گا۔

اللّٰهم انت ربی لا اله الا انت علیک توکلت وانت رب العرش الکریم ما شاء الله کان وما لم یشاء لم یکن اعلم ان الله علی کل شیء قدیر وان الله قد

احَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط

دیگر واسطے دفع آسیب کے جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اس کے بائیں کان میں سات بار اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط اگر اس سے بھی نہ جاوے تو سات بار اس کے کان میں اذان کہہ دیوے اگر اس سے بھی نہ جاوے تو آسیب زدہ پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورۂ صافات تمام پڑھ کر دم کر دیا کرے۔

بیچ بیان حصاروں کے بعد نماز عشا کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنی دونوں ہاتھ باہم مارے۔

ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر جس کی طرف دم کرے محفوظ رہے جہاں کہ ہووے۔

ایضاً اس حصار کو تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے یَا حَكِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا دَلِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ایضاً اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر گیارہ بار معوذتین پڑھے اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے تین بار ہاتھ باہم مارے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَالَیْنَا حِصَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلًا وَّمِسْمَارًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد محمد

ا؎ اے حکمت والے اے کرم والے اے نگاہ رکھنے والے اے نگہبان اے مدد کرنے والے اے مددگار اے حفاظت کرنے والے اے دلیل اے اللہ اے اللہ اے اللہ بحق کہٰیعص حمعسق ۱۲ ۲؎ لا الٰہ الا اللہ گرد ہمارے حصار ہے محمد رسول اللہ قفل و میخ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

رسول اللہ و بر دستان من یار باد بستم دست و پا۔ و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ در ہیجدہ ہزار عالم انداز آدمیان و دیوان و پریان و ماران و کژدمان و خدا ناترسان و ناحقان و ناشکران کسانے کہ مارا بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رسول اللہ۔ اللہ قَوْلًا وَّ فِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

؎ محمد رسول اللہ کہتے ہیں اور فعل میں بیشک پکڑنا تیرے رب کا سخت ہے اور اللہ ان کے پیچھے سے ان کو گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے بیچ تختی نگاہ رکھی ہوئی کے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر رجوع نہیں کرتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں سمجھتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں بولتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں دیکھتے ہیں اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اس کے کہ محمدؐ ہیں اور آل ان کی اور اصحاب ان کے تمام پاک در پاکی کے ساتھ رحمت تیری کے لئے بہت مہربان مہربانوں کے ۱۲

باب ششم

واسطے دفع ہونے گرفتگی و لرزیدگی دل و وسواس و خواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم اور جانے بلادت و دفع کندی طبیعت و قساوت دل و تیزی ذہن و حافظہ ہونے و دفع نسیان و فہم لغت طیور و حیوان اور قول حکمار کا صنعت میں

واسطے دفع گرفتگی و لرزیدگی دل کے سورہ فاتحہ ہیں فرمایا اللہ تعالےٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں پانی پاک سے لکھے اور پانی باراں سے دھو کر پیوے لرزیدگی و گرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع بلادت و نصیب ہونے حافظے کے حکیم نے کہا سورۂ فاتحہ کو مُشک و زعفران سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور آب گلاب سے دھو کر پئے جو شخص غبی کہ فراموش ہو جاتا ہے وقت طلوع عطارد میں یا جس وقت عطارد جانب مشرق ہو استعمال کرے اور شرف عطارد کا پندرہ درجہ سنبلہ سے ہے بلادت جاتی رہے اور جو کچھ سُنے اس کو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ ہووے۔

ایضاً واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی و گرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ (اِلیٰ قولہٖ) خَالِدُوْنَ حکیم نے کہا شب و روز میں بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بیخوف ہووے وسواس شیطان سے اور فقر سے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ پڑھے اس رات کو جلنے آتش سے اور شر چور سے سلامت رہے اور اس شب کو گرفتگی و لرزیدگی دل سے نڈر ہووے اور کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے اور جو کوئی لکھ کر دوکان میں چسپاں کرے اس کو رزق کی فراخی ہو اور جو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے سات مرتبہ تو وہ شخص دنیا سے نہیں جاوے جب تک کہ مکان اپنا بہشت میں نہ دیکھ لے یا ظاہراً خواب میں دیکھے اور خواص اور منافع اس آیت کے بہت ہیں ولا اذن سمعت وما یحطی۔

ایضاً واسطے اعانت حافظہ و خوشی نفس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ ظروف نو میں سیاہی کاجل سے کہ روغن کنجد سے کاجل لیا ہو اور گوند ببول ڈال کر سیاہی بنائی گئی ہو لکھے اور آب شیریں وقت شب چاہ سے نکال کر دھووے اور سات روز وقت صبح پیوے لیکن شروع اوّل روز چہارشنبہ سے کرے کہ بفضل اللہ تعالیٰ اعانت حافظہ اور خوشی تن کی اس کو نصیب ہو۔

ایضاً واسطے فتح طبیعت و قوت دل اور قبول علم کے، فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ اوّل روز ربیع کے آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سفید کے زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھووے اور وقت امامت نماز فریضہ پانچوں وقت کی نماز کے پیوے متواتر سات روز دل قوی ہو اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک و قبول علم کی دلیری حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع وسواس و تشویش خواب مہولہ کے، فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ حکیم نے

کہا جس کسی کو دسواس نماز یا وضو میں پڑے یا شب کو خواب مہولہ یا پریشان دیکھے تو آیاتِ مذکورہ کو برتن آبگینہ یا سنگِ مرمر میں لکھے اور آب باراں سے دھووے تیس روز تک صبح کے وقت پیوے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب مہولہ بھی نہ ہووے۔

ایضاً واسطے دفع وسواس ولرزیدگی اور فزع کے سورۂ الم نشرح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز بعد نماز کے سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وسواس ولرزیدگی اور فزع جاتا رہے۔

ایضاً واسطے دفع تشویش خواب مہولہ سورۂ سَاَلَ سَائِلٌ[1] میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَاَلَ سَائِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب پریشان دہولہ دیکھتا ہے برتن میں تازہ پانی لیوے اور اس پر سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیوے خواب مہولہ اور تشویش دل سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم و تسہیل حفظ و بلاغت و فصاحت کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت و حافظہ اور ذہن کی تیزی تو آیاتِ مذکورہ کو اوپر برگ قلقاس یعنی برگ کیلہ وقت صبح مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور اس برگ میں پانی چاہ کا بھر کر صبح و شام پیا کرے چالیس روز یا چار روز طبیعت واسطے قبول علم اور تیزی ذہن کے کشادہ ہو اور جو کچھ چاہے حاصل ہووے بعونہ تعالےٰ

دیگر واسطے دفع بلادت دل و قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

---

[1] یعنی سورہ معارج۔

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ہ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ہ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ج صلے وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ہ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ہ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے قوی دل و خوشی طبیعت ہو اور علم قبول کرے تو لیوے آب زمزم یا آب باراں کہ ایام خریف میں برسا ہو اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات گھونٹ پیوے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالیٰ فتح دل و قبول علم و صفائی ذہن کی حاصل ہو۔

دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلادت و نسیان و حصول صفائی ذہن کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ہ حکیم نے کہا جو کوئی زندہ کرے دل مردہ اور بلادت اور نسیان کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرے چاہیئے کہ آیاتِ مذکورہ کو مشک و گلاب و زعفران سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے سورۂ یٰسٓ کو اوپر اس کے پڑھے اور پانی ترنج سے دھووے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلاوے شروع روز چہار شنبہ سے کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلادت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی حاصل ہووے اور جو کچھ سُنے یاد رکھے۔

دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلادت کے سورۂ والفجر میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ حکیم نے کہا جو کوئی ظرف آبگینہ میں ساتھ پانی متغیر شہد و زعفران کے لکھے اور دھووے اور وہ شہد آتش رسیدہ نہ ہو بعدہٗ اس میں ملاوے شیرہ انگور سیاہ ایک مقدار جو کوئی صغیر و کبیر ہے کھاوے دفع ہو اس سے بلادت اور صاف ہو ذہن اور جلد فرد آئے ہر چیز دشوار۔

دیگر واسطے دفع قلتِ حفظ کے سورۃ العلق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْرَاْ بِاسْمِ

رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ الی قولہ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ ہ حکیم نے کہا خاصیت اس سورۃ کی بہت ہے پیالہ وکاسہ چوب درخت کہربا و چوب ببر اس میں نقش کرے قلم فولاد سے اور نقاش پاک اور صائم ہو اور آب شیریں سے دھووے اور پانی چاہ سے وقت شب نکالے تا کہ نظر آفتاب سے محفوظ رہے اور وقت صبح پیوے تو فصاحت و بلاغت حاصل ہو اور طبیعت پر حافظہ ہو۔

دیگر واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلرَّحْمٰنُ ہ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ہ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ہ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ ہ حکیم نے کہا کہ علماء و خطباء و فصحاء و فقہاء و قضاۃ سے جو کوئی حفظ کرنے میں مشغول ہو اور فراموشی کے باعث کسی کو یاد نہ رہے تو لیوے شیرۂ انگور سیاہ کا ایک مقدار اور نصف اس کے شکر اور نصف شہد نصف اس کے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور نصف اس کے آب سیب بعد ازاں سب کو وزن کرے اور لیوے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم تج یکدرم دالان بزرگ یکدرم گل لعل یکدرم قرنفل یکدرم الائچی یکدرم عاقر قرحا یکدرم کبابہ چینی یکدرم جوز بویہ یکدرم قلقل گرد یکدرم مشک یکدام سب کو ملادیں اور ایک دیگ میں رکھ کر جوش دیں جب کہ شیرہ آدھا رہے شکر و شہد سب کے برابر ڈالے اور جوش دے جس وقت محکم ہووے اتار لیوے بعدہ آیت مذکور کو ظروف آبگینہ میں زعفران و مشک و گلاب سے دھووے اور شراب مذکور میں ڈالے اور ایک مقدار برنج و ترتیج کو فتہ کر کے ڈالے اور جنگل میں لے جا کر جگہ سبزی میں رکھے تاکہ سرد ہو سایہ میں اور ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار ساتھ لقمہ کے کھاوے قریب مدت میں غرض حاصل ہو ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی ہووے فراموشی بالکل جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ صِرَاطِ

اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے حفظ اور دفع نسیان وغفلت کے ہیں اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ یا ظرف گلی نو پاک یا برتن چاندی میں زعفران وگلاب وشہد سے لکھے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور آب باراں سے دھووے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ پیوے فراموشی اور سستی وکاہلی جاتی رہے اور شب کو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور خوشی نفس پیدا ہو۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فہم معانی اور قول حکمار صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا میں اور حاصل ہونے فصاحت اور جانے بلادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰہُ فِی الْاَرْضِ ق صلے وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍ بِہٖ لَقٰدِرُوْنَ فَاَنْشَاْنَا لَکُمْ بِہٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَکُمْ فِیْھَا فَوَاکِہُ کَثِیْرَۃٌ وَّمِنْھَا تَاْکُلُوْنَ۔ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فہم قول حکمار کا اور دفع ہونا بلادت کا دل سے لیوے ایک مقدار کندر وانجیر وگلو وحبہ اور میتھی چار مثقال ان ادویہ کو کوٹ کر باریک کر کے دیگ میں رکھے اور آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھووے اور ایک دیگ میں ڈال کر بطور شربت کے بنادے بعد قوام ہو جانے کے اتارے اور رکھ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال کرے سات دن متواتر روزہ رکھے اور ذی روح سے افطار کرے اور نہ کھاوے کوئی چیز شبہ کی اور وقت صبح کے شربت مقدار اوقیہ کھاوے اوپر اس وہ پانی جوش دیا ہو کہ جس میں حلبہ و انیسوں برگ وگل لعل یا گل چنبہ سے ہوئیوے برکت قرآن سے بلادت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکمار اور صنعت فہم کرے اور فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور اس میں اسرار وعجائب کا ذخیرہ ہے۔

دیگر واسطے زیادتی حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِھٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَہَ مِنْہُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَۃِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِہٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗٓ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ لا کُلٌّ مِّنْ

عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ہ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ہ حکیم نے کہا پیالہ میں بروز جمعہ ساعت ششم میں زعفران وگلاب سے آیتہ مذکورہ کو لکھے اور آب باراں سے دھووے سات جمعے پہلے طلوع آفتاب سے پیا کرے زیادہ تر حافظہ ہوئے بامر اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع نسیان وتیزی وقوی ہونے دل کے اور واسطے حفظ قرآن وعلوم حکمت ودفع وسواس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰی ہ الی قولہ مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ آبگینہ یا چاندی میں مشک وگلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز متواتر بعد نماز صبح پہلے چاشت سے پیوے تو کاہلی وسستی وفراموشی دفع ہووے اور ذہن قوی اور حافظہ تیز ہو اور علم قرآن وحکمت سے جو کچھ یاد کرے اس کو فراموش نہ ہووے اور وسواس دل کا دور ہو۔

دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ہ حکیم نے کہا جس کا ذہن کورا ہو اور وہ فصاحت و بلاغت چاہے آیات مذکورہ کو اوپر زیرہ کندر کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد ناش ملا دیوے اور ہر روز کھاوے صفائی ذہن کی ہووے اور بغیر کلفت اور بغیر مشقت کے حفظ یاد ہو۔

دیگر واسطے فہم لغت طیور وحیوان واقوال حکماء فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ہ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ہ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ہ حَتّٰی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَّآ اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ہ

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۔

حکیم نے کہا جو کوئی فہم لغت طیور و حیوان اور کلام امر غائب کا چاہے شروع ماہ روز پنجشنبہ اول سے چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور نان گندم سفید و شکر و کیلہ و بادام سے افطار کرے اور پانی گلاب ملا ہوا پیوے جب کہ چالیس دن پورے ہوں غسل کرے اور جامہ نو پہنے اور زیرہ لبان یعنی کندر و دہبت پیپل دراز و سوق و قند و مشک و گلاب و الائچی و عاقر قرحا ہر ایک دو دو مثقال اور قندان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب بقدار اوقیہ سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر ملا دے اور پر اس کے تیس مرتبہ آیاتِ مذکورہ کو پڑھے بعدہٗ گلاب سے خمیر کرے اور تھوڑا روغن مادہ گاؤ و شہد ڈالے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور پکاوے جب تک کہ مثل شراب کے پکے آیاتِ مذکورہ کو پڑھتا رہے اور بیابان میں لے جا کر جائے محفوظ میں سرد کرے اور کہے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِکُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرٌ وَمُلْعِنٌ نِسَاءِ الْحُکْمِ وَمُمَیِّزُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِہٖ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضَ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَزَلِیَّتِہٖ وَقِدَمِہٖ یُؤَیِّدُ مَنْ یَّشَاءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِیْ اِسْمُہٗ مَنْ بَارَکَ مِنْہُ بعدہ اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھے اور اس شربت کو برتن پاک میں مقام پاکیزہ میں رکھے اور سات روز دیگر روزہ رکھے وقت شام افطار کرے اور وقت خواب ڈیڑھ مثقال سات روز کھا دے آٹھویں روز کلام کرے ساتھ نیت کے اور فہم کرے ہر چیز میں۔

دیگر واسطے دفع نسیان کے۔ دارمی نے روایت کی ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت سات آیت پڑھے سورۂ بقرہ کی تو نہیں بھولے گا اس کو قرآن شریف چار اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیۃ آخر کی۔

دیگر واسطے دفع وسوسہ کے، ابوداؤد نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ جب تو پاوے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنی وسوسہ کو تو کہا کر هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔

باب ہفتم

دفع امراض اور دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی و دفع باد لقوہ و دفع مرض تشنگی و دفع برص میں۔

واسطے دفع مرض کے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حکیم نے کہا کہ سورۃ الفاتحہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظرف پاک میں لکھے اور جانب چپ اپنے رکھے اور آب رواں سے دھووے اور تمام بدن میں مالش کرے ایک نفعہ اور درد کی جگہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِ وَاَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِیْ اچھا ہو جاوے اور زحمت مرض کی جاتی رہے اور جو برتن پاک میں لکھ کر پانی سے دھووے یعنی بارش کہ ماہ نیسان مطابق ماہ اپریل انگریزی و جیٹھ ہندی و فارسی اردی بہشت میں برسا ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے اور اس میں روغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ کو اس پر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت حاجت کے مریض اس روغن کو اپنے بدن میں جذب کرے تو دفع زحمت اور لقوہ و باد و قولنج و باد دکھیں و درد پشت کا اور جو سورۂ فاتحہ ظرف پاک میں لکھ کر روغن گل جنبہ سے دھووے اور کان میں قطرے ٹپکا دے درد دور ہو اور یہی روغن اگر منہ پر مالش کرے اور آگ سے سینکے باد و لقوہ دفع ہو اور منہ پھرا ہوا درست ہو جاوے اور اگر پشت میں مالش کرے درد پشت کا جاتا رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی راستہ میں ہو اور تشنگی غالب آوے اور آب ناپید ہو آیت مذکور کو ظروف پاک یا آبگینہ یا سفال میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اس میں چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیر مگر گوسپند رنگ لال کا ڈال کر پکا دے وقت صبح موازنہ دو درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے خدا تعالیٰ زحمت تشنگی سے تسنا دیوے بکرمہ و فضلہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع زحمت و سقم و دفع باؤ کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَکْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ حکیم نے کہا آیاتِ مذکورہ کو آوند پاک میں آب باران و زعفران سے لکھے اور آب شبینہ سے دھو کر شکر ملا دے اور جس کو زحمت یا سقم ہو اور زندگی کی امید قطع ہو سات روز شربت پیا دے بفضل خدا تعالیٰ زحمت دور ہو اور شفا پا دے اور جس کے سر و ریش میں باؤ آگئی ہو آیات مذکورہ کو ظروف آبگینہ میں لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر و ریش میں جذب کرے بروز جمعہ مدت سات روز، روز جمعہ استعمال کریں بال نکل آویں تندرست ہو جاوے اور باؤ دفع ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۔ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھے قبل از طلوع آفتاب بھونگی میں رکھ کر منہ موم سے بند کر دے اور گلوی طفلک میں ڈالے وہ طفل تشویش شیطان و دیو و ام الصبیان سے محفوظ رہے اور جو تعویذ لوہے کا بنوا کر اس میں آیاتِ مذکورہ کو لکھ کر رکھے تو لڑکا جملہ آفتوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد پایہا و پنڈلی و پہلو کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَاۤ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ کَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۔ حکیم نے کہا واسطے دردِ پا و ساقین و پہلو کے آیاتِ مذکورہ کو کوزہ گلی

نو بختہ میں سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سے دھو دے اور موضع درد پر نہ کرے درد پاؤں و پنڈلی درد پہلو کا درد مفاصل کا دفع ہو بکرمہ ونفسہٖ۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ حکیم نے کہا سکورۂ نقرہ میں پانی کراث یعنی گندنا بھر دیا ہے آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر اور آتش پر گرم کر کے کان میں ٹپکا دے فوراً درد جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ حکیم نے کہا کہ ایسا مکان جس میں مرد نے عورت کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور غیر اس کے ہو آیت مذکورہ کو پارۂ کاغذ پر سیاہی کوفی سے یعنی جو کاجل چراغ و روغن کنجد اور گوند ببول سے بنائی ہو اور آب میوۂ سبز سے دھو کر اور شکر ڈال کر شربت بنا دے اور پیوے بفضل اللہ تعالیٰ درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے اور لرزیدگی و گرفتگی دل کی رفع ہو بکرمہ ونفسہٖ۔

دیگر واسطے دفع سقم و مرض کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ حکیم نے کہا اور پارۂ شکر کے قلم آہنی سے آیات مذکورہ کو لکھے اور آب شیریں سے کھلا دے اور آب چاہ ملا کر وقت صبح صادق پیوے یا پلا دے مرض و زحمت دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ وَهُوَ الشَّافِيْ وَهُوَ الْكَافِيْ تمام مرضوں سے خلاصی پاوے۔

دیگر واسطے دفع ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖٓ اِلَیْکُمْ ط وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ج وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لکھ کر اور تعویذ مسی بنوا کر اس میں رکھے اور گردن طفلک میں ڈالے بفضل اللہ وکرم اللہ تعالیٰ شرام الصبیان وآفات ودیگر عوارضات سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم ودفع آفات اُس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالُوْا تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَاِنْ کُنَّا لَخٰطِئِیْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ج وَاْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کی آنکھ میں سفیدی بطور پھولہ پڑ گئی ہو یا درد آنکھ ہو کہ اس کے علاج سے اطبا عاجز ہوں چاہیے کہ ایک مقدار سرمہ اصفہانی اور مرجان کہ ہندی میں اس کو بنوالی کہتے ہیں یا مرداریدخورد سرمہ سے آدھا وزن اور کف دریا سرمہ سے آدھا وزن اور زعفران اور پانی سرمہ سے چہارم وزن لیوے مگر پانی بارانِ خریف کا ہو اور جو یہ پانی میسر نہ آوے تو آب انجیر یا انگور یا بید یا خرما کا لیوے پانچواں دن ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی وفارسی بہمن وہندی پھاگن سے ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقریم نے ... کہ عربی کو لسا ماہ ہے۔ در یہ عمل قبل طلوع آفتاب سے اس طور سے کرے کہ سرمہ کو آب باران خریف یا آب خرما یا آب میوہ سبز ڈال کر چار مرتبہ پیسے اور باریک کرے پانچویں دفعہ شہد آتش نارسیدہ ملا کر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سے ظرف آبگینہ میں لکھے اور دھووے آب باراں ماہ کانون ثانی مذکورہ بالا سے اور وہی سرمہ ڈال کر اور ہیں کر خشک کرے اور کاغذ میں اُٹھا رکھے اور آنکھوں میں لگایا کرے صحت ہو۔

دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ تَرٰٓی اَعْیُنَھُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ حکیم نے کہا کو دک نابالغ ناخواندہ سے آیت مذکورہ برتن پاک میں روغن چنبیلی سے لکھاوے اور آگ پر گرم کر کے قطرے کان میں ٹپکا دے درد زائل ہو جائے بفضلہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ہر مرض کے ہر صبح و شام پڑھ کر بیمار پر دم کرے خصوصاً تپ کے واسطے مجرب ہے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ۝

دیگر واسطے مصروع یعنی مرگی والے کے اگر اس طرح عمل میں لادے مرض دفع ہو لِلْمَصْرُوْعِ عَنِ الرِّضَا عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقْرَءُ عَلٰی قَدَحٍ فِیْہِ الْمَاءُ اَلْحَمْدُ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ وَیَنْفُثُ فِی الْقَدَحِ وَیَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰی وَجْھِہٖ وَرَاْسِہٖ یعنی دفع صرع کے جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک پیالہ پانی بھر پڑھے سورۃ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب النّاس اور اس پانی پر دم کرے بعدہٗ مصروع کے چہرہ اور سر پر اس پانی کو چھڑکے۔

دیگر دعائے حصولِ مرادات شیخ بہاء الدین محمد نے واسطے شاہ عالم کے بھیجی تھی روایت کرتا ہے مقاتل بن سلیمان سید الساجدین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت کے پڑھے اور اس کی مراد حاصل نہ ہو اور مقاتل کے لعنت کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِلٰھِیْ کَیْفَ اَدْعُوْکَ وَاَنَا اَنَا وَکَیْفَ اَقْطَعُ رَجَآءِیْ مِنْکَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰھِیْ اِذَا لَمْ اَسْاَلُکَ فَتُعْطِیْنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْاَلُکَ فَیُعْطِیْنِیْ اِلٰھِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُکَ فَتَسْتَجِیْبُ لِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْہُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْ اِلٰھِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَیْکَ فَتَرْحَمْنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ فَیَرْحَمُنِیْ اِلٰھِیْ کَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَنَجَّیْتَہٗ اَسْاَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر صیغہ توبہ تین مرتبہ کہے اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اُشْھِدُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَآءَہٗ وَرُسُلَہٗ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِھَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْھَا وَقَدْ عَاھَدْتُ اللّٰہَ تَعَالٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَھْدٍ

فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔

دیگر صیغہ اخوت اٰخَیْتُكَ فِی اللّٰهِ وَصَافَیْتُكَ فِی اللّٰهِ وَصَافَحْتُكَ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِیَآءَهٗ وَكُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ عَلٰی اِنِّیْ لَوْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا اَنْتَ مَعِیَ۔

پھر دوسرا شخص کہے قَبِلْتُ وَاَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاءِ وَالزِّیَارَةِ وَالشَّفَاعَةِ۔

دیگر واسطے مرادات کے بعد از نماز ایک مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ نَجِّنِیْ مِنَ الْهَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر فاتحہ حضرت باری عزّ اسمہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَاَصْنَعُ لِوَجْهِكَ طَعَامًا فَتَقَبَّلْ مِنْهُ طَعَامَهٗ وَاَوْصِلْ اِلَیْهِ ثَوَابَهٗ بِفَضْلِكَ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ سورۂ حمد ایک بار پڑھے۔

دیگر فاتحہ حضرت دوازدہ امام کا واسطے ترویح روح پُر فتوح حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرتضٰی علیہ السلام اور حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام وحضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام وحضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام دوازدہ امام وچہاردہ معصوم پاک وہیجدہ کمر بستہ حضرت علی مرتضٰی کرم اللہ وجہہ اور بہتر تن شہدائے دشت کربلا وباقی ائمہ ہدیٰ وہر چہار اصحاب حضرت ابا بکر صدیق وحضرت عمر خطاب وحضرت عثمان غنی وحضرت علی مرتضٰی کرم اللہ وجہہ ورضوان اللہ علیہم اجمعین سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص سہ بار پڑھے۔

دیگر دعائے گندم چاہیئے گندم کو اوپر منہ وسینہ بیمار کے کھندادیں اور چار دستمال کرکے چار درویشوں کو دیویں اور مقدار اس کی ایک صاع گندم ہے کہ نیم من اور اٹھ مثقال شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ بیمار آپ خریدے ہرچند کہ اور لوگ گھر میں ہوں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سَاَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

مَكَّنْتَ لَهُ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ چاہیے کہ یہ دعا بیمار آپ کنہ پر پڑھے اور اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوا لے۔

دیگر دعائے گوسپند کہ بیمار کے اوپر تصدق کرنا چاہیے وقت ذبح کے پڑھتے اور کو تین مرتبہ اوپر درد بیمار کے پھرا دے بعد ازاں تھوڑا آب ۔۔ ۔۔ شیرینی میں ڈالے اور وہ شیرینی گوسپند کو کھلا دے پس اس کو ذبح کرے اور گوشت کے ساٹھ ٹکڑے کرے اور ساٹھ درویش کو دیوے اور پوست یکپارہ و کلہ و پارچہ یکپارہ و آلات و اردات اندرونی یکپارہ ان سب کے ستاون ٹکڑے کرے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَصَلَتْ اِلَيَّ وَاَنَا اُفْدِيْهَا بِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ فِدًى اِلٰى لَحْمِهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ فَدٰى وَلَدَهٗ اِسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ لَكَ اَجْعَلْهَا فِدَاءً مُتَقَبَّلًا مِنِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور دوسری روایت میں ہے کہ بروقت ذبح اس آیت کو پڑھنا چاہیے فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۔

دیگر اسم اعظم بے نقط ہے اس واسطے شبہ کرتے ہیں اَللّٰهُ الصَّمَدُ کو چالیس روز تک ایک جگہ تجویز کر کے ہر روز گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھا کرے جو حاجت مانگے گا خدائے عزوجل اس کی حاجت بر لادے گا میں نے اس کو آزمایا ہے بہت آزمودہ و مجرب ہے

دیگر اس آیت کو بوقت شب اندھیرے میں جس وقت سو جاویں دریا میں تا ناف پانی میں کھڑا ہو کر چالیس روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے اور اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا پر نہ جا سکے تو ایک مکان علیحدہ کہ پولا نہ ہو ٹھوس ہو تجویز کر کے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور چہرے و سینے پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے میں گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی درود

پڑھ لیا کرے کہ بسبب اس درود کے خنکی آجاوے گی اور مکان اندھیرے میں پڑھے چراغ بالکل روشن نہ کرے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی حاجت کو روا کرے گا اور اس فقیر کی آزمودہ بہت مجرب ہے اور موثر یہ دعا ہے اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دوسرا پانی کوزہ میں لے کر اور اس پر درود پڑھ کر دم کرے اور پی لیوے شدت گرمی کی رفع ہو جائے گی درود کی کچھ قید نہیں چاہے جتنا پڑھ کر کوزۂ آب پر دم کرے دعا یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

دیگر ہفت سلام اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک وزعفران وگلاب سے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر پیوے اس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت ساتھ اس کے نہ پہنچے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ. سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ۔ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

دیگر نیت ذبح گوسپند قربانی عید الاضحیٰ کی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَآئِیْ دَمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِیْ وَمُخُّهَا بِمُخِّیْ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِیْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِیْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

دیگر واسطے دفع درد پہلو اور قدمین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ؕ حکیم نے کہا جو کوئی وقت صبح دو تین گھڑی شب باقی ماندہ آیت مذکورہ کو کاغذ دیبا پر لکھے اور محل درد پر باندھے صحت کلی ہووے۔

ایضاً اور یہ بھی حکیم نے کہا کہ جس کسی کو گرفتگی سینہ کی ہو یا کہ کوئی اور مرض ایسا سخت ہو

جس کی وجہ سے پریشان ہو یا غم واندوہ اور کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر وقت شب خواب کرے انشاء اللہ تعالیٰ گرفتگی سینہ کی دور ہو۔

دیگر واسطے دفع سُستی و شکستگی اندام کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ط وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کا بدن پھٹتا ہے یا قبض رہتی ہے یا سُستی رہتی ہے پس سہ روز روزہ رکھے اول شروع ماہ سے بعد ازاں وقت نیم شب قلم مس سے اوپر کف دست راست کے گلاب و زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سستی و قبض جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و آسیب جن کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ

عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ خاصیت آیت مذکورہ کی بہت ہے کاغذ دبیا پر لکھ کر بازو پر باندھے درد سے شفا پاوے اور جس کسی کو عارضہ جن یا چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہو تازہ آب چاہ منگوا کر اور اس پر آیت مذکور کو پڑھ کر خرہ نو یعنی جام نو میں کرے اور آسیب زدہ دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب چوراہے میں غسل دیوے اسی طرح سہ شب متواتر کرے عارضۂ مذکور جاتا رہے اور صحت کلی حاصل ہو۔

دیگر واسطے دفع مضرت دیو و پری کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا لا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اہ آیت مذکور کو اوپر پانی کے پڑھ کر اوپر آسیب زدہ دیو و پری کے چھینٹا دیوے فوراً آسیب دفع ہو اور مریض اچھا ہو جاوے اور جو اوپر ٹکڑے گلیم رنگ آسمانی کے لکھ کر حرز بازو کرے تو بھی مفید ہے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت جمیع امراض کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا

الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لا لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ج وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ آیت مذکور کو ظروف پاک میں سیاہی سے لکھے اور آب چاہ سے کہ وقت شب نکالا گیا ہو دھووے اور تین گھونٹ مریض کو پلاوے اور پشت میں بھی ملا کرے تین دن اسی طور پر عمل کرے صحت پاوے اور برتن گلی میں مشک و زعفران اور گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاؤ سے دھووے اور پشت مفاصل پر جذب کرے درد پشت و درد مفاصل جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع امراض کے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ جو مرض مریض کا دریافت نہ ہو سکے تو آیات مذکورہ کو سہ شبانہ روز اوپر برادۂ لبان یعنی کندر کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح زحمتی کو اندر مکان سے باہر لاوے اور چوب انگور کی جلا کر آگ کرے اور چار چار جگہ مریض کے وہ برادۂ لبان آگ پر ڈال کر دھواں دیوے بطرف سر و پاؤں راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لاوے بفضل خدا زحمت بدنی دفع ہو اور اگر محبوس بندیخانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بند سے خلاصی پاوے۔

دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و باد و درد دل و جگر و درد سر و درد دندان وغیرہ کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝ شب چہار دہم کو پوست برہ آہو میں لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت ہو یا لڑکا ہو بازو پر باندھے بحکم اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع باد لقوہ کے سورۂ زلزال میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کو از سر نو جلا دیوے اور

تمام سورۂ مذکور کو مشک وزعفران سے اس پر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانۂ تاریک میں لاکر چند مرتبہ وہ آئینہ دکھاوے اور ہیئت قدیم کے درست ہو جاوے۔

دیگر واسطے دفع درد تن و درد جگر و تپ گرم کے، سورۂ والعادیات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ برتن گلی پختہ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھو کر شکر ملاوے اور صاحب زحمت کو پلاوے تین روز استعمال کرے صحت پاوے۔

دیگر واسطے دفع درد سر کے

سورۂ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ الخ سورۂ مذکور کو وقت غروب آفتاب بعد نماز عصر کے لکھے اور سر میں باندھے صحت ہووے۔

دیگر واسطے دفع ناخنہ کے

سورۃ الہمزہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ الَّذِي الخ جو کوئی سورۂ مذکورہ کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ دھوئے ہوئے کے پڑھے اور اس پانی سے سرمہ سفید آس کرے اور آنکھ میں کھینچے ناخنہ چشم دفع ہووے

دیگر واسطے باد صرع یعنی مرگی اور ام الصبیان کے

سورۂ معوذتین کو اوپر پوست ہرن آہو کے قلم باریک سے لکھے اور غلاف مس یا آہن میں رکھ کر طفلک کی گردن میں ڈالے صرع اور ام الصبیان کا مرض دفع ہو۔

ایضاً واسطے دفع پیچیدگی شکم کے سورۂ تبت یدا اوپر پارۂ کاغذ کے لکھ کر دھووے پیچیدگی اور درد شکم جاتا رہے گا۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۥ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ وقت صبح سات مرتبہ آیاتِ مذکورہ کو پڑھ کر اوپر منہ کے دم کرے تمام دردوں سے بے خوف ہو۔

دیگر واسطے خون رواں کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الخ حکیم نے کہا جس کسی کے خون رواں یا رعاف ہو سات مرتبہ خیرہ الخ پر سورۂ مذکور کو آخر تک پڑھے اور پیوے خون بند ہو جائے۔

دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے | سورۂ مذکور کو اوپر پیشانی یا اسی خون کے لکھے مجرب ہے۔

دیگر واسطے دفع درد تارک مرض یا خطر کے | سورۂ عنکبوت کو ظرف گلی میں لکھے اور دھو کر پیوے شفا پاوے۔

دیگر واسطے دفع باد یا سورہ و دفع جملہ آفات کے | سورۂ اعلیٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ سورہ اعلیٰ کو وقت صبح اوپر دونوں ہاتھ کے پڑھ کر دم کرے اور جسکر باسور پر مس کرے درد رفع ہو اور جو کوئی بعد از نماز لکھ کر اپنے پاس رکھے جملہ آفتوں اور دردوں سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے دفع دمامیل و شور کے | سورۃ المرسلات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ جب کسی کو بختگی دمامیل کی بدن میں ظاہر ہو کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

دیگر واسطے رہا کرانے آسیب جن کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ حکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو پری و ارواح خبیثہ کو آدمی یا عورت یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لائے اور دور کرے دیو پری کو چاہیے کہ دیو گرفتہ کو آب رواں میں ڈالے اور پھر باہر نکالے اور اس کے سیدھے کان میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور پانی میں ڈالے اور پھر باہر نکال کر گوش چپ میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بدن پر اثر رکھے اور تین مرتبہ آیات کو پڑھ کر ہاتھ اس پر پھیرے اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھے اَخْرُجْ اَیُّهَا الْعَارِضُ الْمُتَمَرِّدُ وَ نُزُوْحُ الْمُفْسِدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تعالیٰ آسیب دیو پری ارواح خبیثہ بدن سے دفع ہو اور جو کوئی آیات و دعائے مذکورہ کو لکھ کر بازو دست راست پر باندھے آفات دیو پری سے و ارواح خبیثہ سے محفوظ رہے۔

دیگر واسطے جملہ درد دل کے

آیۃ الکرسی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ الآیۃ جو کوئی آیات مذکورہ کو وقت خواب تین مرتبہ پڑھے اور تین مرتبہ بعد بیداری کے پڑھ کر منہ اور تمام بدن پر دم کرے جملہ درد دفع ہوں اور عارضہ جن وغیرہ وچشم زخم کا اثر نہ کرے اگر مردمی کسی کی بندھی ہوئی یہ آیت کریمہ لکھ کر باندھے مردمی اس کی بعون اللہ تعالیٰ کشادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔

برائے استواری دنداں

نماز وتر کے درمیان اوّل رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا جاء اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ تبت یدا اور سوم رکعت میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ پڑھے جو کوئی اس طرح نماز وتر میں پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دندان اس کے مستحکم رہیں گے کبھی جنبش نہیں کریں گے اور علیٰ ہذا القیاس راقم کا بھی اسی پر عمل ہے یہ ترکیب نماز وتر کی قاضی خواہش علی صاحب متوطن سرائے قاضی پرگنہ گوپال پور ضلع اعظم گڑھ ملک پورب سے اس حقیر کو بہم پہنچی ہے یہ صاحب میرے ہم سفر حج مکہ معظمہ ومدینہ منورہ تھے عمر اُن کی قریب اسی برس کے تھی اسی سفر میں بحسب تذکرہ دندان کے یہ ترکیب ظاہر کی اسی روز سے اس پر عامل ہوا در حقیقت اس کبر سنی میں ان کے دندان بھی بہت مضبوط تھے یہاں تک کہ ہڈی کو توڑ ڈالتے تھے اس لیے یہ ترکیب لکھی گئی ۔

دیگر واسطے دفع ہر مرض کے

کہ حکماء عاجز آئے ہوں، اس اسم مبارک کو مشک و زعفران سے کاسہ چینی میں لکھے اور آب نبات سے دھو کر مریض کو پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے

اس دعائے معظم کو بعد ہر نماز پنج وقتی کے سات دفعہ پڑھ کر اوپر دونوں سر انگشت ہاتھ اپنے کے دم کرے اوپر آنکھوں کے ملے حق تعالیٰ آنکھیں اُس کی نابینا ہونے اور ضعف ہونے سے نگاہ رکھے اور جو نابینا پڑھے امید کرم عمیم اس کے ایسی ہے کہ آنکھیں اُس کی پھر بینا ہو دیں دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ

یَا مُجِیبُ یَا سَمِیعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیفُ لِمَنْ یَّشَاءُ احْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ۔

دیگر عہد نامہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے تپ کے اوّل و آخر درود شریف سات بار پڑھے اور درمیان میں اس دعا کو ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مَلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِیْ الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا۔

دیگر ایک درویش باکمال و عظمت مرشد اخوی میرے نامدار خان کے باغ دیوان لالہ نندلال سنگھ بیرون گھر دروازہ شہر کر دلی کے مقیم ہیں اور ولایتی ہیں اور ان کے چند کمالات بھی ظہور میں آچکے ہیں اور تذکرہ ان کمالات کا لکھوں تو ایک کتاب بن جاوے بغرض کہ احقر کی کتاب تصنیف کرنے کا حال سُنا تو یہ کتاب مجھ سے طلب کی قریب دو ماہ کے ان حضرت کے مطالعہ و ملاحظہ میں رہی اور بہت خوش ہوئے اس وقت بندے نے استدعا کی کہ کوئی دُعا بطور تبرک وظیفہ کے آپ بھی عطا فرمادیں۔ جب یہ دعائیں آپ نے زبان فیض ترجمان سے فرمائیں جو کہ یہ دعائیں مفید عام ہیں اس واسطے ان کو بھی داخل اسی کتاب میں کیا گیا اور اسی واسطے ان دعاؤں کو ایک جگہ لکھتا ہوں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

واسطے دفع تمام مرضوں کے جس کسی کو کوئی مرض یا کوئی علت ہو پس کہے بعد نماز فجر کے چالیس مرتبہ اور دم کرے اپنے ہاتھ پر اور ملے جسم پر جو علت اور مرض ہو اس کو اللہ تعالیٰ ہر طرف اور دفع کرے دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے باشرائط ترک حیوانات جلالی و جمالی اور بحضرت مالک بصدق دل متوجہ ہو بکرم رحمن الہٰی تمام اعدا مقہور ہوں اور بے واسطہ پیدا آوے کہ اتباع ذاکر ہوں زیادہ جو کچھ چاہے اور پہلے اس سے ہو اور فتنہ انگیز ان نابود ہوں اور خلائق فرمانبردار اور مطیع ہو دیں شرط یہ ہے کہ اسم مذکور کو مداومت کریں اور بعد ہفتے کے کہ مقصد کو پہنچے اگر پڑھا کرے ترک حیوانات کی احتیاج نہیں ہے تاثیر بہت پاوے گا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائے عظمت کے پہنچے گا اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا تَهْتَدِى الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ۔

ایضاً واسطے دفع دردسر کے ہاتھ رکھ کر یہ آیت شریف پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ۔

ایضاً دفع دردسر کے

دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے خصوصاً کاٹنے سانپ و سگ دیوانہ کے اس طور پر ان آیات کو پڑھے وہ شخص بس کے زہر سے محفوظ رہے بعون اللہ تعالیٰ طرف گوش راست کے پڑھ کر پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۔

دیگر یہ دعا پڑھ کر گوش جانب چپ میں پھونکے آیت یہ ہے لَا اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے سلام کیا اور آنحضرتؐ نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھاؤں میں تم کو ایک درمان کہ حضرت جبریلؑ نے مجھ کو سکھایا تھا جس سے کہ تم کو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے نہ ہو میں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ مہینے نیسان میں برسا ہو اور اس پر پڑھ کر فاتحہ ستر بار اور آیۃ الکرسی ستر بار اور انا انزلنا ستر بار اور قل یا ایہا الکفرون ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور قل اعوذ برب الفلق ستر بار اور قل اعوذ برب الناس ستر بار اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں اس پانی کو سات روز پے در پے پیوے جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو بحق پیغمبر بھیجا کہ مجھ کو جبریلؑ نے کہا کہ خدائے تبارک و تعالیٰ اٹھا دے بیماری اس آدمی سے کہ یہ پانی پیوے اور زحمتہائے تمام اعضاء و استخواں ہا۔ و رگہا۔ اس کی سے باہر جاوے اور اگر لوح محفوظ میں کوئی زحمت اس کے نام لکھی ہو اس کو اللہ تعالیٰ حک کر دے اور جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے یہاں فرزند نہیں ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند ہو اس پانی کو پیوے اسے فرزند صالح بوجود آوے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے جلد تر برآمد ہونے آغاز ریش و برودت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح اور نماز عشا کے گیارہ گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھ کر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو اوپر چہرے کے پھیرا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آغاز میں سوئے ریش و برودت کے جلد اور یکساں نکلیں گے میں نے اس کو آزمایا ہے بباعث برکت اس دعائے مکرم کے میری ریش و برودت آغاز میں جلد اور یکساں نکلی اور یہ دعا مجھ کو حکیم انور خان صاحب ناغر شاخ ملک زئی ولد حکیم نفنل رسول خان صاحب سے پہنچی ہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ يَا بْنَ اُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

قَوْلِیْ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یَا سَامِرِیُّ

دیگر جس طفلک کو بخار آتا ہو اور وہ بچہ دوا پینے کے لائق نہ ہو تو سورۃ الحمد مع بسم اللہ یعنی جب الحمد پڑھنا شروع کرے اوّل بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ با وضو و طہارت اوپر پانی کے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اس طفلک کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ جل شانہٗ بخار جاتا رہے میرا آزمودہ ہے اور بہت مجرب ہے اور مجھ کو سید اسماعیل صاحب متوطن موضع کھٹو متصلہ سانمر ضلع جے پور سے پہنچا ہے اور میں عام کو اجازت دیتا ہوں۔

دیگر واسطے دفع درد سر کے لکھ کر سر میں باندھے دعا یہ ہے وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۔

دیگر واسطے دفع درد سر کے بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کے لکھ کر باندھے اسی وقت درد ساکن ہوگا دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نِعْمَتُهٗ عَبْدٌ شَاكِرٌ اَوْ غَيْرُ شَاكِرٍ فِيْ عِرْقٍ ضَارِبٍ وَّسَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَسَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

دیگر واسطے دفع یرقان کے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے یرقان کے مجرب و آزمودہ ہے ان اسماء کو اوپر مریض کے ایک بستہ پڑھ کر پھونکا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دفع ہو جاوے گا اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٌ وَّاَحْمَدُ وَّحَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ وَّقَاسِمٍ وَّعَاقِبٍ وَّخَاتِمٍ وَّحَاشِرٍ وَّدَاعٍ وَّسِرَاجٍ مُّنِيْرٍ وَّبَشِيْرٍ وَّنَذِيْرٍ وَّرَسُوْلٍ نَّبِيٍّ وَّهَادِيٍّ وَّمَهْدِيٍّ وَّخَلِيْلٍ وَّصَفِيٍّ وَّحَبِيْبٍ وَّكَلِيْمٍ وَّمُصْطَفٰى وَّطٰهٰ وَّطٰسٓ وَّيٰسٓ وَّمُزَّمِّلٍ وَّمُدَّثِّرٍ وَّمُرْتَضٰى وَّمُخْتَارٍ وَّنَاصِرٍ وَّنَدِيْمٍ وَّحُجَّةٍ وَّبَيَانٍ وَّحَافِظٍ وَّشَهِيْدٍ وَّعَادِلٍ وَّنُوْرٍ وَّمُبِيْنٍ وَّبُرْهَانٍ وَّمُطِيْعٍ وَّمُذَكِّرٍ وَّاَبْطَحِيٍّ وَّرَاشِدٍ وَّصَاحِبٍ وَّنَاطِقٍ وَّصَادِقٍ وَّمَكِّيٍّ وَّمَدَنِيٍّ وَّعَرَبِيٍّ وَّهَاشِمِيٍّ وَّقُرَيْشِيٍّ وَّعَزِيْزٍ وَّنَصِيْرٍ وَّعَرَبِيٍّ

وَرَءُوْفٍ وَّرَحِيْمٍ وَّيَتِيْمٍ وَّفَاضِلٍ وَّجَوَادٍ وَّعَالِمٍ وَّعَامِلٍ وَّغَنِيٍّ وَّفَتَّاحٍ وَّكَرِيْمٍ
وَّطَيِّبٍ وَّمُطَّلِبٍ وَّخَطِيْبٍ وَّفَصِيْحٍ وَّرَشِيْدٍ وَّزَاهِرٍ وَّمُطَهَّرٍ وَّاِمَامٍ وَّاُمِّيٍّ
وَّتَقِيٍّ وَّبَارٍّ وَّمُجْتَبٰى وَّشِفَآءٍ وَّسَابِقٍ وَّمُتَوَسِّطٍ وَّمُقْتَصِدٍ وَّحَقٍّ وَّمَتِيْنٍ وَّ
اَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ وَّظَاهِرٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّمُحَلِّلٍ وَّمُحَرِّمٍ وَّاٰمِرٍ وَّنَاهٍ وَّحَكِيْمٍ وَّقَرِيْبٍ وَّ
شَكُوْرٍ وَّرَقِيْبٍ وَّمُنِيْبٍ وَّدَالٍّ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے — منقول ہے حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ جس کی آنکھیں دُکھیں اس شخص کے نام کے عدد کرے اور بعد اسم کے اس دعا کو اپنے کف دست پر پڑھے اور آنکھوں کے اوپر ملے باذن اللہ تعالیٰ درد برطرف ہو اور شفا حاصل ہو۔ دعا یہ ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِنَّ فِيْ عَيْنِيْ رَمَدًا اِحْيَوَا اِنَّا بِيَا سَا حَسْبُنَا اللّٰهُ الصَّمَدُ اِشْفِ عَيْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَاكْفِنِيْ شَرًّا رَمَدًا اَلَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

دیگر واسطے دفع امراض کے — حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھا جاوے تو حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس بیمار کو شفا دیتا ہے۔

دیگر واسطے دفع درد چشم کے — حصن حصین میں لکھا ہے کہ جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اس دعا کو پڑھا کرے اور دم کرے بفضلہ کرمہ صحت کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ۔

دیگر واسطے برص کے — سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم پانی سے اس واسطے کہ وارد کرہ دیتا ہے برص کو۔

دیگر واسطے دفع عرق النساء کے — سفر السعادت میں روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو عرب

بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے پھر حصہ کی جاوے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جاوے یعنی عربی بکری کے چوتڑ کا گوشت لے کر اس کی یخنی پکاوے اور تین دن نہار منہ اس کو پیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس درد کو بہت فائدہ ہوگا۔ عرق النساء ایک رگ ہے کہ وہ چوتڑ سے ٹخنہ تک طول ہو جاتی ہے اور اس کا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہاں تک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے اسی واسطے اس کو عرق النساء کہتے ہیں کہ وہ اپنی چیز کو بھول جاتا ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے جو کوئی یہ چھ آیتیں قرآن مجید کی کہ جن کا آیاتِ شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن میں لکھے اور پانی سے دھو کر پلا دے اللہ تعالیٰ اس بیمار کو شفا دے گا وہ آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ۔

دیگر واسطے شفائے مرض طحال کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مَلِكِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ نَاسِ نَاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ نَاسِ نَاسِ بروز شنبہ دیک شنبہ اکیس عدد برگ آک کے مع ایک لکڑی سرکنڈہ کے مریض لاوے اور صاحب عمل کو دیوے کہ ہر برگ پر سورۂ شریف مذکورہ ایک دفعہ پڑھ کر اور دم کر کے مریض کو دیوے کہ وہ جائے مرض پر پھیرے جب دوسرا پڑھ کر اور دم کر کے دیوے تو اس کو مرض پر پھیرے اور برگ اول کو اس لکڑی سرکنڈہ میں چھیدتا جاوے علیٰ ہذا القیاس اکیسویں برگ کو جب پڑھنے اور دم کر دینے صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ میں چھیدے اور پھر اس سرکنڈہ کو جہاں پر مریض سووے تو اپنے سینے کے اور مرض کے مقابل چھت میں لٹکا دے جوں جوں برگ خشک ہو دیں گے مریض کی تلی درست ہوگی اگر اس ہفتے میں صحت نہ ہو تو دیگر بار بروز شنبہ و یکشنبہ اسی طور پر کرے خدا

چاہے تو سر کر مرنیر کی نوبت نہ پہنچے گی کہ کلی صحت ہو جاوے گی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم متوطن قصبہ سنہہ ضلع گوڑ گانواں سے مجھ کو اور عالم شاہ خان ناغر فرید خانی شاخ محمود خانی کو پہنچی ہے اور تجربہ اس کا کیا گیا ہے تیر بہدف ہے اور مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے شفائے امراض کے سفر السعادت میں ابو داؤد سے روایت ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی شخص بیمار ہووے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ بعد اس کے فرمایا کہ جب پڑھا کرے گا اس کو اچھا ہو جاوے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گردہ ہووے یا کسی کا بول بند ہو جاوے تو اس کو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے۔

دیگر واسطے دفع جنون کے ابی بن کعبؓ نے کہا کہ میں ایک روز پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بیٹھا تھا ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے فرمایا کیا بیماری ہے اس نے کہا اس کو جنون ہے دیوانہ ہے فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لاؤ وہ جا کر اس کو پکڑ لایا پس حضرتؐ نے روبرو اپنے بٹھایا۔ پھر پڑھوایا اس پر فاتحہ کو اور چار آیت سورۂ بقر مفلحون تک اور الہکم الہ واحد اور آیۃ الکرسی اور تین آیتیں آخر سورۂ بقرہ کی اور ایک آیت سورہ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیۃ سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیۃ سورۂ مؤمنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیت سورۂ جن کی وانہ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اور دس آیتیں اول صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتیں سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو کر گویا کبھی بیمار ہی نہیں ہوا تھا۔

دیگر واسطے شفائے مریض کے پس پڑھ تو اس اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بار اس طور سے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَا بَدِیْعُ پس چالیس روز نہ گزریں گے کہ شفا دے گا اللہ اس مریض کو۔

دیگر واسطے دفع چیچک کے

جب ظاہر ہو بیماری چیچک کی تو لیوے تاگا نیلا اور پڑھے اس پر سورہ رحمٰن اور جتنی بار فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو ایک ایک گرہ دے اس تاگے پر اور اس پر پھونک ڈالے اور وہ تاگا بچے کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ شفا دے گا بچے کو اس بیماری سے۔

دیگر بمقدمہ چیچک کے

ایک گنڈہ سات رنگ نیلا مجرب و آزمودہ مجھ کو میر امام الدین خلف سید نتھن بخاری ساکن خاص قصبہ جلیسر نے کہ وہ یہاں کرنل میں بہ محکمہ مختاری بعہدہ نائب سررشتہ داری ممتاز ہیں ملا ہے۔ ترکیب گنڈہ یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ کے ملا کر اول سات مرتبہ درود شریف اس پر پڑھے پھر سورہ رحمٰن پڑھے اور ہر مقام فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر گرہ دیوے آخر تک اسی طرح گرہ لگاتا جاوے پھر مکرر سورہ رحمٰن کو اول سے آخر تک پڑھ کر ایک گرہ دیوے بعد اس کے سات مرتبہ اس پر درود شریف کو دم کرے اور لڑکا لڑکی کے گلے میں ڈال دیوے خدا چاہے تو اس لڑکی یا لڑکے کے چیچک پھر کم نکلے گی اور نقصان جان نہ ہوگا اور نہیں بھی نکلے گی گنڈے بنانے والے کو چاہیے کہ اول سورہ رحمٰن کو یاد کرے بعد نماز عشاء کے ہر روز دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اس کی زکوٰۃ اسی قدر ہے اس گنڈے کو راقم نے بلکہ اور چند شخصوں نے آزمائش کیا ہے۔

دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے

بہت مفید اور اکسیر ہے۔ مولانا شاہ عبد العزیز قدس سرہٗ العزیز تفسیر عزیزی میں تحریر فرماتے ہیں اور اکثر کو تجربہ ہو چکا ہے بلکہ راقم خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نہ نکلی ہو اور اس شہر میں زور شور چیچک کا ہووے اس وقت سورہ بقرہ کو اول سے آخر تک اس لڑکے کے سامنے بآواز بلند پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے وقت پڑھے اور ڈھائی پاؤ چاول پکوا کر اس میں ڈھائی پاؤ شکر اور ڈھائی پاؤ چرات اور روغن بقدر ضرورت ڈال کر ایک شخص مسکین گرسنہ کو کھلا دے اگر وہ شخص نمازی ہو تو بہتر ہے۔ ہر سال جب تک چیچک نہ نکلے حسب مندرجہ بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کم نکلے گی اور بفضلِ خدا خوف و نقصان جان نہ ہوگا۔

دیگر واسطے حفاظت بچے کے اور واسطے بچے کی ماں کے نام اصحاب کہف بھی امان ہے اور واسطے جلنے اور غارتگری کے جو آدمی بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا وہ ہر آفت سے پناہ میں رہے گا۔ شیر و ہاتھی اور درندے اور سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب کہف یہ ہیں۔ الٰہی بحرمۃ تملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس کشافطط یونس آذرفطیونس یوانس بوس وکلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولو شاء لھداکم اجمعین۔

دیگر واسطے حفاظتِ بدن کے ابوداؤد کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دُعا کو صبح و شام پڑھے تو حق تعالیٰ کے امن میں رہے گا۔ دُعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔

دیگر بستان ابی اللیث میں منقول ہے کہ ہر شب رویت ہلال کو تینتیس ۳۳ بار سورۂ فاتحہ پڑھا کرے۔

ایضاً دس دس بار آیت فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

ایضاً ہر ایک ان اسماء سے ورد رکھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ پس نعمتیں دونوں جہان کی حاصل ہوں اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے۔

ایضاً تینتیس ۳۳ بار یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ ط وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

دیگر اکسٹھ بار یہ آیت پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ

---

[۱] اے ہمارے رب اتار تو ہم پر خوان آسمان سے کہ ہووے خوشی پہلوں ہمارے کو اور پچھلوں ہمارے کو اور نشانی تیری سے اور دے تو ہم کو کہ تو اچھا رزق دینے والوں کا ہے ۱۲۔ [۲] اور جو شخص ڈرے گا اللہ سے ٹھہرا دے گا اللہ اس کے واسطے کشائش اور رزق دے گا اس کو جس جگہ سے گمان بھی نہ رکھتا ہو اور جو شخص توکل کرے گا اللہ پر پھر وہ کفایت ہے اس کو بیشک اللہ کام کرنے والا ہے اپنے کام کو تحقیق ٹھہرا دیا اللہ نے واسطے ہر ایک چیز کے اندازہ ۱۲

حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط

دیگر بیچ عمل استعمال پارچہ جدید کے جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکھے آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے جب انگرکھا چکن مرزائی فتوئی صدری کرتہ جُبّہ عبا قبا وگلہ نیا پہنے سورہ الم نشرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے جب پائجامہ لنگی تہبند گھوٹنا جانگیہ نیا پہنے معوذتین تین بار دم کرے جب جوتا نیا پہنے اوّل پہنے ہوئے دو رکعت نفل پڑھے۔

دیگر واسطے شفا بیماری کے جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس کو بیماری سے شفا ہو جاوے گی اور وہ آیت یہ ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سورہ تک اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی ایک دفعہ اپنی جگہ سے ٹل جاوے بیماری ٹل جانے کی تو کیا حقیقت ہے۔

دیگر واسطے محافظت طفلان جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ اس لڑکے کو امن میں رکھے گا اور وہ تعویذ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

دیگر واسطے چشم زخم کے جس کسی کو نظر لگ جاوے تو اس کو چاہیئے کہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور تین بار بائیں نتھنے میں اور بعد اس کے اس دعا کو کہے لَا بَاْسَ اِذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً جاننا چاہیئے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو

رکھتا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں مقرر کیا ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز پر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصریؒ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورۂ نون میں ہے پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے آیت یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِہِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

دیگر واسطے دفع نملہ کے جاننا چاہیئے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اس میں چیونٹیاں بھری ہیں اس کے علاج کے واسطے سنن ابوداؤد میں آیا ہے روایت ہے شفا بنت عبداللہ سے کہ اس نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گھر میں اور میں حفصہؓ کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا کہ کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اس کو یعنی حفصہؓ کو جیسا کہ سکھایا تو نے اس کو لکھنا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ ضَلَّتْ حَتّٰی تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاھِھَا اَللّٰھُمَّ اشْفِ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لے کر ایک پتھر پر اس چوب کو اس سرکہ میں سودہ کر کے اس پھوڑے پر طلا کر دیوے۔

دیگر واسطے امن و امان کے جو کوئی اس دعا کو صبح و شام ایک دفعہ پڑھے امن اور پناہ میں رہے گا ہر آفت سے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ اِنَّ

وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ بِالْحَقِّ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

دیگر بیان مسبعات عشرہ میں کتاب قوت القلوب میں مذکور ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا یہ ہدیہ ہے واسطے امت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ پڑھنے والا اس کا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ رہتا ہے اور فائدہ دونوں جہان کا پاتا ہے اور دس موکل اس کے مال کی حفاظت کیا کرتے ہیں جہاں ہووے قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑھنا چاہیے ساتھ تسمیہ کے سات سات بار دسوں کو پہلی سورہ فاتحہ دوسری سورہ ناس تیسری فلق چوتھی سورہ اخلاص پانچویں کافرون چھٹی آیۃ الکرسی، ساتویں کلمہ تمجید آٹھویں یہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ نویں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ دسویں اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَالِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

نوع دیگر حضرت قطب عالم سید جلال الدین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہ ہووے تو بجائے مسبعات عشرہ کے اس دعا کو سات بار روزانہ ایک بار مع تسمیہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

دیگر واسطے دفع مرگی کے جو کوئی مرگی کے مرض میں گرفتار ہو تو تانبے کا ایک پتر لیوے تو اس پر یکشنبہ کی پہلی ساعت میں یعنی صبح کے وقت پتر کے کنارے

پر یہ نقش کرے یَاقَہَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے
یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ سُلْطَانِہٖ یَاعَزِیْزُ اور اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار
ہے یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانتِ ربانی پر منحصر ہے۔

دیگر واسطے ضُعفِ بَصارتُ کے | جو کوئی ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ایک تسبیح پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ
اور آنکھوں پر پھیر لیا کرے خدا روشنی بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ تیہ کے | اور جو کسی کو تپ تیسرے روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اس کو تیہ کہتے ہیں پس جس روز تیہ چڑھنے کا دن ہو اس سے
یعنی تیہ کے چڑھنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھے ایک ذرہ تک روئی کے پھوئے پر الحمد شریف
سات بار اور دم کرتا جاوے اس روئی کے پھوئے پر پھر وہ پھویا ڈال دے داہنے کان میں اس
تیہ والے کے اور پھر پڑھے دوسرے پھوئے پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جاوے اس پر اور ڈال دے
اس پھوئے کو بائیں کان میں اس مریض کے پس جاتا رہے گا بخار تیہ کا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع بُخار چوتھیہ کے | جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اس کو چوتھیہ کہتے ہیں پس لکھے پیپل کے سات پتوں پر یہ آیت یَانَارُ
کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰھِیْمَ اور دیکھتا جاوے وہ بیمار ایک ایک پتے کو بعد ایک
گھڑی کے چاٹے اس پتہ کو اور ڈال دے اس پتے کو چاٹ کر سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے دوسرا
پتہ اسی طرح سے بُخار چڑھنے تک استعمال کرتا جاوے اس کا پس جاتا رہے گا مرض چوتھیہ
کا استعمال کرے اس کا تین باری تک فضل کرے گا اللہ تعالیٰ۔

دیگر دفع درد آدھا سیسی کے | جس کسی کے سر میں درد آدھا سیسی کا ہو اور فائدہ نہ ہوتا ہو تو منگا دے اس کے ہاتھ سے سات پتے درخت پیپل کے اور جس
وقت دو گھڑی دن اوپر ہووے کھڑا کرے اس درد والے کو دھوپ میں جس جگہ اس کے سر کا سایہ
ہووے پوچھے اس سے کس جگہ ہے درد تیرے سر میں جس جگہ وہ کہے اسی جگہ اس کے سر کے سایہ کو

کاٹے یعنی سات پتوں کو لپیٹ کر اور گول بنا کر اس کے سر کے سائے پر رکھے اور پڑھے سورۂ ناس کو اس طور سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مَلِكِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ یعنی ہر آیت میں تین دفعہ ناس ناس کہے جب پہنچے تمام پر تو پھر کاٹے ان پتوں کو بطور سابق کے اسی طور سے سات بار پڑھے اس سورت کو اور اس طرح سات بار کاٹے چھری سے ان پتوں کو انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز فائدہ ہو جائے گا اگر فائدہ نہ ہو تو کرے اسی طرح سے اس کو تین روز تک ضرور فائدہ بخشے گا اللہ تعالیٰ اس کو۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے جو کسی کو کسی عورت کی نظر لگ جاوے تو اس عورت کو ڈھونڈے ہیں ایک گول لکیر چھری سے کھینچے اور آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں: قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر چھری کو منڈل کے اندر گاڑ کر کہے کہ میں نے چھری گاڑی ہے نظر لگانے والے کے دل میں پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے خدا تعالیٰ شفا دے گا

دیگر واسطے دفع نظر بد کے واسطے نظر بد کے ایک پاک تاگا تین ہاتھ کا ناپ کر اس کے پاس رکھ جو نظر والا ہے پھر یہ عزیمت پڑھ جس پر نظر لگی ہو وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ شَهْتَ بَهْتَ اَنْ تَهْتَ يَا قَنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْٓءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنْ ضِيْقٍ وَجَعَلَ يُوْنُسَ فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْٓءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْٓءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ہ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پھر اس تاگے کو دوسرے بار ناپ اگر تین باتھ سے بڑھ جاوے یا کم ہوجاوے تو معلوم کر کہ اس کو نظر لگی ہے تو اس عمل کو پڑھنا مقرر کہ اثر نظر دور جاوے گا طریقہ عزیمت کا یہ ہے بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ کو تین بار پڑھے اور سورہ الحمد کو تین بار پڑھ کر عزیمت مذکور شروع کرے اور بجائے فلاں بن فلانہ کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لیوے۔

دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے | سرخ بادہ ایک بیماری ہے اور بچوں کو بہت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک ہزار کے واسطے دعا اور دوا کچھ فائدہ نہیں دیتی اور ایک ہزار کے واسطے دعائیں ہیں ان کی برکت سے مرض موقوف ہوجاوے چنانچہ اس کے دفع کرنے کے واسطے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سُرْخ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سِیَاہ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سُفَیْد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا زَرد بَادَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَبْز بَاد. اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا خَام بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا پَلِیْد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا ھَفْت رَنْگ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا ھَمَہ بَادَ بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَۃِ جَلَالِہٖ وَجَمَالِہٖ وَکِبْرِیَائِہٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَۃِ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰہٰ وَیٰسٓ دفع شو بفرمان خدائے تعالیٰ وَبِحُرْمَتِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ ھَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ بِحَقِّ اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا اَدُوْنَیْ اَصْبَاوُتْ یَا غَافِرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ دفع شو

بغیر مان لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اس کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اور وقت صبح کے اس بچے پر اس کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے اکیس روز خواہ چالیس روز تک اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا۔

دیگر واسطے دفع تپ لرزہ کے اور جو کسی کو تپ لرزہ آتا ہو اور اس بخار سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات پتے پیپل کے لکھے اور ان پتوں کو ایک ایک ساعت کے بعد چٹاوے عرصہ تین روز میں آرام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور دعا یہ ہے۔ يَا رَغُشَا شَعُوْثَا دَ يَا شَعِلِيْثَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

دیگر دعا واسطے بچے کے رونے کے اور جس کسی کا لڑکا روتا ہو تو اس کے واسطے یہ دعا لکھے اور اس کی گردن میں باندھے اللہ چاہے گا تو رونا اس کا بند ہوجاوے گا اور دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اس دعا کو اپنے پاس رکھے تلوار اور بندوق وگرز وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا وہ دعا یہ ہے يَا شَيْخَ مُشَيَّخًا فَسَلَامٌ تُوْنَ.

دیگر واسطے دفع شیطان کے ابوداؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدے میں داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

دیگر دعا واسطے عافیت بدن کے جس کسی کو منظور ہو کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیئے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ:

دیگر واسطے دفع تمام شرور کے جو کوئی چاہے کہ میں ڈوبنے اور جل جانے سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوائے اس کے سے امن میں رہوں تو چاہیئے اس کو کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

دیگر واسطے دفع تکلیف کے اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام

تین بار اس دعا کو پڑھا کرے تو اس کو تکلیف نہ پہنچے گی دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہیں کہ اس دُعا کی بہت تاثیر ہے اور فالج کے واسطے اکسیر ہے پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے بفضلِ خدا مرض فالج کا دفع ہو جاوے گا۔

واسطے دفع شر بازار و مرض و بیماری کے | جاننا چاہیئے کہ بازار میں طرح طرح کی بُرائی ہوا کرتی ہے مسلمانوں کو چاہیئے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جب تک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا ہو اس کو نہ کر لیویں۔ سو جزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار میں جاوے تو پہلے اس کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَالطَّرِیْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً وَّصَفْقَۃً خَاسِرَۃً اور اگر کسی بیمار کو دیکھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خدا تعالیٰ اس بیماری سے اس کو پناہ میں رکھتا ہے اور وہ مرض اُسے نہیں ہونے پاتا دعا یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا۔

دیگر واسطے دفع جادو کے | اور جس پر جادو کا اثر ہو اُس بیماری کے واسطے جس کی بیماری سے طبیب بھی لاچار ہوں چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر سات روز تک پیئے اسی طرح اللہ چاہے تو فائدہ ہو گا بلکہ اس اسم کے بعد الحمد بھی لکھے اور پلاوے۔

دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے | (دُعَائے بَصَرِی) اور جو کوئی آنکھوں سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے آنکھیں اس کی روشن ہو جائیں گی وہ دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ۔

علاج | اگر کسی مریض کے ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جائے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اس کی برکت سے اس مرض سے امن میں رہے گا جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے اَللّٰھُمَّ

بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۔ اس کے کہنے سے کھانے میں برکت ہو گی۔

علاج رمدِ چشم و دردِ آں ابن السنی نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے مستدرک میں لکھا ہے اور حصن حصین میں بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہو تو یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

علاج دفع غبارِ چشم و افزونی روشنی چشم علماء نے لکھا ہے کہ جس کسی کی آنکھوں میں غبار رہتا ہو تو چاہیے اس کو ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر دم کر لیا کرے وہ آیت یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ٥

ایضاً مشکوٰۃ وغیرہ میں آیا ہے کہ جس کسی کو بخار آوے تو یہ دعا اس پر پڑھ کر دم کرے یا خود وہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ایضاً برائے دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاوے حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس کو جملہ امراض سے شفا بخش دیتا ہے۔

ایضاً واسطے دفع درد دنداں کے جس کسی کے دانتوں میں کہیں درد ہو تو چاہیے اس کو درد کی جگہ داہنا ہاتھ رکھے اور اس دعا کو سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر ہاتھ اٹھالیوے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَّجَعِیْ هٰذَا۔

دیگر واسطے دفع جراحات و قروح کے جس کسی کے پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہیے اس کو کہ اوّل انگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اٹھا کر اس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰی سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جائے گا۔ چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ جب سے

مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے جسم میں درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر تین بار کہا کر بسم اللہ
اور سات بار کہا کر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اور اس حدیث سے معلوم ہوا
کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اس کے بدن میں
گھس جاتا ہے تاکہ وہ شخص اسی طرح کافر ہو جاوے مگر اللہ صاحب نے اس کو بچا دیا ایسے وہم
سے ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیا کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ یہ دین اختیار
کرنے سے ہم پر تنگی آیا کرتی ہے ۔

دیگر واسطے جملہ دردوں کے

درد سر[1] و درد شقیقہ[2] و درد چشم[3] و درد گوش[4] و درد دنداں[5] و درد سینہ[6]
و درد دل[7] و درد شکم[8] و درد جگر[9] و درد گردہ[10] و پیچیدگی شکم[11] و درد پشت[12]
و درد پا[13] و درد ساق[14] و جملہ درد ہا[15] و درد خصیہ[16] و درد زہ[17] و جملہ علتہا و زحمتہائے شکم و پرہیز جو کوئی سورہ
فاتحہ کو برتن پاک میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اسی پانی سے بیمار اپنا
منہ دھووے صحت پاوے اور جس کسی کے دل کو قرار نہ ہووے اور دل کودتا ہو یا دل گرفتہ ہو وہ
اگر اس پانی کو پیوے بفرمان خدائے عزوجل ساکن ہووے اور جملہ درد اس سے دور ہوں اور جو
کوئی سورہ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے نڈر ہو درد دل سے اور جو
کوئی سورہ قصص کو پوست آہو برہ میں لکھے اور سر پر باندھے جاتا رہے درد جگر و درد شکم و جملہ
درد ہا و زحمتہا اور اسہال دفع ہو اور جو کوئی سورہ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور
اس پانی میں آرد کو خمیر کرے اور روٹی پکا دے اور خشک کر کے پیس کر رکھ چھوڑے جس کسی کو
درد دل اور درد جگر اور درد گردہ و پیچیدگی شکم ہو تھوڑا اس میں سے کھانے کو دیوے شفا
پاوے اور جو کوئی سورہ الم نشرح کو اوپر سینہ و دل کے پڑھے درد سینہ و درد دل سے امن ہو اور جو
کوئی سورہ لقمان کو لکھے اور دھو کر پیوے ہر عورت و آدمی کے شکم میں کوئی علت و زحمت ہو جاتی
رہے اور صحت پاوے اور تپ دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم میں ہو اس سے نڈر ہو اور جو کوئی سورہ
قاف کو لکھے دھو کر پیوے پیچیدگی شکم دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو شب چہاردہم رمضان کو
جامہ سفید میں مشک و کافور و گلاب سے لکھے اور حرم میں کر کے نگاہ رکھے اور جس کسی کو کوئی درد مثل
درد دل و درد جگر و درد دنداں و درد چشم یا تپ گرم یا تپ لرزہ ہو اور نیز واسطے دفع جملہ دردہا

دامراض کے اپنے پاس رکھے مردان وزنان وطفلان وزنان حاملہ سے سختی وشدت سے امن میں رہیں اور جملہ آفتوں سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے آیات یہ ہیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَـهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝

دیگر جو کوئی سورہ عنکبوت کو لکھے اور رکھے سر پر ہووے جملہ درد با دفع ہوں مجرب ہے۔

دیگر اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو بخط اپنے پاس رکھے یا لکھے ظروف پاک میں اور پانی سے دھووے اور اس پانی سے بیمار دونوں ہاتھ اور پاؤں اپنے کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنْتَ الْمُعَافِیْ بفرمان خدائے عزوجل صحت پاوے و دفع صداع وشقیقہ ہو۔

دیگر جو کوئی سورۂ عبدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تپ و دردِ سر و دردِ نیم سر سے امن ہووے

دیگر اور جو کوئی سورۂ الہٰکم التکاثر کو اوپر صداع کے پڑھے درد ساکن ہو۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ والطارق کو لکھے اور صاحب دردِ دندان کو دیوے یا اپنے پاس رکھے درد ساکن ہو یا لکھ کر زیر دانتوں کے لیوے درد ساکن ہو ابابکر الصدیق الاکبر اور اگر کاغذ کے اوپر لکھے اور موم میں رکھ کر دانتوں میں رکھے یا منہ پر اس آدمی کے پڑھ کر دم کرے درد ساکن ہو ہے اَیُّهَا الضِّرْسُ الْمَنْخُوْسُ اَنْتَ فِی الْفَمِ مَحْبُوْسٌ اُسْكُنْ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ایضاً جو علہ آوے سورۂ فاتحہ پڑھے اور زبان کو گردا گرد دانتوں کے پھرا دے اور ہمیشہ مداومت کرے تمام عمر ساتھ دردِ دندان کے مبتلا نہ ہووے۔

دفع دردِ گوش اگر سورہ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن گل سے دھووے اور کان میں ڈالے درد کان کا جاتا رہے اور جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو کان میں پڑھے کہ اس سے آواز آوے اچھا ہووے۔

ایضاً واسطے دفع دردِ دستہا و پہلو و پنڈلی و پاؤں ہر ایک کے آیۃ وَاِذَا مَسَّ

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ صدف تازہ و پاکیزہ سیاہی سے لکھے اور پر کرے روغن خوشبو سے اور اسی روغن سے صدف کو دھووے پس گرم کرے اس روغن کو ساتھ انگشت نرم آتش کے اور طلا کرے درد پاؤں و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ لکھے اور اپنے پاس رکھے درد تنہا و درد پا بہا و زخم چشم نہ ہو۔

دفع درد خصیہ و باد فتق روغن کنجد پر پڑھ کر دم کرے اور طلا کرے صحت پاوے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔

دفع جملہ درد ہا لائے ہیں کہ خزانہ بنو امیہ میں ایک صندوق بہا پر از نقرہ و تسلسل سے پر سونے کا لگا ہوا تھا اندر اس صندوق کے یہ دعا تھی اس میں یہ لکھا تھا کہ ہر جس درد کے اس دعا کو پڑھے بفرمان خدائے عزوجل درد ساکن ہو۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِحَمْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِىْۤ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

دیگر اور لائے ہیں کہ محمد بن سماک کو ایک زحمت اور ایک درد تھا انہوں نے سنا کہ زرد اس کی پاس طبیب نصرانی کے کی جاتی ہے درمیان راہ کے اس مرد کو دیکھا اچھا منہ خوشبو سے معطر پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو کہا کہ پاس فلانے طبیب کے کہا سبحان اللہ واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے زیارسی کو جاتے ہیں پھر وادر کہو ان ناموں کو ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور یہ آیت پڑھو وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

وَنَذِيْرًا پس وہ مرد ان کی نظر سے غائب ہوا زیادہ حیرت اور بادشاہ اس نے کہا اس نے ایسا کردیں نے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھا اور یہ آیت پڑھی اسی ساعت آرام پایا۔ اور وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے۔

دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول علیہ السلام کے تن مبارک میں جو کوئی چیز اور رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنے کے دم کر کے اوپر بدن کے ملتے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی پاس کسی بیمار کے جاوے کہ اجل اس کی نہ پہنچی ہو سات مرتبہ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ وہ بیمار شفا پاوے اگر بیمار خود پڑھے اَنْ يَّشْفِيَنِيْ اور جو غیبت میں رنجور ہو کہے اَنْ يَّشْفِيَ فُلَانُ مِّنْ وَّجْعِهٖ اور جو حضور کہے تو بھی اوپر اسی لفظ کے کہے اور حدیث میں ہے ساتھ اس لفظ کے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی لشکر کو کسی جگہ تعین کرتے ان کو وصیت کرتے کہ اگر کسی کو تم سے کوئی رنج یا کوئی درد حادث ہو جیسا کہ درد سر درد دل و درد جگر و درد گوش و درد دنداں اور درد اعضا ہو تو ہاتھ اس جگہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہے یعنی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمُ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

دعائے درد زہ

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جو فرزند جننا عورت کو دشوار ہو اس آیت و دعا کو کاغذ میں لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۝ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

ایضاً جس کو فرزند جننا دشوار ہو لکھے اور اس کی ران پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ اُخْرُجْ عَنْ رَحِمِ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

وَتُدَبِّرُهٗ كَمَا خَلَقْتَ عَنْ رِحْمِ الْاُنَاثِ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ط جب حمل وضع ہو جاوے تعویذ کو فوراً کھول لیوے۔

ایضاً اگر کوئی عورت دردزہ میں ماندہ ہو اور درد بڑا ستاتا ہو ان کلمات کو لکھے اور اس کی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لیوے وہ کلمات یہ ہیں

اَلسَّلُوْلُ وَالْبَكُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

دیگر اسامی اصحاب کہف کے لکھے اور ران چپ میں اس کی باندھے یا کسی قدح میں لکھے اور دھو کر اُسے پلاوے دردزہ سے خلاصی پاوے۔

دیگر واسطے دفع ہونے زحمتوں و تیز ہونے نظر اور دفع مرضِ چشم و تپ گرم و تپ لرزہ و دفع دیوانگی و ضعفِ تن و زخم چشم و سرفہ و زکام و یاد آنا فراموش شدہ از

سُرمہ و تیزی نظر و دفع کل زحمت کے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو لکھے مُشک سے ظروف آبگینہ میں اور آبِ باراں سے دھووے اور آب باراں کا اس وقت لیوے کہ آفتاب برج جدی میں ہو اور یہ مہینہ شمسی زبان رومی میں کانون الثانی انگریزی میں فروری ہندی میں پھاگن کو کہتے ہیں اور اس پانی کو کہ سورہ دھوئی ہے سُرمہ اصفہانی میں ملا کر آنکھ میں لگاوے نظر تیز ہو اور چشم روشن ہو اور نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ آنکھ اس کی کو جملہ دردوں اور علتوں سے کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہیں اور اگر سُرمہ زہرہ خروس سپید اور زہرہ ماکیان بابیں ضم کرے اور آنکھ میں ڈالے نظر زیادہ تر تیز ہووے کہ رو جانبو کو بھی دیکھ لے اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ہمیشہ رات کو پڑھے کاہلی و ضعیفی و درد چشم دفع ہو مجرب ہے۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ حٰم سجدہ کو لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اس پانی سے سُرمہ پیسے اور جس آنکھ میں پھولا پڑا ہو کہ دکھنے آئی ہو ڈالے اچھا ہووے اور علتیں اس سے دفع ہوں بعد ازاں آنکھ دکھنے نہ آوے اور جو سپیدی کہ آنکھ میں پڑی ہو زائل ہو جاوے اور چشم روشن ہو۔ **ایضاً** جو کوئی سورہ اخلاص پڑھے اور آنکھ پر پھونکے کہ درد کرتی ہو اچھی ہو جاوے۔

ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور انگلیوں پر دم کرے اور آنکھ پر ملے تو اس کو کوئی علت و زحمت نہ ہو اور کوری سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے دعا یہ ہے یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی آیا ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ط نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہے کہ جو کوئی وقت صبح اس آیت کو اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم پڑھے پانچ دفعہ اور آنکھ پر پھونکے جو علت کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہو اس سے امن ہو۔

ایضاً برائے دفع تپہا | جو کوئی سورۂ عنکبوت لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم و تپ لرزہ اور تمام زحمتیں دفع ہوں مگر زحمت مرگ کہ اس سے چارہ نہیں اور پینے اس پانی سے دل و سینہ کشادہ ہوتا ہے اور کاہلی جاتی رہتی ہے۔

ایضاً جو کوئی سورہ لقمان کو لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو ہوتی ہے اس سے بے خوف ہووے۔

ایضاً جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ دو چیزوں سے امن ہو۔ تپ و درد سر سے۔

ایضاً اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورہ واللیل کو دھو کر پیوے اچھا ہووے۔

ایضاً اور واسطے دفع تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَنْسُوْمَا الرَّحْمٰنِ طَسُوْمَ الرَّحِیْمِ اَبُوْمُوْمَا۔

ایضاً یہ آیت لکھے پاس صاحب تپ کے اور دھو کر پلاوے اچھا ہو آیتہ یہ ہے۔ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ط

ایضاً واسطے دفع تپ و لرزہ کے | روٹی پر لکھ کر کھلاوے اچھا ہو آیتہ یہ ہے: فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔

ایضاً برائے دفع دیوانگی | جو کوئی سورۂ قاف کو کاغذ میں لکھے اور دھو کر پلاوے ترس و دیوانگی اور تمام زحمتیں اس سے دور ہوں۔

ایضاً برائے دفع ضعفِ نفس | جو کوئی سورۂ مرسلات کو پڑھے نفس اس کا قوی ہو اور ضعف اس کا ساتھ قوت کے مبدل ہو اور دل اس کا ساکن ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو زخم چشم سے۔

ایضاً جو کوئی یہ آیت وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے زخم چشم سے امن ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۃ الہمزہ پڑھ کر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جاوے۔

ایضاً واسطے دفع زخم چشم کے یہ آیت اوپر سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھے اور ہر سہ کلوخ گرد پیکر آنکھ کے پھراوے اور پھر تینوں کلوخ کو آب رواں میں ڈال دے جیسے کہ وہ کلوخ گلیں وہ عنت بھی گلے آیت یہ ہے وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا

ایضاً برائے دفع سرفہ | اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے اور پیوے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

واسطے دفع زکام دائمہ نے زکام کے | لکھے اور سرکہ میں دھووے اور غرغرہ کرے اور طشت میں ڈالے اور پھر اس کو آب باراں میں ڈالے جلد صحت پاوے فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ یَا شَافِیْ۔

دیگر واسطے امساک قے کے | جو کوئی سورۂ والطارق کو پڑھے اوپر ہر ایک چیز کے کہ پیوے شربت اور دارو سے امن ہووے آنے قے سے۔

ایضاً اور جو کوئی سورۂ قریش کو اوپر طعام کے پڑھے کہ جو کھائے اس طعام سے شفا پاوے تمام دردہا سے اور اس سے دل بد نہ کرے اور نہ جلے اور نہ قے آوے۔

ایضاً اور جو پڑھے پانی پر اور مارے وہ پانی اوپر اس کسی کے کہ مشغول ہو دل اس کا ساتھ غمی

کے کہ پہچانا و جانا نہ جاوے سبب اس کا پھیرے خدائے تعالیٰ اس کا علاج اور یاد آنا فراموش کا.
ایضاً جو کوئی سورۂ والضحیٰ کو پڑھے واسطے اس چیز کے کہ اس کو فراموش ہوئی ہے وہ جگہ اس
کو یاد آوے اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اس کو ہمیشہ پڑھے وہ کام اس کو یاد آوے۔
ایضاً حجامت سنت ہے و نافع و دافع ہے جملہ درد ہا و علتہا و زحمتہا کو، حجامت در
حالت نہار شفا اور فائدہ مند ہے در حالت پڑھنے دن کے موجب زحمت و مضرت کا ہے اور
حدیث میں ہے کہ حجامت کرنا روز یکشنبہ شفا اور مستحب ہے اٹھارہویں ماہ سے اور حدیث میں کہ دہ
ہے حجامت کرانا سر میں شفا ہے چھ زحمت سے جذام و برص اور اونگھ و درد دندان و تاریکی
چشم و درد سر اور حدیث میں ہے حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کرے اور حجامت کرنا پیچھے کی
غیر نافع ہے اور حدیث میں ہے حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لاوے۔ چاہیئے کہ اس سے پرہیز کرے.
ایضاً واسطے پختگی و جراحت و آماس و دنبل و زخم کے، جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور
دھوئے آب باراں سے اور آماس و پختگی و جراحت اس پانی سے دھووے، اچھا ہو اور جو کوئی
سورۂ مومن کو لکھے اور باندھے اوپر اس کے کہ دنبل و پختگی وسوائے اس کے ہو اچھا ہووے۔
ایضاً اور جو کوئی سورۂ حدید لکھے اور اپنے پاس رکھے اگر جنگ یا معرکہ دشمنوں میں پڑے کوئی
تیر اس پر کام نہ کرے اور اگر پہنچے تو نقصان نہ پہنچاوے اور اگر لکھے و دھوے اس پانی سے
زخموں کو اچھا ہووے۔
ایضاً اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھے درد جسم و ریش بدن و درد ہا پر بفرمان خدائے
عزوجل ساکن ہو۔
ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو بوقت نکلنے آفتاب کے پڑھے اور دنبل پہ پھونکے شفا پاوے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَنْتَ لَاتَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَنْتَ لَاتَصْغَرُ اَللّٰہُ اَبْقٰی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ
شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ط
واسطے دفع فالج و عرق النساء و صرع و یرقان و مرض بادہ و لقوہ و ناسور۔ جو
کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن بلبان سے دھوئے اور اس روغن پر سورۂ فاتحہ کو ستر
مرتبہ پڑھے پھر اس روغن کو فالج و عرق النساء و درد پشت پر مالش کرے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع سرع کے جو کوئی سورہ سجدہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بے خوف ہو صرع سے۔

ایضاً جو کوئی سورہ واللیل کو اوپر بیہوش کے بلو صرع رکھتا ہو پڑھے اسی ساعت صحت ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ حٰم عٓسٓقٓ کو لکھے اور دھووے اور اس پانی کے مصروع پر چھینٹے مارے دیو مصروع جل جاوے پھر کبھی نہ آوے بفرمان خدائے عزو جل

واسطے دفع یرقان کے جو کوئی سورہ لم یکن الذین لکھے اور صاحب یرقان کے باندھے صحت پاوے۔

واسطے دفع سُرخ بادہ کے جو کوئی سورہ انفطرت کو لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے سرخ بادہ والے کو پلائے صحت ہو۔

ایضاً اس دعا کو لکھے اور صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھے یا پڑھ کر پھونکے دفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِدْفَعْ ھٰذِہِ الْحُمْرَۃَ بِدَفْعَۃٍ وَّاحِدَۃٍ کَمَا سَتَرْتَھَا بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ عِبَادِکَ یَا کَرِیْمُ وَبِحَقِّ ذَالِکَ یَا حَکِیْمُ فَاِنَّ الْحُمْرَآءَ بِیَدِکَ وَرَفْعُھَا بِقُدْرَتِکَ یَا شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ اِشْفِ بِحَقِّ الْاَنْبِیَاءِ اَجْمَعِیْنَ وَاُوَیْسَ قَرَنِیْ وَمَعْرُوْفِ کَرْخِیْ۔

واسطے دفع لقوہ جو کوئی سورہ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور صاحب لقوہ اس میں نظر کرے اچھا ہووے منہ اس کا جیسا کہ تھا۔

واسطے دفع ناسور کے جو کوئی سورہ اعلیٰ کو اوپر صاحب ناسور کے پڑھے دفع ہو اور جو دو رکعت سنت صبح کے وقت گزارے رکعت اول میں بعد از فاتحہ الم نشرح پڑھے اور دوم میں الم ترکیف پڑھے اس کو ناسور زحمت نہ دیوے۔

دیگر بعد از نماز صبح و عشا کے اس آیت کو پڑھے اور اوپر اس نیت کے پانی پئے کو دوکے شفا پاوے آیت یہ ہے مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ط بحق نام بزرگ خدا تعالیٰ کے تر ہو تو اور خشک ہو تو اے ناسور مقصد فلانی سے دُور ہو۔

دیگر دعائے ناسور ابوعلی سینا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی فرزند آدم کو ناسور سے زیادہ سخت نہیں ہے جو کوئی کھاوے نقصان رکھے اگرچہ دارو ہو کر اسے واسطے خاصیت کے نفع خیال کیا گیا ہو اور کوئی آدمی نہیں ہے کہ جس کے ناسور نہیں ہے ولیکن جو مباشرت میں غلو کرے اور چیزیں ترش کھاوے خاص کر اس کو ظاہر کرتی ہے اور کسی چیز سے دفع نہ ہو اور یہ دعا بزرگوار اپنے پاس رکھے ساتھ برکت اس دعا کے اس بلا سے امن ہو اور یہ دعوات سلطان محمود انار اللہ برہانہٗ کی بخط خواجہ ابوبکر ناصحی کے لکھی تھی ہرگز شک نہ لاوے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الرُّوْحِ الْاَمِيْنِ كُلُّ مَغْرُوْقٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَمُدَبِّرٍ كُلِّ مَخْلُوْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَهُوَ حَافِظٌ عَلَيْنَا قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَاهِرٌ فِي سُلْطَانِهٖ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ مُقَلِّبٌ فِي مُلْكِهٖ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ لَيْسَ فِي مُلْكِهٖ وَزِيْرٌ وَلَا فِي سُلْطَانِهٖ سَفِيْرٌ عِزَّتُهُ الْاَزَلِيُّ وَمُلْكُهٗ مُلْكُ الْاَبَدِيِّ اَللّٰهُمَّ رَبَّاهُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ وَيَا اَمَلَاهُ وَيَا اَمْنَاهُ يَا مَفْزَعَاهُ وَيَا مَنْعَانَاهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِيْ مِنْ هٰذِهِ الْعِلَّةِ الْمُهْلِكَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَاجِزٌ عَنْ دَوَاءِ هٰذِهِ الْعِلَّةِ وَاَغُوْثَاهُ غِيَاثُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

فصل

دفع علت خنازیر دخون شکم دسپرز وکدودانہ واستسقاد وسنگ مثانہ دبرص۔

دفع خنازیر دالی باریک برابر قد اس آدمی کے لاوے اور خنازیر یا تخم یا آماس گلو میں رکھتا ہو اکتالیس دفعہ پڑھے اور اکتالیس گرہ دے اور اوپر اس کے باندھے شفا پاوے دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِزْبِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہٗ العزیز سے جس کسی کے خنازیر بابرآوے نماز دیگر جو گذارے بارہ یا تیرہ دفعہ پڑھے اور ہاتھ فرو لاوے بامر اللہ تعالیٰ دفع ہو دعا

یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سری مہاسری سدہ وقیسری بر جاسند قیر ماہ بنجیر بحق ابراہیم خلیل۔
ایضاً اور جس جگہ خنازیر ہو یہ شکل لکھے اچھا ہو مجرب ہے الوٰلح

دیگر دفع خون شکم | اگر خون شکم بہتا ہے اور پر پان تنک کے لکھے نہار منہ کھاوے ایک ہفتہ تک شروع یکشنبہ سے کرے صحت پاوے دعا یہ ہے لِکَیْلَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَشْفِیْکَ وَبِاللّٰہِ اُرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُّؤْذِیْکَ۔

دفع سپرز | جو کوئی سورہ ممتحنہ کو تین روز متواتر لکھے اور تلی کی جگہ باندھے اچھا ہووے اور اس دعا کو بھی اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ط اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ط یَا طِحَالُ ارْجِعْ اِلٰی مَکَانِکَ بِحَقِّ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ

دفع استسقار | جو کوئی سورہ قصص کو لکھے اور آب باراں سے دھووے اور پلاوے استسقار اور جملہ امراض دفع ہوں۔

دفع لدو دانہ | یہ آیت اور سہ پارہ شکر کے لکھے اور سہ پارہ شکر پر پڑھے ہر روز ایک ٹکڑا کھاوے جو چھ روز تمام ہوں قدرے تلخی کھاوے شفا پاوے پھر نہ ہووے۔ آیۃ یہ ہے یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ٥

دفع سنگ مثانہ | جو کوئی سورہ الم نشرح کو لکھے و پڑھے اور دھو کر پلاوے سنگ مثانہ و درد اس کا دفع ہو۔

دفع کرمیہ | سہ آیت کو ساتھ طہارت کے لکھے اور دھو کر پلاوے اور وقت پلانے کے بھی باطہارت ہو اور جو کچھ اس سے باقی رہے اس کو دھووے اور ملے اور روز روزہ رکھے اور اس شب کو کچھ مسکری نہ کھاوے بفرمان خدا تعالیٰ صحت پاوے اور جو کہ شک لاوے کافر ہو نعوذ باللہ منہا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ٥ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔

دفع نارو | یہ دعا لکھے اور اس جگہ باندھے اچھا ہووے اور اگر اپنے پاس رکھے کبھی اس کو نارو نہ ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَنْتَ یَا نَارُوْ لَا تَکْبُرْ کَمَا مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمُتْ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

دفع نارو و درد چشم و دنبل و آبلہ اور جو اس قسم سے ہوں، اوّل نارو جو شروع کرے پہلے اس سے کہ قوت پکڑے ایک تار سوت کا کہ لڑکی نارسیدہ نے کاتا ہووے لیوے اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے اور سات تار کرے اور سات گرہ دیوے اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھے اور بازو سیدھے اپنے پر باندھے نارو خشک ہو اور اوپر آبلے اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور اس مرض پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ شفا بخشے۔

اَللّٰهُمَّ يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ النِّقَمِ وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَيَا جَامِعَ الْاُمَمِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اِدْفَعْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كُلَّ بَلَاءٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّلَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ مَنْ لَّا يَخْشَاكَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبُرُ قَدْ مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُتْ يَا نَارُوْ يَا دُنْبَلُ وَيَا جَمِيْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَدْوَاءِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دفع برص جو کوئی لم یکن کو لکھے اور اوپر صاحب برص کے باندھے دفع ہو اور اچھا ہووے۔

دفع پتّی جس کسی کے بدن میں نعوذ باللہ منہا یہ علت کرے ایک سوئی اندر اس کے چبھوئے اگر خون نکلے علاج کرے اور جو خون نہ نکلے تو علاج نہ کرے اور علاج کیا جاوے خاکستر چوب سندراں لاوے اور پانی میں تر کرے اور یہ دعا سہ بار پڑھے اور سات روز طلا کرے خدا تعالیٰ شفا بخشے دعا یہ ہے تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ؕ

دیگر جس کسی کو برص یا نارو ہو معاذ اللہ اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو اور تدبیر اس کی سے عاجز آوے اور رنج دیکھے نقل ہے شیخ الاسلام رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت صبح کے چالیس دفعہ سورۂ فاتحہ با تسمیہ پڑھے وہ زحمت دفع ہو بے شک زبان خدائے عز و جل سے اور جو ناغہ ہو جاوے تو پھر از سر نو شروع کرے۔

باب ہشتم

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک و نیک ہونا اس کا اور نگہداشت حمل کی ہر آفت سے

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے هُوَالَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا۔ خاص کر مرد عقیم اور عورت عقیمہ کو چاہیئے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر آبگینہ و نبات و مشک و زعفران سے لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے بعد ازاں ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھاوے باقی شب کچھ نہ کھاویں اور جماع کریں حمل قرار پاوے اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو لامحالہ حمل قبول کرے تو اس کو فرزند روزی ہو بفضلہ و کرمہ۔

ایضاً واسطے نگاہداشتِ حمل و دفع گریہ و بدخوئی کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ آیاتِ مذکورہ ورق پوست آہو میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور حاملہ کے زیر ناف کمر میں باندھے جملہ آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھ کر گردن طفلک میں باندھے ریشم ان میں لپیٹ کر بدخوئی چھوڑ دے اور بالک شیر مادر کے قناعت کرے اور نیک خصلت و صحیح البدن ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بدخوئی و گریہ کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا۔ یَوْمَئِذٍ لَّا

تنفع الشفاعۃ الا من اذن لہ الرحمٰن ورضی لہ قولاہ یعلم ما بین ایدیہم
وما خلفہم ولا یحیطون بہ علماط وعنت الوجوہ للحی القیوم ط وقد خاب
من حمل ظلماط ومن یعمل من الصالحات وھو مؤمن فلا یخاف ظلما و
لا ھضماط آیات مذکورہ کو اوپر پوست برۂ آہو کے لکھ کر اور تعویذ برنجی بنوا کر اس میں رکھ اور
گردن کودک میں باندھے گریۂ بسیار و بدخوئی دور ہو اور نیک طینت ہوئے اور اگر آدمی اپنے
پاس رکھے دشمنانِ و بدگویان اور ایذا دہندگان خاموش ہوں۔

ایضاً واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وانی خفت الموالی
من ورآءی وکانت امرأتی عاقرا فھب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من آل
یعقوب واجعلہ رب رضیاہ یا زکریا انا نبشرک بغلام ن اسمہ یحییٰ لم نجعل لہ من
قبل سمیاہ قال رب انی یکون لی (الی قولہ) یوم یموت ویوم یبعث حیا۔

ایضاً حکیم نے کہا کہ جو عورت حمل قبول نہیں کرتی روز پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز مغرب
پڑھ کر افطار کرے شکر و لوزینہ و نان گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں شہد آتش نارسیدہ
سے لکھے اور آب شیریں و پاک سے دھووے اور بائیس دانہ نخود سفید کے لیوے اور ہر ایک دانہ
پر ایک دفعہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے اور اس میں ڈالے اور ہانڈی میں رکھ کر نرم آتش دیوے تاکہ
پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جاوے بعد نماز عشا کے وقت خواب مرد و عورت کھاوے مگر دن
بعد نماز عشاء کے سورہ مریم کو اس پر پڑھ کر آب انگور ملا کر کھاویں اور ایک ساعت بعد ازاں
مشغول جماع کے ہووے بفضل اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہووے اور جو اس شب کو حمل قبول
نہ کرے تو شب دوم و سوم میں ضرور حمل قرار پاوے اور اُس شب کو بجز شربت کے اور کچھ نہ
کھاویں واللہ علی کل شیء قدیر۔

ایضاً واسطے نگہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے والتی احصنت فرجھا فنفخنا
فیھا من روحنا وجعلنٰھا وابنھا آیۃ للعالمین ان ھذہ امتکم امۃ
واحدۃ وانا ربکم فاعبدون ط خاصیت آیات مذکورہ نگہداشت حمل و زائیدن فرزند ہے عورت
کو حمل قرار پائے چالیس روز گزریں آیات مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ پر لکھ اور سوت میں لپیٹ کر حاملہ کے

کمر میں زیر ناف باندھے رہے جب تک کہ جنے اور جب بچہ پیدا ہو تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ میں ڈال دے جملہ آفات و عارضہ دیو و زخم چشم سے وہ بچہ محفوظ رہے بفضل اللہ تعالیٰ

ایضاً واسطے نگہداشت حمل اور تولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۔ اور ساگ برگ ریحان کے زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹے اور ہر برگ چاٹنے کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاؤ زرد کا پیوے بفضل خدا حمل اس کا برقرار رہے ۔

واسطے نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ بعد گزرنے نوے روز کے پیدا ہونے بچے سے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور دھووے نصف آب طعام میں ڈالے اور مولود کو چٹاوے اور نصف آب جو باقی رہے مدت سات دن وقت صبح کے منہ اس کا اس پانی سے مسح کیا کرے بفضل اللہ تعالیٰ نیک خصلت و باخلق ہو اور دیگر آفات و عوارض سے بے خوف رہے ۔

ایضاً تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ ۔ حکیم نے کہا کہ ایک طشت میں سورہ مذکور کو لکھے اور آب گرم سے دھووے اور اس آب سے مولود کو نہلاوے وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہے و اگر سات مرتبہ سورۂ مذکور کو روغن پر پڑھے اور اس روغن کو بدن مولود میں جذب کرے حشرات و طیور موذیہ سے امن رہے گا۔ اور جس لڑکے کے بدن میں درد ہو اس کی مالش کرے نافع آئے نفعاً بلیغاً۔

ایضاً جاننا حال عورت کا کہ فاسقہ ہے یا صالحہ، نام اس کا مع نام مادر اور نام دن کا بحساب ابجد عدد نکال کر جمع کرے سہ سہ گاں طرح دے اگر ایک رہے دوست اور جو دو رہیں عورت پارسا ہو اگر تین رہیں مردود رکھے ۔

ایضاً واسطے فرزند ہونے کے اگر عورت کے لڑکی ہوتی ہے اور لڑکا نہیں ہوتا چاہیئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر پہلو راست میں باندھے اور اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد ہووے۔ آیت یہ ہے
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ۔

نوعِ دیگر جہت فرزند اگر خدا تعالیٰ فرزند مادینہ خمیر کرتا ہو بفرمان خدائے تبارک و تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہو بحکم اس آیت معتبر کے یَہَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝

ایضاً گیارہ زن مالا کہ جو ہیاں اس کو رسوئی کہتے ہیں اگر عورت اپنے خاوند کو دیوے تو حمل قائم ہو اور تین مرتبہ لڑکا جنے اور جو ایک بار دیوے تو ایک بار لڑکا جنے۔

ایضاً واسطے طلب فرزند کے روایت ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے بسبب مداومت اس دعا کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مداومت کی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مومن کو چاہیئے کہ بصدقِ دل درخواست بدرگاہ کبریا کرے اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدا تعالیٰ بکرم و فضل اپنے فرزند عطا فرماوے اور چاہیئے کہ بعد ہر فریضہ کے جس قدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہووے دعائے معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا جب کودک کو شیر مادر سے جدا کریں تو یہ کلمات روٹی پر لکھ کر چند روز اس کو کھلاویں دعا یہ ہے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔

ایضاً جو طفل کہ خواب میں ڈرے اور اچانک بیدار ہو اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَيْهِ السَّكِيْنَةَ وَالسَّكِيْنَةَ كَمَا اَلْقَيْتَ اِلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ مَعَ اَخِيْهِ وَعَلٰى مَنْ كَانَ مَعَ نُوْحٍ فِي السَّفِيْنَةِ

ایضاً واسطے قرار پانے حمل عورت عقیمہ کے اور جننے فرزند نرینہ کے جو زن کہ فرزند نہ رکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اس کے نہیں ہوتا تو چاہیئے کہ آیت گلاب و زعفران سے اوپر پارہ شکر شب آدینہ کو وقت نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اس کو

مرد خود لکھے اور عورت کے لیے علیحدہ لکھے اور پلادے اور دو تین رات اسی طرح متواتر کرے بفرمان خدائے عزوجل عورت حمل قبول کرے اور فرزند ہو آیت یہ ہے یَا اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝

ایضاً یہ دعا لکھے اور موم میں کرے گھڑے میں ڈالے اور سبو چے کو پانی سے بھر دے اور دونوں مرد و عورت اس پانی کو پیویں جو پانی تمام ہووے موم تعویذ سے دور کرے اور غلاف کرکے عورت کے گلے میں باندھے بفرمان خدائے عزوجل فرزند تولد ہو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ وَّھَامَّۃٍ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِھْیًا شَرَاھِیًا بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ باتسمیہ لکھے بفرمان خدائے تعالیٰ فرزند نرینہ آوے جو مدت حمل کی دو ماہ ہو یہ آیت لکھے اور عورت کی کمر میں باندھے اور جانب سیدھے ہمیشہ بندھا رکھے تا وضع ہونے حمل کے وقت جالے حاجت انسانی کے اپنے سے دور کرے اور نیت دہ کرے جو پسر ہو محمد نام رکھوں بفرمان خدائے عزوجل لڑکا جنے مجرب ہے اور کوئی حرف لکھنے نہیں نہ رہ جائے آیۃ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

علاج واسطے زیادہ ہونے شیر کے جو کوئی سورۂ حجر کو زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اس عورت کو دیوے جس کا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ بہت ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ یسٓ کو لکھے اور دھو کر اس عورت کو پلا دے جس کا دودھ کم ہو بہت ہووے۔

نوع دیگر در علاج طفلاں و حفظ جنین اور نکلنے دانت کے اور جلد بولنا بچہ کا و سلامتی بچہ مولد کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورت حجرات کو عورت حاملہ اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ حمل اس کا جملہ آفتوں سے نگاہ رکھے گا۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ معارج کو لکھ کر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کر اس کے حمل میں سے خدائے تعالیٰ جملہ آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے اور جس وقت کہ بچہ پیدا ہو اس کو پلاوے اس فرزند کو تمام صدمات اور آفتوں سے کہ بچوں کو ہوتے ہیں حق تعالیٰ محفوظ رکھے جو کوئی ان آیتوں کو گلاب و زعفران سے پوست آہو برہ میں لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر میں جانب راست باندھے تا وضع حمل خدائے تعالیٰ اس کے حمل کو اور اس کے بچے کو آفتوں علتوں اور عیبوں سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور غلاف آہن میں تعویذ کرے اور گلوئے طفل میں باندھے حرز عظیم ہو ڈرنے سے بے خوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو اور مبارک اور نیک ہو آیات یہ ہیں۔ اِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

علاج نکلنے دانتوں طفل کے اور جو کوئی سورہ قاف کو لکھے اور دھووے اور اس پانی سے منہ بچے کا دھووے دانت اس کے بغیر زحمت کے نکلیں۔

دودھ چھڑانا طفل کا جو کوئی سورہ بروج کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے دودھ سے باز رہے اور شیر چھڑانا اس کا آسان ہو۔

علاج برائے آسانی پیدا شدن طفلاں بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ

جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہووے اور بہت درد کے سبب حیران ہووے تو چاہیئے کہ ان کلمات کو لکھ کر اس کو دھو کر پلا دیوے کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَكِیْمُ الْكَرِیْمُ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ صاحبِ اتقان نے نقل کی ہے ابن السنی سے کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کا جننا قریب پہنچتا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم آیۂ سورۂ اعراف اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ کو ربّ العالمین تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے آسانی جننے کے۔

واسطے زیادہ ہونے حفظ کے نقل وصایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا علیؓ پانچ چیز فراموشی لاوے کھانا زخم موش کا اور بول کرنا قبلے کی طرف اور بول کرنا کھڑے ہو کر پانی میں اور بول کرنا اوپر راکھ کے اور کھانا حرام۔

ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے حفظ کو اور نہ دھونا سر کا اور ریم چھوڑنا سر میں نقصان کرے حفظ کو۔

ایضاً امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تین چیز زیادہ کریں حفظ کو اور بلغم کو دور کریں تلاوت قرآن صوم و مسواک۔

دعائے حفظ قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چاہیئے کہ اس دعا کو ظروف پاک میں روز بہ رات کو صحرا میں خاک پر کہ ستارے کی چمک اور سایہ نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اس کے ستارگان حائل نہ ہوں پس جو دن ہووے برتن ساتھ پانی اس جمع کئے ہوئے کے دھووے پس وہ آب سہ روز نہار یک مثقال شکر اور دو مثقال شہد کے کھاوے حفظ اس کا ایسا ہو کہ جو کچھ سنے و پڑھے یاد پکڑے بقدرت اللہ تعالیٰ و مشیتہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ وَلَا اَسْاَلُ غَیْرَكَ وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ وَلَآ اَرْغَبُ غَیْرَكَ یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ وَمُتَرَحِّمَ الرَّاغِبِیْنَ وَمَامَنَ الْخَائِفِیْنَ وَرَجَاءَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ مُفِیْضَ الْخَیْرَاتِ مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ كَاتِبَ الْحَسَنَاتِ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ وَاَسْاَلُكَ بِاَفْضَلِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا وَاَعْظَمِهَا وَاَنْجَحِهَا الَّذِیْ لَا یَنْبَغِیْ لِلْعِبَادِ اَنْ یَّسْئَلُوْكَ اِلَّا بِهَا یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَسْمَآئِكَ الْعُلٰى وَاَحَبِّهَا وَاَعْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَاَقْرَبِهَا
مِنْكَ وَسِيْلَةً وَاَجْزِلِهَا مِنْكَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِهَا اِجَابَةً وَبِاَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ
الْجَلِيْلِ الْاَعَزِّ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ
دُعَاءَهٗ وَحَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ بِهِ السَّآئِلِيْنَ وَبِحَقِّ كُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ
عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَاَنْبِيَآؤُكَ وَاَصْفِيَآؤُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ
وَالْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ اِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ لَّكَ فِىْ بَرٍّ وَّبَحْرٍ وَّسَهْلٍ وَّجَبَلٍ
دَعَاكَ بِهٖ اِذْ دَعَوْتُكَ دُعَآءَ مَنْ قَدِ انْفَدَتْ فَاقَتُهٗ وَاَعْظَمَ جُرْمُهٗ وَاَضْعَفَ قُوَّتُهٗ
وَاَشْرَفَتْ عَلَى الْمَهْلِكَةِ نَفْسُهٗ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اِلٰهِىْ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ
اِلٰهِىْ اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْقَوِىُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا
الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِىُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِىُٔ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا
الْمُسِىْٓءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَالْحَقُّ فَمَنْ تَشْكُوْنِىْ وَاسْتَحِيْنُ اِلَيْهِ وَ
اَرْجُوْهُ وَاَسْاَلُهٗ اَنْتَ الْكَرِيْمُ فَكَمْ مِنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِّنْ مُّسِىْءٍ قَدْ
تَجَاوَزْتَ عَنْهُ وَكَمْ مِّنْ ضَالٍّ قَدْ هَدَيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ وَضِيْعٍ قَدْ شَرَّفْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ
طَرِيْدٍ قَدْ قَرَّبْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ بَلَآءٍ قَدْ دَفَعْتَهٗ فَاِنِّىْ عَبْدُكَ اِلٰهِىْ فَارْزُقْنِىْ حِفْظَ كِتَابِكَ
فِىْ قَلْبِىْ كَمَا اَنْتَ اتَّخَذْتَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَّكَلَّمْتَ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا وَّاَيَّدْتَّ عِيْسٰى
بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكَانَ يُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُحْيِى الْمَوْتٰى بِاِذْنِكَ يَا اِلٰهِىْ
اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَجَهْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ
حِفْظَ كِتَابِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مُعْطِىَ السَّآئِلِيْنَ اِنَّكَ نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔ امیرالمومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو اس دعا کو جیسے کہ
لکھی ہے عمل کرتا حفظ حد کو پہنچتا اگر سنتے والا مغنیاں یا نوحہ گراں سنتے انگشت کان میں کرتا
ہیں تو جو کچھ کہ وہ کہتے یاد نہ رہتا اور عبداللہ ابن عمر و انس ابن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی
ایسا ہی کہا۔

دیگر قول خاص حفظ کا محمد بن سہم سے مجرب ہے لکھے اوپر روٹی خشک کے اور سر روز نہار

کھادے دُعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ كِتَابِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْ صَدْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ یَمْحُو السَّهْوَ مِنْ قَلْبِیْ وَاَنْ یُّطَهِّرَهُ مِنْ كُلِّ دَنَسٍ وَهُمْ خَیْرُ اِدَّعٰی كِتَابِكَ وَتَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ فَاِنَّكَ تَهْدِیْ مِنْ هِدَایَةٍ مِنْ نَفْسِكَ یَا جَابِرُ مِنْ جَبَرُوْتَ یَا نُوْرُ اِمْلَأْ اَجْوَانَا بِنُوْرِكَ یَا مَالِكُ یَا مُقْتَدِرُ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ مِنْ اَنْ تَكُوْنَ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

دیگر جس کو دک کی زبان وقت بات کرنے کے لُکنت کرے تو سورہ بنی اسرائیل کو مشک وزعفران سے لکھے اور دھوکر اس کو پلاوے بقدرۃ اللہ تعالیٰ فصیح زبان ہو۔

دیگر معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو اپنے کفِ دست پر سات بار لکھے ہر روز ایک بار زبان سے چاٹے فراموش نہ کرے کسی چیز کو ہمیشہ۔

دیگر قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے باسناد درست لکھے سورہ لیٰسین و تینوں قل و سورہ حشر و سورۃ القارعہ و سورۃ الملک کو اور پانی پاک سے دھووے وقت صبح ساتھ تین مثقال مصطگی اور دس درم سنگ شکر اور دو مثقال شہد سپید کے پلاوے اس دن روزہ رکھے جو زوال گزرے دو رکعت نماز گذارے ہر رکعت میں سورہ اخلاص پچاس بار پڑھے چالیس روز نہ گزریں کہ حافظ ہو اور اس آدمی کو چاہیے کہ برسوں میں ساٹھ سے کم ہو اور اس نوع کو بزرگانِ دین نے آزمایا ہے اور حافظ ہوئے ہیں۔

دیگر دعائے حفظ چالیس صبح پڑھے پہلے آفتاب کے نکلنے سے اوپر اس ترتیب کے اول تین بار سُبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار لیٰسین اور یہ آیت پڑھے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ وَكُنَّا فٰعِلِیْنَ ٥ دس بار پڑھے یَا رَبَّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَیَا رَبَّ عِیْسٰی وَاِبْرَاهِیْمَ وَیَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِیْ بِالْحَقِّ وَالْهِمْنِیْ وَارْزُقْنِیَ الْعِلْمَ وَالْفَهْمَ وَالْحِكْمَةَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ وَاكْرِمْنِیْ بِاَنْوَاعِ الْخَیْرِ قَرِیْبٍ غَیْرِ بَعِیْدٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

ایضاً واسطے حفظ کے اوپر کفِ دست اپنی کے لکھے معلم ملنجا اور جو کاغذ پر شب آدینہ کو لکھے اور آب رواں میں یا چاہ میں ڈالے اور ایک بار آیۃ الکرسی و سورۂ فاتحہ و چاروں قل پڑھے پانی میں ڈالے یا ہاتھ میں ہو جس نیت سے کہ ڈالے تمام ہفتہ نہ گزرے پوری ہو اور ڈال کر پیچھے پھرے تو پھر کر نہ دیکھے۔

دیگر قول ہے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی سورہ یٰسٓ کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیوے حفظ اس کو ایسا ہو کہ جو کچھ سُنے اس کو یاد رہے اور غالب آوے جس پر نظر کرے اور نظر مردمان میں عزیز و مکرم دکھائی دے۔

ایضاً سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور دھووے گلاب سے اور جس کسی کو کہ پلاوے کہ طبع اس کی کُند ہو سات روز پیوے طبع اس کی تیز ہو اور جو کچھ کہ سُنے یاد پکڑے خاصیت ان آیات کی یہ ہے حفظ زیادہ ہو اور یقین کو قوی کرے اور علم کو اس کے دل میں ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ کرے اور جو کوئی لکھے اوّل پنجشنبہ ماہ اول ساعت دن سے ظروف پاک میں مُشک و زعفران سے اور دھووے آب جوش سے اور پلاوے اور امساک کرے طعام سے اس روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے پلاوے دل کو روزہ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب کو پہنچے آیات یہ ہیں الٓمٓ ذَالِكَ الْكِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے اگرچہ بہت فراموش کار ہو وہ تمام نسیان اس سے جاوے آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔

ایضاً خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ ذہن قوی کرے اور دل کو زیرکی بخشے اور نسیان کو دُور کرے اور حفظ قرآن و علم و حکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف آبگینہ میں مُشک و زعفران سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز بعد نماز صبح کے پلاوے اس مراد سے مذکور ہوا ہے نفع پہنچے اور فائدہ بہت دے بفرمان خدائے عزّوجلّ آیت یہ ہے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى تا مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى۔

ایضاً حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے اور خدائے عزوجل سے حفظ قرآن کی دعا چاہے وہ نہ مرے جب تک کہ حفظ نہ ہو اور جو حاجت کہ چاہے حق سبحانہٗ تعالیٰ حاجت اس کی روا کرے دوسرے جو کوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے بعدازاں جو کچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش نہ کرے اور اس دعا سے حفظ زیادہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ حِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَوَائِحَ فَضْلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِيْ وَافْقِهْنِيْ فِي الدِّيْنِ وَاَحْيِنِيْ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَاَدَبًا كَامِلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِي الْعِلْمِ زِيَادَةً وَفِي الرِّزْقِ بَرَكَةً يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ایضاً واسطے حفظ کرنے قرآن کے شیخ الاسلام شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز سے منقول ہے کہ جس کسی کو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورۂ یوسف یاد کرو تو برکت اس سورۃ سے تمام حفظ حق تعالیٰ اس پر آسان کرے اور بھی ملائم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کسی کو نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اس کو نہ پہنچے اور اسی نیت میں اس جہان سے جاوے جو اس کو قبر میں رکھیں فرشتے آویں اور ایک ترنج بہشت سے لا کر اس کے ہاتھ میں دیویں وہ آدمی جو ابتدا کرے تمام قرآن شریف اس کو حفظ ہو فردا جو حشر ہو وہ حافظ ہو بوقت بعث، واللہ اعلم بالصواب۔

فضائل متفرقہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کہ حدیث کیا مجھ کو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو جبرئیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو میکائیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو اسرافیل خازن رب العالمین صلوٰۃ اللہ علیہ نے کہا باللہ العظیم حضرت صمدیت جل جلالہ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صوت و الحان یہ ندا سنی میں نے یا اسرافیل قسم ہے ساتھ عزت و جلال اپنے کی کہ بخشش میری اس مومن پر ہے کہ جس نے ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھی نزدیک ہوں میں تم گواہ رہو کہ میں نے تمام

گناہ اس کے بخشے اگر حق ہو اور اعمال نیک اس کے قبول کیے ہیں نے اور سیئات اس کے سے درگذرا ہیں اور سوگند یاد کرتا ہوں میں کہ زبان اس کی آتش دوزخ میں نہ جلاؤں اور اہوال و افزاع رستخیز اور عذاب گور اور سختی حساب سے رہا کروں ہیں اور گزرنا پل سراط کا اس پر آسان کروں ہیں، فردائے قیامت پہلے انبیا و اولیا سے مجھ کو دیکھے اور فرمان اس کا اس کے ہاتھ میں دوں جاننا چاہیے کہ اس حدیث میں چند مشکل ہیں

سوال: مراد اس حدیث سے اتصال کیا چاہتا ہے۔

جواب: استاد اپنے امام عمید مجید الدین قدرۃ المحققین عثمان عمر کاتب طبیب قدس اللہ سرہ سے سنا ہے میں نے معنی اس حدیث سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ درمیان بسم اللہ اور پڑھنے قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی عمل کے اعمال دنیا سے قصد نہ کرے اور دل کو کسی اندیشہ میں نہ کرے اور بھی بالمن اپنے کو اندر سے متغرق رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آوے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے ملے۔

سوال: بمجرد پڑھنے فاتحہ کے بخشائش کافر کی کیونکر درست آوے۔

جواب: کفر لغت میں ستر ہے یعنی ڈھانپنا، عرب شب تاریک کو کافر کہیں جو درست ہوا کہ کفر لغت عربی میں ستر ہے تاویل حدیث کی ایسی ہو کہ خداوند تعالیٰ پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہووے اللہ بخشش کرے اگرچہ وہ آدمی حق کو چھپاوے اور ظاہر نہ کرے۔

سوال: تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آوے کہ پہلے انبیاء و اولیاء سے حق تعالیٰ کو دیکھے۔

جواب: اندر اس کلمہ کے عدم کو مقدم رکھیں ہم اے بلقی وہ ثواب کہ جیسا قرآن میں آیا ہے وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ اَیْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ یعنی بہشت کو دیکھیں پہلے نبیاء و اولیاء سے اور وہ ایسا ہو کہ فردائے قیامت انبیاء و اولیاء کمر شفاعت کی باندھ کر درمیان عرصات کے پھریں اور گنہگاروں کی شفاعت کریں اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے خلاصی دلاویں اور پہلے اپنے سے بہشت میں بھجوا دیں یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آوے۔

دیگر خبر میں ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ خدائے عزوجل کے بندے ہیں کہ دنیا میں زندہ رہے عاقبت کو اور مرے عاقبت کو اور گور اور قیامت اور بہشت میں بعافیت کہا

ساتھ کس چیز کے کہا بہت کہنے سے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دیگر شیخ الاسلام فریدالدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ تفسیر امام ضحاک میں میں نے دیکھا جو کوئی چاہے اعمال اس کے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کیے جائیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ جو کوئی چاہے کہ نیکی اس کو دنیا و آخرت میں دیویں اور آتش دوزخ سے چھڑاویں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اور اگر چاہے کہ تمام احوال میں ثابت ہو اور دشمن اس پر فتح یاب نہ ہوں تو آیت پڑھے رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستوں کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور بعد ازاں اس پر لفظ مبارک کے چلے کہ جو اس کے پڑھنے کی آدمی مداومت کرے ساتھ دوستوں خدائے عزوجل کے جمع ہوں پس کس واسطے ... کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اس وقت۔ فرمایا جو کسی کی کوئی ... وہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند سالستہ آوے تو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ط دعائے مہتر زکریا صلوۃ اللہ علیہ اور مناجات میں یہی پڑھا جاوے کہ خدا تعالیٰ اجابت کرے اور پسر مانند یحیٰی کے اس کو کرامت کرے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سیوستانی کے آیا اور بہ نیت ایک فرزند کے منہ زمین پر لایا اور خدمت میں بیٹھا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدّعا کیا رکھے فرمایا جا اور اس آیت کی مداومت کر حق تعالیٰ تجھ کو فرزند شائستہ کرامت فرماوے پس اس آدمی نے مداومت کی خدا تعالیٰ نے اس کو فرزند عطا کیا کہ صاحب سجادہ ہوا کہ پائے پیادہ سترحج گذارے جو آدمی چاہیں کہ بوعدۂ نیک مرداں کے پہنچیں اور سرعرصات قیامت میں ہرگز ہرگز نہ دیکھیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط ایک آدمی بخارا میں فسق و فجور میں نہایت مشہور تھا اس کی نقل کی کہ ایک آدمی نے اس کو خواب میں دیکھا کہ درمیان اولیاء و دوستانِ حق کے کھڑا ہوا ہے اس کو ایک گونہ

حیرت ہوئی کہا کہ دولت اس رتبہ کی تو نے کہاں سے پائی اس نے کہا تفسیر کشاف میں
میں نے لکھا دیکھا جو کوئی اس آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ساتھ نیک مردوں کے رکھے
اور میں نے صدق دل سے پڑھا ہے حق تعالیٰ نے بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت قبول کی
اور میرے کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا اور فرمان ہوا نیک مردوں میں ہوں میں ۔
جو آدمی چاہیں کہ صحبتِ ظالموں کی سے نجات پاویں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا پس
اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستوں اپنے کے پہنچاوے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہو۔ اور
جو آدمی چاہے کہ ظلمت جمع نہ ہو واسطے دنیا و آخرت کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور جو آدمی چاہیں کہ شر شیطان سے امن ہوں اور اولاد ان کی شر ظالموں
سے امن ہو یہ آیت بہت پڑھے ۔ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۔
دیگر اور جو آدمی چاہیں کہ کافر اوپر ان کے غالب نہ ہوں یہ آیت بہت پڑھیں رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥

دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی
ایک بار قل ہو اللہ احد پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت ہو اوپر اس کے
اور اہل اس کی کے اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت ہو اس پر اور اس کے اہل بیت پر اور اس کے
ہمسائیگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل بنائے جاویں بہشت میں بنام اس کے اور جو
کوئی بیس مرتبہ پڑھے فردا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے آدے ایسا قریب کہ انگشت شہادت ساتھ انگشت
وسطی یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ پچیس سالہ اس کے بخشے جاویں اور جو کوئی دو سو
مرتبہ پڑھے گناہ پچاس سالہ اس کے بخشے جاویں اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے اجر چار سو شہید کہ
خون ان کا بہا ہے ہو اور گھوڑے بھی ان کے مرے ہوں اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور جو کوئی ہزار
بار پڑھے نہ مرے جب تک کہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یعنی خواب میں دیکھے گا ۔

قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی ہمیشہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حکم کرے خدا
تعالیٰ فرشتوں کو کہ واسطے اس کے بہشت میں ایک محل بنا کریں خشت زرد خشب نقرہ سے جو پڑھے

سورۂ اخلاص سے رک جائے ملائکہ بھی توقف کریں پس ملائکہ دیگر اس پر گزریں اور کہیں کس واسطے توقف کیا ہے صاحب عمارت کہیں نفقہ ہمارا موقوف رکھا ہے ہم نے بھی عمارت کو موقوف رکھا ہے جب تک نفقہ نہ پہنچے۔

دیگر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ کہا مجاہد نے آگے بھیجا اور اس مجامعت کرنے ساتھ عیالاں کے ایک ثواب ہے اور اس کے ہے کہ آگے بندے کے خدا کو یاد کرے اور خبر میں آیا ہے اور بھی ایسا دریافت میں نے کیا ہے کہ اس سے کہہ ہاتھ پھیلادے تو کہنا چاہیئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ط پڑھے اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا اور درمیان اس کے کچھ بات نہ کرے اور سیدھے ہاتھ جاوے اور بائیں ہاتھ نکلے اور ساتھ اپنوں کے زمی سے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحَلَّ النِّكَاحَ وَ حَرَّمَ السِّفَاحَ وَ رَزَقَنِيْ حَلٰلًا طَيِّبًا مقاتل نے کہا کہ وہ ہو کر مجامعت سے کوئی فرزند آوے اگر آگے تمہارے مرے شفیع ہو اور جو پیچھے مرے دُعا گو ہو۔

قول سوم۔ خواجہ امام نے کہا کہ وہ نیت نیک ہے کہ مومن کرے اور وہ اوپر چار وجہ کے ہے ایک یہ ہے کہ اپنا ماتھ اس حلال کے شہوت سے فارغ کروں میں تا حرام کی طرف رجوع نہ ہوں۔ دوسم نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری گردن پر ہے دل شہوت سے فارغ کروں تا حرام کی طرف نہ آوے سوم وہ کہ ایسا فرزند آوے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم وہ کہ اوپر اس غسل کے مجھ کو ثواب دیں۔

دیگر واسطے بآسانی قرار پانے حمل کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ سورۂ مذکور کو پوست میش غیر مذبوح یا پارہ کاغذ میں لکھے اور اس میں تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق کے ہو رکھے اور ریسمان سے باندھے اور عورت پہلو راست پر باندھے حمل قرار رہے اور بآسانی حمل کو وضع کرے۔ چاہیئے کہ بعد وضع دنے حمل کے فوراً تعویذ کو کھول کر زمین میں دفن کرے۔

دیگر واسطے ولادت مولود کے بآسانی | فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرُدُّ تُكُمْ مِّنْ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰہُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ آیات مذکورہ کو اوپر پوست کدو شیریں کے لکھے اور جس عورت کو دردزہ کا ہو اس کے بازوئے راست پر باندھے بآسانی وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا اِنْ کَادَتْ لَتُبْدِیْ بِہٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِھَا لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ جو عورت وضع کرے حمل و یا ولد اندر شکم کے مرے و یا اسقاط ہو جزع وفزع کرنے تو اس آیت مذکورہ کو مُشک و زعفران سے ظرف گلی پختہ رنگ زال میں لکھے در آب باراں سے دھووے اور اس میں جلاب شکر ملا کر اس عورت کو پلاوے صحت پاوے اور جزع وفزع اس سے دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ آیۂ مذکورہ کو پیالۂ گلی پختہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھو کر عورت کو پلاوے بعد ولادت کے جزع وفزع نہ کرے بفضل اللہ تعالیٰ شفا پاوے اور اس آیت میں شفا خاص مومنوں کو جملہ دردوں سے ہے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر جس عورت کے جب کہ حمل چار ماہ کا ہو تو اس عورت کو رُو بقبلہ سُلا وے اور اس کے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے اگر دختر حمل میں ہو اس کے لڑکا ہو جائے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مُحَمَّدًا اَفْتُسَمِّیْہِ اَنْتَ اَیْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔

دیگر آنا خلق کا واسطے خواستگاری دُختر کے جو کوئی سورۂ احزاب کو پوست آہو برہ یا طومار میں لکھے اور اپنے گھر میں رکھے مردم مناسب اور اہل اصلاح سے واسطے خواستگاری دختران اس کے گھر آویں۔

واسطے تسہیل ولادت اور واسطے اسقاطِ حمل کے تفسیر خلاصۃ المنہج میں سعید بن جُبیر نے عبداللہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہے کہ جو دفع حمل عورت کا دشوار ہو ان کلمات بابرکات کو لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَآ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ ط بَلٰغٌ ج فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ رَبِّ سَھِّلْ وَلَا تُعَسِّرْ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ اس کو دھوکر زن حاملہ کو پلادے وضع ہونا حمل کا آسان ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

دعا واسطے دردزہ کے | اور جس عورت کے دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد ہو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اٰھْیًا اَشْرَاھِیًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو جلد جنے گی اور درد موقوف ہوگا۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے | اور جو کوئی عورت بانجھ ہووے اور بچہ بھی نہ پیدا ہوتا ہو اس کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ط پھر اس عورت کی گردن میں باندھ دیوے۔

دیگر واسطے بانجھ عورت کے | چالیس لونگوں پر سات سات بار ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرٍ ایک ایک وقت شب کھالیا کرے اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور انہیں دنوں اس کا خاوند اس سے مباشرت کرے مگر اس عمل میں ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھاوے تو بعد اس کے پانی نہ پیوے اور کھانا نہ کھاوے۔

دیگر واسطے دفع اسقاط کے | جو عورت بچہ اسقاط کرتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لیوے اور اس پر نو گرہ لگادے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے اور ہر ہر گرہ کے اور اس کی کمر میں باندھے بچہ اسقاط نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے لڑکا ہونے کے | جو عورت سوائے دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذر

سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہ یَازَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا پھر کہے بحقِ مَرْیَمَ عِیْسٰی ابْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ بحقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پھر حاملہ اس کو اپنی گردن میں باندھے۔

دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے اور جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سائیں کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیوے اور دونوں چیزوں پر دو شنبے کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھ کر اوّل و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جاوے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب آخر نوبت پر پہنچے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے بچے کا دودھ چھڑانے تک۔

دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور دھو کر اُسے پلاوے بچہ بات درست کہے بفرمان خدائے عزّوجل۔

سلامتی بچہ جو کوئی سورۂ بلد کو لکھے اور طفل کے گلے میں باندھے کہ اوّل جنا ہو بے خوفی ہو اور سلامتی ہو نقصان سے اور جو دھووے اور پانی کے بدن میں ٹپکاوے حواس کا درست ہو اور اٹھان بچے کا اچھا ہو۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ ناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلے میں باندھے جملہ آفتوں سے امن ہو۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہا امیر المومنینؑ نے حسنؑ و حسینؑ کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ پس فرمایا اپنے بچوں کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم صلوٰۃ اللہ علیہ نے خاص اسماعیل و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی کے لیے کہے اُعِیْذُکَ کہنا چاہیے۔

تعویذ آبلہ پہلے اس سے کہ وہ علامت بچوں کو ظاہر ہو تپ پیوستہ اور جو کچھ کھادیں ان کو ناگوار ہو اور چاہے کہ آبلے تھوڑے نکلیں یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالین اس کے رکھے بفرمان خدائے عزّ وجل پھوڑے تھوڑے نکلیں اور سالم رہے۔

یا حفیظ ۷۸۶ یا حافظ

۵	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۵	۲

نوع دیگر اگر لڑکا روئے تو اس کے گہوارے میں یہ عزیمت باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالٰے تیر اور شمشیر اس کے روبرو کارگر نہ ہوگا وہ یہ ہے۔ یَا مُشَخِّ مُسَخْنَا مَنَّا مَنُوْنَ ۔

باب نہم

دربیان بازرکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے

واسطے بازرکھنے بردہ کو فرار ہونے سے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

آیت مذکورہ کو اوپر نانِ جویں کے لکھے اور اس پر روغن ڈالے بندہ گریزندہ اور زنان بے فرمان کو کھلاوے بھاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہے برکت اس آیتِ کلام مجید کی سے۔

ایضاً واسطے بازرکھنے چور وآبق اور منفرد وحیران ہونے میں ان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ۔

ایضاً جو کوئی بردہ یا چور بھاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر کاغذ کے لکھے اور دائرہ اس کا کھینچے اور درمیان اس کے نام چور یا بردہ کا لکھے اگر نام بردہ و چور کا معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اس کے مارے یا سوزن بزرگ بعدازاں باہر مکان کے ایسی جگہ کہ کوئی نہ دیکھے درمیان خاک کے مدفون کرے دزد گریختہ اور بردہ حیران ہو کر پھر آویں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حیران ہوکر واپس آنے چور وآبق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ جو چاہے کہ چور وآبق کو حیران کرے اگر نام جاننا ان کا منظور ہو تو قدرے مشک خشک کہنہ لیوے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اس پر کھینچے بعدازاں باہر جاوے کہ اس کو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکھے اور باہر اس کے آس پاس نام چور وآبق کا لکھے اور ایسی جگہ پر دفن کرے کہ جہاں آدمیوں کا گذر نہ ہو سارق وآبق حیران وسرگرداں ہو کر پھر آویں بحکم اللہ تعالےٰ۔

ایضاً واسطے پیدا لانے گم شدہ کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰى وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۝ الخ

ایضاً جس کسی کی چیز گم ہوئی ہووے یا غلام یا کنیز بھاگ جاوے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات مرتبہ سورۂ والضحیٰ کو پڑھے بعدہٗ یہ کہے : یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَآدَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ لَّہٗ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِہٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اَوْ عَبْدِیْ فُلَانٌ اَوْ اَمَتِیْ فُلَانَۃٌ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ پیدا ہو وہ ضالہ اور وہ بر بحکم اللہ تعالیٰ چاہیئے کہ عمل میں صادق اور متیقن ہو اور جو کوئی نماز نفل میں سورۂ مذکور کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت میں تین مرتبہ منہ اس کا روشن اور چمکنے والا ہووے اور عاقبت بخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ظاہر میں لانے کوئی چیز کے کہ لے گیا ہو نام اس گروہ کا کہ جن پر گمان ہو جدا جدا اس طلسم میں لکھے اور سب کو کاسہ آب میں ڈالے نام خائن اس چیز کا پانی کے اوپر تیر آوے۔ ۱۱ د

۹۹ط ۵۹ ع ۱۱ و ۱۹ ۹۹ ھ **الا ۱۹۲۹** ۱۱ ھا ط ک ۱۱ ط و حرام اور ح ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱

دیگر واسطے پیدا کرنے **چیز گم شدہ** یا چوپایہ کے **سورۂ والضحیٰ** کو مثل دائرہ کے اور درمیان جائے خالی کے نام گم شدہ کا لکھے اور اس **کاغذ** کو جائے بلند یا درخت میں لٹکاوے **اللہ** تعالیٰ کو منظور ہوگا تو وہ شئے گم شدہ آجاوے گی۔

دیگر دربیان جانب گم ہونے آدم و چہار پایہ کے

پس ساتوں روز کہا جاتا ہے اگر بروز شنبہ غائب ہو تو جانب غروب تلاش کرے چاہیئے کہ سات روز میں پیدا ہو یا نویں روز آوے اور اگر یکشنبہ کو غائب ہو طرف مشرق کے دیکھے جو اول روز ہاتھ نہ آوے تو آٹھویں روز ہاتھ آوے اگر سہ شنبہ کو غائب ہو طرف جنوب کے دیکھے نویں روز ہاتھ آوے ورنہ تلف ہو اور اگر چہار شنبہ کو غائب ہو طرف شمال کے دیکھے تیسرے روز ہاتھ آوے ورنہ بعد دیر کے ہاتھ آوے اور ضائع نہ ہو بحکم اللہ تعالیٰ اور اگر پنجشنبہ کو غائب ہو طرف مغرب کے دیکھے دوسرے روز ہاتھ آوے بہتر ورنہ بعد سہ ماہ کے ہاتھ آوے کہ اس کے ہاتھ آنے سے بہت خوشحالی ہو اور اگر جمعہ کو غائب ہووے ضائع نہ جاوے آخر ہاتھ آوے طرف جنوب کے دیکھے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر لاوے قدرے آٹا گیہوں کا اور اس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر کسی کو اس میں سے تھوڑا سا

دیوے کہ غلولہ کرے اور کھلاوے جس آدمی نے کر اسباب چرایا ہووے منہ اس کا خشک ہو اور لعاب اس سے باہر نہ آوے اور غلولہ نہ کر سکے۔

دیگر واسطے گم شدہ و گریختہ کے | ہزار بار شب کو یا دن کو پڑھے وہ گم شدہ و گریختہ پھر آوے یہ ہے یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بعد دس یا بیس بار جو دعا پڑھی ہو نام اس چیز کا لیوے جو ہو فلاں یا اسپ یا شتر یا بردہ یا رخت جو کچھ ہو۔

دیگر واسطے حاضر لانے گئی ہوئی چیز کے | دو آدمی مقابل بیٹھیں ہر ایک دو دو تیر ہاتھ میں کریں ایک ایک تیر ہاتھ میں اور ایک ایک اندر کف دست کے لیویں درمیان انگلیوں کے اور سوفار کے وہ دو تیر وصل کریں تا تیر یکدگر درمیان چار تیر کے کشادہ رکھیں دونوں آدمی سورہ یٰسٓ پڑھ کر فرما دیں کہ ایک ایک اہل تہمت کے آویں اور ہاتھ درمیان ان تیروں کے رکھیں دور ہو دیں جو کوئی چور ہووے چاروں تیر وقت ہاتھ رکھنے اس کے کے مل جاویں اور ہاتھ پکڑ لیں اس طرح تجربہ ہوا ہے۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی فضیلت اس کی بہت ہے جو کوئی اس کو واسطے گم شدہ چارپایہ یا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالیٰ اس کو بآسانی اس کو پہنچاوے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآءُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْجَنَّةُ جَنَّتُكَ وَالنَّارُ نَارُكَ وَالْبَحْرُ بَحْرُكَ وَالْمَشْرِقُ مَشْرِقُكَ وَالْمَغْرِبُ مَغْرِبُكَ اَللّٰهُمَّ ضَیِّقْ عَلٰی فُلَانٍ الْاَرْضَ بِرُحْبَتِیْ وَتَجْعَلْنَا عَلَیْهَا ضَیِّقٍ مِنْ مَسْلَكِكَ حِیَلَ لِیَهْتَدِیَ مِنْ ضَلَالَتِهٖ وَتَرُدُّ الضَّالَّ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهَا كَانَتْ مِنْ رِزْقِكَ وَعَطَآئِكَ یَا كَثِیْرَ الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَقْصُمُ اَبَدًا وَلَا یُحْصِیْهِ غَیْرُكَ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے | قفل لیوے اور سات دفعہ سورہ یٰسٓ تا من المکرمین پڑھے اور آخر نام

بردہ گریختہ کا یاد کرے اور قفل کو باندھے اور درمیان سبوئے پانی کے ڈالے بامر اللہ گریختہ
سرگرداں ہو کر پھر آوے۔
دیگر جو کوئی سورہ والعادیات کو لکھے اور بازوئے بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے۔
دیگر جو کوئی یہ آیت نانِ جویں پر لکھے اور کھلاوے بردہ گریزندہ یا اس عورت کو جو اپنے خاوند سے آرام
نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز رہے اور عورت خصلتِ بد چھوڑے آیت یہ ہے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت پڑھے اور درمیان پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے البتہ مفرور
پھر آوے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتَابٍ اِنَّ
ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ۝

دیگر پھر آنا گریختہ کا بعد از نماز عشا کے چالیس بار والضحیٰ کو پڑھے اور اٹھے ہر چہار گوشہ
گھر میں بانگ نماز و اقامت کہے البتہ مفرور پھر آوے۔
دیگر ہر چہار طرف بانگ نماز و اقامت کہے اور ہر شش جہت میں ایک بار یہ آیت پڑھے۔
آیت یہ ہے: اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا
مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ البتہ بھاگا ہوا پھر آوے۔
دیگر جس کسی کا بردہ بھاگے تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری بنام ابویوسف قاضی کے ثبت
کرے اور کپڑے میں گرہ باندھ کر رکھے جو بردہ آجاوے انہیں دو مہر کی شکر لیوے اور
کو ران کے منہ میں کرے۔ مجرب ہے۔
دیگر جس کسی کا بردہ بھاگ جاوے دعائے امام رضاؑ بارہ مرتبہ پڑھے بکرم و فضل خدائے
عزوجل اسی نزدیکی میں آوے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ وَعَوِّضْنِیْ بِمَا ھُوَ خَیْرٌ مِّنْ ذٰلِکَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے ہزار بار کہے اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ تحقیق پھر آوے آزمودہ ہے

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے سورہ والضحیٰ کو کاغذ گول میں لکھے اور باہر دائرہ کے چار کنج
کاغذ میں ہر ایک میں نام امیر المومنین ابابکر صدیقؓ و عمرؓ و عثمانؓ

وعلی رضی اللہ عنہم اجمعین لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر پیچیدہ کرے اور درمیان سیپارہ قرآن کے رکھے اور جس جگہ کہ خوابگاہ بردہ کی ہو نیچی طرف رکھے امید یہ ہے کہ بردہ گریختہ پھر آوے ۔

دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جس کسی کا بردہ بھاگ گیا یہ آیت لکھے اور بھونگی میں رکھ کر موم سے مہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آجاوے وہ حقہ اور کاغذ اس کے آگے کھولے آیت یہ ہے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

دیگر واسطے بازگشت مفرور کے اگر کوئی آدمی مفرور ہو گیا ہو ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دباوے جب گم شدہ پلٹ آوے اسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابہ کرامؓ اور ابراہیم ادھم کا کر کے تقسیم کرے اور بجائے فلاں کے نام مفرور کا لکھے ۔

آبابکر ۔ ابراہیم ادھم
الٰہی بحرمت و برکت
این بزرگان
فلاں گریختہ
باز آید
عمر ۔ عثمان ۔ علی ۔ شکر گنج ۔ بحق العتق ۔ ؟

دیگر واسطے چیز گم شدہ کے ۔ جو کوئی چیز کھوئی جاوے تو پڑھے یَا حَفِیْظُ ایک سو انیس بار بدون زیادتی اور کمی کے اور یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایک سو انیس بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو پھیر لاوے گا ۔

دیگر واسطے بھاگنے غلام کے اور جس کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو لکھے اوپر کاغذ کے یہ دعائیں اور اس کو کسی چیز میں اندھیری کوٹھری کے اندر دو پتھروں کے بیچ میں دبا کر رکھے اللہ چاہے گا تو سات روز نہ گزریں گے کہ غلام بھاگا ہوا آجائے گا تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتیں اور دعائیں یہ ہیں اول سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی کو لکھ کر پھر یہ دعا لکھے ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ فَاجْعَلْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْهِمَا عَلٰی عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَضْیَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰی

يَرْجِعَ إِلَىٰ مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور پھر یہ دعا لکھے أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ اور پھر یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ آخر تک اور دم کرے اس کاغذ پر اور داب دے اس کاغذ کو اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں اندر سات روز کے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا آجاوے۔

دیگر واسطے دریافت حال گم شدہ کے جزریؒ نے نقل کیا ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جائے یا لونڈی غلام بھاگ جاوے تو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اس کے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ هَادِي الضَّالِّ وَرَادِّ الضَّالِّ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔

دیگر جس کسی کو خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات روز ہر روز ستر بار کہے دعا یہ ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ الْمُجِيبُ ابھی سات روز تمام نہ ہوئے ہوں کہ مصالح اس کے تمام ہوں روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو۔

دیگر واسطے دفع چوری کے صاحب اتقان نے ابن عباسؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا آخر سورۃ تک پڑھا کرے امن رہے گا چور سے یعنی اس کو پڑھتا تو اس کے گھر میں چور سے امن رہے گا۔ جو کوئی وقت شب اس کو پڑھ کر اپنے گھر پر پھونک دیا کرے اور کوئی کہیں سے کوئی مال لاوے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس مال کو چوری سے نگاہ رکھے گا۔

نوع دیگر خاصیت سورۂ والضحیٰ کی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز میں اندر شان نزول سورۂ والضحیٰ کے کہتے ہیں کہ اگر جاتی رہے تیری کوئی چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورت کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے

سر کے چو گرد پھراوے پھر تمام ہونے پر یہ اسم پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَمَسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ اِبْرَمًا صَبْرَمًا مَعْرَصًا یعنی سات سات بار پڑھ کر دستک دیوے تو گیا ہوا مال قسم چوپائے وغیرہ سے پھر ہاتھ آجاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور بہت سا تجربہ کیا ہے۔

درباب چوری گئے ہوئے اور گمشدہ دیگر بختہ کے

حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کی کوئی چیز غائب ہوگئی ہو پس آبدست کرے اور (دیہی بشرح)

دو رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھاوے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیَ الضَّالِّ وَرَآدَّ الضَّالَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق غائب شدہ پیدا آوے۔

دیگر جو کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گذارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکفرون چار بار جو سلام دیوے سر سجدے میں رکھے اور ایک سو تیرہ بار کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَبَّتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُظْھِرَلِیْ مَسْرُوْقَتِیْ۔ خدائے عزوجل وہ چیز گم ہوئی ساتھ اس کے پہنچاوے

دیگر جو نماز عشا کی گزارے اور پانی میں ہاتھ رکھ سووے خواب میں دیکھے کہ آکر خبر کرے کہ کالائے فلاں تیرا آدمی رکھتا ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوْتَ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَائِمُ یَا خَبِیْرُ اجْعَلْنِیْ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دیگر واسطے گم شدہ کے تین بار کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ سورہ یٰسٓ پڑھے۔

دیگر جس وقت کہ گم ہو سورہ والعادیات کو پڑھے فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو۔

دیگر حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ نقل کرتے ہیں کہ میں نے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے کہا کہ کئی بردے بندی میں آئے ہیں اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور ایک خادم یعنی لونڈی اور غلام ان سے مانگو یہ کچھ بعید نہیں اور اس کا مضائقہ نہیں۔ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بموجب فرمودہ حضرت علی علیہ السلام کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئیں حضرت

اس وقت گھر میں تشریف نہ رکھتے تھے فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے یہ حقیقت اور موجب اس وقت کے آنے کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر پھر گئیں جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے محل مبارک میں رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ حضرت فاطمۃ الزہرا آپکے پاس آئی تھیں اور ایک خادم مانگتی تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے تشریف لائے یہ دونوں باہم لیٹ رہے تھے آپنے جامہ خواب میں آنحضرت کو دیکھ کر چاہا کہ اٹھیں اور جدا ہو دیں کہ آپ نے فرمایا کہ جگہ سے مت ہلیو اور جس حال میں ہو اسی پر رہو یعنی باہم لیٹے رہو دونوں حکم حضرت کا بجالائے اور لیٹے رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے اور پاؤں مبارک اپنے دونوں کے بیچ میں پھیلا دیئے حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ اثر راحت اور فرحت ان قدموں مبارک کا اپنے سینہ اور پشت میں پاتا تھا میں پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روئے مبارک اپنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو آئی تھی میرے گھر واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان کو بھیجا تھا کہ ان کو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے۔ جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز سکھا دیتا ہوں کہ یہ خادم اور لونڈی سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ تم جس وقت لیٹا کرو اور اپنے بستر میں آیا کرو اس وقت تینتیس ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ فی الحال اس کے پڑھنے میں مشغول ہو گیا میں اور بعد اس کے کبھی اس ورد کو نہیں چھوڑا میں نے۔ لوگوں نے پوچھا کہ شب صفین میں بھی کیا نہیں چھوڑا یعنی اس رات کو ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی یاد اس ورد کی کیونکر رہی حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رات بھی یہ ورد میں نے نہیں چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اوّل شب رات میں فراموش کیا تھا میں نے پھر آخر شب تدارک اس کا کیا اور پڑھا پس یہ تین کلمے کہ تلقین کیے گویا غذا عارفوں کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔

باب دہم

واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ ، دفینہ قدیم اور فتح یابی اوپر ولایات کے

واسطے فتحیابی اوپر خزانہ کے اور معلوم ہونا اس کا سورہ کہف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ

ایضاً جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہیں کہ کہاں ہے اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ آیت مذکور اس پر پڑھے اور کپڑے میں لپیٹ کر بالیں میں رکھے اور جانب پہلوئے چپ خواب کرے اور بعد ازاں جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے دعا یہ ہے یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ یَا دَلِیْلَ کُلِّ حَائِرٍ عِنْدَ کُلِّ ضَالَّةٍ اَرْشِدْنِیْ بِکَرَمِكَ مَا اَطْلُبُ جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پاوے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے فتحیابی کشور کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ سبا میں کہ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ؕ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو میں لکھے اور پوست شیر میں پیچیدہ کر کے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتحیاب ہو حاجت اپنی پر بعون اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتحیابی اوپر کشور اور دفینہ کے سورۃ الملک میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ الخ چاہیئے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیتِ مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مذکور کو سات سات مرتبہ در شب جمعہ بدیں کو چار رکعت نماز میں بعد فاتحہ کے ہر رکعت میں ہے وہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا میں طلب مطلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح کشور اور دریافت حال گنجینہ دفینہ اور سحر وغیرہ کے۔ سورہ شوریٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو پوست گربہ سفید میں کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آب ہندبا یعنی کاسنی ہندوی سے اور اس میں ملاوے صبر سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی ڈالے پھر اس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے صوف لال میں اور باندھے گردن خروس سپید میں کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں روز سہ شنبہ ساعت اوّل میں کرے پھر اس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس جگہ پر چاہے چھوڑ دے وہ محل طلب پر کھڑا ہو اور کھودنے نہ پائے دلول خود کرتی بعد کرتی اور جُدا نہ ہونے پاوے پھر اس کو پکڑے دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ چھوڑ دے اور اس جگہ کو نہ چھوڑے پس کھودے اس جگہ پر پاوے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ

باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۔

دیگر جس کسی نے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کر دی ہو چاہیئے کہ دھونی دیوے جگہ مذکور میں اور آیت مذکورہ کو کاغذ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور ہر چہار گوشہ دیوار مکان میں وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھ کر صحن گھر میں لٹکا دے خواب میں یا بیداری میں جگہ دفینے کی کوئی اس کو بتلائے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اس جگہ سے کوئی نکال کر لے گیا دوسری جگہ دفن کیا ہے۔

دیگر واسطے ظاہر لانے خبایا و کنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ

عُلَمَآءُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔

دیگر جو چاہے کہ ظاہر لاوے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا وسحر کو تو لیوے خروس زنگار چشم اور اس کے سر پر دو تاج ہوں اور اس کو اوپر برگ سپندان سوغتنی یا اوپر ورق تور کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑا کپڑا دختر نابالغ اور ناکتخدا اور سوت کاتا ہوا ہاتھ اسی لڑکی غیر بالغ کا اور اس خروس کے بازد میں باندھ کر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے بروز یکشنبہ وقت زوال وہ خروس بجائے گنجینہ مدفون کے جاکر کھڑا ہو پھر اس کو پاؤں تول سے کھودے۔

ایضاً اور دعوات بونی میں ہے کہ خروس سپید یا دو تاج ہو تمام سورۂ شراء کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار میں بروز یکشنبہ بساعت مشتری لکھے اور وہ مکتوب گردن خروس میں باندھ کر رہا کرے وہ بجائے دفینہ جا کھڑا ہو پھر اس جگہ کو پاؤں سے کھودے وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔

ایضاً واسطے ظاہر کرنے سحر کے سورۂ انفطار میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ الخ سورہ مذکور کو آب تازہ پر پڑھ کر دیوار دن مکان پر جہاں کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کہ فلاں جگہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہنچاوے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معلوم ہونے دفینہ کے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَهْلِهَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظروف نو میں سیاہی سے لکھے اور آب باراں سے دھووے اور جہاں پر گمان ہو اس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر علاج سحر حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور حضرتؐ اس کے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعض کہتے ہیں چھ ماہ بیمار رہے غرض یہاں تک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی۔ اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا کہ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس رسولؐ کو کیا بیماری

ہے اس نے جواب دیا کہ اسس کو جادو ہوا ہے پھر اس پہلے نے پوچھا کہ اس پر جادو کس نے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کہ کس چیز میں کیا ہے اس نے کہا اس کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان کی زہ کی سی بارہ گرہ دے کر اور کھجور کے غلاف میں رکھ کر دروازے کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے ۔ پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اس کنویں پر گئے اور اس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اسس جادو کو نکالا تو اس کے اندر حضرت کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اس میں سوئیاں چھدی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اس میں سے نکالتے تھے آنحضرت کو آرام ہو جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اس واسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لے کر نازل ہوئے اور کہا ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اس پر دم کرو اسس کی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جاویں گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت میں آیا ہے کہ کعب احبارؓ کہا کرتے تھے کہ اگر نگاہ نہ کرتا میں صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے کتّا یا گدھا بنا ڈالتے یعنی یہودی میرے مسلمان ہونے کے سبب ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح و شام اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجھ کو آدمیت سے کھو دیتے مگر حق تعالے نے مجھ کو اس کی برکت سے ان کے شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُہُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّاَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا یَحْتَقِرُ جَارُہٗ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ اس کا ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا جمیع بلیات سے اور جادو سے امن میں رہے گا۔

دیگر واسطے دفع جادو کے ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے تو شفا پاوے۔ وہ دو آیتیں ہیں سورۂ یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیات سورۂ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ تک اور ایک آیت سورہ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَّلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔

باب یازدہم

واسطے دفع دابہ موذیہ مکان و گھر سے و ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلّہ سے

واسطے دفع مار و کژدم و کیک و پشہ کے گھر سے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ظرف پیتل میں آیت مذکورہ کو لکھے اور شیرہ برگ زیتون یا برگ خردل سے دھووے اور گھر میں اور اندر مکان کے در و دیوار میں چھڑکے مار و کژدم و کیک و پشہ مر جاویں اور بروز پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ میں دفن کر دے تو یہ کیک و پشہ باہر جاویں باذن اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع سوس کے غلّہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم کے کالا سے | فرمایا اللہ تعالےٰ نے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ آیت مذکورہ کو اوپر سفال گلی پختہ نو آب رسیدہ کے لکھ کر ہاتھ دختر نابالغ بکر سے اندر غلہ و خرما و انگور کے ڈلوا دے سوس و کرم و دیگر آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشۂ باغ میں دفن کرے اس باغ میں خیر و برکت زیادہ ہو۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْكُمْ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِیْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْكُمْ وَیُلْقُوْۤا اِلَیْكُمُ السَّلَمَ وَیَكُفُّوْۤا اَیْدِیَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا طشت نحاس سپید یعنی بھنکار سپید گول کہ مائل زردی ہو یا طشت آہن میں جلا دادہ ہو آیت مذکورہ کو لکھے اور عرق برگ زیتون یا شیرۂ برگ خردل سے دھووے اور وہ مکان میں چھڑکے اس مکان سے دابہ موذیہ نکل جاویں باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع سوس غلہ و خرما و انگور و دفع موش کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو اوپر چار کالا ٹھیکری کر اندر آب رواں سے باطہارت لی ہو لکھے اور ہر گوشہ میں ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈال دے غلہ یا خرما یا انگور میں اور کھیت میں ڈالے تو موش زراعت میں نقصان نہ پہنچا دیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر مار و کژدم اور جوزیاں و مضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر دزد و دشمن مکان و کشتی کے فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَي الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ جو کوئی سواری کشتی یا گھر یا سفر یا منزل میں فرود آوے وقت فرود آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کرکے منہ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اس کو کشتی و منزل و گھر میں شر مار و کژدم و حشرات موذیہ و شرور دشمن سے بے خوف رکھے گا اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّا يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرَةِ الْبَحْرِ وَمَا دِهٖ وَخَلَقَ اَصْنَافَ عَجَائِبِ الْكِفَايَةِ يَا كَافِيْ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا مُجِيْبُ دَعْوَةَ مَنْ دَعَاهُ يَا مُنِيْلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ اِلَّا اَنْتَ۔

ایضاً واسطے دفع ملخ و ملخہ و مورچہ اور جو جانور نقصان زراعت و باغ کا کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَاۗءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ اور جو کو سورہ مذکور کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھ کر اور لکڑی زیتون میں لپیٹ کر ہر چہار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ و ملخہ و مورچہ و موش اس جگہ سے نکل جاویں اور نقصان نہ کریں بحکم اللہ تعالیٰ۔

علاج برائے دفع سختی چارپایہ۔ بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ جب سختی پہنچے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اُٹھاوے تو چاہئے کہ اس آیت کو اس کے کان میں پھونک دے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ف طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے کہ انس بن مالک نے روایت کی ہے کہ جس کی لونڈی یا غلام شوخی اور مالک کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے شوخی اس کی دور ہو جاوے اور لونڈی اور غلام اور بچے فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

دیگر واسطے دفع مچھر کے درخت گودار با ٹھر مع جڑ ڈوری میں باندھ کر الٹا یعنی درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان میں یہ درخت لٹکے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں مچھر ہرگز نہ آویں گے اس کا بارہا اس فقیر نے تجربہ کیا ہے شانِ خدا ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک آویزاں رہے گا اوپر کی شاخ خشک ہوتی جاوے گی اور نیچے سے شاخ نکلتی آوے گی دو تین سال تک یہی کیفیت رہے گی ہرگز خشک نہ ہو گا۔

ایضاً واسطے دفع مضرتہا و شرہا و فسقہا و مار و کثردم و دیو و پری و سحر و کرم غلہ و سرقہ و احتلام واسطے دفع مار و کثردم کے جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو کاٹنے ان کے سے اور دشمنوں سے اور راہ گم نہ کرے۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ نمل کو پوست برہ آہو یا کاغذ میں لکھے اور صندوق میں رکھے مضرتِ کرم سے محفوظ ہو خواہ رخت اس صندوق سے دور ہو۔

ایضاً اور جو کوئی سورہ نبا کو کاغذ یا جامۂ سفید میں لکھے اور اپنے پاس رکھے بے خوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اس پر نہ ہو جس کے پاس ہمیشہ یہ سورت ہو۔

ایضاً واسطے دفع دیو پری کے۔ جو کوئی سورۂ احزاب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو شیطان سے بے خوف ہو۔

ایضاً جو کوئی سورۂ حجرات کو لکھے اور باندھے اس کے جو آسیب دیو میں مبتلا ہو وہ امن ہو اس کے شر سے بعد ازاں دیو اس کے نزدیک نہ آوے جب تک کہ یہ سورۃ اس کے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اس گھر میں نہ آوے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفوں سے۔

ایضاً اور جو کوئی وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔

ایضاً اور اس کے لیے جس کو آسیب پری دیا نظر آدمی کی ہو تو اوپر شبوئے پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہہ میں لے جاوے وقت شب اور اس پانی سے وقت شب سر دھوئے اسی طرح کرے صحت ہووے۔

ایضاً باہر لانا سحر کا۔ جو کوئی سورۂ شوار کو لکھے اور گردن خروس سپید میں باندھے اور چھوڑ دے جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اس زمین کو کھودے یا اس پر جا بیٹھے۔

واسطے دفع کرم غلّہ کے وسوائے اس کے جو کوئی آیۃ الکرسی کو اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ میں رکھے کرم نہ پڑے اور برکت ہو اس میں۔

ایضاً اور جو کوئی یہ آیت مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ اوپر سفال کے لکھے اور انبار غلہ یا خرما و مویز و اجناس دیگر میں لڑکی باکرہ سے ڈلوائے کوئی کرم نزدیک نہ جاوے اور نہ کوئی آفت پہنچے اور اگر یہ سفال خزانہ و باغ و کشت میں رکھے برکت ہو اور اچھا اُگے۔

ایضاً دفع شراب جو کوئی سورۂ مومنون کو جامہ میں لکھے اور اس شخص کے باندھے جو شراب خور ہو اور شراب خوری ترک نہ کر سکتا ہو بامر اللہ توفیق پاوے کہ بوئے شراب سے بھاگے اور کلّی تائب و نادم ہو۔

ایضاً واسطے دفع عادت سرقہ و زنا و گریز پا کے جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو میں لکھے اور اس کے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکور کرتا ہو بالکل دفع ہوں۔

ایضاً واسطے دفع احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر شب پہلے سر تکیۂ خواب پر رکھنے سے پڑھے احتلام و جنابت سے امن ہو اس شب کو تا صبح۔

الیضاً واسطے دفع موش و پشہ وغسک و زنبور و مورچہ | دفع موش۔ دو شرابہ لادے اور یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت میں چاروں گوشہ پر گاڑے موش دفع ہوں دعا یہ ہے۔ عَقَدْتُ سِنَانَ الْفَارِ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ مِنَ الدِّيَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ وَاُمَّتِهٖ وَيَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

الیضاً واسطے دفع پشہ وغسک کے | پارہ ریگ دریا کی لادے اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد ڈالے پشہ وغسک اس جگہ سے چلے جاویں دعا یہ ہے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ اُسْكُنْ بِاللّٰهِ دِيْنُكَ وَمَالُكَ وَزَوْجُكَ۔

الیضاً حدیث میں آیا ہے جو نقصان پہنچاوے تجھ کو پشہ پس لے ایک پیالہ پُر از آب اور پڑھ اس پر یہ آیت وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ فَاِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ وَاَذَاكُمْ پس اس پانی کو گرد بگرد اپنے فرش کے چھڑکے رات کو ان کے شر سے امن ہو۔

الیضاً واسطے دفع زنبور کے | قدرے نمک کو آب کرے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین بار کہے اِہْبِطُوْا شَرَابًا اَوْدِیْ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ کے اس جگہ سے جاوے ایک ہفتہ میں تمام اس جگہ سے چلے جاویں۔

الیضاً واسطے دفع مورچہ کے | اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانہ مورچہ میں ڈالے کہ وہاں سے چلی جاویں آیت یہ ہے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

الیضاً واسطے دفع گزیدگی کژدم کے | جس کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہ

ڈنگ ماری ہوئی کی مالش کرے اور سورہ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پاوے۔
دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی مارے ایک پکڑنے والے کو خدا تعالیٰ صحیفہ اس کے سے سات گناہ محو کرے اور ابن مسعود نے کہا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی زنبور کو مارے بنام اس کے لکھی جاویں سات نیکیاں اور پاک کیا جاوے سات بدی سے اور جو کوئی مارے ایک دفعہ گویا مارا ہو اس نے ایک کافر اہل حرب سے۔

ایضاً واسطے حفاظت چہار پایوں کے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ انعام کو لکھے اور گلوئے چہار پایہ اسپ و شتر و سوائے اس کے میں باندھے جملہ آفتوں و زحمتوں و علتوں سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت و سلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہووے اور جو زحمت کہ چہار پایوں میں حاصل ہوتی ہے تمام سے امن ہو جبتک کہ وہ تعویذ اس کے گلے میں ہو۔

ایضاً واسطے دفع ہوام و دابہ موذیہ کے سورۃ البیّنہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ جس جگہ و مکان میں کہ ہوام موذیہ ہوں اس آیت کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھو کر اس مکان و جگہ میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ و بکرمہ دفع ہوں۔

ایضاً واسطے دفع جانوران خزندہ زمین کے سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ الخ جس مکان و جگہ میں ہوام موذیہ ہوں سورۂ مذکور کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھووے مکان سے بدر ہو دیں۔

ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ کے مکان و گھر سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَ اَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ اَوَ اَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ آیات مذکورہ کو اول روز ماہ محرم کے کاغذ میں لکھ کر آب چاہ سے دھووے اور گوشہ ہائے گھر میں ڈالے کل دابہ موذیہ مکان سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع کیک و پشہ کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آیات مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روئیں یا مس میں اور پانی زبرہ سے کہ کہ زبرہ وقت عشا کے ناصیہ پانی میں تر کیا گیا ہو دھووے بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہاں کیک و پشہ بہت ہوں چھڑکے کہ سب مر جاویں اور دفع ہوں اور اس میں اسرار بہت ہیں۔ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى وَلَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

دیگر اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کر کے آوے تو اس وقت اس کی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اس کی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش بھی ہو جاوے گا فقیر نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے | گر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیان نقصان کرتے ہوں تو چاہیئے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کر کے چاروں کلیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کھیت کے کونوں میں دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں نام اس جانور کا کاغذ میں لکھے جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورے میں یہ کاغذ بند کر کے بیچ میں کھیت کے اس آبخورہ کو گاڑ دے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورے میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے | جس کسی کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر کھایا کرے تو اس کے شر سے مقر امن میں رہے گا۔ آیت یہ ہے إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

دیگر واسطے شیطان اور جن کے جو گھر میں پتھر ڈالتا ہو | اگر مکان پر جن کا اثر ہووے تو

اس مکان میں اس پانی کو چھڑک دیوے تو اس مکان سے وہ جاتا رہے گا سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیت اور سورہ جن پانی پر پڑھے۔

دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلیں لوہے کی لے کر اس آیت کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے موقوف ہو جاویں مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا۔

دیگر واسطے دفع نقصان کے اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جاوے تو یہ کلمات کہے حق تعالیٰ اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز دیوے گا دعا یہ ہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْنِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ابو سلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان ہووے اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کے عوض بہتر چیز اس کو دیوے گا۔ ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابو سلمہ سے بہتر مجھ کو کون خاوند ملے گا پس چند روز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اس وقت میں نے جانا کہ یہ اس کی برکت سے ہے اور اس کا اب ظہور ہوا۔

دیگر واسطے کاٹنے سانپ کے مسلم نے روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ چند صحابہ ایک مکان پر گئے اتفاقاً اس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا ان لوگوں نے ان سے علاج کے واسطے کہا انہوں نے کہا اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہم کو کیا دو گے غرضیکہ ایک گلہ بکریوں کا ان سے ٹھہرا اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ سب تیس بکریاں تھیں آخر ان صحابیوں میں سے ایک شخص نے جا کر سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا اسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا۔ پھر صحابہ نے آن کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ قصہ تمام بیان کیا۔ حضرت نے فرمایا تم نے خوب کیا لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورہ تعویذ ہے پھر فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کر لو اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں مقرر کرو مگر اس میں شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسرے فریب نہ کرے۔

دیگر کاٹنا عقرب کا روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم

کی انگلی میں نماز پڑھنے میں ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جب کہ آپ نے نماز سے فراغت فرمائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تجھ کو نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت میں سے پھر ایک برتن میں نمک پانی میں گھول کر انگلی اس میں رکھ دی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت میں اس کا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت موثر ہیں۔

دیگر واسطے دفع وبا کے حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر ان کے جو تم سے پہلے تھے پھر سنو تم جس وقت اس بیماری کو کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اس زمین میں جو واقع ہو اسی زمین میں کہ جس میں تم ہو پس نہ نکل جاؤ اس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم میں لکھا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ گناہوں کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر میں تم سنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانے کا کیونکہ قصداً اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا درست نہیں ہے اور اگر اس شہر میں طاعون آوے جس میں تم ہو تو اس شہر سے بھاگو بھی نہیں کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعضی حدیث میں آیا ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے۔

اسناد ناد علی مع ترکیب کے نَادِ عَلِيًّا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ + كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي + بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ جو کوئی گرفتار اعداء ہو سات بار اس کو پڑھ کر طرف ان کے پھونکے وہ مقہور ہوں اور جو کسی کو کسی سے خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہوں گے اور جو کسی نے کسی پر سحر کیا ہو اور خلاص نہ ہوتا ہو تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اس پانی سے غسل کرے سحر باطل ہو جاوے اور اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو مشک و زعفران سے آوند چینی میں لکھے اور دھو کر پلاوے صحت پاوے اول بارہ بار اوپر پانی کے

پڑھے اور پلاوے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین میں ستر بار پڑھے البتہ فہم اور یاد اشت کامل ہو خاصیت یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سو بار پڑھے البتہ دست تنگ نہ ہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور خاصیت یہ کہ واسطے بغض و اختلافات و عداوت درمیان دو آدمیوں کے تین روز تینتیس بار پڑھے اور واسطے محو ہونے عدو کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے شجاعت و دفع جن اور آسیب کے بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفائے بیمار سخت کے کہ اطبا اس کے معالجہ سے عاجز آویں ستر بار اوپر پانی باراں کے پڑھ کر بیمار کو دیدے البتہ شفا پاوے واسطے ذلت اعدا و دفع ان کے کہ چھ روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان و طغیان کے دس روز ہر روز ہزار نوبت پڑھے تو شر دشمن سے بے خوف ہو خاصیت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو چالیس روز ہر روز چھیا سٹھ بار پڑھے مہمات اس کے سب بر آویں چاہیئے کہ اعتقاد صادق ہو تاکہ پڑھنے ان کلمات شریف سے مستفیض ہو واللہ اعلم اور خواص ناد علی کے بہت ہیں اور اگر کوئی ایسا بیمار ہو اس کے علاج سے اطبا عاجز ہوں سات بار اوپر آب باران کے پڑھ کر دیوے صحت پاوے اور واسطے دفع جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھ کے اس مریض کے منہ پر ڈالے اور جو کوئی کسی کے غم میں گرفتار ہو ہزار بار پڑھے غم اس کا خوشی میں مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ خشمناک کے جاوے تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھے خشم اور غصہ اس کا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت جمعہ میں بیتالیس بار پڑھے جس کے ساتھ بات کریں وہ اس کا محب ہو اگرچہ دشمن اس کا ہو اور جس کسی کو بھیجیں تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھیں۔ فرستادہ مقبول ہو اور اگر کوئی ساتھ تہمت کے متہم ہو سوا گر صبح کے وقت چالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تہمت اس سے دفع ہو اور جس کسی کو خواب نہیں آتا ہو پہلے نماز سے پچیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اس کو خواب خوش آوے اور جس کسی کی آرزو غنی ہونے کی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے سے اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے مزید دولت و حشمت کے ہر روز پانچسو بار پڑھے محتشم و مکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع و فرمانبردار کرے تو سہ روز اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع و فرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے دوگانہ گذار کر ستر بار پڑھے

حاجت اس کی برآوے اور دشمنوں کی آنکھ میں محبوب نظر آوے اور واسطے باندھنے زبان
دشمن کے ہر روز دس بار پڑھے زبان دشمن کی بند ہے اور واسطے انجاح مقاصد بعد سلام ہر نماز
کے چوبیس بار پڑھا کرے مرادات اس کی کل حاصل ہوں اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات
سے مشرف ہووے ہزار بار ہر شب کو پڑھ کر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہووے اور واسطے
کشادہ ہونے دروازے دولت کے ستر روز ہر روز پانچو بار پڑھیں ابواب دولت ایں پر کھلیں
اور واسطے محبوس کے ایک ہفتہ روز ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے قید سے رہا ہووے اور واسطے مزید
دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے دروازے دولت کے کشادہ ہوں اور واسطے حصولِ درجات
وقبولِ سلطانی کے چھ روز ہر روز سو مرتبہ پڑھے دل سلاطین میں قبولیت پاوے۔ اور واسطے
حاجت ومرادات برآنے کے پہلے غسل کرے اور جامہ نمازی پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز
ساتھ اس نیت سے ادا کرے اوّل شب آدینہ کو آرا کرے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سو بار
کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت سوم میں بعد فاتحہ کے سو بار غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ کہہ کر سر سجدہ میں رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ہنوز
سر سجدہ سے نہ اٹھائے کہ مرادات اس کی آغوش میں اس کی آویں اور جو کوئی چاہے کہ فراخی
رزق کی ہووے تو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز گذارے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمۂ تمجید پڑھے برکت اس کی سے دروازے رزق
کے اس پر کھلیں اور جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے
کے بات نہ کرے اور سورہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْہٰکُمُ التَّکَاثُرُ حَتّٰی
زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَفَاضَ
الْاَرْوَاحَ مِنَ الْعَدَمِ وَخَرَجَ الْوُجُوْدُ مِنَ الْعَدَمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا
الْمُؤَیَّدِ الْمُکَرَّمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ اما بعد یہ رسالہ ہے ملا ہوا اوپر بعضے
خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطاع مکین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوئے اور
وہ کلمات یہ ہیں نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ +

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي ÷ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اور
سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوۂ احد میں جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت
پیغمبر علیہ افضل الصلوٰۃ نے جبرئیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ علیؓ اس وقت ہمارے پاس
پہنچے کہاں پس حضرت نے نقاب کر کے فرمایا كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي + بِنُبُوَّتِكَ
يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ہنوز تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت
امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار سے محاربہ کیا یعنے قتل ہوئے بعضوں
نے منہ ساتھ ہزیمت کے پھیرا اور لشکر اسلام نے کفار سے غنیمت بہت پائی اور ان کلمات
میں مشہور روایتیں مظہر العجائب فتحہ میم دہا کی ہیں۔ بریں تقدیر معنی یہ ہوئے کہ اے محمد بلا علیؓ کو
کو کہ وہ محل ظہور عجائب کہ وہ آثار قدرت حق کا ہے اور دیگر روایت میں مظہر بضم میم و کسر ہا
ہے معنی یہ ہوئے کہ اے محمد بلا علی کو کہ وہ دکھلانے والا اور ظاہر کرنے والا عجائب اور غرائب
کا ہے اور یہ کلمات شریفہ مرکب اٹھارہ حروف سے ہیں ن آ د ع ل ی م ظ ہ ر ج ب
ت و ک ف غ س اور یہ کلمہ کہ گنے جاتے ہیں ن نبوت، الف الوہیت، دال دیانت
ع علوم، لام لطف ی ید الیسر، میم ملک ظ ظہور ہ ہویت ر ربوبیت ج جمعیت ب برکت
ت توکل واو ولایت ک کل ف فردانیت، غین غنا سین سلامت کا اور ان کلمات میں
تابات نظم مبارک اس خزاں کا مرکب ہوا ہے دس حروف ہیں ث خ ح ز د ص ض ط ق اور
یہ دس حروف حروف ہیزدہ گاہ مذکور سے باہر آتے ہیں کیا نصف عین ثے اور نصف عشر ان
اس کے حے اور نصف خمس اس کے ذال اور ذال کے اور عشر ون عین اور ثلث طے اور
سین اور عشر اس کے صاد اور ضرب چشم سے سح نقش اس کے ط حاصل ہوتا ہے مگر قاف
ان حروف مذکورہ سے اور تضعیف رے و تسع ظا اور عین سے باہر آتے ہیں پس مجموع خواص
حروف کا اور بیج ان کلمات نادِ علی کے استخراج کیے جاتے ہیں جو موافق مزاج کے اور ابتلان
حروف تعطی یا نعطی خواص کی خواص بے نہایت و بے شمار رکھے اور جو کہ تمام علما اس
علم سے اکتالیس خاصیت رکھے۔ خاصیت اوّل جو کوئی درمیان جماعت مخالف کے
گرفتار ہو سات مرتبہ اور پر خاک کے پڑھ کر طرف ان کے پھونکے ساتھ درست اعتقاد کے

بامر اللہ تعالیٰ کوئی اس پر زور نہ پہنچا سکے۔ **خاصیت دوم** جو کسی کو کسی دشمن سے خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے موافقت کرے ہر روز بہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہو دیں بامر اللہ تعالیٰ **خاصیت سوم** اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور کسی طرح وہ خلاص نہیں ہوتا ہے ان کلمات کو سات بار اوپر آب چاہ کے پڑھ کر اس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیوے سحر باطل ہو **خاصیت چہارم** جو کسی کو زہر دیا گیا ہو ان کلمات کو اوپر آب باراں کے پڑھ اور اس کو پلادے شفا پاوے چاہیئے کہ ان کلمات کو بہ مشک و زعفران کاسہ چینی میں لکھے اور پانی سے دھووے اور بارہ مرتبہ اس پر پڑھے اور اس کو دیوے کہ وہ پیوے زہر اس سے جاتا رہے **خاصیت پنجم** اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اس کے علاج سے عاجز آویں ستر بار ان کلمات کو اس کے اوپر پڑھے اور پلادے البتہ شفا پاوے **خاصیت ششم** اگر کسی کو مہم دشوار پیش آوے ہزار بار اوپر اس کے اس بیت کو پڑھے غم ساتھ فرح کے مبدل ہو اور مہم موجب دلخواہ برآوے **خاصیت ہفتم** اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار پڑھے جس وقت کہ بادشاہ کے پاس پہونچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ بادشاہ کا مبدل بہ عنایت ہووے **خاصیت ہشتم** اگر کوئی کسی پیغامبر کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو بہتر مرتبہ پڑھے مہم اس کی درست ہووے **خاصیت نہم** جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محب اس کا ہو اگرچہ دشمن اس کا ہو **خاصیت دہم** اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار پڑھے تہمت اس سے دفع ہو اور خلائق اس سے نیکی کے ساتھ زبان کھولے **خاصیت یازدہم** واسطے دفع بے خوابی کے پہلے نماز جمعہ سے پچیس بار پڑھے بے خوابی اس سے دفع ہو **خاصیت دوازدہم** واسطے ثروت و غنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو۔

خاصیت سیزدہم واسطے ازدیاد دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھے محتشم و محترم ہو **خاصیت چہاردہم** واسطے انقیاد عدد کے ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعدا دوست ہو دیں۔ **خاصیت پانزدہم** واسطے اختفائے اپنے کے بوقت حاجت ستر مرتبہ پڑھے آنکھ دشمن میں محجوب ہو **خاصیت شانزدہم** واسطے زبان بندی

دشمن کے دس روز ہر روز دس مرتبہ پڑھ لیا کرے زبان اعداء کی بند ہو اور اس کے اوپر بدی نہ کرنا چاہیں **خاصیت ہفتدہم**[۱۷] واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَهَّابُ نَادِ عَلِیًّا مہمات و مرادات اس کی کلی حاصل ہوں۔ **خاصیت ہیزدہم**[۱۸] واسطے شفائے مریض و مرضہا کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے البتہ شفا پائے **خاصیت نوزدہم**[۱۹] واسطے چشم زخم و عقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز پڑھے چشم زخم و زبان حاسدان سے بے خوف ہو **خاصیت بستم**[۲۰] واسطے کشف کنوز کے ہر روز ستر بار چالیس روز تک پڑھے۔ **خاصیت بست ویکم**[۲۱] واسطے رویت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاصل ہو **خاصیت بست ودوم**[۲۲] واسطے خلاصی کے جس قدر ہو سکے پڑھے محبوس خلاص ہو **خاصیت بست وسوم**[۲۳] کفایت مہمات و برآنے حاجات اور تمام ان کے ہر روز پندرہ بار پڑھے کل مہمات بحسب مراد حاصل ہوں **خاصیت بست وچہارم**[۲۴] واسطے قتل اعداء و دفع ان کے سات روز ہر روز ستر بار پڑھے۔

واسطے اطفائے حرارت و تسکین خاطر و دفع جہالت	اس عدد کے ساتھ پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی وتقوئے

چشم ساتھ اس عدد کے پڑھے اگر حروف ان کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے تر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت آدھی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے اُمید ہے کہ خلق بہت معتقد ہوویں اور واسطے دفع جادو کے نادِ علی کے عدد نکال کر خانہ مثلث میں بھرے اور اس کو سر میں رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس میں شک لادے کافر ہو۔

(تمام شد رسالۂ خواص نادِ علیؑ)

باب دوازدھم

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ہ وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ہ آیات مذکورہ کو آب باراں و زعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز شنبہ اور ماہ بڑھتے پر لکھے اور آخر میں یؤلف اللہ بین فلاں بن فلاں مع نام اس کی مادر کے لکھے اور اسی طرح اوّل نام طالب مع نام باپ ماں کے بعدہٗ مطلوب کا نام مع اس کے ماں باپ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرے دشمنی اور بغض اس کی کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اس کا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیوں میں؛ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ہ وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَھْتَدُوْا بِھَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ہ بروز جمعہ ساعت سوم میں آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجورد میں کہ ہندی میں اس کو راونہ کہتے ہیں نقش کرے عین آیات و یا ہندسہ وعدد و الف جمع لکھے کوئی چیز کا فر گذاشت نہ کرے اور وقف کرے بیچ مربع کرنے تمام انگشتری سنگ مذکور کی بنادے اور اپنے پاس رکھے حاجت اس کی روا ہو اور قبولیت و محبت و ہیبت آنکھ مردمان میں ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں کے اور میسر آنے وصل ان کا اور دور کرنا نفرت و غل کا. فرمایا

اللہ تعالیٰ نے وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیت مذکورہ کو قلم فارغ یعنی خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور کے فارسی یعنی تل سے ہووے اوپر پرکالہ کے شیرینی کے لکھے اور اگر وہ متنغاضبہ کو کھلادے بجرد کھانے شیرینی کے ہر ایک دوست دار ہو جاویں اور اگر بنام ایک کے ہو تو ایک پرکالہ پر لکھے اور کھلادے تنافر جاتا رہے اور دوستدار ہو وصل قبول کرے اور جو شیرینی موجود نہ ہو اوپر خرما دانجیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کھلادے مطیع ہو مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت اور محبت کے دل مردماں ہیں، فرمایا اللہ تعالیٰ نے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَیَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ نو پاک ولطیف جلادار میں زعفران وگلاب ومشک سے لکھے اور دود عود و عنبر سے معطر کرے اور دھووے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت ایک نقطہ اس میں سے درمیان دونوں ابرو اپنے کے رکھے اور چرب کرے قبولیت و محبت دلِ مردماں میں ظاہر آوے اور جو اس کو دیکھے دوستدار ہووے اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو پر میں گلاب و زعفران سے لکھے اور عود و عنبر میں دھونی دے کر اپنے بازوئے دست راست پر باندھے قبولیت دل مردماں اور زبان میں پیدا ہو اور جذب قلوب ہووے اور یہ عجائب ذخیرہ سے ہے۔

ایضاً واسطے شفقت اور گشتن دل گمراہاں و بدخواہاں اور جذب قلوب ان سب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ یَا رَبِّ حَسْبِیْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَعْطِفْ عَلَیَّ وَاَقْبِلْ لِیْ دوستدار ہو دیں اور شفقت کریں اور

بداندیشی سے باز آویں بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک سلاطین و دیگر مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اس میں آیات یا مہندسہ لکھے اور وفق کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان اور زناں وکودکاں اس کے دوست دار ہوں۔

ایضاً واسطے قبولیت نزدیک ملوک وسلطان وعلومرتبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ط اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ہ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ط اور جو کوئی چاہے علومرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان وملوک کے آیت مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ زرد میں لکھے اور کسی کپڑے میں لپیٹے اور موم وریزہ کندر یکجا کر کے اوّل دھونی دے کر پھر لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اور مطلوب اور ماموں اپنے کے پہونچے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے مرتبہ ومحبت وفرمانبردار ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ہ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ہ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ہ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ہ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی وبلوریں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھووے اور قدرے عنبر وکافور ملا کر خوشبو کرے اور نگاہ رکھے پھر اس سے ہر دو ابرو میں مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب اس کو دوست رکھیں اور ہر دلعزیز ہو مجرب ہے۔

ایضاً واسطے قبولیت دہشت آنکھ مردماں کے: فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ہ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ہ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

لَحْمًا ط ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ آیات مذکورہ کو ٹکڑہ جامۂ نو پاک میں بآب توت لکھے مرد زیر دستار عورت زیر موئے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیوں کے دل میں ہو۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیوں کے سورہ الفتح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۙ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ دباغت دیئے ہوئے میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ میں لکھے تو اس کو قبولیت وسعادت نصیب ہو اور اس کی طرف سے آدمیوں کے دل میں ہیبت غالب ہووے۔

ایضاً واسطے بے خوف وخطر ہونے سلطان کی طرف سے سورۃ البلد میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الی قولہ) النَّجْدَیْنِ آیات مذکورہ اندر زرد قبا کے لکھ کر پہنے جو کوئی اس کو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اس کی غالب ہووے اور فرمانبردار ہوویں اور جو بادشاہ کے پاس جاوے تو بادشاہ اس کو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اس کی کر کے حاجت روائی کرے۔

طریق عمل الحب بقاعدہ جفر جو عدد کہ سند صحیح رکھے یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کہ اس کی ماں کے نام کے ساتھ نکلتا ہو چھ طرح کہ عدد داخل مقلب القلوب سے ضرب کرے اور ایک جگہ پر لکھے یعنی چھ حد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد ماں اس کی کے چھ طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہے بہتر حاصل ضرب کو اس کے اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہیں ہے اور کسر ہو تو خارج قسمت ثانی کو اوپر کسر کے تقسیم کرے اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آوے بہتر ورنہ جو کچھ کسر ہے خارج ثالث کو اوپر اس کسر کے قسمت کرے یہاں تک کہ قسمت صحیح نکل آوے جو کچھ خارج قسمت صحیح درجۂ آخر میں نکلے اس کو ثبت

صحیح جانے اور تعداد مطلوب و طالب کو پاوے تعداد نام ماں دونوں کا اور حد وساعت کی نکال کر ساتھ عدد کے ثبت وصحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع میں بھرے اگر خواص خواص مطلوب کا آبی ہے موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اسی قدر لکھ کر فلیتہ کر کے شب کو چراغ نو اور روغن زرد میں روشن کرتا رہے اور اگر بادی ہے لکھ کر ہوا میں آویزاں کرے اور اگر خاکی ہے خاک میں دفن کرے۔ عجیب العمل ہے۔

نظیر مثلاً

مطلوب، محمد　　طالب، علی

م ح م د　　ع ل ی

۴۰،۸،۴۰،۴ .　　۷۰ ۲۰ ۱۰

متداخلہ شما شما متداخلہ، ہر شش قسمت کند

عمل حُبُّ کا جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کروں تو نام اصحاب کہف کا لکھے اور نیچے اخیر میں الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام طالب کا اور بن فلاں کی جگہ پر نام اس کے باپ کا اور اپنا اور اپنے باپ کا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کے باندھے مگر بازو داہنے ہاتھ کا ہو الٰہی بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تبیونس کشافط یونس اذ رفت یوانس بونس بوس وکلبھم قِطْمِیْرُ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ

در بیان سوگند نام حق تعالےٰ کے اوپر فرشتوں اس میں دتالعین و سر حرفوں کے علم کھنا عاشق و معشوق وقت لکھنے تعویذ و فلیتہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہیئے کہ نام خدا تعالیٰ کو مدد لائے اوپر موافق نام اپنے اور معشوق اور نام ماں اپنے اور نام ماں اس کے جیسا کہ نام بنی آدم نام ہو جس آدمی کا کہ سر حروف اس کا الف ہو جیسا کہ احمد و ابراہیم پس ان کو چاہیے کہ اللہ واحد کی سوگند دے اور اس فرشتے کی کہ اوپر نام اس الف کے مقرر ہے اس مؤکل کو کہے کہ یا فلاں فرشتے محبت احمد و ابراہیم فی قلب داؤد دانیال کے ثبت کر پس حرف دال کا موافق دائم دیا دیان کہے ہے اور وہ فرشتہ کہ اوپر سر حرف موافق دال کے مؤکل ہے اس کو سوگند دیوے ساتھ ان ناموں کے اور موافق نام عاشق کہ یا نام خدا کے ہے اوپر فرشتوں سر حروف عاشق و معشوق کے کہے جیسا کہ اوپر الف کے اذنفل ہے اوپر دال کے اہراطیل ہے پس ساتھ ان ناموں کے سوگند دیوے یا اذنفل یا اہراطیل بحق یا اللہ یا واحد یا اوّل یا دائم یا دیان محبت احمد بن مریم فی قلب داؤد بن

جنبت ثابت کر دے اور فرشتے کہ اوپر برج کے مؤکل ہیں ان کو بھی سوگند دیوے چنانچہ حرف الف کا برج حمل ہے اور موکل اس کا اہراطیل ہے اور حرف دال کا برج حوت ہے مؤکل اس کا فقہائیل ہے اور حمل کا ستارہ مریخ ہے اور موکل اس کا فخرادُ ہے اور حوت کا ستارہ مشتری ہے مؤکل مہائیل ہے. ان تمام فرشتوں کو سوگند دیوے جب یا اذنفل یا اہراطیل یا امراطیل یا فقہائیل یا فخرادیا مہائیل بحق یا اللہ یا احد یا اوّل ویا دائم یا دیان محبت فلاں بن فلاں کی دل فلاں ابن فلاں میں ثابت کرو اور جو ملائک کہ برجوں پر مؤکل ہیں ان کو بھی سوگند دے جیسا کہ حرانہ اذل پھر کہے بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یا دیان العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ النار النار الویل الویل الحریق الحریق الوحاً الوحاً الوحاً طوبا ابداً لامعدوم حاجا شدائد۔

دیگر جاننے نام حق تعالیٰ موافق اپنے سرحروف ہر آدمی کا یا نام خدا اسم بامسمّی ہو اور اگر نہ ہو سرحروف دونوں کے ایک ہوں جیسا کہ بیان کرتا ہوں میں کہ جس آدمی کا کہ سرحروف اس کا الف ہو جیسے احمد وابراہیم واسماعیل مطابق نام یا اللہ یا احد یا اول یا آخر اور اسی طرح کے نام ہوں اور جس آدمی کا کہ سرحرف اس کا ب ہو موافق اس کے بصیر یا باطن یا باسط ہے اور جس آدمی کا سرحرف ت ہو موافق تواب جانے اور جس آدمی کا سرحرف ث ہو موافق اس کے یا باعث ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ج ہو موافق اس کے جبار وجلیل ہے اور جس آدمی کا سرحرف ح ہو موافق اس کے یا حی یا حلیم یا حکیم یا حبیب ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف خ ہو موافق اس کے یا خبیر یا خالق ہے اور جس آدمی کا سرحرف د ہو موافق اس کے یا دائم یا دیان ہے اور جس آدمی کا سرحرف ذ ہو موافق اس کے یا ذاالجلال ہے اور جس آدمی کا سرحرف ر ہو موافق اس کے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سرحرف ز ہو موافق اس کے بارکی ہے اور جس آدمی کا سرحرف س ہو موافق اس کے یا سلام ہے یا سمیع ہے اور جس آدمی کا سرحرف ش ہے موافق اس کے یا شکور ہے اور جس آدمی کا سرحرف ص ہو موافق اس کے یا صمد یا صبور ہے اور جس آدمی کا سرحرف ض ہو موافق اس کے یا ضار ہے اور جس آدمی کا سرحرف ط ہو موافق اس کے یا طاہر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ظ ہو موافق اس کے یا ظاہر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ع ہو موافق اس کے یا علیم یا عادل یا علی یا علام ہے اور جس آدمی کا سرحرف غ

ہو موافق اس کے یا غنی یا غفور یا غفار ہے اور جس آدمی کا سرحرف ف ہو موافق اس کے یا فتاح ہے اور جس آدمی کا سرحرف ق ہو موافق اس کے یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا سرحرف ک ہو موافق اس کے یا کریم و یا کبیر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ل ہو موافق اس کے یا لطیف لا الٰہ الا ہو عالم الغیب ہے اور جس آدمی کا سرحرف م ہو موافق اس کے یا مومن یا مہیمن ہے اور جس آدمی کا سرحرف ن ہو موافق اس کے یا نور یا نافع اور جس آدمی کا سرحرف و ہو موافق اس کے یا ودود یا واحد ہے اور جس آدمی کا سرحرف ہ ہو موافق اس کے ہو اللہ ہو الرحمٰن یا ہادی یا ہو ہے اور جس آدمی کا سرحرف ی ہو موافق اس کے یحییٰ اور یموت ویا یا تیل ہے اور جس کسی کا کہ سرحرف اس کے موافق نام خدا تعالیٰ کے نہ ہو جیسا کہ اوپر کتاب میں ث آیا ہے یعنی یا باعث ساتھ اس کے بھی عمل کرے جیسے کہ دا د ددودد ودود اگر ایک حرف نام آدمی کا درمیان نام خدا تعالیٰ ہوتا ہے جیسے یحییٰ یا حیّ ساتھ اس کے عمل کرے تو مقصد کو پہنچے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے جاننے نام فرشتوں موکل سرحرف نام ہر آدمی کے الف اذنفلؑ ب جبرئیلؑ ت عزرائیلؑ ث میکائیلؑ ج کلکائیل ح ثمر کائیلؑ خ ہمسائیل د اہرائیلؑ ذ خطکائیلؑ ر راہوائیلؑ ز ہمرفائیلؑ س اکائیلؑ ش شمراطیلؑ ص افوائیل ض اعطائیلؑ ط اسمائیلؑ ظ کورائیلؑ ع لومائیلؑ غ لوطائیلؑ ف ہرطائیلؑ ق عطرائیلؑ ک مجدائیلؑ ل طاطائیل م ارقائیل ن بحرائیل و اربوائیل ہ ردمائیل ی سرطائیل۔

دیگر معلوم کرنا نام موکلات بروج کا تاکہ ان کو بھی سوگند دیوے با نام خدا تعالیٰ حمل سرطائیل ثور عزرائیل جوزا دردائیل سرطان دفیقائیل اسد حراکیل سنبلہ اسماکیل میزان ہمراکیل عقرب حدحائیل قوس صلہائیل جدی سکتیل دیو صلحہنا حوت فقہائیل

دیگر جاننا نام موکلات سبعہ سیاروں کا | زحل ارقائیل شمس کلائیل مشتری مہائیل زہرہ مون قمر تعویل مریخ بخزاد عطارد اوکی۔

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع مؤکلان متعلقہ سرحروف طالب و مطلوب

حروف ابجدی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام اسمائے الٰہی متعلقہ سرحروف	نام مؤکلان سرحروف	حروف ابجدی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام اسمائے الٰہی متعلقہ سرحروف	نام مؤکلان سرحروف
ا	آتشی	۱	اللّٰہ اَحَد	اسرافیل	ض	بادی	۸۰۰	ضَآر	عطفکائیل
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرائیل	ط	آتشی	۹	طاہر	اسمائیل
ت	بادی	۴۰۰	تواب	عزرائیل	ظ	آبی	۹۰۰	ظاہر ظہور	نودائیل
ث	آبی	۵۰۰	ثواب ثابت	میکائیل	ع	ناکی	۵۰	عزیز علیم	نومائیل
ج	آبی	۳	جمیل جلیل	کلکائیل	غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	تومائیل
ح	خاکی	۸	حبیب حمید	میکائیل	ف	آتشی	۸۰۰	فتاح	سرحائیل
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	دکائیل	ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	عطرائیل
د	خاکی	۴	دیان دائم	دردائیل	ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	حردوائیل
ذ	آتشی	۷۰۰	ذوالجلال والاکرام	اضرائیل	ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیل
ر	خاکی	۲۰۰	رب رشید	الواکیل	م	آتشی	۴۰	مومن مہیمن	رومائیل
ز	آبی	۷	زکی	نشرغائیل	ن	بادی	۵۰	نور نافع	لولائیل
س	آبی	۶۰	سمیع سلام	عمرائیل	و	بادی	۶	واحد ودود	ستمائیل
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شہید	صرائیل	ہ	آتشی	۵	ہادی	دودائیل
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	بخمائیل	ی	بادی	۱۰	یعقوب	سراطائیل

۹۹ نودونہ نام باری تعالیٰ نظم میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

هو الله رحمٰن مَلِكٌ رحيم　　وقدوس مومن سلام عليم
مهيمن عزيز الحسيب الجليل　　حميد المجيد الشهيد الوكيل
وجبار قهار وخالق حكيم　　مصوّر لطيف الخبير الحليم
معزّ ومذل وخافض ورافع　　وفتاح رب ومقسط الجامع
غفور الشكور العلى الكبير　　حفيظ الولى السميع البصير
رقيب القوىّ المتين المقيت　　هو الحى قيوم ومحى مميت
غنى مغنى مانع ضارّ نورٌ　　غفور الرؤف البديع الصبور
ودود حق محصى مجيب الصمد　　مقدم موخر وواحد احد
متكبر ومقتدر بارى　　هو القادر العدل بر والى
حكم قابض وباسط وهادى　　ووهاب ورزاق ويا باقى
كريم اوّل واخر ويا رشيد　　هو الظاهر باطن ويا معيد
هو المنعم ومنتقم نافع　　هو المبدئ المعطى الواسع
هو الواجد الماجد الباعث　　متعالى تواب يا وارث
هو المالك الملك يا ذا الجلال　　والاكرام يا من حبيب الجمل
بحق صفات كما لا تك　　فافتح لنا انت فى ذالك
رجاء علام بنى يا جواد　　امتنى واحييتنى فى الوداد

ننانوے نام خدائے تعالیٰ مع خاصیت

نام خدائے تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا اللّٰہ جلالی	۶۶ چھیاسٹھ	خدا	اسم ذات یا صفات ہے جو کوئی ہزار بار پڑھے صاحبِ یقین ہو اور جو کوئی سوالا کھ چالیس دن میں لکھے یا لکھوائے اور گولیاں باندھ کر دریا میں بہادے خدا کے فضل سے مطلب اس کا جلد بر آوے۔
یا رحمٰن جمالی	۲۹۸ دو سو اٹھانوے	مہر والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اس پر بہت رحم کرے۔
یا رحیم جمالی	۲۵۸ دو سو اٹھاون	رحم	جو کوئی پانسو بار پڑھے اس کو دولت ملے۔
یا قدوس جمالی	۱۷۰ ایک سو ستر	پاکی والا	جو کوئی ایک ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا سلامُ جمالی	۱۳۱ ایک سو اکتیس	سلامتی والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا مومن جمالی	۱۳۶ ایک سو چھتیس	یقین والا	جو کوئی ہر روز تیس بار پڑھے کسی سے نہ ڈرے۔
یا مہیمنُ جلالی	۱۴۵ ایک سو پینتالیس	نگہبانی والا	جو کوئی دو ہزار بار آخر شب کو پڑھے پانی برسے۔
یا جبّارُ جلالی	۲۰۶ دو سو چھ	ٹوٹے کا جوڑنے والا	جو کوئی بعد مسبعاتِ عشر[۱] کے اکیس بار پڑھے غمگین نہ ہو اور شرِ دشمن سے امن میں رہے۔
یا متکبرُ جلالی	۶۶۲ چھ سو باسٹھ	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونے کے اکیس بار پڑھے اُسے خواب میں ڈر نہ معلوم ہو۔
یا خالقُ جمالی	۷۳۱ سات سو اکتیس	پیدا کرنے والا	جو کوئی لڑائی میں نو سو مرتبہ پڑھے فتح پاوے۔
یا بارئُ جلالی	۲۱۳ دو سو تیرہ	بنانے والا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو۔

[۱] دس چیزیں یہ ہیں کہ جو حضرت خضر نے حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ کو تعلیم کیں اور وصیت کی ان کلمات کو صبح و شام سات سات بار پڑھا کرنا طلوع و غروب آفتاب سے پہلے سورہ الحمد چاروں قل آیۃ الکرسی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر درود شریف، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اللھم اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین والمومنات الاحیاء منہم والاموات برحمتک یا ارحم الراحمین واللھم افعل لی وبہم آجلا وعاجلا فی الدین والدنیا والآخرۃ ما انت لہ اہل ولا تفعل بنا ما نحن لہ اہل انک غفور حلیم جواد کریم رؤف رحیم۔

نام خدا کے تعالیٰ	اعداد	معنی	اسناد
یا مُصَوِّرُ جلالی	۳۰۶ تین سو چھ	صورت بنانیوالا	جو کوئی بوقت شام تیس بار پڑھے دشمن رد ہو۔
یا قَہَّارُ جلالی	۳۰۶ تین سو چھ	غصہ ہونے والا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھے اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے۔
یا وَہَّابُ جلالی	۱۴ چودہ	بہت دینے والا	جو کوئی وقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
یا غَفُوْرُ جمالی	۱۲۸۶ بارہ سو چھیاسی	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانے کے راہ میں نو مرتبہ پڑھے اس پر راہ میں آسانی ہو۔
یا رَزَّاقُ جمالی	۳۰۸ تین سو آٹھ	رزق دینے والا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشائش رزق کی ہو۔
یا فَتَّاحُ جمالی	۴۸۹ چار سو نواسی	مصیبت کھولنے والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ستر بار پڑھے مصیبت اور قید دور ہو۔
یا کَبِیْرُ جمالی	۲۳۲ دو سو بتیس	بڑائی والا	جو کوئی اوپر زخم جلے ہوئے کے نو مرتبہ پڑھ کے دم کرے صحت پاوے۔
یا حَفِیْظُ جمالی	۹۹۸ نو سو اٹھانوے	پناہ دینے والا	جو کوئی بیمار پر چالیس روز ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے۔
یا مُقِیْتُ جلالی	۵۵۰ پانسو پچاس	قوت دینے والا	جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے دس بار پڑھ کر دم کرے صحت ہووے۔
یا خَبِیْرُ جلالی	۸۱۲ آٹھ سو بارہ	خبر دینے والا	جس عورت کے درد زہ ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو لکھ کر باندھے فوراً خلاص ہووے۔
یا جَلِیْلُ جمالی	۷۳ تہتر	جلال والا	جو کوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ ہے۔
یا کَرِیْمُ جمالی	۲۷۰ دو سو ستر	کرم کرنے والا	جو کوئی غلہ کے اوپر لکھ کر دیوے برکت ہوگی۔
یا رَقِیْبُ جلالی	۳۱۲ تین سو بارہ	نگہبانی کرنیوالا	جو کوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پڑھ کر دم کرے اچھا ہو جاوے۔
یا مُجِیْبُ جمالی	۵۵ پچپن	اجابت کرنیوالا	جو کوئی تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یا وَاسِعُ جلالی	۱۳۷ ایک سو سینتیس	پھیلانے والا	جس کو بچھو ڈنگ مارے وہ نو دفعہ پھونک دے زہر اثر نہ کرے۔
یا عَلِیْمُ جمالی	۱۵۰ ایک سو پچاس	جاننے والا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے فہم و ذکا زیادہ ہو۔
یا قَابِضُ جمالی	۹۰۳ نو سو تین	تنگ کرنے والا	جو کوئی بیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہو۔
یا بَاسِطُ جلالی	۷۲ بہتر	کشائش کرنیوالا	جو کوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہو۔

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا حافظُ جلی	نو سو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی پچاس بار پڑھے ہر روز سارے دشمنوں سے امن میں رہے
یا رافعُ جمالی	تین سو اکاون ۳۵۱	سب سے اونچا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت بر آوے۔
یا سمیعُ جلی	ایک سو اسی ۱۸۰	سننے والا	جو کوئی انچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں میں عزیز و محبوب ہو۔
یا بصیرُ جلالی	تین سو دو ۳۰۲	دیکھنے والا	جو کوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پاوے۔
یا حکمُ جلالی	اڑسٹھ ۶۸	حکم کرنے والا	جو کوئی ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہ ہو۔
یا عدلُ جلالی	ایک سو چار ۱۰۴	عدل کرنے والا	جو کوئی وقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے آفت سے نجات پاوے۔
یا لطیفُ جمالی	ایک سو انتیس ۱۲۹	مہربانی کرنے والا	جو کوئی ہر روز بوقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہ ہووے۔
یا حکیمُ جلالی	اٹھہتر ۷۸	حکمت والا	جو کوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں سرخرو رہے
یا عظیمُ جلالی	ایک ہزار بیس ۱۰۲۰	سب سے بڑا	جو کوئی سات بار اوپر پانی کے دم کر کے طرف دشمن کے پھونکے دور ہو۔
یا ممیتُ	چار سو نوے ۴۹۰	مارنے والا	جو کوئی سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نہ کرے
یا حیُّ جلالی	اٹھارہ ۱۸	زندہ رہنے والا	جو کوئی حالت جان کنی میں سات پڑھ کر پھونکے عذاب سے نجات پاوے۔
یا واحدُ جلی	انیس ۱۹	یکتا	جو کوئی نو دفعہ پڑھ کے اپنے اوپر دم کر کے آگے حاکم کے جاوے سرخرو ہو۔
یا احدُ	تیرہ ۱۳	سب سے نرالا	جو کوئی ایک سو بار پڑھ کر اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے دم کرے اچھا ہو
یا صمدُ جلی	ایک سو چونتیس ۱۳۴	بے پروا	جو کوئی سات بار پانی پر پڑھ کر پیوے درد شکم دور ہو جاوے۔
یا شکورُ جلی	پانسو چھبیس ۵۲۶	قدر والا	جو کوئی پانچ ہزار بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ اس کا بلند ہو۔
یا علیُّ جلی	ایک سو دس ۱۱۰	اونچائی والا	جو کوئی اوپر سوجن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یا شہیدُ جلی	تین سو انیس ۳۱۹	ہر جگہ دیکھنے والا	جو کوئی نو مرتبہ پڑھ کے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پاوے۔

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَامَجِیْدُ جمالی	ستاون ۵۷	بزرگی والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اس کی دراز ہوگی۔
یَابَاعِثُ جمالی	پانچسو تہتر ۵۷۳	مردے کا جلانے والا۔	جو کوئی سات مرتبہ پڑھ کے اپنے اوپر پھونک کے روبرو حاکم کے جاوے تو مہربان ہو۔
یَاوَدُوْدُ جمالی	بیس	محبت کرنیوالا	جو کوئی نو دفعہ پڑھے ہر روز، دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے۔
یَاوَکِیْلُ جمالی	چھیاسٹھ ۶۶	کام بنانیوالا	جو کوئی ہر روز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ میں رہے۔
یَاحَقُّ جمالی	ایک سو آٹھ ۱۰۸	سچائی والا	جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو۔
یَاقَوِیُّ جمالی	ایک سو سولہ ۱۱۶	زبردست	جو کوئی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے اچھا ہووے۔
یَامَتِیْنُ جمالی	پانسو ۵۰۰	کام مضبوط بنانیوالا	جو کوئی وقت جماع کے پڑھے ستر مرتبہ، مبارک ہو۔
یَاوَلِیُّ جمالی	چھیالیس ۴۶	وارث خلق	جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلق کے بھیدوں پر آگاہ ہو۔
یَاحَمِیْدُ جمالی	باسٹھ ۶۲	تعریفوں والا	جو کوئی اوپر پڑھ کے اپنے کے دم کرے سو دفعہ عمر زیادہ ہو۔
یَامُحْصِیْ جمالی	ایک سو اڑتالیس ۱۴۸	گھیرنے والا	جو کوئی دس بار پڑھے پناہ میں رہے۔
یَامُبْدِئُ جلالی	چھپن ۵۶	ظاہر کرنیوالا	جو کوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمام خلق اس سے خوش رہے۔
یَامُعِیْدُ جمالی	ایک سو چوبیس ۱۲۴	دوبارہ پیدا کرنیوالا	جو کوئی مسواک کرنے کے وقت نو مرتبہ پڑھے دانت درد نہ کریں۔
یَاقَیُّوْمُ جلالی	ایک سو چھپن ۱۵۶	خلق کا بنانیوالا اپنی ذات سے قائم ہے	جو کوئی شب اخیر میں ہر روز ستر بار پڑھے کوئی اس کو تکلیف نہ دیوے۔
یَاوَاجِدُ جلالی	چودہ ۱۴	ہر چیز والا	جو کوئی ایک بار پانی پر پڑھ کر کسی کو پلاوے وہ درست ہو اور محبت کرے۔
یَامَاجِدُ جلالی	اڑتالیس ۴۸	سب سے اوپر	جو کوئی شربت پر دس مرتبہ پڑھ کر پی لیوے کوئی آزار نہ ہو اور جس کو کھلاوے مہربان ہو۔
یَاقَادِرُ جلالی	تین سو پانچ ۳۰۵	ہر طرح کی قدرت رکھنیوالا	جو کوئی چالیس مرتبہ آخر دن بدھ کے پڑھے دشمن ہلاک ہو۔
یَامُقْتَدِرُ جلالی	سات سو چوالیس ۷۴۴	اپنی کرنے والا	جو کوئی ہر روز عاشورہ چار بار پڑھے مرتبہ شہید کا پاوے

ؔ اگر فرزند نہ ہووے چالیس بار شب جمعہ یا چالیس روز برابر پڑھے اپنی مراد پاوے اور غنی ہو اور خلق میں سُرخرو ہو ۱۲

نام خداتعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا مُقَدِّمُ جلالی	ایک سو چوراسی ۱۸۴	ابتدا کرنے والا	جو کوئی نوے مرتبہ اوپر شیرینی کے پڑھ کر جس کسی کو کھلادے وہ عاشق ہووے۔
یَا مُؤَخِّرُ جلالی	آٹھ سو چھیالیس ۸۴۶	پیچھے والا	اگر اکتالیس بار ہر روز پڑھے نفس اس کا مطیع ہو اور سو بار پڑھے تو کام تمام اس کے اتمام کو پہنچیں۔
یَا مُنْعِمُ[سلہ] جمالی	دو سو ۲۰۰	نعمت دینے والا	جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے صاحب دولت ہو۔
یَا اَوَّلُ جلالی	سینتیس ۳۷	پہلے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے تمام خلق اس پر مہربان ہو۔
یَا آخِرُ جلالی	آٹھ سو ایک ۸۰۱	پیچھے رہنے والا	جو کوئی پڑھ کر جہاں کہیں جاوے عزت و آبرو اس کو ہووے۔
یَا ظَاہِرُ جلالی	گیارہ سو چھ ۱۱۰۶	ظاہر کھلا	جو کوئی اوپر سرمہ کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگاوے عزت پاوے۔
یَا بَاطِنُ جمالی	باسٹھ ۶۲	سب سے چھپا	جو کوئی اس کا ورد کرے صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہو۔
یَا وَالِیُ جمالی	سینتالیس ۴۷	سب کا مالک	جو کوئی چاہے کہ اہل اتباع جمع ہوں تو اول یکشنبہ وقت چاشت کے غسل کرکے منہ طرف آسمان کے کرکے پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ اہل اتباع جمع ہوں۔
یَا مُتَعَالِیُ جلالی	پانچ سو اکاون ۵۵۱	اونچائی والا	جو کوئی تیرہ بار پڑھے رتبہ و عزت بڑھے۔
یَا بَرُّ جلالی	دو سو دو ۲۰۲	نیک کام بنانیوالا	جو کوئی پانسو بار پڑھے دل اس کا مشغول ساتھ خدا کے ہو۔
یَا تَوَّابُ جلالی	چار سو نو ۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جو کوئی دس دفعہ پڑھے کبھی غمگین نہ ہو۔
یَا مُنْتَقِمُ جلالی	چھ سو تیس ۶۳۰	بدلہ لینے والا	جو کوئی شب قدر میں نو بار پڑھے دن قیامت کے عذاب سے نجات پاوے۔
یَا عَفُوُّ جلالی	ایک سو چھپن ۱۵۶	معاف کرنیوالا	جو کوئی تنہا بیس بار پڑھ کر تلوار پر پھونک دے تلوار اس پر اثر نہ کرے۔

سلہ جو کوئی اس کو ہر جمعہ سے اس جمعہ تک پڑھے خلق سے بے پروا ہوگا ۱۲

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا رَؤُفُ	۲۸۶ دو سو چھیاسی	مہربانی والا	جو کوئی روز [illegible] پڑھے عشق خدا حاصل ہو۔
یَا مَالِکَ الْمُلْکِ	۲۱۲ دو سو بارہ	مالک دو جہان کا	جو اس کی مداومت کرے تو نگر ہو جاوے۔
یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلالی	۱۰۹۴ ایک ہزار چورانوے	بزرگی اور بڑائی والا	بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے جو شخص یا ذاالجلال بیدک الخیر وھو علیٰ کل شیٔ قدیر سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلادے شفا پاوے۔
یَا رَبُّ جلالی	۲۰۲ دو سو دو	پیدا کرنے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوک کم ہو۔
یَا مُقْسِطُ جلالی	۲۰۹ دو سو نو	عدل والا	جو کوئی پیچ رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو۔
یَا جَامِعُ جلالی	۱۱۴ ایک سو چودہ	سب چیز والا	جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔
یَا مُغْنِیُ جمالی	۱۱۰۰ ایک ہزار ایکسو	غنی کرنے والا	جو کوئی لاکھ بار روز پنجشنبہ برابر پڑھے دولت مند ہو۔
یَا غَنِیُّ جمالی	۱۰۶۰ ایک ہزار ساٹھ	بے پروا	جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو۔
یَا مُعِینُ جمالی	۵۰۰ پانچ سو	استوار کرنے والا	اگر لڑکا دودھ نہ چھوڑتا ہو یا دایہ کے دودھ میں کسی طرح کا نقصان ہو لکھ کر پلادے اور اگر اوّل ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار مرتبہ پڑھے منصب لیوے۔
یَا مَانِعُ جمالی	۱۶۱ ایک سو اکسٹھ	منع کرنے والا	جو کوئی چالیس رات نو بار ہر رات کو پڑھے جو حاجت رکھتا ہو حاصل ہو۔
یَا ضَارُّ جمالی	۱۰۰۱ ایک ہزار ایک	ضرر پہنچانیوالا	جو کوئی شب قدر میں پڑھے پانچو بار مال زیادہ ہو۔
یَا نَافِعُ جلالی	۲۰۱ دو سو ایک	نفع پہنچانیوالا	جو کوئی مہینہ رجب میں پڑھے علم غیب کی باتیں اس پر ظاہر ہوں۔
یَا نُوْرُ جمالی	۲۵۶ دو سو چھپن	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے۔
یَا ھَادِیُ جمالی	۲۰ بیس	ہدایت کرنے والا	خاکی خاصیت آبی ہے۔
یَا بَدِیْعُ جلالی	۸۶ چھیاسی	انوکھی چیز بنانیوالا	جو کوئی وقت نماز عصر کے انچاس بار پڑھے غم میں گرفتار نہ ہو۔
یَا بَاقِیُ جلالی	۱۱۳ ایک سو تیرہ	باقی رہنے والا	جو کوئی بروز شنبہ ایک سو بار پڑھے، دشمن خراب ہو۔

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا وَارِثُ جمالی	سات سو سات	سب کا وارث	جو کوئی ہر روز صبح کو ایک سو بار پڑھے امن میں رہے۔
یَا رَشِیْدُ جمالی	۵۱۴ پانسو چودہ	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو ایک سو ستر بار پڑھے مراد حاصل ہو۔
یَا صَبُوْرُ جلالی	۲۹۸ دو سو اٹھانوے	صبر والا	جو کوئی رنج و مصیبت کے وقت تینتیس بار پڑھے اطمینان حاصل ہو۔
یَا سَتَّارُ جلالی	۶۶۱ چھ سو اکسٹھ	چھپانے والا	جو کوئی چھ سو اکسٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی ستر پوشی کرے۔

اسمائے سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم مع خاصیت

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم	عدد	معنی	اسناد
مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۲ بانوے	سراہا گیا	جو کوئی چار بار پڑھے دولت پاوے۔
اَحْمَدُ	۵۳ ترپن	سراہا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے اس پر دنیا مہربان ہو۔
مَحْمُوْدٌ	۹۸ اٹھانوے	سراہا گیا	جو کوئی چالیس بار پڑھے ہر روز دولت پاوے۔
قَاسِمٌ	۲۰۱ دو سو ایک	تقسیم کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
عَاقِبٌ	۱۷۳ ایک سو تہتر	پیچھے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت بر آوے۔
فَاتِحٌ	۴۸۰ چار سو اسی	کشادہ کرنیوالا	جو کوئی اس اسم کو پڑھ لیا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خَاتِمٌ	۱۰۴۱ ایک ہزار اکتالیس	تمام کرنے والا	جو کوئی انوار کو پڑھے مقصد بر آوے۔
حَاشِرٌ	۵۰۹ پانچ سو نو	حشر کرنیوالا	جو کوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
مَاحِیٌ	۵۹ انسٹھ	نیست کرنیوالا	جو کوئی پڑھے فائدہ ہو۔
دَاعِیٌ	۸۵ پچاسی	بلانے والا	جو کوئی اسم داعی یعنی اس اسم کا ورد کرے ورد کرنے سے تمام خلق اس کی مطیع ہو۔

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم	عدد	معنی	اسناد
سِرَاجٌ	۲۶۴ دوسو چونسٹھ	روشن	جوکوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
بَشِیْرٌ	۵۱۲ پانسو بارہ	خوشخبری دینے والا	جوکوئی شام کو پڑھے غمناک نہ ہو۔
نَذِیْرٌ	۹۶۰ نوسو ساٹھ	خبردار کرنے والا	جوکوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہ ہو۔
رَسُوْلٌ	۲۹۶ دوسو چھیانوے	بھیجا گیا	جوکوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو۔
هَادِیٌ	۲۰ بیس	راہ دکھلانیوالا	جوکوئی اس کی مداومت کرے امیدوار گنج ہدایت کا ہو۔
نَبِیٌّ	۶۲ باسٹھ	خبر دینے والا	جوکوئی ہزار بار پڑھے انکشاف اسرار الٰہی ہو۔
مُنْتَهِیٌ	۵۰۵ پانچ سو پانچ	انتہا کرنیوالا	جوکوئی پڑھے امان میں رہے۔
مَهْدِیٌ	۵۹ اُنسٹھ	ہدایت کرنیوالا	جوکوئی بوقت کھانا کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
خَلِیْلٌ	۶۷۰ چھ سو ستر	دوست	جوکوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب نہ دیکھے۔
وَلِیٌّ	۴۶ چھیالیس	مالک	جوکوئی ہزار بار پڑھے قرب تجلیات الٰہی نصیب ہو۔
حَمِیْدٌ	۶۲ باسٹھ	نیک خصلت	جوکوئی اس کا ورد کرے تمام عادتیں اس کی نیک ہو جاویں۔
نَصِیْرٌ	۳۵۰ تین سو پچاس	مددگار	جوکوئی راہ چلنے میں پڑھے راہ بآسانی کٹے اور ماندہ نہ ہو۔
یٰسٓ	ستر	معنی نامعلوم	جوکوئی آدھی رات کو سر برہنہ کر کے پڑھے داد ملے۔
طٰهٰ	۱۴ چودہ	معنی نامعلوم	جوکوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مُزَّمِّلٌ	۱۱۷ ایک سو سترہ	جھرمٹ مارنیوالا	جوکوئی وقت مغرب کے ہر روز ہزار پڑھے غنی ہو۔
مُدَّثِّرٌ	۷۴۴ سات سو چوالیس	لحاف لپیٹنے والا	جوکوئی چوالیس بار پڑھے شیطان علیہ اللعن پاس نہ آوے۔
حَبِیْبٌ	۲۲ بائیس	دوستی کرنے والا	جوکوئی ہزار بار پڑھے محبوب عالم ہو۔
کَلِیْمٌ	ایک سو	کلام کرنے والا	جوکوئی ہر روز چالیس بار پڑھے صاحب دولت واہل علم ہو۔
مُصْطَفٰی	۲۳۹ دوسو انتالیس	قبول کیا گیا	جوکوئی سو بار پڑھے توفیق عبادت ہووے
مُرْتَضٰی	۱۴۵۰ چودہ سو پچاس	قبول کیا گیا	جوکوئی وقت عصر کے پڑھے بلاؤں سے پناہ پاوے۔
قَائِمٌ	۱۵۱ ایک سو اکاون	قائم کرنے والا	جوکوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی برسے۔
مُخْتَارٌ	۱۲۴۱ بارہ سو اکتالیس	اختیار کیا گیا	سو بار پڑھے توفیق عبادت کی ہو۔

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم	عدد	معنی	اسناد
مُصَدَّقٌ	دوسو چونتیس ۲۳۴	سچا کیا گیا	جو کوئی واسطے سرخرو ہونے کے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو۔
حُجَّةٌ	چارسو گیارہ ۴۱۱	دلیل	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھا کرے اجابت ظاہری و باطنی حاصل ہو۔
بَیَانٌ	ترسٹھ ۶۳	ظاہر	جو کوئی چونسٹھ ۶۴ بار ہر روز پڑھا کرے صاحب فہم و ذکا ہووے
حَافِظٌ	نوسو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہووے۔
شَہِیْدٌ	تین سو انیس ۳۱۹	گواہی دینے والا	جو کوئی وقت مسواک کرنے کے پڑھے دانت مضبوط ہوں۔
عَادِلٌ	ایک سو پانچ ۱۰۵	عدل کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اس پر مہربان ہو۔
حَلِیْمٌ	اٹھاسی ۸۸	بردبار	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اس کو اچھا کہیں۔
نُوْرٌ	دوسو چھپن ۲۵۶	روشنی والا	جو کوئی بیچ رات کے پڑھے خواب میں نہ ڈرے۔
مَتِیْنٌ	پانچ سو ۵۰۰	استوار کار	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے مراد دلی پاوے۔
بُرْہَانٌ	دوسو اٹھاون ۲۵۸	دلیل	جو کوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو۔
مُطِیْعٌ	ایک سو انتیس ۱۲۹	اطاعت کیا گیا	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
ذَاکِرٌ	نوسو اکیس ۹۲۱	ذکر کرنے والا	جو کوئی ہر روز پڑھے نسیان نہ ہووے۔
اَمِیْنٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	امانت دار	جو کوئی ہر روز اکیس بار پڑھے ذلیل نہ ہووے۔
وَاعِظٌ	نوسو بہتر ۹۷۲	نصیحت کرنیوالا	جو کوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہووے۔
صَاحِبٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	سردار	جو کوئی بیمار پر پڑھے سو مرتبہ بیماری سے صحت پاوے۔
نَاطِقٌ	ایک سو ساٹھ ۱۶۰	کلام کرنے والا	جو کوئی ہر روز تین بار پڑھے اس پر تلوار اثر نہ کرے۔
صَادِقٌ	پچانوے ۹۵	سچا	جو کوئی آسیب زدہ پر سو بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو۔
مَکِیْنٌ	ایک سو بیس ۱۲۰	مکان والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو۔
مَدَنِیٌّ	ایک سو چار ۱۰۴	مدینے کا رہنے والا	جو کوئی اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہو۔
یَتِیْمٌ	چار سو ساٹھ ۴۶۰	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھ کر دم کرے درد کم ہو۔
غَرِیْبٌ	بارہ سو بارہ ۱۲۱۲	سفر کرنے والا	جو کوئی چالیس بار پڑھ کر اوپر کتے کے پھونک دے نہ بھونکے نہ کاٹے

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم	عدد	معنی	اسناد
حَرِيْصٌ	تین سو آٹھ ۳۰۸	حرص کرنیوالے دین کے مقدمہ میں	جو کوئی پانی پر دس بار پڑھے اور پیٹ کے درد والے کو پلا دیوے درد اس کا دفع ہو۔
قُرَيْشِيٌّ	چھ سو بیس ۶۲۰	معنی مشہور	جو کوئی ایک سو بار پڑھے صاحب عزت و حشمت ہو۔
عَزِيْزٌ	چورانوے ۹۴	غالب	جو کوئی انیس بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
حِجَازِيٌّ	انتیس ۲۹	عرب کا رہنے والا	یہ اسم نسبتی ہے پڑھنے والے کو اس کی کوئی نسبت حاصل ہو۔
رَءُوْفٌ	دو سو ساٹھ ۲۶۰	مہربان	جو کوئی دس بار پڑھ کر حاکم کے روبرو جاوے وہ مہربان ہو اور پڑھنے والا سرخرو ہو۔
كَرِيْمٌ	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنیوالا	جو کوئی اس کو بہت پڑھے غیب سے روزی پہنچے۔
عَلِيْمٌ	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی اس کی مداومت کرے صاحب علم لدنی ہو۔
رَحِيْمٌ	دو سو اٹھاون ۲۵۸	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پاوے۔

اب حضرتؐ کے نام بھی ہو چکے پر اسم مبارک کو جو کوئی پڑھے پانچ بار یا سات بار صلی اللہ علیہ وسلم ملا لیوے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح پر قیاس کرے۔

دیگر واسطے دوست رکھنے کے جو کوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جاوے تو دوست رکھیں اس کو اور جو کچھ وہ کہے اس کو قبول کرے حاجت روائی کریں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۙ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ جو کوئی آیات مذکورہ کو سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اس میں ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت کے اس پر پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان سے اس روغن کو دو ابرو و رخسارہ پر جذب کرے ملوک اور وزیر اور جس کسی سے ملاقات ہو دوستدار اس کے ہو دیں اور اس کی بات کو سنیں اور وہ بہر طور اپنے مطلب پر کامیاب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ۔

دیگر واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے اور قوت پانے دشمنوں پر اور ہیبت اس کی ہونی آدمیوں کے دل میں اور نزدیک سلطان و ملوک کے عزت و توقیر ہونے میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ (الی قولہ) نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ آیت مذکورہ کو پارچہ حریر میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور پیراہن کو معطر کرے اور پہنے جو کوئی اس کو دیکھے بہزار دل و جان فریفتہ ہووے اور عزت و قدر ہو

ایضاً واسطے حصولِ مرتبہ اور قبول قول اور حبس دشمن کے سورۂ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمٓ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (الی قولہ) وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں باریک قلم سیاہی سے بروز پنجشنبہ ساعت دوم میں لکھے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے بطہارت و نیک نیت کے نیک بختی و مرتبہ قبول قول حاصل ہو اور دل دشمن کا اس کی طرف سے بستہ ہووے۔

ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت و محبت و خوشی نزدیک ملوک و سلاطین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝ آیات مذکورہ کو ظرف چینی گلاب و زعفران سے لکھے اور شہد سے دھووے پھر اس میں سرمۂ اصفہانی کو آس کرے اور آنکھ میں لگایا کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک اور سلطان اور تمام مردماں کے ہووے۔

ایضاً واسطے قبولیت و خوشی اور حصولِ رزق اور رجوع ہونے نیکی کی طرف فرمایا اللہ تعالیٰ نے اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ

اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ جو کوئی حاصل ہونا قبولیت اور خوشی کا واسطے نفس اپنے کے یا دوسرے کے چاہے تو بروز پنجشنبہ وجمعہ کے غسل کر کے روزہ رکھے اور جو دن جمعہ کا ہو روبرو قبلہ کے بیٹھ کر سورۂ یٰس کو پڑھے اور آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں سیاہی سے لکھے اور دوات ایسے آدمی نیک بخت اور متقی وپرہیزگار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے محترز ہووے بعد ازاں اس مکتوب کو کسی چیز میں پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورۂ کہف پڑھے اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ میں ہوں بعدہ اس کو کشادہ کرے اور پھر بحفاظت اپنے پاس رکھے جو کچھ چاہے حاصل مطلب ہو۔

ایضاً واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ آیت مذکورہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا برگ کسی درخت کے اس طور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کے اور نام مرد کا اوپر نام عورت کے لکھے اور زیر درخت میوہ دار کے گاڑ دیوے بغض ان سے جاتا رہے اور موافقت ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر پارہ شیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلِّفِ الْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ اور زوجین کو کھلادے بغض ان کے دل سے جاتا رہے اور محبت پیدا ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ آیت مذکورہ کو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے اور عورت اور خاوند کھادیں محبت ان کے

درمیان زیادہ ہو اور بغض ونفرت جاوے۔

ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین اور نیک عقیدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۚ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۚ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۚ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۚ آیات مذکورہ کو اوپر برگ درخت کے کہ میوہ دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر گوشہ مکان میں مدفون کرے مرد اور عورت کے درمیان اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض ونفاق دفع ہو۔

دیگر بازوبند اس دعا کو لکھ کر اوپر بازو کے باندھے چاہیئے کہ روز شنبہ ہر ماہ کا ہو دوسرے شخص سے لکھوا کر بازو پر باندھے واسطے غالب ہونے اوپر تمام آدمیوں کے اور امرا وسلاطین اور دیکھنے ان کے کے بہت مؤثر ومجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ لِطَاهًا وطل ع ملہ اہ طاف لسع لہ جمیع اہ م ع سا ۲۲۲ الادع اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۚ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وآلہ الطاہرین۔

دیگر جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق میں ہو اور وہ چاہے کہ اس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر کی قلعی سے بناوے اور یہ آیت اندر اس صورت خاوند کے لکھے اور کہے اقطاع نکاح فلاں بن فلاں نحن مشابهة النار مقصد حاصل ہو۔

دیگر واسطے خلاصی عورت کے اگر شوہر فاسق ہو اور چاہے کہ اس شوہر سے خلاصی پاوے تو یہ آیت پڑھے۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ۔

دیگر واسطے محبت درمیان مرد و زن کے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۭ درمیان مرد اور عورت کے مخالفت ہو موم سے دو صورت بناوے اور اوپر سینہ مرد کے نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش کرے اور اوپر سینہ زن کے نام مرد کا اسی طریق سے نقش کرے پس اس آیت کو اوپر پوست آہو کے لکھ کر درمیان دونوں صورتوں کے رکھے اور دونوں صورتوں کو رُو برو ایک دوسرے کے رکھے اور زیر درخت میوہ دار دفن کرے مخالفت ان کے درمیان سے برطرف ہو۔

دیگر سورۂ اخلاص کو بوقت عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ ہوگی مگر اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام اس کی ماں کے لیا کرے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرّب اور مؤثر ہے۔

ایضاً واسطے محبت زوجین کے یہ دعا بروقت شربت پلانے نکاح کے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانٍ بْنِ فُلَانٍ۔

باب سیزدھم

بمقدمۂ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظُلم کے رعایا سے اور کفایت شر سلطان وغیرہ

واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ٥ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ٥ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ٥ جو کوئی مضبوطیِ حکم اور فرمانبرداری آدمیوں سے چاہے پس ماہ شعبان میں تیرھویں چودھویں پندرھویں کو روزہ رکھے اور مغرب کی نماز پڑھ کر ہر روز ساتھ سرکہ و سبزی و نان جو کے افطار کرے اور قبلہ کے روبرو بیٹھ کر ذکر خدا تعالیٰ کا کرے۔ یعنی لَا اِلٰہ اِلَّا اللہُ وحدہٗ لاشریک لہٗ کے اور درود اوپر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے جب تک کہ نماز عشا کی پڑھے اور بعد ادائے نماز نفل کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَسُبُّوْحٌ وَقُدُّوْسٌ جس قدر چاہے کہے بعد ازاں آیاتِ مذکورہ کو اوپر کاغذ کے آب گُستہ اور زعفران سے لکھے اور زیر بالیں اپنے رکھ کر خواب کرے وقت صبح اس مکتوب کو اپنے پاس رکھے اور باہر برآمد ہووے مردمان اس کے امر کی استواری کریں اور مطیع اور فرمانبردار اس کے ہوں۔

ایضاً واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے ان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ٥ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ

مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ہ جس کی رعیت ہو اور وہ ان سے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیاتِ مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنی نشستگاہ کی جگہ پر چھڑکے اور عجیب اور عجائب ان کی فرمانبرداری سے معائنہ کرے اور اگر نقش کرے مربع مستوی یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کر تختی مذکور چوب اثل کی ہو اور اثل کا درخت مثل طرفار کے ہے۔ اور طرفار درخت گز کو کہتے ہیں خشکی میں درخت بزرگ ہوتا ہے اس سے ظروف وکاسہ بناتے ہیں۔ ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں اور یہ تختی اندر بالا عمارت میں چسپاں کرے کہ اس پر جس کسی کی نظر پڑے اور آویں اس مکان میں ہم جنس اس کے یا رعایا سے فرمانبردار ہوویں اور اطاعت سے گردن کشی نہ کریں اور چاہیئے کہ اس پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے۔

واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ فَکَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْکُمْ اَوْ کِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ ذٰلِكَ کَفَّارَةُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَکُمْ کَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ہ جس کے ملک بہت ہوں اور رعیت بے شمار ہووے چاہیئے کہ حکم اور فرمانبرداری میں ثابت رہیں۔ آیات مذکورہ کو اوپر پارۂ شکر یا شیرینی کے قلم پولاد سے لکھے بعد ازاں لکھے ثَبَّتَهُمُ اللّٰهُ عَلٰٓی اَمْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اور بوقت صبح اس پارۂ شکر یا شیرینی کو پانی میں ڈال کر شربت بنادے جن شخصوں کی طرف سے گمان سرتابی کا ہو ان کو پلادے کہ حکم فرمانبرداری میں ثابت رہیں اگرچہ ہم جنس ہوں فرمانبرداری سے گردن کشی نہ کریں بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فرمانبرداری و اصلاح رعیت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓصٓ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ہ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ ہ جس کسی کی رعیت ہو اور نافرمان ہو تو آیاتِ مذکورہ کو پارۂ نقرۂ خالص میں نقش کرے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور پہنے خدا تعالیٰ موافق کرے اور ثواب د

صلہ اس کا نیک ہو اور سیرت میں نیک ہوں اور مردمان مطیع رہیں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع خوف اور شر کے سلطان سے اور دفع خوف اور ترس کے ظالم سے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ه وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ط فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ه وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ه آیات مذکورہ کو بوقت نصف شب جمعہ کے اوپر پارۂ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کر کے جامۂ نو پہنے بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ میں لیے رہے اور کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ذکر کرے یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کہے وقت برآمد آفتاب دو رکعت نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم میں آمن الرسول الخ و بعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور سات مرتبہ یا ستر مرتبہ یا جس قدر چاہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ه عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ه بعد ازاں وضو تازہ کرے اور مکتوب مذکور کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے شر شیطان و خوف ظالم و دیو و آدمی سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان جابر اور دشمن جاہل کے اور آرام پکڑنے تیزی نفس و غضب سے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ه وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ه اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ه آیات مذکورہ کو لشب جمعہ وقت نیم شب بعد نماز عشاء دوم کے اوپر کاغذ کے لکھے اور رکھے اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم اور غاصب کے پاس جاوے شر اور خوف ان کے سے بے خوف ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ○ آیاتِ مذکورہ کو لطانہ میں لکھ کر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور با طہارت پہنے اور بادشاہ و وزیر کے نزدیک جاوے سب کا مرکوز خاطر اور ہر دلعزیز ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع شر سلطان و ظالمان اور اہلِ ضد و عداوت کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ○ آیات مذکورہ کو بروز جمعہ اوّل جمعہ ماہ رمضان سے نماز ظہر و عصر کے بعد غسل با طہارت اوپر پارۂ صوف یا جامۂ سہ رنگ سفید یا سبز یا زرد کے لکھے اندر کلاہ کے دوخت کر کے نگاہ رکھے وقت حاجت کے وہ کلاہ پہنے سلطان جابر و ظالم مطیع اس کے ہو دیں اور خوف زدہ ہو دیں اور جو کچھ اس پر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حک کریں اور اللہ تعالیٰ ان کو گنگ اور خاموش کرے اور محبت اس سے پیدا کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ جو کوئی دفع شر و خوف سلطان و ملوک جابر سے چاہے تو غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز پڑھ کر آیات مذکورہ کو درمیان راہ کے پڑھتا چلا جاوے کہ ملوک جابر و سلطان غاصب ساتھ شفقت کے پیش آویں اور دل اس کی طرف رجوع کریں بکرم اللہ تعالیٰ۔ اور دیگر اس میں اسرار و فضائل بہت ہیں۔

ایضاً ایک اور اسم ہے یَا لَطِیْفُ پڑھے بعد نماز عشا سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ ایک جلسہ میں اس طریق سے کہ تسبیح ایک سو اُنتیس دانہ کی بناوے اور اسم مذکور اس تسبیح پر ایک سو اُنتیس

تسبیح پڑھے پھر بعد تسبیح یعنی بعد ہر ایک سوانتیس مرتبہ کے اگر مستدعی کو خواہش کشائش رزق کی ہے یہ آیت پڑھتا رہے اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ایک بار جیسا کہ مجموع ان آیات کا ایک سوانتیس مرتبہ پڑھا ہو اس وقت عرض مطلب کرے اور اس کے بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضوں کے ایک سو مرتبہ پڑھا کرے۔

دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَائِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَ لَیِّنْهُمْ لِیْ كَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ ذَلِّلْهُمْ لِیْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ قَهِّرْهُمْ لِیْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰہُ ط وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ مداومت اس دعا کی موافق لکھے اوپر کے آدمی کو شر دشمن اور معاندان سے محفوظ رکھتی ہے۔

دیگر واسطے امراء و سلاطین وغیرہ کے بہت مجرب اور مفید بہ تسخیر ہے اور مجھ کو حضرت عبدالوہاب خان صاحب ظفر نواس خانی سے کہ درویش کامل ہیں پہنچا ہے اور ان کو ان کے مرشد سے ملا ہے حاکم کیسے ہی غصہ میں بیٹھا ہو اور اس کو پڑھ کر روبرو جاوے اور وہاں پہنچ کر ترمنہم سے تا آخر سورۃ پڑھ کر ایک ایک انگلی مٹھی کی کھول دے اور ہاتھ اپنے منہ پر ملے حاکم کا فوراً اس کے دیکھتے ہی غصہ فرو ہو وے گا اگر یوں نہ ہو سکے تو ایسا کرے کہ راستہ میں پڑھ کر مٹھی بند رکھے بروقت سلام کے یکلخت کھول دے اور کل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اسماء کو کہتا ہوا انگلیوں کو دست راست سے دست چپ کی انگلیوں تک بند کرے اور ترمنہم سے کہتا ہوا تا آخر سورۃ ایک ایک انگلی کھولتا جاوے اور پھر انگشت شہادت پر لب لگا کر اور دم کر کے بعدہٗ ناک سے پیشانی تک ایک الف کھینچ کر جاوے انشاء اللہ تعالیٰ جس شخص کی نگاہ اس پر پڑے گی مطیع ہو گا اور یہ غالب آوے گا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابر و ظالم ہو اسماء یہ ہیں کٓهٰیٰعٓصٓ و تا بتنا ایک ایک حرف علیحدہ

علیحدہ ہر ایک انگلی دست راست کی کہہ کر بعدہ کفایتنا کہہ ے اور پانچوں انگلی دست راست کی بند کرے اور حمایتنا کہے اور پھر سورہ الم ترکیف ابابیل تک پڑھے اور ترمیہم ہر ایک انگلی پر کہتا جاوے اور انگلی کھولتا جاوے جب کہ دسوں انگلی دونوں ہاتھ کی کھل جاویں تب ترمیہم سے آخر سورۃ تک پڑھے اور انگشت شہادت پر لب لگا کر دم کرے بعدہ ناک سے پیشانی تک ایک الف سیدھا کھینچے انشاء اللہ تعالیٰ سب پر غالب رہے گا اور وہ سب مغلوب ہوں گے۔ یہ میرا اور نیز دوسرے صاحبوں کا آزمودہ ہے۔

ایضاً رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بیکدم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور پھر دونوں ہاتھ داڑھی سے تا پیشانی ملے خواص صدر رکھتا ہے اور یہ مجھ کو مولوی سید محمد عماد الدین صاحب نارنولی سے پہنچا ہے اور میرے عمل میں ہے اور میں اجازت کل مومنین کو دیتا ہوں۔

ایضاً یَا بَاعِثُ اس کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ مرتبہ یَا بَاعِثُ کو پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے داڑھی سے پیشانی تک مل لیا کرے بہت مجرب ہے بعد ہر نماز کے اس کا عمل رکھے تو بہتر ہے اور بہت مؤثر ہے مجھ کو مرزا محمد رشید الدین خان صاحب دہلوی سے پہنچا ہے اس کو بھی ایک دم پڑھے۔

ایضاً واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلا کے۔ یہ دعا پڑھتا رہے دعا یہ ہے:
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔

ایضاً واسطے دفع ہراس ظالم کے۔ شیخ المشائخ قطب الاولیاء فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا اور بسوگند یاد کیا کہ دارندہ اس دعا کا کچھ خوف وہراس آگے ظالمان و بادشاہان سے راہ نہ دیوے۔ اگر شر ظالمان کا اس کو پہنچے فردائے قیامت ہاتھ اس کا اور دامن میرا ہو۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ لِّیْ ھُوَ مِنِّیْ بِرَبٍّ ھُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

باب چہاردہم

بمقدمہ مرد بے عورت اور عورت بے مرد یعنی مرد ناکتخدا کو عورت باآسانی اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آئے۔

واسطے پانے مرد بے زن کو باآسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا جو کوئی شخص بے عورت ہو اور چاہے کہ اس کو خدا تعالیٰ باآسانی عورت صالحہ موافق روزی کرے پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر شب کو وقت خواب اکیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خدا تعالیٰ سے اجابت اپنے سوال کی چاہے اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اس طرح کرے اللہ تعالیٰ زن صالحہ اور پارسا اس کو روزی کرے واللہ العاصم من شرہا۔

ایضاً واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فریضہ اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوے راست پر باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ و پارسا اس کو نصیب ہووے اور جو زناکار ہو تو زناکاری سے باز رہے۔

ایضاً واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوی کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِیْجٍ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَاَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ آیات مذکورہ کو اول ساعت بروز یکشنبہ مشک و زعفران سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور بازوئے راست اپنے پر باندھے عورت بے شوی مخاطب اور متعرض اس کی ہووے اور خاوند نیک روزی ہووے بحکم اللہ تعالیٰ۔ اور جو شب جمعہ چودھویں تاریخ ہر ماہ کی آیاتِ مذکورہ

کو پوست آہو بریدہ میں لکھ کر اور تعویذ بنا کر اس میں رکھے عورت بے شوی خاطب اور متعرض اس کی ہووے اور نکاح ہووے باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت کا بآسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ، يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ط آیاتِ مذکورہ کو اوپر پارہ کاغذ کے بروز پنجشنبہ اوّل ماہ سے بساعت نیک لکھے اور ٹکڑا جامہ پیراہن مرد صالح و نیک بخت میں پیچیدہ کرے اور بازو نے عورت بے شوی پر باندھے خاوند نیک خوئے روزی ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے۔ جو کوئی نقش کرے اوائل سورۂ مقطعات کہ اس سے فوائد متفرقہ بہت زیادہ ہیں اور نگینہ انگشتری نقرہ میں رکھے اور عورت بے شوی اس کو پہنے مرد نیک سے اس کا خطبہ ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

حدیث جب دولہا دولہن کو گھر میں لاوے تو اس کا ماتھا پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبِلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبِلْتَهَا عَلَيْهِ۔ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ میں آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالیٰ اس عورت کی بدی کو دور کر دے گا اور اس کی نیکی کو اس کے گھر میں پھیلاوے گا۔ اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اس کے ماتھے کو بھی پکڑ کر یہی دعا کرے اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جب دلہن کو گھر میں لاوے تو سنت یہ ہے کہ اس کے دونوں پاؤں دھو کر گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس عمل سے حق تعالیٰ اس کے گھر میں برکت کرے گا۔ یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکھی ہے۔

دیگر جب ارادہ صحبت کا کرے تو اوّل یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں میں آئی ہے جس کو دیکھنا منظور ہووے تو دیکھ لیوے اس علاج کے کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہے۔

دیگر فقیہ ابواللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اوّل شب

سے اس واسطے کہ اوّل شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور ادب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کی طرف منہ نہ کرے۔

فائدہ: مرد اور عورت کو چاہیئے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہیں چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہو اکہ د گدھے وحشی کی مانند۔

فقیہہ ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ اولاد بے حیا ہوتی ہے اس واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے آکر کہا کہ میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی ہے پس حکم کیا حضرتؐ نے اس کو تو انڈے کھایا کر۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیلؑ سے اپنی قوتِ باہ کا شکوہ کیا جبرئیلؑ نے کہا تم ہریسہ کھایا کرو کہ اس میں قوت چالیس مردوں کی رکھی ہے۔ انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ فرمایا حضرت نے کہ تم خضاب کیا کرو حنا کا اس لئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ اور عذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہے کہ جلدی دور کرنا بالوں زیر ناف کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حدیثوں کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے۔

فائدہ: صحبت داری کے وقت بہت باتیں نہ کیا کرے اس میں خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہووے اس کو فقیہہ ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے۔

دیگر احیاء العلوم والے نے بستان میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو احتلام ہووے بغیر غسل کیے ہوئے اپنی عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہیئے آدمی کو کہ ایسی حرکتوں سے پرہیز کرے۔

دیگر قنیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ بھرے پر قربت نہ کرے اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے۔

دیگر ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی آدھے مہینے میں تو اپنی اہل سے صحبت نہ کیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جاوے گا کہ علاج کرنا اُس کا مُشکل پڑے گا۔

دیگر فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی ہے لیکن اس وقت سرد پانی سے نہ دھووے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار ہونے کا۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اس لئے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے۔

باب پانزدہم

بمقدمہ دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے سے پہنچے۔

واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے خواب میں رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ (الی قولہ) سَرِیْعُ الْحِسَابِ ہ آیاتِ مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اوپر سینہ نائم یا نائمہ کے رکھے تو جو کچھ انہوں نے اعمال کیے ہیں یا ان پر گذرا ہے اس کو اظہار کریں مگر شرط یہ ہے کہ نویسندہ باغسل باطہارت ہو اور جامہ شوئیدہ یا نیلا پہنے اور خدائے تعالیٰ نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھے ہیں اور وہی عیبوں کا پوشیدہ رکھنے والا ہے۔ اِنَّہٗ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ۔

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال خواب میں اور جو کچھ اس سے پوچھا جاوے خواب ہی میں جواب دیوے گا فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ہ (وقولہ تعالیٰ) وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ ہ یہ آیت واسطے خبر کے ہے مرد و زن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نہ جانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیاتِ مذکورہ کو پوست میش یا آہو برہ مذبوح میں گلاب قاطر و زعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اس سے خواب میں پوچھے جواب دیوے جو کچھ کہ بیداری میں کیا ہے اور چاہئے کہ عیب کو اس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے اِنَّہٗ ھُوَ السَّتَّارُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال مرد و زن کے خواب میں اور جواب دینے اندر خواب کے سورہ اذا زلزلت میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا ہ تمام سورۃ کو پارہ جامہ آدمی میں لکھے مع نام اس کے اور ماں اس کی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد میں رکھے اور سینہ مرد یا عورت

پر رکھے جلد خبر کریں۔ اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے لیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جس وقت خواب میں مستغرق ہو بعدۂ مکتوب کو سینے پر رکھے۔

دیگر حرز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے دفع ترس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی امان ہے تجھ کو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو مگر یہ کہہ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

باب شانزدھم

واسطے فتح فیروزی کے جنگ میں اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر

واسطے شجاعت اور حاصل ہونے دلیری کے

اوائل سورۂ مقطعات یا دوسری آیات کہ در باب فوائد متفرقات کے لکھی گئی ہیں لکھے ورق پوست آہو برہ میں مشک و زعفران سے شب جمعہ کو تاریخ چودھویں ہر ماہ سے ہو وقت آدھی رات کے اور مکتوب کو نل میں رکھ کر بازوئے ہاتھ سیدھے پر باندھے دل اس کا قوی و دلیر ہو اور دشمن اس کی طرف سے ہیبت زدہ ہووے اور تمام آدمیوں کے نزدیک اس کی قبولیت ہووے۔

ایضاً واسطے فتح مندی اور قوی ہونے دل اور غالب آنے جنگ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ۔ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًاؕ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ **خاصیت** ان آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خوانندہ شخص آیات مذکورہ کو اوپر آب یا شیرینی کے تین مرتبہ پڑھے اور خوانندہ باطہارت ہو اور جس قدر آدمی موجود ہوں آب یا شیرینی ان کو تقسیم کرے۔

ایضاً واسطے لڑائی کفار کے یا باغیوں کے کھلا دے یا پلا دے قوی دل ہوں اور غالب آویں اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فتح پانے لڑائی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ۔ سَیَهْدِیْهِمْ وَ یُصْلِحُ بَالَهُمْۚ وَ یُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (وقولہ تعالیٰ) فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ۔ حکیم نے کہا کہ ان آیات متفرقہ کو جو کوئی نقش کرے اوپر شیرینی

کے اور دشمن کو کھلاوے بمجرد دیکھنے کے دشمن کو خدا تعالیٰ ہمت دیوے اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن گریزاں ہو بعظمۃ اللّٰہ تعالیٰ وتقدرتہ۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی اور غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے فرمایا اللّٰہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ (قولہ تعالیٰ) اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۝ (قولہ تعالیٰ) لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (قولہ تعالیٰ) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ حکیم نے کہا جو جنگ محکم ہو قبضہ خاک جنگ سے جگہ پکڑے تو دو سو مرتبہ اس خاک پر آیات مذکورہ کو پڑھے دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللّٰہ تعالیٰ اس دشمن کو خوار کرے اور بامر اللّٰہ منہزم ہووے۔

ایضاً واسطے فتح ونصرت اور ہونے رعب دل دشمن میں فرمایا اللّٰہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی نصرت وفیروزی اوپر دشمن کے چاہے بروز پنجشنبہ ساعت اول یا دوم ہو اور وہ برج ثور میں ہو نقش کرے آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع اور یہ نقش قبہ سپر میں کہ پیتل کا ہو درمیان سپر کے چپکا دے یا درمیان جبہ زرہ کے اور آگے دشمن کے آوے بکرم اللّٰہ تعالیٰ فتح ونصرت اوپر دشمن کے روزی ہو۔

ایضاً واسطے فتح وفیروزی کے جنگ میں فرمایا اللّٰہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ (الیٰ قولہ) عَزِیْزٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا قرص زرہ میں یا ہندسہ اور وقف کرے بروز سہ شنبہ مثلث اور ماہ برج حمل میں ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس میں نقش آلودگی خون کا پہنچے اور جو کوئی دشمن پر اس تلوار سے حربہ کرے اور اس کو دکھلاوے دشمن خائف اور گریزاں ہووے اور خدا تعالیٰ دشمن کو خوار کرے اور صاحب

سیف مظفر و منصور ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وقدرتہ۔
ایضاً واسطے دفع دشمن اور کور کرنے اس کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر تختہ پیتل یا چاندی کے اور قرص ڈھال یا جبہ زرہ میں چپکا دے اور دشمن اس کو دیکھے مقہور ہووے اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔
ایضاً واسطے ہزیمت دینے کفار باغیان اور حصول فتح و نصرت کے سورۃ الفیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ حکیم نے کہا ایک مشت خاک پاک جگہ لڑائی سے لیوے اور سات مرتبہ اس پر تمام سورہ پڑھ کر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے اِهْزِمْ اِنْبَاطِلْ اور وہ خاک طرف دشمن اور اس کے لشکر کے ڈالے وہ کافر و باغی ہزیمت کھاوے اور خوار ہو اور جو کوئی بیرون جنگ ہووے تو سات مرتبہ سورہ مذکورہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر واسطے جنگ کے پیش دستی کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔
ایضاً واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا حکیم نے کہا جو کوئی بروز یکشنبہ آیاتِ مذکورہ اوپر پوست طفا کے لکھے اور بازوئے راست اپنے پر باندھے دشمن ہزیمت کھاوے اور صاحب کتاب قوی ہو ساتھ حجت کے اور غالب آوے اوپر دشمن کے۔
ایضاً واسطے نصرت اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی سورۃ مذکور کو اوپر ہتھیار حرب کے نقش کرے اور پیش دشمن آوے وہ دشمن ہیبت زدہ ہو کر پسپا ہووے اور یہ فتحیاب ہووے باذن اللہ تعالیٰ، واللہ اعلم بالصواب۔
دیگر واسطے مقہوری اعداء کے نماز مغرب اور عشا کے درمیان میں اکتالیس بار سورۂ فیل اور سورۃ لایلاف با تسمیہ ملا کر پڑھے دشمن نگونسار ہووے۔

ایضاً قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے اوّل میں الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری میں فیل اور اخلاص اور ناس بعد سلام کے ایک سو اکتالیس بار لاحول پڑھے۔

ایضاً ہر روز سات بار سورۂ اِذا جاء پڑھا کرے۔

ایضاً تین بار والعادیات پڑھا کرے۔

ایضاً اپنے تلوار کے سبھ اور آسبھ میں۔

گھرک اگھورن ناپ تیرہ اور ملا دے　　مھور سات کے بھاگ سو باقی کو ٹھہرا دے
ایک بچے تو بال کھاوے　　جو باندھے اور جگ پاوے
جو دوئی بچیں تو گوری ہووے　　بن اسواری رہے نہ سووے
تین بچیں تو چنڈی جانو　　بھوت پریت یہ مت مانو
چار بچیں تو سنگن ہووے　　نج سامی کی موررت ہووے
پانچ پدمنی جو کر دھریئے　　ہووے ہاں لابھ نہیں پایئے
سائیں ہیں بے کلیاتی نام　　پورن کرنے مہورت کام

خواص اشعار ہندی بالا کا نظم اردو میں کیا گیا

جو بہادر ہیں لڑائی میں دلیر
امتحان بن نہیں رکھتے شمشیر

سیکھ لے تا ہو مبصر کامل　　امتحاں اس کا یہ ہے اے غافل
حد قبضہ سے لے کے پہلی تک　　ناپ کے رکھ کے انگلیاں نہ دھڑک
دھار کے رخ سے لے ناپ تو بغور　　تیرہ انگشت بڑھا اس پر تو اور
سات سات اس میں سے طرح تو کر　　جو بچے طرح سے کر اس پہ نظر
گر رہے ایک تو سن اے بھائی　　بال اس تیغ کو کہتے ہیں سبھی
ایسی ہو تیغ کمر میں جس کے　　سب کریں خاطر و عزت اس کے
دو رہیں تو نہیں اس میں چوری　　نام اس تیغ کا رکھ دیں گوری
بے سواری کبھی مالک اس کا　　نہ رہے ہے یہ بزرگوں نے کہا
گر رہیں تین تو چنڈی ہے وہ تیغ　　شوق سے رکھ نہ کمر کچھ اس سے دریغ

بے خطر بھوت و پری دیو سے ہو ۔۔۔ دے سکے کوئی نہ ایذا تجھ کو
اور سگن ہے بچی ہوئے گر چار ۔۔۔ اے برادر اسے رکھ مت زنہار
باندھ کر جنگ میں جو اس کو جاوے ۔۔۔ زندہ واں سے کبھی نہ پھر کر آوے
اس کے مالک کو ہے ہمیشہ خطر ۔۔۔ رکھنے سے اس کو بہت کیجیو عذر
پدمنی نام ہے جو پانچ رہے ۔۔۔ وہ بھی اچھی نہیں مت اس کو لے
مال و اسباب کا نقصاں ہو ضرور ۔۔۔ ایسی تلوار سے دانا رہے دور!
چھ رہے ہوں تو بد بدو کا ہے نام ۔۔۔ اس کا رکھنا نہیں عاقل کا کام
اس کے مالک کا ہی نقصان ہو سدا ۔۔۔ گر غنی ہووے تو ہو جاوے گدا
گر رہیں سات تو ہے یہ بھی خوب ۔۔۔ ایسی شمشیر ہے سب کو مرغوب
نام اسس تیغ کا کلیانی ہے ۔۔۔ خوبیوں میں بھی وہ لاثانی ہے
جو اسے باندھے ہو عزت والا ۔۔۔ اس کی سب حق کرے حاجات روا
اس کے سب مقصد دل برآدیں ۔۔۔ ہو خوشی رنج ہمیشہ جاویں
اور لڑائی میں جہاں جلوے وہ سوز ۔۔۔ اس کے ہی ہاتھ پہ ہو فتح ضرور
اس طرح لکھ گئے اگلے دانا ۔۔۔ چاہیئے اس کو عمل میں لانا
جو خردمند کرے اس پہ عمل ۔۔۔ نہ پشیماں ہو نہ کچھ آوے خلل

دیگر واسطے زخم شمشیر کے یہ دعا پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اثر آسیب کا اس کو نہ پہنچے دعا یہ ہے۔ تَبُوْمُ تَیُوْمُ طَابَ وَلَاسَابَ کَبَاعَنْ طِفَالٍ عَجَ جُلُوْسٍ طَنًّا هِيًا شَرَاهِيًا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ہ تَنْزِيْلٌ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۔

باب ہفتدہم

واسطے معموری دکان و گھر اور نفع تجارت میں و خریدنے و معموری حمام معطل کے

واسطے معموری دکان و خانہ معطل و برکت تجارت اسباب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چار پارۂ کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ دکان یا خانہ یا باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر و برکت و نیک کوئی ہو اور بہت نفع خرید و فروخت سودے و دکان میں حاصل ہو بحکمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری خانہ و منزل و جمیع فرزندان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝ حکیم نے کہا آیت مذکور کو ظرف پاک میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور منزل اور گھر اور دیوارہائے ہر گوشہ میں چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہنچے اور یہ عمل اول ہر ماہ کے کرے معموری و خیر و برکت منزل و گھر و جمیع فرزندان میں ہووے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نفع سودا خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو اوپر چار پارہ جامہ پاک کے لکھ کر مال ومتاع میں رکھے تو اس میں سود و برکت اور فائدہ بہت ہووے اور یہ آیت گنج زخار تجارت سے ہے۔

ایضاً واسطے معموری دیہ وخانہ حمام وآب اشیا معطل دکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ حکیم نے کہا بروز یکشنبہ ساعت پنجم میں آیات مذکورہ پوست آہو برہ میں سیاہی دوات سے کہ خالص ہی کی ہو لکھ کر ٹکڑے کپڑے میں جبید کرکے زیر آستانہ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دکان معطل کے دفن کرے عجیب عجائبہ اور بہت نفع حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اس کی ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دکان ومحل بیع وشرا کے وحمام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو لوح چوبی میں نقش کرے اور دروازہ دکان وخانہ وحمام و باغ پر چپکادے خیر و برکت ہو اور سودے میں نفع بہم پہنچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہووے بفضل اللہ تعالیٰ۔

واسطے معموری خانہ وبستان و دکان وحصول رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو کاسہ چوب اثل میں یعنی برداہ میں لکھے اور آب شیریں سے دھو کر گھر و دکان وبستان اور جس جگہ چاہے چھڑکے افزونی و برکت و دفع آفات ہو

اور بہت رزق حاصل ہووے بحکمتہ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری گھر و دکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۔ جو شخص صائم و طاہر ہو آیت مذکورہ کو گلی پاک میں گلاب اور مشک سے لکھے اور آب باراں سے کہ ماہ کانون ثانی میں برسا ہو دھووے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ پانی دیوار ہائے خانہ یا دکان یا زمین خراب یا جس جگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اوّل روز پنجشنبہ اور ماہ کا بیدگی پر ہو۔ معموری خانہ و دکان و زمین کے بفضلِ الٰہی معاینہ کرے۔

ایضاً واسطے معموری دکان و نفع بہت و محل بیع و شرا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز شنبہ ساعت اوّل میں لکھ کر جامہ پیراہن مرد صالح و نیک بخت میں پیچیدہ کر کے اوپر دروازہ و جگہ بیع و شراء کے لٹکا دے تو بہت مال اور روزی فراخ ہو بلطفہٖ و کرمہٖ۔

ایضاً واسطے خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس یا میوہ کا رکھے آیاتِ مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے یَا مُخَيِّرُ یَا مُخْتَارُ مِنَ الْخَيْرِ مِنْهُ کالائے نیک دست دیوے کہ خوشنود ہو اور نفع اس سے بہت ہو باامر اللہ تعالیٰ۔

باب سیزدہم[۱۳]

درباب معموری کشت وزراعت وباغ اور اچھا پھل آنے کے

واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ و درختان سے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ہ حکیم نے کہا کہ بروز پنجشنبہ بعد غسل کے روزہ رکھے اور روز جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جا کر چار گوشہ باغ وزراعت میں نماز پڑھے ہر گوشہ میں ایک ایک رکعت اوّل میں بعد سورہ فاتحہ کے والتین، اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ فیل اور لایلاف اور فصل نہ کرے درمیان نماز سحری کے بعدہ محل میں جا کر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے بناوے اور آیت مذکورہ کو برگ سبز میں زعفران سے لکھے اور عود سے دھونی دے کر ایک محرابٔ آب میں دفن کرے اور دوسرا لکھ کر چاہ میں ڈالے اور موم میں لکھ کر بلندی درختاں میں مضبوط باندھے معموری ہووے اور آفات محل و باغ وزراعت سے دفع ہو بکرمہٖ وفضلہٖ۔

اور واسطے دفع آفات شہر کے اوپر ٹکڑے کاغذ کے مشک وزعفران سے لکھے اور دیوار پر باندھے جملہ آفتیں اس شہر سے خدا تعالیٰ دفع کرے۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ اور زراعت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِھًا وَلَھُمْ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَةٌ وَّھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ جو کوئی بہت ہونا میوہ کا درختان کم بار سے اور سبز ہونا زراعت کا چاہے بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ ت

---

[۱] یعنی جس نہر سے کہ پانی درختوں کو دیا جاتا ہے وہاں پر ۱۲

افطار کرے اور بعد ادائے نماز مغرب آیت مذکورہ کو پارۂ کاغذ میں لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اس مکتوب کو درمیان زراعت یا درختان کے آویزاں کرے اور اگر درخت پُر میوہ ہو تو تھوڑا سا اس میں سے لیوے اور جو میوہ نہ ہو تو ایک برگ لیوے اور قدرے کھاوے اور تین گھونٹ آب نوش کرے اور بعدہ اس مکان سے چلا آوے پس میوۂ درختان اور زراعت میں بہت برکت ہووے۔ وَاللّٰهُ قَادِرٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایضاً واسطے معموری باغ اور بسیار ہونے میوہ کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۔ حکیم نے کہا کہ ماہ روز کہ یہ ماہ رومی[ع] ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے آیت مذکورہ کو آوندِ پاک وصاف میں لکھے اور آب چاہ میں کہ جس کا پانی اس باغ وزراعت میں دیا جاتا ہو ڈالے پھر اس آب کو جڑ درختان اور جڑ انگور وزراعت چھڑکے اس سال میں سب سے اوّل میوہ ہووے اور زراعت اچھی ہووے۔ بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے اچھے پیدا ہونے زراعت ونہال درختان کے اور قسم اول ہونے میوہ کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ۔ حکیم نے کہا جو کوئی نیک ہونا زراعت ودرختان کا اور بسیاری میوہ کی چاہے تو آیتِ مذکورہ کو ظرف پاک میں زعفران وکافور سے لکھے اور دھونی دیوے اور آب شستہ سے دھووے پھر اس پانی کو دانہ وتخم وزراعت ویا بیج درختان وانگور میں ڈالے جو جلد نکلے اور وہ میوہ وانگور شیریں ہووے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

واسطے دفع آفات وعاہات جن وانس کا باغ وزراعت سے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ

[ع] ماہ رومی اور مطابق اس کے انگریزی مارچ اور ہندی بیساکھ عربی محرم فارسی فروردین ۱۲

اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۔ حکیم نے کہا کہ ہر زمین جس ساعت میں چاہے آیت مذکور کو اوپر پارۂ کاغذ کے لکھے اور اس کنوئیں میں ڈالے جس سے زراعت و باغ میں پانی دیا جاتا ہے خدا تعالیٰ آفات و عوارض جن و انس کا اس زراعت و باغ سے دور کرے اور برکت دے اور میوہ زیادہ تر پیدا ہووے ۔

ایضاً واسطے افزونی میوہ و برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۔ جو کوئی چاہے افزونی میوہ و نجابت درختان کی تو نقش کرے آیات مذکورہ کو لوح چوب زیتون یا چوب توت میں اور اوپر دروازہ آستانۂ باغ کے لگادے برکت و حسن خروج ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ ۔

ایضاً واسطے دفع ملخ و موش و پرندگان موذیہ کے باغ و زراعت سے نگاہداشت درختان کی چشم زخم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۔ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی زیتون میں گلاب و زعفران سے لکھے اور آب انگور سے دھووے اور آب خالص و تازہ میں آمیز کر کے جڑ درختان یا ان کے اوپر چھڑکے وہ درخت آویں اپنی مراد برار محفوظ رہیں ہر ایک آفت سے بعظمۃ اللہ تعالیٰ ۔

ایضاً واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے زراعت و باغ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۔ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۔ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۔ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ۔ جس کسی کے باغ وزراعت میں غلبہ کرم یا موش یا ملخ کا ہو تو آیاتِ مذکورہ کو تا آخر سورہ چار لوح کر چوب زیتون یا چوب اثل یعنی بھرواہ کی ہو روز چہارشنبہ پہلے طلوع آفتاب کے سیاہی سے لکھے اور ہر گوشہ میں ایک لوح دفن کرے اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیت مذکورہ کو پڑھے آفاتِ مذکورہ باغ وزراعت سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے حصول برکت کے زراعت و باغ سے اور دفع ہونے روادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ آیاتِ مذکورہ کو اکیس مرتبہ اوپر آب چاہ کہ آخر ماہ ہو پڑھ کر جڑ درختانِ خرما و انار و زراعت میں ڈالے وہ زراعت و میوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے معموری زراعت و باغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لوح چوب درخت کنارے سے نقش کرے اور درمیان زراعت و باغ کے دفن کرے یا دروازۂ باغ پر لٹکا دے حسن خروج و برکت سے معمور ہو بحول اللہ وقوتہ۔

ایضاً واسطے نجابت درختان و صلاح میوہ و دور ہونے آفات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت درختان و صلاح میوہ کی تو ہفت آب لا دے اور آیاتِ مذکورہ ہفت رقعہ میں لکھے اور ہر رقعہ کو اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات بار پڑھے اور پھر تمام پانی ایک جگہ ملا کر جڑ درختان و زراعت میں ڈالے برکت و نجابت و صلاح میوہ کی ہو اور آفات دفع ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت زراعت و درختان میوہ و نزول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ہ جو کوئی نجابت زراعت ودرختان وحصول میوہ ونزول برکت میوہ ومعموری خرما کی چاہے تو آیت مذکورہ کو گوسپند مذبوح کہ قربانی میں ذبح کی گئی ہو بروز اوّل ماہ رجب گلاب و نسرین دیا گل لال وزعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر مکتوب کو کوزۂ گلی پختہ نو میں رکھ کر پچیس مرتبہ اس پر آیات مذکورہ کو پڑھ کر درمیان محل کہ مطلوب برکت ہو کوزے کو دفن کرے اور جو معموری خرما خاصہ کی چاہے پس دفن کرے کوزہ کو بلند ترین جگہ میں برکت عظیم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ط كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم میں اوپر بارہ عدد سفال گل نو آب رسیدہ میں لکھے قلم مسی سے اور بید انجیر سرخ اور زیرہ کندر کی دھونی دیوے بعدہٗ سفال مذکورہ کو چاہ میں ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شتاب برآمد ہونے میوہ اور پاکیزہ و نیک برآمد ہونے زراعت اور بہت برکت ہونے اور سلامت رہنے آفات سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ہ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ط فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ہ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ط قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ہ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ہ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت میوہ وخرما کی اور برآمد ہونا شتاب وسلامتی آفات سے پس لیوے خوشۂ خرما مختلف الوان سے یعنی سبز سرخ وزرد اور لکھے آیاتِ مذکورہ کو اوپر ہر خوشہ کے قلم آہنی سے اور لٹکا دے ہر خوشہ شاخ درخت خرما پر بجائے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت اور رسیدگی پر کر دے باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے افزونی زراعت ومیوہ اور جو درخت خشک ہوا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ حکیم نے کہا آب اوّل روز ماہ شہریور وقت صبح کہ اس میں آب تو نہ پہنچا ہو کچھ اور چیز اس میں داخل کرے اور آیت مذکورہ کو طشت نو میں زعفران و آب انگور یا آب سیب و یا میوہ ہائے دیگر سے لکھے اور طشت کو اس پانی سے دھووے بعدہ جڑ درختاں و انگور میں مقدار ایک من کے ڈالے برکت اور افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کا رکھے تو ہر چہار کونہ کھیت میں ڈالے اور جو واسطے پیدا کرنے کے چاہیے شاخہائے خرما سے باندھے یعنی پشتوارہ اور ہر خرما میں اکیس شاخ ہوں اور اس پانی سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام ترقی چاند میں کرے اور جو پانی باقی رہے ان پودوں میں ڈالے بہت جلد تیار ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی و معموری زمین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کہ برتن پاک نو میں آیت مذکورہ کو گلاب و مشک و زعفران سے لکھے اور وقت لکھنے کے تمام سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اوّل میں برسا ہو اس سے دھووے اور جڑ درختان و زراعت میں ڈالے میوہ بہت جلد ہو اور جلد تیار ہو اور وقت چھڑکنے و ڈالنے پانی کے اگر یہ کلام کہے سریع التاثیر ہووے وَهُوَ مُحْيِ الْمَوْتٰى وَجَامِعُ الشَّتَاتِ وَمُخْرِجُ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَغِيْبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ وَّلَا يَفُوْتُهٗ شَيْءٌ بِقُدْرَتِهٖ۔

ایضاً واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ ظروف گلے نو پختہ میں آیات مذکورہ کو ساتھ آب متغیر بریحان مشک زعفران سے لکھے اور آب باراں کہ ماہ کانون[ع] اوّل میں برسے

ع ماہ رومی کانون اول مطابق اس کے انگریزی ماہ دسمبر اور ہندی میں پوہ اور عربی میں ذیقعدہ اور فارسی میں دی ۱۲

ہوا در بہ پانی جس زمین و بوستان میں کہ چاہے ڈالے و چھڑکے بہت خیر و برکت ہو اور آفات سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہٖ۔

ایضاً واسطے افزونی اور جلد تیار ہونے زراعت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے: حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی میوہ اور غلہ کی افزونی چاہے اور جلد تیار ہونا زراعت کا تو جس دن یہ عمل کرے اس روز روزہ رکھے اور آیت مذکورہ کو کاسہ چوب اثل یعنی جھرواہ میں لکھے اور آب رواں شیریں ندی سے دھووے اور کشت میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ افزونی ہو اور بزودی تیار ہووے۔

ایضاً واسطے نگاہداشت میوہ و درختان کے آفات سے مثل خشکی وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا ذٰلِکَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝ بَلْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ کَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍۢ بَهِیْجٍ ۝ تَبْصِرَۃً وَّذِکْرٰی لِکُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْیَیْنَا بِهٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا کَذٰلِکَ الْخُرُوْجُ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی دفع بنا آفات کا و نگاہداشت میوہ درختان و افزونی انگور و زراعت و ظہور برکت چاہے تو آب اول باراں کہ زمانہ ربیع میں برسا ہو ظرف پاک یا ظرف آبگینہ میں لے کر رکھے اور شب کو وقت سحر کے آیات مذکورہ کو اوپر سات عدد برگ کے زعفران و گلاب سے لکھے اور نیز سات عدد ٹھیکری نوگلی میں وقت فجر کے لکھے اور وقت دھونے کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اس کو آب ربیع میں ملا کر جڑ درختان و زراعت باغ و انگور اور جس چیز کو زیادہ تر دوست رکھتا ہو وقت شب کے چھڑکے و ڈالے۔

ایضاً واسطے حفظ زراعت کے آفات ہوا سے اور جلد برآمد ہونے تخم کے زمین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَ اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی حفظ زراعت کی آفات سے اور جلد تیار ہونا چاہے تو آیۂ مذکورہ کو ورق میں شیرہ انگور و زعفران سے ساعت ششم روز شنبہ وقت زیادتی ماہ کے لکھے اور آب باراں سے دھو کر اس سے دانۂ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی کرے باذن اللہ بہت جلد وہ زراعت تیار ہووے اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

ایضاً واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے سورۂ والتین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ الخ حکیم نے کہا سورۂ مذکورہ کو کاغذ سپید میں زعفران سے لکھے اور دھووے آب باراں سے کہ بماہ آذر برسا ہو چھڑکے اور ڈالے زراعت و باغ میں۔ بہت خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہٖ۔

ایضاً واسطے تنبیج اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تنبیج اشجار اور فرو آنا آب کا یعنی چشمہ دار ہونا چاہ کا اور برکت پس ریگ عرقانی آب سے وقت کمی آب کے لیوے اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو اس پر پڑھ کر خشک کرے اور باغ و بستان و زراعت میں ڈالے نجابت درختان و زراعت و فراخی برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالیٰ اور یہ بالو ریگ کنوئیں میں ڈالے جو چاہ مذکور چشمہ دار ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہ ہو۔

ایضاً واسطے فراغت معاش اور وسعت رزق کے۔ بستان ابی اللیث میں ہے کہ شب پنجشنبہ کو اوّل صدقہ دیوے بعدہٗ گوشہ تنہائی میں دو رکعت نماز وسعت الرزق پڑھے ہر رکعت میں سورۂ الھٰکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ[1] مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ

[1] اور نزدیک اس کے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا ان کو مگر وہی اور جانتا ہے اس چیز کو کہ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے اور نہیں گرتا پتا مگر جانتا ہے اس کو اور نہ دانہ بیچ اندھیریوں زمین کے اور نہ تر اور نہ خشک مگر وہ کتاب روشن میں ہے۔[۱۲]

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ۔ اور سات سو بار اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات اس کے آسان ہوویں اور غنی ہو جاوے۔

ایضاً منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی اور سو بار آیۃ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ تا مُّبِیْنٍ[1] اور بعد سلام کے سو بار آیۂ مذکورہ کو پڑھے پھر سجدے میں ایک ہزار ایک بار یہ آیت پڑھے لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ۔

ایضاً منہ۔ بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بہ نیت صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص۔

ایضاً منہ۔ بعد نیت غنا دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار سورۂ کوثر اور بعد سلام کے گیارہ بار اَللّٰهُمَّ[2] اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ایضاً از قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ بعد نماز صبح کے پچیس بار سورۂ اِذَا جَآءَ پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے۔

ایضاً شاہ وارث علی جونپوری سے نقل ہے کہ بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے ہرگز محتاج نہ ہووے اور سب مشکلیں آسان ہوویں۔ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اَلْطُفْ بِلُطْفِكَ یَا حَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا غَفُوْرُ۔

ایضاً حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر روز ایک ایک بار سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جاوے۔

ایضاً حدیث قدسی ہے کہ بعد نماز جمعہ کے سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ تا سِوَاكَ غنی ہو جاوے۔

ایضاً واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد کے سو سو بار

---

[1] یہ تمام آیت اوپر لکھی گئی ۱۲ اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

[2] اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے حرام سے اور بے پرواہ کر مجھ کو ساتھ فضل کے تیرے اس شخص سے کہ سوائے تیرے ہے ۱۲

اوّل و آخر درود پڑھ کر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اور درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔
ایضاً واسطے محفوظی کے شر اعداء سے بعد نماز تہجد کے درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۂ لایلاف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔
ایضاً واسطے حفظ مال و اسباب کے اوّل و آخر درود پڑھ کر یَاحَفِیْظُ دو کم ایک ہزار مرتبہ ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظی شر اعداء کے ختم اس کا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔
ایضاً واسطے شفائے مریض کے اول و آخر درود پڑھ کر یَاسَلَامُ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔
ایضاً واسطے ادائے قرض کے قاضی عبد الکریم قدس سرہٗ کا ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۂ الم نشرح اور چار بار اِذَا جَآءَ اور سات بار اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعائے مندرجہ حصن حصین کو پڑھے اَللّٰھُمَّ[1] اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ۔
ایضاً مولوی محمد عبد الہادی خلیفہ مولوی ذو الفقار علی قدس سرہ کا ارشاد ہے روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورۂ فاتحہ ایک سو چالیس بار پڑھے اس کی ملازمت سے صورت ادائے قرض کی ہو جاوے۔
ایضاً واسطے حصول عنایت حاکم اور رفع غضب ظالم میں عمل خاندانِ قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز غسل کر کے ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے یَارَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَارَحْمٰنُ اور تصور صورت اس کی کا رکھے اور اوّل و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی میں نئے سرپوش سے بند کر کے آب طاہر میں جوش دے کر ویران کنوئیں میں مع ظرف اور سرپوش ڈال دیا کرے کیسا ہی حاکم بر سر غضب ہووے مہربان ہو جاوے۔
ایضاً ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز یہ دعا پڑھ کر ناخنوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لیا کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَاحَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَامَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَادَیَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَاسُبْحَانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

[1] اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے قرض کی زیادتی سے اور برا چاہنے دشمنوں سے۔

مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ه

ایضاً اسی دعا کو پانی پر دم کر کے وضو کرے مقبول دلہا رہے۔ داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی باندھ لے حٰمٓ عٓسٓقٓ حمایتنا ہر حرف پر چھوٹی انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی بند کرلے رُو برُو حاکم کے بلفظ سلام دونوں مٹھی کھول دے حاکم مہربان ہو جاوے۔

ایضاً شیخ بہاءالدین زکریاؒ قدس سرہٗ کا ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم کے جاوے کٓھٰیٰعٓصٓ کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک بند کرے بعدہٗ سورۂ فیل پڑھے بلفظ ترمیہم کو دس بار کہے اور ایک بار انگلی شروع سے کھولے اور اس کے رُوبرُو جاوے محفوظ رہے اس کے شر سے۔

ایضاً جب کسی حاکم جابر کے روبرو جاوے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے مہربان ہو جاوے۔

ایضاً حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینہ پر تا بہ گلو کھینچے بائیں اس کی مقبول نزدیک مخاطب کے ہوویں۔

ایضاً تین بار درود پڑھ کر بیس بار یا بدوح پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے مخاطب محبت کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ ویل لکل ہمزۃ اکیس بار سورہ کوثر سات بار پڑھا کرے۔

ایضاً ہر روز سورہ الہٰکم التکاثر اکیس بار پڑھے۔

ایضاً اکثر بزرگوں سے بسند معتبر منقول ہے کہ بعد عشا کے مقام تاریک میں بیٹھ کر باوضو لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ داہنے پر دم کر کے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی میں ڈبو کر منہ پر پھیرلے اسی طرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے اول و آخر تین بار درود ہر طرح کی مصیبت اور ترددات سے اللہ تعالیٰ نجات دیوے۔

نہایت مجرب عمل ہے۔
واسطے ظفریابی اوپر دشمن کے، رسالہ سپاہ گری۔
یامولیٰ مشکلکشا علیؑ مدد کن

ایں رسالہ سپہ گری از حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ است ہر کہ ایں رسالہ نداند نان خوردن بروئے حرام است باید کہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند نویسانیدہ نزد خود دارد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَوَسَّلْتُ اِنْ اَخِيْهِ يَاحَاجَتَ الضَّيْفِ بدیں محمد رسول اللہ علی نبی مصطفےٰ با مرتضیٰ رضا قضاء اللہ اکبر بوقت سپر در گلو انداختن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا رَزَّاقُ يَا غَفُوْرُ در جنگ رود اول وضو تازہ کند و طرف قبلہ رو نمودہ ایں بخواند حقاً سُبْحَانَهٗ تعالیٰ جان من نگہدار از برکت ایں اسمہا ست چہل و چہار بار بخواند بدست خود دم کند و بروقت بستن سہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ظَالِمِيْنَ وَالْعَطَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ سو بر سینہ دم کند و بروقت کمر بستن سہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَظِيْمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَيَا قَدِيْمُ مِنْ كُلِّ قَدِيْرٍ يَا وَحِيْدُ مِنْ كُلِّ وَحِيْدٍ (بیت)

کمر بستم بنامِ شاہِ مرداں — بلائے بود را نابود گرداں

و بوقت شمشیر بستن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا جَلِيْلُ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا قَدِيْمُ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ وَيَا عَزِيْزُ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بوقت کمال گرفتن دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَدُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ چوں تیر بدست گیرد ایں دعا بست دیکبار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اول با پوش انداز د ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سُلْطَانُ چوں ہر دو صف مقابل شوند ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ شمشیر بدست گیرد ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بوقت بندوق بدست گرفتن ایں آیت شریف بخوانند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وبوقت پرکردن بندوق ایں دُعا بخوانند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَمْنِیْ وَاَعُوْذُ سنت کَمِیْنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔ از برکت ایں اسما تیر وتفنگ وبان برچھی وتیرہ وکٹار وشمشیر وگولہ وگولی وخنجر بردی کار نہ کند۔

قول حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ ہرکہ دوالی بند وسپاہی باشد ایں رسالہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نہ داند نویسانیدہ نزد خود نگاہدارد ورنہ اسباب سپہ گری بروے حلال نیست نعوذ باللہ منہا فردا در روز قیامت سیاہ رو شود وایں رسالہ سپہ گری است اسم اللہ تعالیٰ وآیت قرآن شریف ہرکہ شک آرد گویا از مصحف مجید روگرداں شود وکافر گردد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحُرْمَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؁

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶

ق ۳	۴ ۱۱	ب ۲	ش ۸۰۰
ص ۸۰	ب ۲	۲۱	ق ۱۰۰ ۱۳
۱۶	ق ۱۰	ض ۹۰۰	ب ۲
ب ۲	ص ۸۰	ق ۱۰۰	۱۱

شنبہ یَوْمُ السَّبْتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ یکشنبہ یَوْمُ الْاَحَدِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ۔ دوشنبہ یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ سہ شنبہ یَوْمُ الثُّلٰثَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ چہارشنبہ یَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ پنجشنبہ یَوْمُ الْخَمِیْسِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ آدینہ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

از حضرت امام باقر علیہ السلام برائے برآمدن حاجت وتحصیل مرادات کارہاے دروے بخت ونمودن اقبال مجرب است وسہ ہفتہ برائے ہرکارے کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ساختہ شود وبعضے یک ہفتہ نوشتہ اند نہایت تا چہل روز مداومت یکصد وبست مرتبہ ہر روز خواندہ باشد ھُوَ نُعِیْنُ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ۔

باب نوزدھم

درباب نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودگی ان کے شیر کی

واسطے نیک پیدائش مویشی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۔ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھ کر جانور کی گردن میں ڈالے وہ جانور سلامت رہے اور عمدہ ہووے۔

ایضاً واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی افزودگی وحصولِ برکت شیر کی چاہے تو آیاتِ مذکورہ کو پارہ ارنوز میں لکھے اور اوپر اس کے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھووے تین پانی سے یعنی آب مستعمل اور آب چاہ معطّل اور آب باراں سے اور اس پانی کو اوپر تین مویشی اور اوپر علف کے سات مرتبہ قبل از طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب نکلنے سے پہلے لیوے بفضل اللہ تعالیٰ افزودگی مویشی و برکت شیر کی ہووے۔

ایضاً واسطے حفظِ مویشی وحصولِ برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی آیت مذکورہ کو بروز اوّل ماہِ رجب پوست گوسفند اضحیہ مذبوح میں گلاب اور زعفران سے لکھے اور عود ہندی یعنی تیلیا کی دھونی دیوے اور آیت مذکورہ پچیس مرتبہ اس پر پڑھے اور گلوئے مویشی وحیوان میں باندھے۔ وہ مویشی اور حیوان ہر ایک آفت سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ حصولِ برکت ہو۔

ایضاً واسطے زیادہ ہونے شیر کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ

حکیم نے کہا جو شیر مویشی کا کم ہو آیت مذکورہ طشت نحاس میں لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور پانی مویشی کو پلادے بفضل اللہ تعالےٰ شیر بہت ہو اور برکت ہووے ۔

باب بستم

واسطے سدراہ دشمن اور اندھا کرنے کے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت و باغ و زراعت و مویشی وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے۔

طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھ کر گھر میں اس کے ڈالے بفرمان خدا تعالیٰ وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے لکھ کر اس مکان میں ڈالے عمارت اس مکان کی کھد جاوے آیت معظم یہ ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ۔

دیگر واسطے دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو۔ جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جاوے یعنی دیوانہ ہو اس آیت کو بروز شنبہ اوپر قبیل حلوے کے پڑھ کر دم کرے اور اس کو دیوے کہ ناشتا کھاوے مطلب اس کا حاصل ہو آیت یہ ہے۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

دیگر واسطے سدراہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام اس کا اور حیرت میں ڈالنا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو تیرا دشمن ہو اور جو تو چاہے کہ کام اس کا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اس کی بند کرے اور اس کو حیرت میں ڈالے پس پارۂ جامہ پیراہن اس کا پہنا ہوا اور خون آلودہ ہوا ہو

لیوے اور اس پر نام اس کا مع نام مادر اس کی سات مرتبہ لکھے اور دائرہ کھینچے اوپر نام کے اور آیات مذکورہ کو اس پر لکھے اور کہے اس مکتوب کو فلاں بن فلاں سات مرتبہ بعد دائرہ کھینچے اس پر پھر اوپر اس کے تین دائرے کرے اور اس کو کپڑے میں پیچیدہ کر کے اور کوزہ گلی تو بختہ میں رکھ کر زیر آستانہ اس دشمن کے دفن کرے تا کہ آمد و رفت دشمن کی اوپر اس کے ہووے اور یہ تمام عمل بروز شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر کور کرنے دل دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـئِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اس کو خبر نہ ہو اور اس پر کام اس کا معتذر ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیاتِ مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارہ شیرینی کے اور اس دشمن کو وقت نہار کھلا دے بحکم اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے دل اس کا کور ہوا اور کام سے معتذر و معطل ہو۔

دیگر واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ط لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہوا اور اس کے خانہ و زراعت و مال و اولاد کو اس کی خراب و خوار و زبون کرنا چاہے تو ٹھیکری گل خام جو برتن بروز شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اس برتن کی ٹھیکری لیوے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہلِ خانہ اس کے مر گئے ہوں لیوے اور آیات مذکورہ

ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کا جل سے لکھے اور تیفہ اور سرکہ اور نمک شور باریک کر کے پیسے اور وقت پیسنے کے سر برہنہ کر کے یا قَہَّارُ ستر مرتبہ کہے اور ہر دو خاک کو ایک جگہ کر کے سو مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰهِیْ اَلَّذِیْ خَرَجْتَ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اور اس خاک کو روز شنبہ ساعت اوّل سے آٹھویں ساعت تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب و عجائب خرابی دشمن کے دیکھے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت اور بغیر نہایت حاجت کے قصد نہ کرے اور دیانتداری کو نگاہ رکھے اور دوسرے کے واسطے ناحق یہ کام نہ کرے اور یہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے بدروئی و تبدیل ذہن کے قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَیْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کو خوار و زبوں کرنا چاہے اور ذہن اس کا متبدل ہو پس نماز عشا دوم کی گزارے اور بعد فراغت کے یہ کہے یَا قَدِیْمُ الْاَزَلِیُّ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ عَلَیْكَ فلاں ابن فلاں تین مرتبہ کہے اور آیاتِ مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک پر پڑھے اور سرائے و خانہ دشمن میں ڈالے عجیب و عجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم ہے کہ بغیر شدید ضرورت کے نہ کرے کہ مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اس کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے خرابی ظالم و دشمن کی اور پراگندہ کرنا جماعت کا و قطع کرنا اولاد اس کی کا تو آیاتِ مذکورہ اوپر ہڈی اونٹ کے کہ فرعلہ قدیم میں پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم اور دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت اس کی متفرق ہووے اور اولاد اس کی بریدہ ہووے اِنَّهٗ قَادِرٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

ایضاً طریقہ دیگر واسطے ادبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ تَرٰی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۔ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن ہو اور تجھ پر غالب آوے اور قصد جنبش اور زیاں تیری کا کرے تو سہ برگ درخت صنصاف یعنی بید انجیر سرخ کے لیوے پہلے طلوع آفتاب سے بروز یکشنبہ اور ہر سہ برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھے اور برگ جس جگہ چاہے ڈالے اس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے یہ اسرار مجرب ہے۔

ایضاً واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہار شنبہ گل ناجوا یعنی تیمور کی سے لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بناوے اور سایہ میں خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہٗ بروز چہار شنبہ۔ دیگر آئندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہاں کہ فساد اور خرابی ہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیاتِ مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ کے سریں دوغ سے بروز شنبہ کا ہیدگی ماہ میں لکھے اور جو آب کہ دشمن پیتا ہے اس میں ڈال دیوے کہ وہ پوست اس میں مخلوط ہو جاوے۔ دشمن ہلاک ہووے اور سوگند ہے کہ بے دیانتی نہ کرے کہ مجرب ہے اور اگر اعداد آیاتِ مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے لکھے مخمس وقف کرے اور نام دشمن کا مرکز میں لکھے سریع ہے۔ نام دشمن و اعداد آیت کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو خمس سے باقی لیوے اس کو مبدا کرے نام دشمن و عدد و آیت مرکز میں ثبت ہوں گے۔

دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد زرع و احوال دشمن کے فرمایا اللہ
تعالیٰ نے وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا
عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے
اس کے کام کو اور دور و تباہ و خراب کرے مال زراعت و تمام احوال اس کا تو لیوے
روز اول ہفتہ کہ اول سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب
کے سات مشت خاک سات جگہ یعنی مسجد مہجورہ کہ وہاں پر کوئی نماز نہیں پڑھتا ہے اور
گھر خالی معطل و بستان خراب اور وہ گھر جس میں مردہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو اور چوراہہ کی اور
آیت مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے کہ فلاں بن
فلاں اور تمام جو کہ ساتھ حرکت و سکون و قول و عمل و حال و کشف و خانہ و مویشی اور جہاں کہ چاہے قریب
ہلاکی دشمن کی ہو اور وصیت لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے اور اس میں اسرار عجیبہ ہے واللہ غالب علی امرہ۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ و بستان و زراعت و ہلاکی دشمن اور اولاد دشمن و ظالم کے فرمایا اللہ
تعالیٰ نے قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْ
لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ
عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى
مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ حکیم نے کہا جس کسی کا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ و روز جمعہ
روزہ رکھے اور جب کہ وقت آدھی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سرکنہ کہ مزبلہ

میں پڑا ہوا لاکر لکھے اور اس کو جامۂ پارہ جامۂ پیراہن راہب میں کہ ہندی میں اس کو سیوڑہ کہتے ہیں پیچیدہ کر کے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب و عجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نہ کرے وگرنہ رجعت ہو۔ انہ علی کل شیٔ قدیرٌ

ایضاً خرابی خانہ ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسۂ سر میں آیت مذکورہ کو لکھے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم و دشمن کے دفن کرے خانہ اس ظالم اور دشمن اور اس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسۂ سر آدمی کے ایک طرف میں آیات مذکور اور ایک طرف مخمس کر کے اور ساعت مریخ میں کوئی جس جگہ گھنڈوا دے وہ جگہ ہرگز آباد نہ ہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے شکست کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ○ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ○ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ○ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ○ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی اصرار کرے تکبر و تجبر اور خدا تعالیٰ سے خوف نہ کرے تو اس کو دعوتِ حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجازات اس کی چاہے تو خاک چہار گور شکستہ گور مسلم یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی و دیو پری اور ہند دوہ ہے اور ایک خاک بنیاد چہار ن قدیم اور ایک خاک خ نہ خالی و خراب اور ایک خاک خانہ موقوفہ خراب سے جملہ سات خاک ہوں اور اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور جمع کرے اور نگاہ رکھے اور نظر کرے اس خاک میں روز چہار شنبہ سال سے یعنی چہار شنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ ہو اور اس طرح پر نظر کرے یعنی اوپر کف دست کے رکھے اور کہے يَا شَدِيْدُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا جَبَّارُ اَنْتَ قَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ وَاَنْعِمْ وَاَهْلِكْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ وَاجْعَلْنِيْ غَالِبًا اور گھنڈوا دے اس خاک

کو جس جگہ چاہے اور مطلوب خرابی الکار رکھتا ہو اعلیٰ یا اسفل سے یا اڑا وے کپڑا کسی کے کر مطلوب مذکور اور پر اس کے ہے عجیب و عجائب دیکھے اس متکبر و متجبر و ظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے تخویف دشمن اور رعب و ہیبت ڈالنے اس کے دل میں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ط یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰی وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰی وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ۔ حکیم نے خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب میں ڈالنے دشمن کے ہے۔ تو وہ پھرے طرف عداوت و ترک ظلم کے پس متوجب کو دیوے اور درخت نیب درخت زاد یعنی بکائن سے ایک صورت بروز چہار شنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اس کی کے اور مادر اس کی کے ہو اور بعدہ نقش کرے اوپر سر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعد ازاں آیات مذکورہ کو کاغذ باریک میں قلم باریک سے لکھے اور پیچیدہ اس کو اور خالی کرے پس پشت صورت اور پھر آرہ میں محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا دوسری چیز سے بعدہٗ وہ صورت پارچہ میں لپیٹ کر زیر کندہ لوہار کے دفن کرے بعد تین دن کے نکال کر زیر کنڈہ قصار کے دفن کرے پھر وہاں سے تین دن بعد نکال کر نزدیک خراس کے دفن کرے تا دشمن نفس اپنے میں عجیب دیکھے تاکہ عداوت و دشمنی و ظلم سے باز آوے اور توبہ کرے اور چاہیئے کہ یہ عمل مستحق پر نہ کرے کہ خوف رجعت کا ہو اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایضاً واسطے دیر قید رکھنے دشمن کو بندی خانہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ط قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ۔ حکیم نے کہا تیرا جو کوئی دشمن ہو اور اس کو تا دیر بندی خانہ میں رکھا چاہے آیت مذکورہ کو۔ پوست آہو رنگ سرخ میں لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اس میں نام اس کا مع نام مادر اس کی کے لکھے اور ہر مرتبہ یہ الفاظ مکثا مکثا مکثا یا فلاں ابن فلانہ اور اس مکتوب کو زیر

آستانہ بندی خانہ کے دفن کرے تاکہ وہ تا زندگی بندی خانہ میں رہے اور کسی طور پر خلاصی نہ پاوے۔ بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے باز گونہ مارنے ظالم و دشمن و ہلاکی اس کی و خرابی باغ و خانہ و انعکاس امراس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ۔ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی و ہلاکی ہر چیز میں واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے لیوے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے اور ان پر آیات مذکورہ دونوں طرف سے لکھے اور سایہ میں خشک کرے اور باریک کوٹے اور وقت کوٹنے ان برگہا کے یہ کہے فلاں بن فلاں بعدہ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن میں جہاں کہ رات کو رہتے ہیں اور آمد و رفت ہووے کھنڈاوے عجیب و عجائب دیکھے اور یہ سریع التاثیر ہے خرابی و ہلاکی و معکوس امر میں چاہیئے کہ دیانت کرے بغیر مستحق کے نہ کرے۔

ایضاً واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے حجت دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ۔ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ حکیم نے کہا کہ جو کوئی تباہی کام ظالم و دشمن کی چاہے آیاتِ مذکورہ کو کاسہ چوب توت خشک میں ساتھ آب و چیزے دیگر و شکر ملا کر لکھے اور آب معطل سے دھووے اور مجلس میں زیر نشست گاہ ظالم ڈالے تھوڑی مدت میں تباہی کام دشمن و ظالم کی ہووے بحول اللہ و قوتہ۔

ایضاً واسطے سد راہ دشمن اور حزن اس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ۔ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ۔ لَا تَجْـَٔرُوا

اَلْيَوْمَ اِنَّكُمْ لَنَا لَا تُنْصَرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے راہ دشمن کی بند کرے اور بھیج ڈالے اور کام اس کا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنویں سے پانی نکالے اور آیاتِ مذکورہ کو اس پر پڑھے اور بروز شنبہ دروازہ مکان دشمن پر کھنڈاوے عجیب وعجائب تاثیر مشاہدہ کرے۔

دیگر واسطے رد کرنے حجت اور دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ہ حکیم نے کہا جو چاہے دور کرنا اور رد کرنا حجت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو پارہ جامہ اس کے میں لکھے بعد ازاں كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فلاں بن فلانہ لکھے بعدہ اپنے بازو پر باندھے اور دشمن کی طرف جاوے بحکم اللہ تعالیٰ دشمن کچھ جواب نہ رکھ سکے گا۔

ایضاً واسطے پھیرنے نکال و وبال عہد شکن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ہ حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اس کے عہد پیمان استوار ہو اور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اس کا نہ کرے اور اُلٹی ظلم وعداوت و دشمنی پکڑے اور تو اس کے غالب آنے سے ڈرے تو پارہ جامہ اس کا لیوے اور آیات مذکورہ کو زعفران اور شبنم سے کہ وقت شب درختوں پر پڑتا ہے لکھے اور بعد ازاں فلاں بن فلانہ بِمَا كَانَ مِنْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ اَمْرَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لکھے اور دفن کرے آیات مذکورہ کو اس کے گھر میں اگر وہ اوپر عہد ومیثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اس کے اوپر ہوئے بقدرت اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے ادبار اور وبال امراور حالت فساد دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ (الی قولہ تعالیٰ) اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ہ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھ سے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اس سے اور رسول کو اس کے پاس بھیج کر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام خدا کے حوالہ ہے۔ تین مرتبہ

رسول کو صاحب عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آوے بہتر اور جو باز نہ آوے تو چاہ معطل سے پانی بمقدار ایک رطل من شرعی کہ جس کا ساڑھے چار سیر پانی ہو، پانی منگا دے اور آیات مذکورہ کو ایک پارہ یا چند پارہ تو زمیں لکھے اور اس کو دھو دے اور منزل و خانہ صاحب عداوت میں وہ پانی بہ حکمت عملی ڈلوا دیوے وبال عداوت اوپر اس کے رجوع کرے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہووے۔

ایضاً واسطے ادبار ظالم و ہلاکت و تغیر کام و سد مذاہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُهُ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ حکیم نے کہا خواص ان آیات کا وقولہ لَئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ کا ایک ہے اور جو عمل کہ اوپر کیا گیا ہے وہی عمل اس جگہ کرے اور اس میں بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت میں سریع التاثیر ہے۔ چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے کہ وبال رجعت کا اوپر اس کے ہو۔

ایضاً واسطے انتہا عدو و زعم اس کے کے اور وصیت قبول کرنے پر اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ (الی قولہ تعالیٰ) لَا يُظْلَمُونَ حکیم نے کہا کہ پڑھے آیات مذکورہ کو حضور دشمن کے یہ جلب عظیم ہے واسطے دلوں کے جیسا کہ سیکھا ہے پس لے اس کو یعنی اسمائے شدیدہ وقہریہ و صورت قرأت کے وہ ہے کہ جو دشمن ساتھ دشمنی کے غالب آوے تو مقام پاک و تاریک میں پھول لے کر اور برہنہ ہو کر سہ رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے انا اعطینٰک الکوثر اور رکعت دوم فاتحہ و تبت یدا اور رکعت سوم میں مجرد فاتحہ پڑھے بعد اس کے ستر مرتبہ استغفار کہے اور ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی لے جاوے یعنی یہ کہے یاالٰہی اس شخص کو نجات دے اور پھیر وبال اوپر دشمن مذکور کے اور بعد نماز عشا کے کسی سے بات نہ کرے اور سو جاوے بحول اللہ وقوتہ دشمن تاراج ہو اور سبب غیب سے دیکھے واللہ قادر علی کل شیئ قدیر ط

ایضاً واسطے زجر ظالم و دشمن اور فتح اس پر اور عاجز کرنا خواب میں ہول و ہیبت کا دشمن کو سورہ حٰم سجدہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۔ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو پارہ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری پر لکھے اور آخر میں یہ لکھے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ وَيُدَمِّرُهُمُ اللّٰهُ فلاں بن فلانہ بعدہ یہ پارہ مکتوب نیچے بالش اس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہ ہوسکے تو جس جگہ میں آدمی رہتے ہیں رکھ دیوے کہ خواب میں اس کے ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وقوتہ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ ہے نااہل کو نہ دکھلائے وصیت نگاہ رکھے۔

ایضاً واسطے انواع عدو اور تخویف واہوال دشمن کے سورۃ البروج میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ الخ حکیم نے کہا پارہ پوست گوسپند ازرق جس کی دو شاخ یا سہ شاخ ہو لیوے اور خرقہ جامہ عورت زرقاء العینین کا لیوے اور خرقہ جامہ عورت وجلد مذکور پر تین مرتبہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اس کے کہ جس کے شہر سے ڈرتا ہے اور اوپر اس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اس کے پوست مذکورہ کو اوپر اس کے پارہ جامہ کو رکھ کر دفن کرے عجیب اور ہول خواب و بیداری میں دیکھا کرے جب تک کہ عداوت سے نہ باز آوے۔

ایضاً واسطے غرق کرنے کشتی ظالم و دشمن وہلاک مالی اس کے سورہ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا ِۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۔ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۔ حکیم نے کہا چند سفال گلی لیوے اور تہائی شب گذشتہ پر اٹھ کر غسل کرے اور پھر لیوے ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیر ان پر سات مرتبہ کہے اور سفالہائے مذکور پر آیت مذکورہ کو لکھے اور ذکر نام خدا تعالیٰ کا کرے یعنی سات مرتبہ تکبیر کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے لَا سُلْطَانَ وَلَا وَاسِطَةَ لَا نُصْرَةَ اِلَّا حُنْ لَانَ لَا ظَهْرَ لَهُ اِلَّا اسْتَلَهَا

لَا غَلَبَۃَ لِاِقْتِدَارِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِکَیْدِہٖ مِنَ الْاَمْرِ وَالذَّامِّیْ بِہٖ وَالْمَغْفُوْلِ عَلَیْہِ اِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ہ بعدازاں کوٹے سفالہائے مذکور کو باریک اور ڈالے کشتی یا محل اجتماع ظالم میں کہ غرق ہونے مال و ہلاکت کے سریع التاثیر ہے۔ اور مجرب چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہائے ظالمان و دشمنان و خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و تعذر احوال ان کے سورۂ احقاف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْکُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَہٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ہ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ہ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ وَاُبَلِّغُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖ وَلٰکِنِّیْٓ اَرٰکُمْ قَوْمًا تَجْھَلُوْنَ ہ فَلَمَّا رَاَوْہُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِھِمْ قَالُوْا ھٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ ھُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِہٖ رِیْحٌ فِیْھَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ تُدَمِّرُ کُلَّ شَیْءٍ بِاَمْرِ رَبِّھَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰٓی اِلَّا مَسٰکِنُھُمْ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہ و باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و ظالمان و دشمنان کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف میں لیوے اور آیت مذکورہ کو سات روز اس کے اوپر پڑھے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور ماہ کا ہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع و غروب آفتاب کے سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہ پھر جو روز شنبہ ہشتم روز کا وے آب مذکور کو چار خمرہ میں کرے اور ہر ایک طفل نابالغ کو دے فرماوے کہ مارے وہ ہر خمرہ آب کو ہر رکن شہر و یا خانہ دلستان یا رمہ گوسپنداں یا محل مویشی کے بہت جلد ظالم و دشمن کی ہر چیز میں خرابی پیدا ہو فَلَا تَعْمَلْ اِلَّا لِمَنِ اسْتَوْجَبَ لِاَنَّ فِیْہِ سُرْعَۃَ الْاِجَابَۃِ وَخَفِ اللّٰہَ تَعَالٰی اور خدا سے ڈر اور غیر مستحق پر مت کر۔

ایضاً واسطے بلاکی و خرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ہ

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝ يَسْئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى
النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ
جس کسی کا کوئی دشمن ہو متغاضب ظاہر اور ظلم اور ایذا بہت کرنے والا اور وعظ کا نہ سننے
والا ہو تو لیوے گاؤں یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ
روز تک ہر ایک سفال پر پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکورہ پر ہر
روز ساعت زحل میں اور اول ساعت روز شنبہ اور ساتواں دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ
پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہار شنبہ وسوم روز پنجشنبہ ودوم روز جمعہ اول بھی یہی روز شنبہ
ہے پس جو کتابت تمام ہووے ساعت مریخ میں شروع کرے بروز سہ شنبہ وہ دن مریخ کا ہے
اول ساعت اس کی دوم چہار شنبہ وششم پنجشنبہ وپنجم جمعہ وچہارم روز شنبہ سے اور تیسرے
یکشنبہ سے ودوم دوشنبہ سے اور اول سہ شنبہ سے جو اس طرح پر حاصل ہو پس ملا دے ساتھ
اس کے خاک مقبرہ کی بعد اس کے ڈالے اس خاک کو اس جگہ کہ جہاں پر خرابی اور بلا کی اس
کی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گزرنے سولہ روز کے چاہئے کہ باطہارت وسر برہنہ اس عمل
کو کرے اور غیر مستحق پر نہ کرے کیونکہ سریع ہے تو رجعت نہ ہووے ۔

ایضاً واسطے ہونے پاک ونکال خرابی خانہ دشمن وکافر وظالم وجاہل کے کہ مانند درندہ ہوویں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّ
الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ
لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ
اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا
تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت

کی لیوے اور نقش کرے آیات مذکورہ کو روز آخر شنبہ ہر ماہ ے اور پنہاں اور دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا گلیم پس آیات مذکورہ کو اوپر پارہ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو خامہ راہب یعنی کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ و خرگاہ عجیب و عجائب خرابی بلا کی دشمن و ظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نہ کرے کہ اس میں وصیت ہے۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے سورۃ الفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ (الی قولہ) كَمَا لَمِسُ صَادِہ حکیم نے کہا یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بید انجیر سرخ با مصبر ساتھ آب آہنگراں کے لکھے بعد ازاں سایہ میں خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اس میں خردل یا سپند وانہ ملا دے اور اس مکان میں ڈالے جہاں کہ مطلوب اس کی خرابی کا ہو۔

ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے سورۃ التکویر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ الخ حکیم نے کہا تمام سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر سفال گلے خام قلم آہنی سے لکھے بعدہٗ پیسے اور ڈالے اس جگہ کہ جہاں مطلوب خرابی دشمن کا ہو کھنڈا دے عجیب حال خرابی سے دیکھے۔

ایضاً واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ہ حکیم نے کہا کہ جس وقت تجھ سے دشمن کی ملاقات ہو اس وقت یہ کہہ اَللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ قَاهِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِيَدِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ہ حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھاوے اور متغیر احوال اس کا ہو اور خاموش رہے بقدرۃ اللہ تعالیٰ وعونہٖ۔

دیگر واسطے پیش آنے دشمن کے سورۂ عبس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَبَسَ وَتَوَلّٰى ہ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمٰى ہ الخ حکیم نے کہا جس کسی کے دشمن پیش آوے تو تین مرتبہ سورہ عبس کو پڑھے کہ واسطے اس کے شر کے کافی ہو اور اگر سلطان کے پاس جاوے تو سلطان ہیبت کھاوے اور خاموش رہے اور اس میں عزیمت ہے واسطے قبولیت کے۔

ایضاً واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورۃ التطفیف میں فرمایا اللہ

تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا الخ حکیم نے کہا سورۂ مذکور کو آوندگلی
پختہ میں سیاہی و آب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آپ چاہ سے قبل طلوع آفتاب سے
نکال کر مکتوب کو دھووے اور پانی دیوار ہائے خانہ ظالم و دکان اس کی کے سات ہفتہ تک
ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنجشنبہ وقت صباح ڈالنے کے ظالم و دشمن ظلم و دشمنی سے باز آویں
بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے جاری کرنے خون عورت بدکار سے اور مرد فاسق ظالم و دشمن سے

سورۃ القمر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ہ الیٰ قولہ الیٰ اَمْرٍ
قَدْ قُدِرَ ہ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے رواں کرے خون عورت بدکارہ و یا مرد ظالم و فاسق و
دشمن سے تاکہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز آوے اور خدا تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کرے۔ پس
لیوے موم شہد خانہ مگس سے کہ آگ پر نہ پہنچا ہو اور نام خدا تعالیٰ اور نام شخص معمولہ کا لیوے
اور کہے یَا اللہُ یَا قَہَّارُ یَا قَاہِرُ بِفُلَانٍ اور موم اس کو دھووے کہ صاف ہو جاوے اس سے
ایک صورت بروز چہار شنبہ ساعت مریخ میں بناوے بعدہ پاؤں اس صورت میں قلم خالی سے
یہ الفاظ لکھے نَزَوِّتْ نَزْفًا وَلَا يَخْمُدُ حَتّٰى كَالنَّارِ وَالْعُيُوْنِ الْعِيَارِ لَا يَنْشِفُ اِلَّا اَمْدًا اَمَدَ
مِدْرَارًا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ہ العجل العجل بعد ازاں آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ اس
کے پر لکھے اور وہ موم کی صورت اس جامہ میں پیچیدہ کر کے جگہ درآمد پانی یعنی حمام یا
کنارہ جوئے رواں کے دفن کرے اس قدر خون اس کے جاری ہو کہ ہلاک ہووے اگر توبہ
کرے یا امیدوار توبہ کا ہو اور فسق اور ظلم کو چھوڑے یا اور بہلائی اس کے ترس ہو یا پارہ مکتوب
آیات مذکورہ کو دھووے اور وہ صورت موم کی روغن میں گلاوے خون رواں اس کا بند ہو
بفضل اللہ تعالیٰ اور اس میں اسرار بہت ہیں ناحق کسی کا زیاں نہ کرے واللہ اعلم بالصواب۔

ایضاً اگر چاہے تو کہ پڑھوں میں واسطے دشمن کے پس پڑھ تو اسم اعظم کو گیارہ سو بار چالیس
روز تک اس طور سے یَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اور پڑھ تو وقت دوپہر کے
درمیان جنگل کے کہ جس جگہ قبریں ہوویں اور پڑھ اس کو اس طرح پر کر بیٹھے درمیاں کسی قبر
کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہ ہووے تو باہری قبروں پہ بیٹھے اور رکھے اپنے آگے گیارہ تپے

درخت آگ سے جوڑا باندھ کر اور شروع کرے اسم مذکور کو جب پڑھ چکے تو ایک تسبیح یعنی سو بار بس کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے تو دو سو بار پھر کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے اس اسم کو تین سو بار پھر کاٹے ان پتوں کو چھری سے علیٰ ہذا القیاس اسی طرح ہر سو کے اوپر کاٹتا جاوے ان پتوں کو گیارہ بار کاٹا جاوے ان پتوں کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جاوے گا. مگر اس عمل میں خوف بھی بدرجۂ کمال ہے یعنی کوئی شخص اگر ڈرتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جاوے گا مگر اس طرح سے کرنا اچھا نہیں بلکہ پڑھنے والے کو اس میں ضرر ہوتا ہے اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالیٰ اس شخص کو قاتلوں میں اٹھاوے گا اور کندہ دوزخ کا ہووے گا بلکہ صبر کرے اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح سے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صابروں کی جماعت میں نہ رکھے گا اس امر میں چاہیے کہ ہر تکلیف میں صبر کرے اور ترکیبیں اسم اعظم میں بہت ہیں اگر سب ترکیبیں اس میں لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اسم اعظم میں موکل بھی ہیں پڑھنا ان کا بہت مشکل ہے اس سبب سے ترکیبیں نہیں لکھیں ۔

باب بست ویکم

درباب دفع کرنا کذب کا دروغ گو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گو سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا

طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْہُ قُلْتُمْ مَّا یَکُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَکَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحَانَکَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ ۝ یَعِظُکُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَیُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الْاٰیَاتِ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت مغتاب سے یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر و ہجو گو سے تو آیاتِ مذکورہ کو اوپر شیرہ انگور سفید کے پڑھے بعدہٗ شکر لال اس میں ملاوے پھر اس سے طعام یا حلوا کرے اور وہ کھلاوے اس شخص کو جس میں یہ عادت ہو اور آیاتِ مذکورہ کو سفال گلی میں شہد سے کہ آتش نارسیدہ ہو لکھے اور پانی میں کرے اور اس شخص کو پلاوے کہ جس میں یہ حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آوے اور دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کو چھوڑے۔

ایضاً واسطے دفع کذب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ فَکَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْکُمْ اَوْ کِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ذٰلِکَ کَفَّارَةُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَکُمْ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ اٰیَاتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کو عادت کذب و غیبت کی ہو تو آیت مذکورہ کو صدف مروارید میں شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیریں سے قبل طلوع آفتاب سے لاکر دھووے اور ہر روز متواتر شخص دروغ گو کو پلاوے کہ وہ دروغ گوئی سے باز آکر راست گوئی اختیار کرے۔

دیگر واسطے دور کرنے رداءت اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَةِ

الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ہ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ہ حکیم نے کہا کہ جس کو قصد و معتاد اوپر کلام رونا کے یعنی فحش وسفاہت کے ہو اور دور کرنا اس کا چاہے پس غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر روزہ رکھے اور پھر غسل کرکے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے اور آب باراں ربیع سے دھووے بعد ازاں روزہ اس پانی سے افطار کرے سر شب بفضل خدا فحش وسفاہت جاتی رہے۔

ایضاً واسطے نابینا کرنے ظالم اور دروغ گو حلاف کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ہ حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اس کا اور سوگند دروغ بہت کھاوے جو چاہے کہ کذب اس کا ظاہر اور معلوم ہو پس فرما دے اس کو تو درمیان مردمان جماعت کے مسجد جمعہ میں نظر کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ وَ نَتَوَسَّلُ بِاَزْوَاجِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَنْ تَظْهَرَ مِنْ هٰذَا مَا اَرَدْتُّ بعدہ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعنی نماز جمعہ و عصر کے اور مصحف کو لے کر کھولے اور اوّل سورہ سے انگشت شہادت دو ورق کے رکھ کر کہے خُلِقَ لِمَنْ اَنْزَلَهَا وَاَنْزَلَ الْكِتٰبَ الْمُبِيْنَ ہ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْ ذٰلِكَ اور ذکر کرے نام اس کار کا اور سوگند کھاوے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اور سوگند دروغ کھاوے تو اللہ تعالیٰ دروغ گو کو اندھا کرے تھوڑی مدت میں یا اسی روز مگر کہے اِلٰهِيْ تُبْتُ مِنْ هٰذَا الْقَسَمِ وَمِنَ الْكَذِبِ اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہ پر نہ ہووے واللہ اعلم بالصواب۔

باب بست و دوم ۲۲

درباب تصرف پانے مردم معطل کا اور اس امیر کا جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال او جو ... کام اوپر حکم کے۔

طریقہ واسطے تصرّف پانے مردم معطل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ط يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطل کا پس بروز پنجشنبہ و جمعہ کے روزہ رکھے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اس کے شب جمعہ کو تمام سورۂ یوسف کو پڑھے اور بروز جمعہ درمیان ظہر و عصر کے آیاتِ مذکورہ کو لکھے وقت افطار پر سورۂ یوسف کو پڑھے اور یہ سورہ نماز عشا میں بھی پڑھے اور بعد نماز کے بھی پڑھے غرضکہ سہ مرتبہ سورۂ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آوے اور کسی سے کلام نہ کرے مگر یہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ و تکبیر و تسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے جو صبح ہو نیت کرے ظلم نہ کروں اور تجاوز نہ کرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے بہت جلد تصرف پاوے اسی جمعہ کو یا قریب اس کے اور جو کوئی پڑھنا نہ جانے تو سورۂ مذکورہ کو زیر سر اپنے رکھ کر ذکر تسبیح بہت کہے روزہ رکھے بیکاری جاتی رہے اور برسر کار ہووے بامر اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ اوپر پارۂ نور کے مشک زعفران سے لکھ کر مردم معطل اپنے بازو پر باندھے جلد برسر کام ہو اور بیکاری اس سے دفع ہو۔ بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے برسر کار ہونے مردم بیکار کے سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے

اَلْقَادِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ الی آخر حکیم نے کہا جو کوئی لکھے اس سورت کو کاغذ پر ساتھ مشک وزعفران کے اور جو شخص کہ معطل ہو وہ اپنے کسب ومعاش میں رکھے اس کو تصرف آسان ہو اور بیکاری اس سے جاوے۔

نوع دیگر واسطے ثقل احوال وحصول ثبوت امر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهْتَدٰی حکیم نے کہا جس کسی کو اثقال احوال ہو اور ثبوت امر نہ ہو اور اس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیت مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے اور کھاوے ثقل اس کا دفع ہو اور باقی رہے اوپر حال محمود کے مگر یہ کتابت وقت مشتری اور قمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک ومعطر ہو تا سریع الاثر ہووے بحکم اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے چاہنے کوئی کام اور پنہاں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ○ حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی کام کرے جیسا کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اوپر دشمنان گریختہ کے پس راست کرے عزیمت بروز جمعہ ساعت دوم میں باطہارت ولطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیت مذکورہ کو مشک وزعفران سے لکھے اور ساتھ اس کے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اس کے پڑھے آیت مسطورہ کو اور اپنے پاس رکھے آسان ہو وہ کام ساتھ پنہائی کے۔

نوع دیگر یہ دعا بعد فریضہ کے ایک سو بار کلمۂ توحید بلاناغہ بطریق مداومت پڑھے وہ کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَ ○ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ○ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ یہ مجھ کو محمد رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

نوع دیگر بعد ہر نماز فرض آیت الکرسی ایک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی

اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْئٍ قَدْرًا ایک بار سورۂ فاتحہ بالتسمیہ ایک بار سورۂ اخلاص باتسمیہ سہ بار درود شریف پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجھ کو رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے پہنچا ہے اور اُن کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہنچا ہے۔

باب بست و سوم

درباب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہو جس پر کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اور پر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے

واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے کہ اوپر نامشروعات کے جمع ہوں | فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

يَدُ اللهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ط وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ہ حکیم نے کہا کہ جو جمع ہوا ایک قوم اوپر کسی چیز نامشروع کے کہ جس سے خدا تعالیٰ کی ناراضی ہو اور وہ قوم اتفاق اور مدد کریں اس کے اوپر اور تو متفرق کرنا ان کا چاہے تاکہ ہمیشہ جمع نہ ہوں تا لیوے بزرگ ان سے اور خرد ان سے سوئی کو اور آگ میں جلا دے اور خاک اس کی نگاہ رکھے اور اس خاک سے ایک مقدار کی سیاہی بنا دے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک و صاف گلی یا کاسۂ چوبی میں لکھے اور آب برگ سپید سوختنی سے دھووے بعدہٗ روز شنبہ کے کہ جس جگہ پر وہ قوم جمع ہو ڈالے کہ وہ بھاگ جاویں اور متفرق ہو جاویں اور پھر کبھی ان پر فراہم نہ ہو دیں بامر اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے متفرق کرنے اس قوم کے جو اوپر گمراہی کے جمع ہو | فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ

يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ط اِلٰی آخرھا حکیم نے کہا جو کہ قوم مجتمع اوپر ضلالت کے اور وہ چاہیں سنوارنا کوئی کام مضرت خلق و مضرت دین کا یعنی مدد کریں نامشروعات پر پس جگہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لیوے اور ایک کف خاک حمام سے اور ایک کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک خاک کے سات سات مرتبہ

آیاتِ مذکورہ کو پڑھ کر تمام خاک کو ایک جگہ کر دے اور بروز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہ مجموعہ اس قوم کی بکھیر آوے تاکہ وہ قوم متفرق ہوں اور جمع نہ ہوویں اور مخذول و متبدل پھریں بعون اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝ حکیم نے کہا کہ جس کسی کی عادت ہو ساتھ گناہ کے اوپر زنا کے یعنی عورت وغیرہ پر پس پڑھے آیاتِ مذکورہ کو اوپر آب خالص اور تازہ کے سات مرتبہ اور ڈالے یہ آب ماکول و مشروب اپنے میں اور یہ عمل سات روز کرے کہ نفع کرے اس کو اور باز رہے گناہگاری سے اور عاقبت اوپر نیک کام کے ہووے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر ترکیب تاجنامہ کی۔ جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑھے اور آگے بادشاہوں کے جاوے عزیز ہو اور اگر کوئی غائب ہو اور نہ جانے کہ مردہ ہے کہ زندہ تو اس دعا کو لکھ کر موم میں کرے اور پانی میں ڈالے اگر زندہ ہو تو آواز ہنسی کی آوے اگر مردہ ہو تو آواز رونے کی آوے بفرمان خدائے تعالیٰ۔ اگر کوئی ہاتھ دشمنوں میں گرفتار ہو وہ اس دعائے تاجنامہ کو پڑھے خلاصی پاوے اور جس کسی کی مردی بندھی ہو اس دعا کو مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھے اور اس کو دیوے کہ کھاوے بفرمان خدائے عزوجل کشادہ ہو اور یہ تاجنامہ جس لشکر میں ہو با فتح و نصرت و ظفر پھر آوے اور ہرگز شکست نہ پاوے اور جس کسی کا کوئی کام دشوار سخت پیش آوے وہ اس تاجنامہ کو پڑھے حاکم اوپر اس کے مہربان و شفیق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا کو لکھ کر اور پانی میں دھو کر پلاوے قدرے پانی اس کی پشت میں ملے اسی وقت کشادہ ہو اور جو کوئی اس دعا کو شفیع لاوے جو کچھ خدا تعالیٰ سے چاہے پاوے اور جو شک لاوے کافر ہووے۔ نعوذ باللہ منہا دعائے تاجنامہ بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَحِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا سَلَامُ يَا عَلَّامُ يَا مُؤْمِنُ
يَا مُهَيْمِنُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا عَالِمُ يَا وَاحِدُ يَا بَاطِنُ يَا عَلِيْمُ يَا
كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا دَلِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا مُتَعَزِّزُ يَا مَنَّانُ
يَا تَوَّابُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا مَجِيْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَعْدُوْدُ
يَا ظَاهِرُ يَا ظَهِيْرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُجِيْرُ يَا
وَاسِعُ يَا رَفِيْعُ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ يَا سُلْطَانُ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

---

۲۴ باب بست وچہارم

درباب القائے عداوت اور جدائی میں ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا

القائے عداوت سترہ عدد فلفل گرد لادے اور اس پر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور خانہ ومحل اجتماع ان کے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالیٰ عداوت پکڑیں اور متفرق ہوویں چاہیئے کہ ساعت مریخ وزحل میں پڑھے دفن کرنے والا اور وہ کلمات یہ ہیں: اَللّٰھُمَّ کَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ بَیْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِہٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجْعَلْھُمْ مُبْغِضِیْنَ یَا مُفَرِّقُ یَا مُفَرِّقُ۔

نوع دیگر واسطے القائے عداوت کے ایک مقدار خردل وسرشف وپوست بیضہ اور ایک مقدار خار پشت سے لیوے یعنی سیہ وگل جرب یعنی ہرتزدے کہ کنلائی سے ہویا جو کچھ اس سے ہو وہ ایک گھاس ہے کہ برسات میں اُگتی ہے اس کو کنلائی کہتے ہیں ایک مقدار برگ نیم خشک کرکے اوپر گل کے پڑھے وہ آیۃ یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا۔ اہ یہ محل عزیمت کا ہے یَآ اَیُّھَا الشَّیَاطِیْنُ حُبِّبَتْ عَلَیْکُمْ اُدْخُلُوْا اَوْ یُوْنِسُوْا وَاجْعَلْھُمْ مُبْغِضِیْنَ اَلْقَیْتُ الْبُغْضَ وَالْعَدَاوَۃَ بَیْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَاقْھَرُوْا بِقَھْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی واسطے القاء عداوت اور تفریق جماعات شکل مخمس اور مرکز یعنی خانہ کہ میان شکل مخمس ہو نام معمول ساتھ لقب کے ثبت کرے اور ساتھ مقراض حجام کے کہ معمول ہو کاٹے اور جگہ ڈیرے اس کے میں کھنڈا دے تفرقہ وعداوت وجدائی پیدا ہو اور ایک مقدار خردل وفلفل ڈالے محصل المقصود ہو۔

باب بست و پنجم ۲۵

درباب قساوت دِل اور دفع ہونے بخل دروزی ہونے سخاوت اورتوبہ وسوائے اس کے

دعا واسطے محفوظ و محروس رہنے کے یہ دُعا صبح و شام پڑھے۔ محفوظ و محروس رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الَّذِىْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَاُعِيْذُ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَمَا اَحَاطَ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِىْ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالْبَشَرِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَّشَيْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ وَّسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ اللّٰهُ حِرْزُنَا وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ۔

دعائے دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤں کی یہ دعا ہے اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنی ہر چیز کا مقصد اور کام اس دُعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات بضمن اس دعا کے لکھی ہیں اور خواص دعا کے بہت ہیں اور فضائل بے شمار جو کوئی مومن ہے چاہیے کہ اس دُعا کو اپنا وظیفہ کرے بتخصیص درحالت درماندگی اور پریشانی اور قصد ادائے قرض کے کرنے و برائے تمام حاجات کے موثر ہے وہ دُعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَبَلَآءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ہ

دُعا ایک دن محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لعین! تو بھی بہشت میں جاوے گا ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہاں میں ایک دعا رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو واجب ہو کر میری بخشش کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سن کے اس خبر کو غمناک ہوئے اسی وقت مہتر جبرئیل علیہ السلام وحی لائے اور کہا یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن پہلے چالیس برس کے اس ملعون سے فراموش ہو جاوے گی کہ عزرائیل اس کو دوزخ میں لے جاوے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الحمد للہ اور کہا جو کوئی اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے جو پڑھنا نہ جانے تو لکھا کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اس بندے کے اعمالوں کو بخش کر بہشت میں داخل کرے اگرچہ دنیا میں گناہ ہائے نا کردنی کئے ہوں دعائے معظم ومکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ہ سُبْحَانَ اللّٰہِ لَمْ یَزَلْ ہ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

فرد۔ فجر لیس ظہر فتح وعصر عم ⁂ شام واقع در عشا در ملک گنج

نوع دیگر واسطے تمام حاجات ومہمات کے گیارہ مرتبہ وظیفہ رکھے نافع ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ یَا مُهْتَرْ خِضْرُ یَا مُهْتَرْ اِلْیَاسُ ۔

نوع دیگر وظیفہ ربع سیپارہ عم ربع پارہ الم الحمد، سورۃ الناس، سورۃ الفلق، سورۃ الاخلاص تبت یدا، اذا جاء سورۃ قل یا ایہا الکفرون، انا اعطینا، ارایت الذی لایلاف، الم ترکیف ویل لکل، والعصر، الہکم التکاثر القارعہ والعادیات، اذا زلزلت، لم یکن الذین الم تا یفترون

نوع دیگر ان اسماء کو بعد فراغ نماز عصر تا ادائے نماز مغرب کے پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے کہ مراتب قطب کے حاصل ہوں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ط

نوع دیگر واسطے دفع سختی دل کے مستدرک میں لکھا ہے محمد بن علی سے روایت ہے

یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے اپنے دل میں سختی کو یعنی آخرت کے عذاب
سے بے پروا ہو جاوے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اُسے ہرگز نہ آوے اور کسی
طرح کی نصیحت اُسے اثر نہ کرے تو چاہیے اس کو کہ ایک رکابی پر سورۂ یٰسٓ لکھ کر پی لیا
کرے اور جاننا چاہیے اس کو کہ ایک سورہ یٰسٓ کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت
کے وقت پڑھی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہے مگر کسی حاجت کے واسطے پڑھی جاوے
تو حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑھی جاوے تو اس کا دیوانہ پن جاتا رہتا
ہے اور اگر کوئی اس کو صبح پڑھے تو شام تک اس کو فرحت رہتی ہے۔ علماء نے کہا ہے کہ
فرحت کے واسطے ہم نے اس کو تریاق مجرّب پایا ہے اور اسی طرح جو شخص صبح کو سورۂ دخان
پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہے گا۔ اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھے
سورۂ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرح کے مکروہات اس کو لاحق نہ ہوں گے۔

دیگر واسطے قساوتِ دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ
وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ
اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ
بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى
حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
حکیم نے کہا کہ آیاتِ مذکورہ کو کاسۂ چوبی چوب زیتون میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی
باران ربیع سے دھووے اور پیوے وہ شخص جس کو قساوت دل ہو اور خیرات منع رکھتا
ہو۔ چنانچہ خیر و برکت اپنے کاموں میں دیکھے اور دل نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ

دیگر واسطے قساوتِ دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا
وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے قساوت دل اور روزی
ہونے اعمال نیک کے ہے جو کوئی چاہے کہ آیت مذکورہ کو اولش کرے ایک قرص

جو سے بنادے اور قبل طلوع آفتاب کے پکادے اور اس پر قلم سے بغیر روشنائی کے آیت مذکورہ کو لکھے اور بوقت افطار اس کو کھادے اپنے بدن میں عجیب و عجائب دیکھے اور قساوت دل جاتی رہے اور نرم دلی و اعمال صالحہ روزی ہووے۔

دیگر واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۥ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۥ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے دور کرنے بخل کے ہیں اور جو بخیل کہ خرچ نہ کرے واسطے رضائے خدائے تعالیٰ اور نہ واسطے اپنے نفس کے پس لیوے جامہ جا جہائے بخیل سے اور پارۂ جامہ میں آیت مذکورہ گلاب و شکر سے لکھے اور آب شیریں سے دھووے اور اس بدبخت لئیم کو پلادے آسان ہو اور خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے لگے اور حُبِّ بخیلی چھوڑ دے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حصول توبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۥ حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم واسطے خرابی مردمان و ظلم کے ہو اور دور ہونا اس عادت کا چاہے پس وقت شب پیش از خواب ہزار مرتبہ استغفار کہے اور وقت صبح اُٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور استغفار کہے تو جو کچھ کہ عادت، عقب و ایذائے خلق کی رکھتا ہے وہ دفع ہو اور بعد اس کے آیات مذکورہ کو اوپر آبِ باراں کے سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور پلادے اور توبہ کرے اس سے ایذائے خلق و ظلم جاتا رہے اور دروازہ توبہ کا کھلے اور اگر دوسرے کے لیے عمل کرے تو بعد استغفار کے نام اس کا لیوے۔

دیگر واسطے توبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی توبہ و اطاعت خدا تعالیٰ سے چاہے تو
پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے ماہ زیادہ ہونے میں ہو پہنے بعد ازاں دو رکعت نماز شکرانہ
کی گزارے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں روغن زیتون یا چنبیلی کے تیل میں لکھے
اور گلاب سے دھووے اور چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعد ازاں آیاتِ مذکورہ
کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارۂ توز کے لکھے اور اپنی جیب میں رکھے نزدیک خدائے تعالیٰ
کے فرمانبرداری و توبہ قبول ہو اور ہمیشہ جب تک پیراہن مذکور اس کے بدن میں ہووے
حصول توبہ کا ہو اور نیک کام اس سے بن آویں اور یہ ذخائر و عجائب زہاد و اور صلحاء
سے ہے رزقنا اللہ العفۃ و جوار الصالحین واللہ اعلم بالصواب۔

باب بست و ششم

درباب بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم و فکر اور دفع کاہلی و تنگی سینہ کے

طریقہ واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًاo قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًاo قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌo فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًاo حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ کھڑا ہووے جس وقت چاہے پس یہ پڑھ کر سووے اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا اُذْکُرْكَ فَلَنْ اُذْکُرُوْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo وَّفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُo لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَo جس وقت کہ چاہے خدا تعالےٰ اس کو بیدار کرے۔

ایضاً واسطے بیداری شب کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُo حکیم نے کہا جو کوئی کھڑا ہونا رات کو یعنی بیداری عبادت کے واسطے چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا برتن پاک مٹی میں یا نقرۂ سپید میں زعفران و گلاب و شہد خالص آتش نارسیدہ سے لکھے بعدہٗ آب باراں سے دھووے اور وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ

پانی پی لیا کرے کہ امر بیداری کا اس کی تفویض ہو جس وقت چاہے بیدار ہو بامر اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بیداری و دفع بسیاری خواب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ہ حکیم نے کہا جس کسی کو بہت خواب آتا ہو اور کاہلی کرے قیام سے نیک کام دین اور دنیا کے میں تو لکھے آیاتِ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں پانی سیب و زعفران و گلاب سے اور جلاب شکر کا اس میں ملا دے اور وقت خواب کے کھا دے ہر رات کو مقدار چار مثقال کے بہت خوشی پاوے اور کاہلی جاتی رہے اور بسیاری خواب کی دفع ہو اور دین و دنیا کے کاموں میں قیام پکڑے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے۔ سورۂ والنازعات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا اِلٰی اٰخِرِھَا پڑھے حکیم نے کہا واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن سے ڈرتا ہے تو سورۂ مذکورہ کو پوست بچۂ آہو میں مشک و گلاب سے لکھے اور اپنے پاس رکھے خواب نہیں آوے مگر بقدر چار گھڑی کہ بسیاری خواب کی اس سے جاتی رہے بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع رنج و غم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَأَيِّنْ مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ہ حکیم نے کہا جس کسی کو رنج و غم بہ سبب مذلت یا جاتے رہنے مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیت مذکورہ کو برتن پاک مٹی و منقش سے جیسا کہ پانی اس کے اوپر مثل دودھ کے جاوے لکھے بعد اس کے دھووے آب برف سے اور پلاوے جس کو رنج و غم پہنچا ہو کہ رنج اس سے زائل ہو اور خوشی ظاہر آوے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ه وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ہ حکیم نے کہا جس کو رنج و غم بہت ہو اور سینہ اس کا

تنگ ہو اور اس کو کوئی نہ جانے تو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ وقت سونے کے پڑھے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونے کے پڑھے رنج و تنگی و سینہ و غم اس سے جاوے اور سینہ اس کا کشادہ ہو۔

واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًاo وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًاo حکیم نے کہا جس کو پہنچے رنج و تنگی سینہ و بات کرنے میں وسوسہ ہو اور چاہے کہ خدا تعالیٰ کشادگی و خلاصی دیوے پس دس روز روزہ رکھے جس دن چاہے اور اوپر حلال چیز کے افطار کرے بعد اس کے نماز عشا دوم کی گذارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزۂ آب کے دس مرتبہ پڑھے و پیوے پھر سو جاوے اور وقت بیداری کے تین گھونٹ پیوے اور دس مرتبہ آیاتِ مذکورہ کو پڑھے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچھ اس پانی سے رہ جاوے وقت صبح کے ایک مرتبہ پیوے کہ تنگی سینہ کی رنج و غم و حداثت نفس و وسوسہ اس سے دفع ہو۔

ایضاً واسطے دفع کاہلی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًاo وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًاo حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کو دور کرنا چاہے وقت پڑھنے نماز و قرآن و علم اور اعمال نیک کرنے کے نماز میں پس شب پنجشنبہ کو وقت ظہور ذنب سرطان کے اٹھے اور وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہٗ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور اس پانی سے جام پُر کرے اور یہ کہے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ يُّجِيْبُ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ دَلَّنِيْ دُوْلَةً وَّنَشَاطًا فِي الْعَمَلِ وَالْكَسَلِ وَدَيْمَتِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ بعد اس کے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور بعد ازاں نماز چاشت کی گذارے اور اس میں سورۂ والضحیٰ و سورۂ الم نشرح پڑھے اور سلام دیوے اور بعدہ پانی مذکورہ کو پیوے کہ تمام کاہلی و غم و رنج و قساوت دل کی

باقی رب اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو خلاف معہود قدیم کے۔
واسطے دفع رنج اور دفع کید کے یہ پانچ آیات متفرقہ ہیں فرمایا اللہ تعالےٰ نے:
وَذَا النُّوْنِ إِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (تولہ تعالیٰ) وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ط وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (تولہ تعالیٰ) اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (تولہ تعالیٰ) وَأَيُّوْبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّآتَيْنٰهُ أَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ حکیم نے کہا جس کسی کو دشوار ہو کوئی کام کاموں دنیا سے یا تنگ ہو اس پر اسباب دنیا کا اور غم وہم غالب آوے اور سینہ بکڑا جاوے پس توجہ کرے خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے بعدہ وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے یعنی سورۂ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود شریف ستر ستر مرتبہ کہے بعد ازاں سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اندوہ و غم و تنگی سینہ اس کے کو ساتھ خوشی و کشادگی کے مبدل کرے اپنے فضل و کرم سے۔
ایضاً واسطے دفع غم و اندوہ کے سورۂ جن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ الی اٰخرھا حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ جن کو سات مرتبہ پڑھے تو جو کچھ غم و اندوہ لاحق حال اس کے ہو جاتا رہے اور خوشی اُسے روزی ہو بفضل اللہ تعالیٰ۔
ایضاً واسطے دفع غم و اندوہ کے سورۂ الم نشرح کو آبگینہ میں لکھے اور گلاب سے دھووے اور نہار پیوے غم وہم و تنگی سینہ دفع ہو بحکم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔
دیگر واسطے بیداری شب کے جس وقت چاہے۔ حکیم نے کہا کہ وقت شب

کے جس وقت آدمی سووے اپنا نام لے کر اس طرح کہے کہ اے فلاں بوقت فلاں مجھ کو جگا دیجیو چنانچہ ہمزاد اسی وقت اس کو خواب سے بیدار کرے گا غرض کہ تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہے کہ اے فلانے فلانے وقت رات میں مجھ کو جگا دینا یہ بات آزمودہ ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

واللہ المستعان

باب بست و ہفتم

درباب باز رکھنے کھانے ربا یعنی سود اور حرام و غصب مال یتیم سے

جو کوئی کہ اکل حرام و غصب مال یتیم و شرب خمر و سود کھاتا ہو | فرمایا اللہ تعالٰے نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ط الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ط حکیم نے کہا جو کوئی مولع ہو اوپر شرب خمر واکل ربا و مال یتیم و غصب مال حرام کے جو ان باتوں اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور نماز عشا کی پڑھے بعد اس کے آب چاہ شیریں پاک دیا آب باراں لیوے اور اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بنا کر پکاوے اور چار حصے کرے تین حصے مساکینوں کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خود کھاوے یہ عمل تین شب متواتر کرے انشاء اللہ مکروہات مذکورہ سے باز رہے۔

دیگر واسطے باز رکھنے اس کسی کو کہ مال اس کا شرب خمر و گناہگاری میں جاتا

ہے فرمایا اللہ تعالٰے نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ حکیم نے کہا کہ جس کا مال گناہ و شرب خمر و زنا میں ضائع جاتا ہے اور چاہے کہ اس کام سے باز رہے تو لکھے آیات مذکورہ کو قلم زر سے اوپر

روٹی گندم کے بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھاوے اسی طور سر جمعہ استعمال کرے کہ گنہ گاری اس سے جاتی رہے اور عمل خیر میں مال اس کا خرچ ہو۔

دیگر واسطے امن کے فتنۂ دین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنۂ دین سے ہے اور دین میں اعتقاد درست ہو اور طہارت سے رہا کرے بفضل اللہ تعالیٰ و کرمہ واللہ اعلم بالصواب۔

باب بست و ہشتم

در باب واسطے شکار خشکی کے

طریقہ واسطے شکار خشکی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّکُمُ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُہٗٓ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُہٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہے جو کوئی چاہے بناوے ایک تختی لکڑی زیتون اور ایک تختی تانبا اور ایک تختی استخوان شتر سے اور بروز چہار شنبہ غسل کر کے اور جامہ نیا پہن کر نقش کر کے ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار جنگل کے واسطے کام آوے اس تختی کو اپنی گردن میں ڈالے اور جنگل میں واسطے شکار کے جاوے مگر لوح مس میں ایک طرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ (الی قولہ تعالیٰ) وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ؕ اور دوسری طرف نقش کرے ماہی اور اجناس دیگر اور یہ تختی جال میں باندھے اور لوح استخوان شتر میں ایک طرف آیاتِ مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالیٰ وَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا سات مرتبہ لکھے اور جو واسطے شکار وحوش کے جنگل میں جاوے اور یہ لوح بھی اپنی گردن میں ڈالے چاہیئے کہ تینوں لوح پر عمل و نقش ایک ماہ میں نہ کرے بلکہ دو تین ماہ میں کرے لوح اوّل چوب زیتون ماہ دوم میں لوحِ مس ماہ سوم میں لوح استخوان اس میں عجائبات دیکھے اور تمام شکار اس کے نزدیک آوے اور ان کا پکڑنا آسان ہو کر جال پڑیں بحکم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے شکار جنگل اور دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ؕ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ؕ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کھینچنا اور ہاتھ میں لانا شکار جنگلی اور

دریائی کا ہے۔ جو کوئی دریا کا شکار چاہے پس لیوے قطعہ آرزیز یا آہن سے کہ جال شکار کا ہو اور اس سے تختی بنا دے ایک طرف کشادہ اور طرف تنگ اور نقش کرے اس پر تین آیات اور پیچیدہ کرے اس کو اور جال میں کرے پھر وہ جال دریا یا جنگل میں ڈالے اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آویں باذن اللہ تعالیٰ۔

نوع دیگر واسطے تسخیر دواب دریا اور باہر لانے شکار اور بآسانی پکڑنے شکار جنگلی اور دریائی مونگا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ہ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَعَلَامَاتٍ ط وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ہ

حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور نکالے مونگا پس صدف سے مروارید منقع لیوے اور صحیفہ کر کے نقش کرے قلم فولاد سے اوّل طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف مچھلی اور دیگر صورت جو دریا میں ہے اور مختلف اجناس و اصناف ہو شکار کرے اور یہ عمل مہینے تشرین ثانی میں بارہویں روز کرے اور یہ مہینہ رومی ہے بعد ازاں اٹھا دے اور لوح مذکور باہر لا دے ہر شب کو اور پڑھے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ تا تمام بارہ شب پہلی آمد ماہ سے جو وہ تمام ہو لیس اٹھا دے حقہ مخروط میں استخوان ماہی سے اور تا وقت حاجت رلیسماں میں ساتھ ریشم کے باندھے اور دریا میں ڈالے اور نام جنس شکار کا لیوے اور سر عجیب معاینہ کرے بامر اللہ تعالیٰ۔

باب بست و نہم

درباب طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا بآسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے اور اسباب غنا و فقر و قضائے دین کے

فصل اوّل، درباب ذکر و دعائے طلب رزق:

طریقہ: دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا سہ بار واخلاص و معوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دیوے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقَ الْمَقْلُوْكِيْنَ يَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِغْفِرْ لِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَيِّبْهُ وَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دیگر جس کسی کو تنگی روزگار کی ہو ہر روز جس وقت کہ ہو اوقات خمسہ سوائے اس کے دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکٰفرون سہ بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اخلاص سہ بار بعد سلام پھیرنے کے سر بسجدہ رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ يَدَاكَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ كَيْفَ تَشَآءُ اُبْسُطْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغِنَاكَ غَايَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ بِفَقْرِهٖ غَايَةٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر میں گزارے خدائے تعالیٰ فراخ کرے رزق اس کا اور اس کے جو دعا کہ چاہے پڑھے۔ ملا حضرت شیخ الاسلام فریدالدین قدس سرہ نے فرمایا کہ سنا میں نے زبان شیخ الاسلام قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جو کوئی آیت الکرسی کو پڑھ کر گھر میں جاوے حضرت عزت اس بندہ کی درویشی دفع کرے بعد ازاں فرمایا کہ بخدمت

شیخ الاسلام کے حاضر ہوا میں سخن دعا میں فرماتے تھے کہ جس کو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے کشادگی تنگیوں کے اس دُعا کو پڑھے یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ٥

دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت و رحمت اس پر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہووے تو اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ٥ جو کوئی آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے بعد ہر فریضہ کے وہ دنیا میں غنی ہو اور حق تعالیٰ اس کو فقر سے دور رکھے اور جو کوئی آیۃ الکرسی کو لکھ کر حجرہ یا خانہ سکونت میں رکھے رزق اس پر فراخ ہو اور کچھ تنگی نہ دیکھے۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حق تعالیٰ اس کو غنی کرے اور فقر سے امن ہو اور عذاب قبر کا اس پر نہ ہو اور بہشت میں جاوے اور خبر میں آیا ہے بروایت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اس کو امان ہو درویشی سے وہ درویشی کہ اس میں نقصان دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیسا کہ توانگری دل کی فائدہ مند ہے۔ درویشی دل کی زیاں کار ہے اور نشان اس کا حرص ایک آگ دوزخ سے ہے اس بات سے ایسا جلے کہ کوئی نہ دیکھے ہر چند پاوے دوسرے چاہے جیسا کہ آگ ہر چند لکڑی دیں اور زیادہ چاہے حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے خاص پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھ کو مصیبت بہت پڑتی ہے تن و مال و اہل و اولاد سے پس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو کہہ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ قَدْرِكَ وَارْضِنِیْ بِمَا قَضَیْتَ حَتّٰى لَآ اُحِبُّ تَعْجِیْلَ شَیْءٍ اَخَّرْتَ وَتَاْخِیْرَ شَیْءٍ عَجَّلْتَ اس آدمی نے کہا پڑھنے سے اس دُعا کے تفرقہا و محنتہا و مصیبتہا میرے اوپر سہل ہوئیں اور وسواس سے چھوٹا میں اور کام میرے فراہم کئے اور ایک آدمی کہ قرضدار بہت تھا رویا آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پریشانی حال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اس کا ادا ہووے۔
نوع دیگر واسطے دفع مصیبت کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ابدالدھر فقیر نہ ہو اور ستر طرح کی مضرت و بلا سے محفوظ رہے کہ کمترین اس کا غم ہے درویشی جو کوئی ہر روز ہزار بار کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خدائے تعالیٰ اس کو غنی کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ درمیان سنت و فرض نماز صبح کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ تنگی روزگار کی اس سے اٹھاوے وہ آیت یہ ہے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؁
دیگر ختم سورہ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ کو اکتالیس بار پڑھے بہ نیت اس کے کہ خدائے تعالیٰ فرزندان اس کے کو بلا و محنت و محتاج ہونے سے نگاہ رکھے خبر میں آیا ہے جو کوئی وقت اندر آنے گھر کے سورۂ اخلاص کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو اور ہمسائیگان اس کے کو غنی کرے۔
دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ واقعہ کو ہر شب پڑھے اس کو ہرگز فاقہ نہ ہو۔
دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی وظیفہ کرے پڑھنے ان چار سورتوں واقعہ، مزمل، واللیل والم نشرح کا وہ امن میں ہو فقر سے۔
دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدر الدین محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی بعد از اشراق و بعد از عشا یہ چار سورۂ مذکورہ پڑھے حق تعالیٰ عذاب قبر اور فقر و فاقہ سے امن کرے بعدہ یہ دعا پڑھے: یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَبِّ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؁
انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی بروز آدینہ ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ دو جمعہ نہ گزریں کہ خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے پس پایا میں نے جیسا کہ فرمایا ہے۔

دیگر قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کیا طرف ایک آدمی کے صحابہ سے اور کہا کیا حال ہے تیرا اچھا نہیں دیکھتا ہوں اس مرد نے کہا یا رسول اللہ کیونکر حال میرا ایسا نہ ہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ تجھ کو ایک چیز سکھلاؤں میں کہ تجھ سے فقر و زحمت جاوے کہا اچھا یا رسول اللہ فرمایا کہ اس کو دعا کے وقت تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ٥ پس وہ آدمی دروازہ گھر پر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑھتا تھا بعد چندے باری تعالیٰ نے فقر و زحمت کو اس سے دور کیا۔

دیگر نقل ہے ایک روز ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا اور اپنے فقر و فاقہ سے رویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فریضہ کے دس بار انا انزلنا پڑھا کر اور بروز جمعہ ناخن کٹوایا کر اعرابی نے ایسا ہی کیا اتنا مال اس کے پاس جمع ہوا کہ اس نے آکر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ناخن دانتوں سے کاٹا کر اور بازار پا برہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہو گیا۔

دیگر دعائے ثقیلہ اور وہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ فقر غایت سے خاک سر میں تھی برکت اس دعا کی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سکھائی غنی ہوا جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے یا اپنے پاس رکھے غنی ہو جاوے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّةِ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ لِعَظْمَتِهٖ مَبْنِیَّتٌ وَّیَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّةِ جَلَالِهٖ مُکَلَّبَةٌ وَّیَا مَنِ الْاَنْوَارُ مِنْ اَحْسَنِ نُوْرِهٖ مُضِیْئَةٌ وَّمِنَ الرِّیَاحِ تَمْشِیَةٌ نَّدَّہُمْ وَمِنَ الْجِبَالِ اِرَادَتُہٗ رَاسِیَةٌ وَّیَا مَنْ اَنْجٰی یُوْسُفَ مِنْ رِّقِّ الْعُبُوْدِیَّةِ یَا کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا مَنِ اسْمُهٗ فِی التَّوْرٰةِ اٰهِیًا شَرَاهِیًا وَّمَنِ اسْمُهٗ فِی الْاِنْجِیْلِ شَامِلًا وَّمَنِ اسْمُهٗ فِی الزَّبُوْرِ طَابَ مَرِیًّا یَا مَنِ اسْمُهٗ فِیْ صُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ اَسُوْهُمْ وَیَا مَنِ اسْمُهٗ بِلِسَانِ یَعْقُوْبَ اَیْدَ شَدَّا یَا لَا یَا مَنِ اسْمُهٗ فِی الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ یَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا سَابِقَ الْفَوْتِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهٖ

اَلْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَشَرَفِهَا وَتَفْسِيْرِهَا اَنْ يُّفْتَحَ عَلَيَّ اَبْوَابَ الرِّزْقِ وَالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَحَيْثُ مَا كَانَ وَحَيْثُ مَا تُوْجَدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥

دیگر خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی سورہ مزمل کو پڑھے خدا تعالیٰ نامرادی و تنگی دنیا و آخرت میں اس سے اُٹھادے اور ملفوظ شیخ الاسلام فریدالدین قدس سرہٗ سے حدیث میں آیا ہے کہ جو عزت و مال و مرتبہ چاہے پس سورۂ اخلاص کو تین بار پڑھے اور سہ بار درود پڑھے آیت یہ ہے۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ط بعد ہر فریضہ کے اور طرف آسمان کے جھکے غنی کرے اس کو اللہ عزوجل اور فقیر نہ ہو اور عزیز ہو درمیان آدمیوں کے۔

دیگر فرمایا شب کو شیخ الاسلام فریدالدین قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا میں نے مجھ کو کہا چاہیئے کہ ہر روز اس دُعا کو پڑھے اور وہ دُعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط جو خواب سے جاگا میں اس دُعا کو شروع کیا میں نے اور ساتھ اپنے کہا میں نے کہ اس فرمان میں بھی کوئی مقصد ہوگا بعد ازاں کتاب مشائخ میں لکھا دیکھا میں نے کہ جو کوئی اس دعا کو سو بار پڑھے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی میں بسر کرے میں نے جانا کہ مقصد شیخ کا یہی ہوگا۔

دیگر لائے ہیں کہ قبیصہ نے کہا یا رسول اللہ ضعیف ہوا ہوں میں اور اندھا ہوں میں اور ساتھ محنت دنیا کے گرفتار ہوں میں اور چشم عیال میں خوار ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوگند یاد کی کہ تمام پتھر و کلوخ بازاری روتے تھے جو کچھ قبیصہ کہتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح و شام ہمیشہ ان کلموں کو پڑھا کرے تو دروازہ رزق کا تجھ پر کھلے جو قبیصہ نے تمام سال پڑھا سب سے بہتر ہوا اور جو یہ پڑھے تو انگر ہو لیکن مختصر کیا گیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ٥ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ٥ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ۔
دیگر جو دولتِ دست بوسی شیخ میسر ہوئی اور واسطے انتظام احوال لٹ کے درخواست کی فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے برات کو سورۂ جمعہ پڑھنا چاہیئے بعد ازاں فرمایا کہ شیخ الاسلام فریدالدین ہر شب جمعہ کو فرماتے ہیں برات کو کہ کہوں میں پڑھنا چاہیئے۔ میں نے کہا بہت اچھا واسطے اپنے ہرگز نہ پڑھوں میں جیسی اس کی مرضی ہو رکھے۔
دیگر واسطے غنی ہونے کے احادیث میں آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا نثر ذکر اور خصلت اور فعل کہ سبب توانگری کا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور عیال اس کے فقیر نہ ہوں اٹھنا خواب سے پہلے صبح کو اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات نہ کہنا دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد میں پہلے نماز سے۔
دیگر جناب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی سورۂ کہف کو لکھ کر شیشہ میں کر سر اس کا تنگ ہو کرے اور گھر میں رکھے امن ہو فقر سے اور دین سے امن ہوں اہل اس کے ایذائے مردمان سے اور کسی وقت کسی کا محتاج نہ ہو۔
دیگر قول ہے جناب سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس باتیں نقل فرمائی ہیں کہ وہ سبب توانگری کی ہیں۔ نیکی بحق ماں باپ اور انگشتری عقیق کی پہننا اور بہت ذکر خاص خدائے عزوجل کا اور کٹوانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑانا ہاتھ نابینا کا اور پہننا نعلین کا اور جاروب دینا مسجدوں میں اور گزارنا حج اور راستی پیشہ کرنا تجارت اور تعاہد میں اور نیک زراعت دیگر حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری زمرد کی پہنے فقیر نہ ہو اور حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری عقیق کی پہنے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے خوشدل اور غنی ہووے۔
دیگر اور جو کوئی اس آیت کو لکھے جو نماز جمعہ سے گھر میں آوے اور رکھے گھر یا حجرے یا جس جگہ سکونت ہو خیر و برکت رزق میں ہو وہ آیت یہ ہے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ جو کوئی یہ آیت پوست بزغالہ سفید بز نوزادہ اور ذبح کئے ہوئے دباغت دیئے ہوئے میں ساتھ پانی کشنیز کے اور اس میں

سبز سقوطری و زعفران ملا کر لکھے اور بعد لکھنے کے پیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہو اس کو صوف لعل میں پیچیدہ کر کے گردن خروس میں کہ تاجدار ہو اور سبز چشم و پر کے باندھے اور اس خروس کو بروز سہ شنبہ ساعت اوّل میں گھر میں یا بیابان یا پہاڑ میں اس مرغ کو لے جاوے جس جگہ کہ کوئی مال یا خزانہ یا کوئی کان کہ زمین میں پوشیدہ کی ہو اس جگہ کھڑا ہو پاؤں یا چونچ سے اس مکان کو کھودے ایک بار یا دو بار خروس اس مکان پر جاوے کھودے یا کھڑا ہو اس جگہ کو کھودیں خزانہ یا دفینہ پیدا ہو آیات یہ ہیں لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٥ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۔

نوع دیگر اَلَّفَ[1] الْاِمَامُ السُّيُوْطِيُّ كِتَابًا سَمَّاهُ طِرَازُ النُّقُوْشِ فِيْ فَضَائِلِ الْحُبُوْشِ وَفِيْهِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَلَّتِ الْحَبَشَةُ فِيْ بَيْتٍ اِلَّا حَلَّتْ فِيْهِ الْبَرَكَةُ ط دیگر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے گھر میں مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خدا تعالٰے اس گھر میں برکت پیدا کرے اور بھی حدیث ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اہل بیت کا ایک دوسرے سے ملنا در راہ خدائے عزوجل عزا کرنا اور بعد نماز صبح بطلب رزق کے نہ سونا اور اختیار کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح وارت کو مسجد میں ہونا اور اہل بیت کو واسطے گزارنے نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خدائے عزوجل میں مشغول ہونا اور شب پنجشنبہ و آدینہ کو دعائے توسع کرنا امانت گزارنا در بطلب رزق صبر کرنا اور جلدی نہ کرنا اور توکل کرنا خدائے عزوجل پر جیسا کہ حق توکل کا ہے اور تقویٰ قبول کرنا آگے آستانہ دروازہ کے دعا اور پہلے صبح سے اٹھنا اور صدقہ و نفقہ میں زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا قرآن کی اور دعا کرنا شب برات کو فراخ کرنا نفقہ کا روزہ عاشورہ کو اوپر عیال اپنے کے رحم سے ملنا نیکی کرنا حق ماں باپ میں اور

---

[1] امام سیوطی کی کتاب طراز النقوش میں ہے کہ جس گھر میں حبشی ہوگا وہاں برکت نازل ہوگی ۲ سید جعفر علی عفی عنہ

خوف خدا کا دل میں کرنا اور سخاوت ہیشہ کرنا اور چھوٹنا گناہ سے اور پرہیز کرنا جھوٹ اور گواہی جھوٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور بات حق کہنا اور ترک حرص کرنا اور شکر منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام ہاتھ دھونا اور نماز عشا کی جماعت سے پڑھنا اور سرکہ گھر میں رکھنا یہ سب غنی کریں اور توانگری لاویں۔

لائے ہیں کہ ایک عالم نے تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب میں دیکھا حال اپنے سے شکایت کی اس نے کہا کہ کوئی سورت یا کوئی آیت تو نے قرآن سے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا ہے کہا سچ ہے۔ دوست اس پر غصہ ہوا اور کہا پھر یاد کر عالم نے ویسا ہی کیا تنگی روزی کی اس سے جاتی رہی۔

در باب فقر: پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو وے اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اس سے جاوے۔ سلیمان پیغمبر نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر ان کے کہا جس گھر میں خیانت و چوری و زنا ہو اس گھر میں برکت نہ ہووے۔ امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے خاص اپنے احباب و اصحاب کو کہا کہ تم کو خبردار کرتا ہوں میں ایک خبر سے کہ فقر بہت لائے جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور سوگند دروغ کھانا اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشا کے اور راگ و سرود بہت سننا اور رد سائل کہ شب کو آوے اور ترک تقدیر کا روزی میں اور کاٹنا رحم سے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بد دعا مت کرو فرزندان اپنے کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزند اپنے کی مبتلا ساتھ فقر کے ہو۔

قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دس باتیں مروی ہیں سبب فقر کا ہیں، کھانا طعام کا نزدیک مردے کے اور پہننا ازار کا کھڑے ہو کر اور باندھنا دستار کا بیٹھ کر اور ڈالنا سپس زندہ اور کاٹنا موئے نہانی کا مقراض سے اور پینا پانی کا گوشہ برتن سے اور نظر کرنا تہ نعلین میں، کاہلی نماز میں اور تنگ رکھنا مردمان سے اور جھوٹ کی عادت کرنا اور خبر میں ہے کہ جس گھر میں کہ شراب و دف و تنبورہ و نرد ہو دعا اہل اس گھر کی قبول نہ ہو اور فرشتے اس گھر میں نہ آویں اور اٹھا دے خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اور تین آدمی

ہمیشہ تنگ روزی ہوں، فرزند عاق اور عورت خائنہ اور ہمسایہ بد اور مشارق میں یہ حدیث ہے لَا یَدْخُلُ بَیْتَ قَوْمٍ دَخَلَہُ الذُّلُّ یہ حدیث درباب چوبہائے زراعت، یعنی یہ چوب گھر میں نہیں آویں مگر وہ کہ خواری اس گھر میں آوے اور یہ حدیث اس جگہ پر فرمائی ہے ایسا تھا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک شخص کے گھر میں آئے اس گھر میں دو چوب دیکھیں کہ اس سے زراعت کرتے اور جوڑا چلاتے تھے جو دیکھا یہ حدیث فرمائی دوسری چند چیز کہ جو سبب فقر کا ہیں یہ ہیں:۔ زنا کرنا اور دروغ کہنا اور نان ریزہ زمین پر پھینکنا اور ہاتھ منہ آستین و دامن سے پاک کرنا اور جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور ماں باپ کو آزردہ کرنا۔ نماز خوار کرنا اور استاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا اور بے وقت اٹھنا اور کوڑہ جاروب کو گھر میں رکھنا اور طلب طعام کو کھانا اور ہاتھ منہ آستانہ دروازہ پر بیٹھ کر دھونا اور کاسہ و دیگ بغیر دھوئے چھوڑنا اور بغیر دھوئے ہاتھ کے طعام کھانا اور فرزند و مہمان کو خوار رکھنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کھانا اور درمیان وضو کے بات دنیا کی کہنا اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑھنا اور پوست لہسن و پیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتھ دھونا مٹی سے اور گل تکیہ کرنا اور ساتھ زور بازو کے کسی کو ستانا، مادر و پدر کا نام لے کر پکارنا یا بلانا اور سینا کپڑے پہنے ہوئے اور خریدنا نان ریزہ فقیروں سے اور چراغ کو پھونک مار کر بجھانا اور رات کو بازار میں جانا اور بے وقت آنا اور تراشے ہوئے تلو کو نیچے پاؤں کے کرنا۔ اور کنگھا جنبی شانہ لوٹا ہوا بادوں کرنا اور قلم گرہ بستہ سے لکھنا اور ناخن کارد یا دانتوں سے کاٹنا اور راہ میں چلے کسی سے کہ اس سے بزرگ ہو اور سجدۂ تلاوت قرآن میں تاخیر کرنا اور صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ نسب کو جدا دینے سے محتاجی آتی ہے اور ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاوے گا واللہ اعلم اور رات کو آئینہ دیکھنا اور رات کو عریاں سونا اور بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا اور بہت سونا اور برہنہ جا کر پیشاب کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کھانا اور شام کی روٹی صبح کو کھانا اور ہر ایک لکڑی سے خلال دندان کرنا اور دروازے پر بیٹھنا اور تکیہ کرنا ستون یا دروازے کا اور بیٹھ کر آبدست لینا اور خشک شانہ ریش میں کرنا اور فضول خرچی کرنا

اور دعاء قضائے دین: لاتے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ چند روز مسجد میں حاضر نہ ہوئے رسول علیہ السلام نے اُن کا حال پوچھا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ دین بہت رکھتا ہوں میں اس سبب سے باہر نہیں آیا رسول علیہ السلام نے یہ آیت و دعا تعلیم فرمائی جو عمل کیا چند روز میں معاذ بن جبل غنی ہو گئے اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی اور اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو حضرت آفریدگار اپنے کرم سے اس کو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُؤْتِيْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَيْلَةِ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ بِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ٥

قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو جبریل علیہ السلام نے یہ دعا واسطے قضائے دین کے سکھائی جس کو دین ہو پس وضو کرے جو استوا آفتاب سے پھرے وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی جو سلام دیوے آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا آخر سجدہ میں پڑھے قرض اس کا ادا ہو کہ اس میں اسم اعظم ہے اور لاتے ہیں کہ جو کوئی قرضدار ہو ہمیشہ شب کو بعد نماز عشا کے اس وقت کہ خلق خواب میں ہو اس وقت خلوت میں ہو تین مرتبہ اپنی داڑھی میں شانہ کرے اور تین بار اس دعا کو پڑھے برکت اس دُعا سے قرض اس کا ادا ہو وہ دُعا یہ ہے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھے اگر قرض بہت ہو کہ جس کی حد و نہایت نہ ہووے بکرم اللہ تعالیٰ ادا ہو جاوے مقدار خردل کے باقی نہ رہے۔ اور جو کوئی سورہ وَالْعٰدِيٰتِ کو پڑھے قرض اس کا ادا ہو اگرچہ بے حساب ہو۔

دیگر واسطے ادائے دین کے۔ نقل ہے کہ ایک اعرابی بخدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے آیا اور عرض کی کہ یا حضرت مجھ کو ایک نماز سکھاؤ کہ قرض میرا ادا ہو کہ درہم و قیاس سے بے شمار ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خزانے خدائے عزوجل کے فہم و گمان سے بیشتر ہیں اعرابی نے کہا کہ مجھ کو سکھاؤ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روز پنجشنبہ درمیان پیشین و نماز دیگر کے چار رکعت نماز گذارے دونوں رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ دس بار و قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دس بار اور قل ہو اللہ احد ایک بار پھر سلام پھیرے اور پہلے اٹھنے سے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ يَخْلُقْهُمْ بِجَلْبِ مَنْفَعَةٍ لَا يَزِيْدُ فِي مُلْكِهِ طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَيَقْصُدُ وَيَسْتَطِيْعُ وَيُطْعِمُ وَيَحْتَمِلُ وَيَجْحَضُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰى عِلْمِهٖ وَمَا فِي عِلْمِهٖ پس اٹھے اور دو رکعت نماز دیگر گزارے رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے والعادیات دس اخلاص ایک بار اور قُل اعوذ برب الفلق ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورہ قُل یا ایہا الکفرون دس بار اور اخلاص و قل اعوذ برب الناس ایک بار اور بعد پھیرنے سلام کے پیشتر کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ پس کہے يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهٗ مَنْجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ وَيَا مَنْ رَأْفَتُهٗ مَلْجَأٌ لِلْعَاصِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَأُ الْمُحْتَاجِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يَقْطَعُ عَنْهُ حَوَائِجُ السَّائِلِيْنَ اَسْئَلُكَ بِمَقْعَدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ دَيْنِيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اعرابی نے کہا کہ اس طور میں نے کیا پس چھٹے پنجشنبہ ایک باغ میں آیا میں دیکھتا ہوں کہ وہاں خزانے ہیں خزانے میں مال عظیم۔ جبرئیل پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے اور کہا کہ کہو اس اعرابی کو دنیا سے ہے لیکن آخرت میں اکثر ہے واکبر و اشرف و الطف۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا علی آدمیوں کو جلدی بوڑھا کرے بہت قرضداری و سختی و غم خواب کرنا عورت کے ساتھ ایک

فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم۔
نوع دیگر: ختم سورۂ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے روز شنبہ ساٹھ مرتبہ یکشنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ سہ شنبہ تیس مرتبہ چہار شنبہ دوسو اکیس[۲۲۱] مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم میں اسی طریق سے پڑھے تا روز جمعہ کے شنبہ سے پھرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہمات کو کافی ہے۔
دیگر عمل سورہ مزمل کے پڑھنے کا پڑھنا سورۂ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار پس کفایت ہے پڑھنا اس سورت کا واسطے غنائے قلب کے اور پڑھ تو اس سورۂ شریف کو واسطے فتوحات کے اس طور سے کہ اول درود شریف ایک سو گیارہ بار درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اور بعد اس کے یہ دعا پڑھ۔ یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَاحَنَّانُ سہ بار اور یہ پڑھ کر اس کے بعد سورۂ مزمل ایک سو گیارہ بار اور بعد اس سورت کے پڑھ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار پھر پڑھ، درود شریف مذکور ایک سو گیارہ بار اوّل چلہ میں اس سورۂ شریف کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ میں اکاسی بار پڑھے اور تیسرے چلہ میں اکتالیس بار پڑھے مگر دعائیں و درود مذکورہ اسی طور سے پڑھے جاویں جو اوپر ذکر کیا گیا ہے پس اس کے پڑھنے والے کو فتوحات بدرجۂ کمال ہوگی۔
دیگر فضیلت درود شریف پڑھنے کی مولانا شاہ عبد الغنی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے درود شریف کے ترغیب کر پڑھا کرو درود شریف کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف کے پایا ہم نے جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرتؒ نے کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو تم اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر یعنی کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اور پوچھی گئی حضرتؒ سے تفسیر اس آیت کی پس فرمایا حضرت نے بلاشبہ اللہ نے مقرر کیے ہیں واسطے میرے دو فرشتے پس ذکر کیا جاتا ہوں میں نزدیک کسی بندہ

مسلمان کے پھر وہ درود بھیجتا ہے مجھ پر تو کہتے ہیں دونوں فرشتے اس پڑھنے والے کو غفر اللّٰہ لک یعنی بخشے اللہ تجھ کو اور فرماتا ہے اللہ اور فرشتے اس کے جواب میں آمین پس ثواب درود پڑھنے کا بہت ہے مسلمان کو لازم ہے کہ درود کثرت سے پڑھا کرے اور درود سینکڑوں میں چاہیے کہ جو نسا پڑھے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اس بندہ درود پڑھنے والے پر نازل فرماتا ہے۔

نوع دیگر عمل فضیلت سورہ یٰسٓ کی اور سورہ یٰسٓ شریف کی بہت فضیلتیں آئی ہیں چنانچہ حدیث شریف میں انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسٓ ہے جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے لبسبب پڑھنے اس کے کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار۔ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ رات واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے بخشے گئے اس کے گناہ اسی رات میں اور جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ ایک بار گویا کہ اس نے پڑھا قرآن دس بار اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے سُنی سورہ یٰسٓ گویا اس لے تصدق کئے اللہ کی راہ میں بیس دینار اور جس نے پڑھا اس کو برابر کئے گئے واسطے اس کے بیس حج یعنی ثواب پایا اس نے بیس حج کا اور جس نے لکھا اس کو اور پیا اس کو داخل کیے گئے اس کے لئے ہزار یقین اور ہزار نور اور ہزار برکتیں اور ہزار رزق اور دور کیے گئے اس سے تمام بغض اور کینہ اور بیماریاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ دوست رکھتا ہوں میں اس شخص کو کہ جس کے دل میں ہووے سورہ یٰسٓ امت میری میں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ یٰسٓ کو پڑھے رات کو پھر مرا تو مرا شہید۔ اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ اوّل روز میں روا کی جاتی ہیں کل حاجتیں اس کی اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس نے پڑھا سورہ یٰسٓ کو وقت صبح کے دی گئی آسانی اور فراخی اس دن کی شام تک اور جس نے پڑھا اس کو رات کو دی گئی آسانی اور فراخی اس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہیں ہے کوئی میت کہ پڑھی جاوے اس کے پاس سورہ یٰسٓ مگر آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے۔ اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ کبار تابعین میں سے ہیں، کہ کہا انہوں نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ یٰسٓ مغفرت کی جاوے

اس کے لیے۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو اس حال میں کہ بھوکا ہو تو سیر ہو گا اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے وقت کھانے کے کہ ڈرتا ہو قلت اس کی سے کفایت کرے اُس کو اور جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک میت کے یعنی قریب المرگ کے یا میت حقیقی کے آسانی کی جاوے گی اس پر۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک عورت کے کہ دشوار ہو بچہ کا ہونا اس کو آسانی کی جاوے گی اس پر۔ اور جو کوئی پڑھے اس کو پس گویا پڑھا اس نے قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور روایت کی ہے حاکم اور بیہقی نے ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنی زین العابدین کے سے کہ کہا جو شخص پاوے اپنے میں سختی یعنی سنگ دلی پس چاہئے کہ سورۂ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ہ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ہ تک ایک پیالے میں ساتھ زعفران اور مشک کے بھر پی لیوے اس کو اور کرے اس کو اس طرح سے چالیس روز تک جاتی رہے گی سنگدلی اور سختی اس کی اور اکثر پڑھا کرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سورۂ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اور سورۂ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ صبح کی نماز میں۔ اور عمار بن یاسر پڑھا کرتے تھے یٰسٓ ہر جمعہ میں منبر کے اوپر۔ اور کہا یحییٰ ابن کثیر نے کہ جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ وقت صبح کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے شام تک اور جس نے پڑھی یٰسٓ وقت شام کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے صبح تک خبر دی ہم کو اس نے کہ تجربہ کیا ہے اس کا اور کہا یٰسٓ دل ہے قرآن کا پڑھی یٰسٓ سعید بن جبیرؓ نے ایک شخص مجنون پر پس اچھا ہو گیا وہ شخص۔

اور روایت کی ابو شیخ نے کتاب عظمت میں محمد بن سہل مقری سے انہوں نے محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عمر و باغ سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ چلا میں ایک راہ میں کہ اس میں غول بیابانی یعنی بھتنے رہتے تھے ناگہاں ایک عورت کو میں نے دیکھا کہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی اوپر تخت کے اور قندیلیں روشن تھیں اور وہ بلاتی ہے مجھ کو پس جب دیکھا میں نے اس کو شروع کی میں نے سورۂ یٰسٓ پڑھنی پس بجھ گئیں قندیلیں وہ کہتی تھی کہ اے بندۂ خدا کیا کیا تو نے ساتھ میرے پس سالم رہا میں اس سے کہا مقری نے پس نہ پہنچے تم کو کچھ قسم خوف کی ظالم کی سلطان سے یا دشمن سے مگر یہ کہ پڑھو تم سورۂ یٰسٓ وہ دفع کیا جاوے گا تم سے ساتھ برکت اس کی کے۔

نوع دیگر واسطے دفع آسیب کے اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس کو آسیب ہو جاوے اور

فائدہ نہ ہووے تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔

ایضاً واسطے آسیب کے یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور والسّماء والطارق اور سورہ حشر کی آیتیں یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر سورۃ تک اور سورہ والصافات تمام پڑھے آسیب بالکل جاتا رہے۔

ایضاً واسطے آسیب کے پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے اسی وقت ہوش میں آجاوے گا۔

طریقہ واسطے ادا ہونے قرض کے ابو داؤد نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو غموں نے اور دین نے ستا رکھا ہے کیا علاج کروں اس کا فرمایا کہ سکھا دوں میں تجھ کو ایک کلام کہ جس وقت تو کہے اس کو تو لے جاوے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اس نے کہا سکھا دو مجھ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا ہر صبح و شام کہا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

ایضاً واسطے دفع ہونے غم والم کے حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ اور جامع ترمذی میں آیا ہے کہ جب کوئی سخت کام حضرت پر آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اور بعض روایت میں آیا ہے اور بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کو یہ دعا ہے یعنی جو کوئی غم میں گرفتار ہووے تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ تجھ کو سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے وقت تو اس کو کہا کرے اس نے کہا کہ ہاں سکھاؤ مجھ کو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور فرمایا کہ دعائے ذوالنون دفع کرتی ہے ہر غم اور ہر دکھ کو یعنی لَآ اِلٰهَ

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے اس کو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ط اور فرمایا کہ جس کسی کو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہیئے اس کو کہ بہت کہا کرے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط اس لیے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے۔

دیگر واسطے دفع بلا کے سیوطیؒ نے اتقان میں حدیث نقل کی ہے انسؓ بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر سورۃ الحمد للہ اور سورہ قل ہو اللہ احد امن میں رہے گا تو سوائے موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابوہریرہؓ سے کہ نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اس گھر میں کہ سورۂ بقرہ پڑھی جاوے۔ اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعودؓ سے موقوفاً کہ جو کوئی چار آیات سورۂ بقرہ کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور آمن الرسول سے آخر تک اس کے پاس اور اس کے اہل وعیال کے پاس شیطان اس روز نہیں آتا اور نہیں چھوتی کوئی برائی اس کو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جاویں کسی مجنون پر تو جنون اس کا دور ہو جاتا ہے۔ اور جاننا چاہیے کہ ترکیب دعائے ذوالنون پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے پھر اس دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اس کو پڑھا کرے اور بعد اس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کے غم کو دفع کرے گا۔

ایضاً واسطے امن کے محالی نے اپنے فوائد میں ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بتا دیجیے مجھ کو کوئی ایسی چیز کہ نفع دے مجھے خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے فرمایا کہ پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالیٰ نگہبانی کرے گا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھے گا تیرے گھر کو یہاں تک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہو دیں یعنی اس کی برکت سے امن دیوے گا تجھ کو اور تیرے پڑوسیوں کو۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبلؓ سے فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایسی دعا کہ پہاڑ برابر تجھ پر قرض ہووے تو ادا کرے اس کو اللہ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور بعد اس کے رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ۔

دیگر واسطے وسواس کے حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کو وسوسہ آوے تو چاہیے اس کو کہ یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ کہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے نام کا خنزب ہے پس چاہیئے کہ اس وقت اَعُوْذُ پڑھے اور اپنے بائیں طرف تھتھکار دیوے۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے نعمت کے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ جب کوئی نعمت دیوے اپنے بندے کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تو خدا تعالیٰ دیتا ہے بہتر اس سے جو دیا۔

دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چاہے کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

دیگر واسطے دفع تنگی معاش کے ایک درویش اوپر سر ایک قوم کے پہنچا وہ اوپر اطاعت کے مشغول تھے اور ہر ایک فراغت تمام اور خوشی وخرمی رکھتے تھے پوچھا تم نے کیونکر ایسی عیش پائی کہا بعد نماز شام کے اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہیں ہم اس کو یَا وَھَّابُ۔

دیگر احادیث میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد فریضہ ہر نماز کے سورۂ اخلاص پڑھ کر سہ بار درود بھیجے وبعد ازاں یہ آیت ایک بار پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا۔ الیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا بعدہٗ منہ طرف آسمان کے کرکے پھونکے حضرت باری اس کو تین نعمتیں عطا کرے درازی عمر، مال بسیار وبرخورداری اور آخرت میں بحساب جنت میں جاوے اور جو کوئی ستر بار اس آیت کو پڑھے کفایت ہو اگرچہ قریب ہلاکت کے ہو۔

دیگر واسطے دفع نکبت اور شدت کے۔ نقل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جس کو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی پس تیس ہزار بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ خدا تعالیٰ فراخی دیوے یہ خبر صحیح و مجرب ہے۔

دیگر واسطے وسیع ہونے رزق کے چاہیے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب و عشا کے پڑھے بعد سورۂ واقعہ کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْہُ وَاِنْ کَانَ خَالِدًا فَطَیِّبْہُ وَبَارِکْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ۔

ایضاً واسطے وسیع ہونے رزق کے: ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اکتالیس روز، اکتالیس بار الحمد بلا ناغہ پڑھے اور بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَہِّلُ سَہِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے چنداں جمعیت اور فتوحات ہووے کہ جمع ہونا اس کا دشوار ہووے پڑھا ہے اور تجربہ میں پہنچا ہے، ناغہ نہ ہو۔

دیگر واسطے توسیع رزق کے نقل مسطور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ایک ہزار و سو مرتبہ پڑھے اور گھر میں پھونکے وہ شخص کبھی تنگدستی نہ دیکھے نہ کسی کا محتاج ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ۔

ایضاً واسطے وسعتِ رزق کے بعد نماز عصر کے پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا نَتَّاحُ یَا وَھَّابُ یَا قَادِرُ یَا رَازِقُ یَا غَنِیُّ یَا عَزِیْزُ بِرَحْمَتِکَ یَا کَرِیْمُ۔

ایضاً واسطے وسعتِ رزق اور ابواب فتوحات کے ایک مجلس میں بعد تکبیر ایک ہزار

نوسواٹھ بار پڑھے یا ابجد اوسط ایک ہزار چوراسی بار پڑھے یا ابجد صغیر کہ چوراسی ہوتے
ہیں ورد کرے کہ مجرب ہے یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا رَزَّاقُ ۔

دیگر واسطے دفع فقر و فاقہ کے بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص
سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اس کو فاقہ کبھی نہ ہوگا یعنی کمائی سے کبھی وہ تنگ نہ ہوگا۔

نوع دیگر واسطے کشائش و توانگری کے جو کوئی ان دس ناموں کو پڑھے دور کریں مفلسی کو
اور ہوتا ہے توانگر اس کا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہیں سَنَدًا اِیُوا الرَّزَّاقُ عُجُوشًا مَنُوعًا
غَالِبًا طَیَسُونًا سَلِیْخًا مَلِیْنًا مَلْقُوْمًا یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
اور پڑھے ان ناموں کو پانچ سو بار مگر اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو
ایک تسبیح ضرور پڑھے امان میں رہے تمام بلیات سے اور ہر دشمن اور جملہ آفات سے ۔

دیگر واسطے ادائے قرض کے کہ جو کوئی کسی کا قرضدار ہو اور قرض ادا نہ ہو سکتا ہو تو چاہیئے
کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے وہ دعا یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور اس دعا
کو گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے اللہ تعالیٰ قرض ادا کرے گا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کریں ۔ اے علیؓ بے وضو مت رہ جو باوضو
رہے مدام فرشتے اس کے ساتھ ہوویں قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلدَّائِمُ فِی الطَّھَارَۃِ
یُوَسِّعُ عَلَیْکَ الرِّزْقُ ۔ اے علیؓ نماز پنجگانہ میں کاہلی مت کر ہمیشہ نماز میں رہ کہ آراستگی کام
دین و دنیا کی نماز سے ہو۔ یا علیؓ جو چاہے کہ سفر کرے اوّل دو رکعت نماز استخارہ پڑھ۔ رکعت
اول میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ کافرون تین بار اور رکعت دوم میں سورہ
فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار کہ حق تعالیٰ تمام بلاؤں اور آفتوں سے اپنی پناہ میں
نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے پھر آوے ۔ یا علیؓ تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہیئے کہ فال مصحف
کی کھول اور خاص کر پنجشنبہ کے دن کھول کہ کشادگی آوے اور کام مانند ثواب کے پہنچے
اور نجومیوں کے کہنے پر ہرگز عمل مت کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو۔ یا علیؓ روز
آدینہ یعنی جمعہ کے دن غسل کیا کر ناغہ نہ ہووے کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ معاف ہوں

بخشے جاتے ہیں۔ یا علیؓ نماز جماعت سے پڑھا کر کہ سنت مؤکدہ ہے اَلْجَمَاعَةُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ لَا تُخَالِفُهَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک دوگانہ زیادہ ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے۔ یا علیؓ کینہ رکھنا دل میں منافقوں کا کام ہے۔ یا علیؓ یتیموں پر رحم کرنا ثواب بے شمار ہے۔ یا علیؓ جو دشواری کر آگے آوے ساتھ اس کے جلدی مدد کر کہ جلدی تیری دشواری کو حق تعالٰی اپنے فضل سے دور کرے۔ یا علیؓ جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اس کے ساتھ نیکی کر یہ کام نرم دلوں کا ہے وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور جو کوئی بدی کرنے سے باز رہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آ کہ خدائے تعالٰی راست لاوے یا علیؓ جب تو گھر سے باہر آوے اس وقت جو تیرے آگے آوے اس کو سلام کر اور شک اپنے دل میں مت لا کہ یہ مجھ سے کم ہے خدا جانے کہ کس کو اپنی درگاہ میں قبول کرے۔ یا علیؓ کافر کو برا مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے۔ یا علیؓ وقت کھانا کھانے کے کچھ برضائے اللہ تعالٰی دے اگر تو بھوکا رہے تو توشہ آخرت کا ہوگا۔ یا علیؓ جو بیچ لڑائی کافروں کے آوے تو پہلے ان کو کہہ کہ کلمہ کہیں اگر جلدی کلمہ نہ کہیں تو ان کو قتل کر۔ یا علیؓ کسی کے ساتھ غصہ مت کر کہ یہ کام دشمنان خدا تعالٰی کا ہے اور غصہ کھانا کام انبیاؤں کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کر كُلُوا الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وارد ہے۔ حلال اوپر رزق پیغمبروں کے ہے اور حرام اوپر رزق منافقوں کے ہے۔ یا علیؓ خواب مت کر کہ نشان موت کا ہے کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ۔ یا علیؓ نماز نفل بہت پڑھا کر کہ تجھ کو خواب سے بیداری آوے اور بیداری بکثر کہ منہ تیرا روشنائی نور سے منور ہو۔ یا علیؓ مہمان کو دوست رکھ کہ اَكْرِمُوا الضَّيْفَ کہا ہے۔ یا علیؓ گھر کا قیام اس جگہ اختیار کر کہ ہمسایہ مردم دیندار و نیک کردار ہو۔ یا علیؓ عمارت جو بناوے تو بروز یکشنبہ بنیاد قائم کہ کس واسطے کہ حق تعالٰی نے اس روز آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ یا علیؓ جو عازم سفر ہووے تو بروز پنجشنبہ یا دوشنبہ سفر کر کہ ہم نے ان دونوں میں سفر کیا ہے۔ یا علیؓ اگر حجامت بنوانا چاہے تو چہارشنبہ کے روز مت بنوا کہ نحس ہے۔ یا علیؓ بروز آدینہ یعنی جمعہ کو عورت کو نکاح میں لانا مبارک ہے کیونکہ اس روز پیغمبروں نے لڑکیاں اپنی ساتھ شوہروں کے دی ہیں۔ یا علیؓ بروز شنبہ شکار کر کہ بہت خوب ہے۔ یا علیؓ شب چہارشنبہ کو پاس

عورت لے بارادۂ جماع مت جا اگر اس شب کے حمل قرار پالے سے فرزند جنے تو وہ دیوانہ ہو
گا یا ہمیشہ مرض میں مبتلا رہے گا۔ یا علیؑ عورت سے مجامعت بہت مت کر کہ بہت شہوت
ناخوشنودی خدا ہے۔ یا علیؑ دنیا میں شاداں ہمیشہ رہ اور غم آخرت کا آگے پڑ کر بے غم ہو۔
یا علیؑ منہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا کے دشمنوں کا ہے۔ یا علیؑ درمیان دو آدمی لڑتے
ہوئوں کے آشتی کرا در صلاح دے کہ کام دینداری کا ہے۔ یا علیؑ جو ہو سکے مسواک کی پنجوقتہ نماز
میں خاص کر فجر اور ظہر کی نماز میں مداومت رکھ کہ بہت ثواب ہے۔ یا علیؑ طعام کو زمین پر رکھ
کر مت کہ فقیری لاوے اور اوپر پشت طبق کے رکھ کر مت کھا کہ عقل کم ہو۔ یا علیؑ خلال
باحتیاط کر افضل بہت ہے کہ رَحِمَ اللّٰہُ الْمُتَخَلِّلِیْنَ وارد ہوا ہے۔ یا علیؑ اگر جوتا پہننے
کا قصد کرے تو اوّل سیدھے پاؤں میں پہن اور جو تو چلے تو پہلے سیدھا پاؤں اٹھا۔ یا علیؑ بے
وضو آسمان کی طرف مت دیکھ کس واسطے کہ تمام فرشتے تجھ کو سلام کریں۔ یا علیؑ جو واسطے مستراح
کے جاوے تو منہ قبلہ کی طرف مت کر اور بیٹھ بھی ناپاک ہونے کی احتیاط تمام عمر کر کہ عمر تیری
دراز ہو۔ یا علیؑ سرگین یا استخوان سے نجاست دور مت کر اس سے فعل پریشان ظاہر آوے
یا علیؑ عورت بیگانہ کی طرف نگاہ مت کر کہ لعنت اوپر تیرے نازل ہو۔ یا علیؑ عورت اپنی
کو علم شریعت سکھا نماز روزہ و احکام و ارکان معلوم کرا کہ تجھ کو ثواب ہو۔ یا علیؑ کسی کو آزار
مت دے کہ توڑنا دل کا گناہِ بزرگ ہے۔ یا علیؑ بے نمازی کو نصیحت کر کہ شاید بے نماز
ہونے سے وہ اپنے باز آوے۔ یا علیؑ چھ چیز کو زندہ مت چھوڑ موش و کژدم و خرصم کہ ایذا کرتے
ہیں جیسا کہ ہے اُقْتُلِ الْمُؤْذِیَ قَبْلَ الْاِیْذَا۔ یا علیؑ سگ دیوانہ کو مت چھوڑ کہ اس میں
مسلمان کو ایذا ہے۔ یا علیؑ ایذا مسلمانوں کی روا مت رکھ کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ
وارد ہے۔ یا علیؑ سگ کو گھر میں مت رکھ یعنی پرورش مت کر اور نہ آنے دے کس واسطے
کہ گھر میں سگ کے ہر وقت رہنے سے یا اس کی آمد و رفت رکھنے سے بال جھڑتے ہیں اس گھر
میں فرشتہ رحمت کا نہیں آتا۔ اسی واسطے ایک سال آخی جبرئیل نہیں آئے یہی سبب تھا کہ میں نے
یا علیؑ خوک و شترہ کہ یہ خدا تعالیٰ کا نام نہیں لیتے ہیں اس سبب سے ان پر لعنت نازل ہوئی
ہے۔ یا علیؑ بول آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑیں بزرگواری بہت ہے بلکہ نرم اور پیچ نشیب

کے بیٹھنا تو قطرہ اس کا ساتھ جامے کے نہ پہنچے جیسا کہ وارد ہے وَاسْتَنْزِهُوْا فَوْمَكُمْ
عَنْ بَوْلٍ دَمِ اللهُ عَذَابَ الْقَبْرِ اور عذاب گور حاصل اسی جرم سے ہوتا ہے حق تعالیٰ
تمام مومنوں کو بکرم اپنے عقوبتوں سے پناہ دے۔ یا علیؓ جو بیچ آب خانہ کے جاوے تو طرف قبلہ
کے منہ اور پیٹھ مت کر اور بیچ مقام نجاستہا اور غائط کے نظر مت کر اس واسطے کہ نظر کم ہو۔ یا
علیؓ بیٹھے ہوئے کھانا نہ کھا اور پانی مت پی کہ احمق ہو۔ یا علیؓ پیراہن باز گو نہ مت پہن اور
پائجامہ کھڑے ہو کر مت پہن اور پگڑی کھڑے ہو کر مت باندھ اور بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت
کھا اور گرم کھانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کھانا مت کھا اور بیچ پیالہ پانی کے دم
مت مار یعنی ایک دم سے مت پی کہ مکروہ ہے اور ساتھ پاکیزگی کے کھانا کھا بزرگی رکھتا ہے اور
سجدے کی جگہ پھونک مت مار اور اپنی انگلیوں کو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لادے۔ یا علیؓ
پس خوردہ مسلمانوں کا کھانا کہ کل مومن اخوۃ ثواب بہت ہے۔ یا علیؓ ساتھ درویش صغیر کے
جن کا دودھ چھڑا دیا ہو ساتھ ان کے کھا کہ ثواب بہت ہے۔ یا علیؓ برہنہ عورت اپنی پر نظر مت
کر کہ بزبکاری آدے۔ یا علیؓ اوپر اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے۔ یا علیؓ
دروغ گویان کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان کا ہے اور دروغ گو پر لَعْنَةُ اللهِ عَلَى
الْكَاذِبِيْنَ کہیں۔ یا علیؓ تنہا سفر مت کر اَلرَّفِيْقُ ثُمَّ الطَّرِيْقُ یا علیؓ تاریکی میں کھانا
مت کھا اس میں نظر ہو اور نقصان بہت ہے۔ یا علیؓ جو کوئی امانت دے اس کو بوجہ
نیک نگاہ رکھ اور وعدہ کو وفا کر کہ خام عقل اور کاذب یعنی جھوٹے کو منافق شمار کریں قَالَ النَّبِيُّ
مَنْ اِذَا قَالَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ فَهُوَ مُنَافِقٌ تَامٌّ تینوں کو کہیں
یعنی جو کوئی کہ عادت دروغ گوئی کی رکھے اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت میں خیانت کرے
ان تینوں کو منافق کہیں ان تینوں چیزوں سے پرہیز کرے۔ یا علیؓ علم پڑھنے والوں کو دوست رکھ
کہ وارد ہے مَنْ اَحَبَّ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ لَمْ تُصِبْهُ اَثَامٌ حرمت علماؤں کی بہت رکھ
اور ان کو دوست رکھ بدل و جان اور بزرگی ان کی بہت ہے۔ یا علیؓ اندیشۂ قیامت اور
سختیِ قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری میں اس واسطے کہ خواب کیا تو نے قیامت
کا ہوش رکھ تا گرفتار نہ ہووے تو کہ اللہ تعالیٰ بخشے بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ ہونا چاہیے

یا علیؑ عیال و اطفال و خدمتگاران اپنے کو دلداری دے کبھی پریشان مت کر۔ یا علیؑ کھڑے ہو کر پانی مت پی کہ وارد ہے مَنْ شَرِبَ الْمَآءَ قَآئِمًا اِبْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَلَاسَةً وَّ اِلَّا۔ اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ اوپر تیرے بلا پیدا ہو اور عورت کے ساتھ کثرت سے صحبت مت کر کہ قوت کم ہو۔ یا علیؑ جب کہ بھوک غالب آوے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیادتی صحت کی ہے۔ یا علیؑ ایک دم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور چھاج تیز مت کھا کہ بلغم و زکام پیدا آوے اور قائم دہی ہر کسی کے روبرو مت کھا کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور اہل مجلس کا گلہ مت کر اور بصل یعنی پیاز مت کھا جب تک کہ گھی میں اُسے بریاں نہ کر۔ یا علیؑ تو اگر کسی شخص کو قرض حسنہ دے تو غیر کے واسطے تمسک اور گواہی مت کر۔ یا علیؑ چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور اوندھا مت سو اور آدمیوں کی غیبت مت کر اس واسطے کہ نیکیاں تیری ان کو دیں اور ان کی بدی تجھ کو دیں۔ یا علیؑ مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے۔ یا علیؑ ناحق کسی کو رنج مت پہنچا اور کنیزک اور عورت کو رنج نہ دے کہ قیامت میں ماخوذ ہونا ہے اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول۔ یا علیؑ آفتاب کی طرف نگاہ مت کر کہ نگاہ کو نقصان پہنچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو لیوے تو جلد از جلد اس کو پہنچا کہ محبت باطل نہ ہو جیسا کہ القرض مقراض المحبۃ کہا ہے۔ یا علیؑ پردہ دری کسی کی مت کر اور جو کہ شرعی امر ہو اس میں قدم رکھ اور توفیق ہو روزمرہ تو صدقہ دے کہ وارد ہے اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَآءَ اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْقَضَآءَ بھی کہا ہے۔ صدقہ دینے میں فضیلت ہے اور ہر روز سر و داڑھی میں شانہ یعنی کنگھا کر کہ ثواب بہت ہے۔ یا علیؑ برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر میں منزل دراز مت کر کہ تو نہ تھکے۔ یا علیؑ کسی کی امانت نہ رکھ اس واسطے کہ گناہ ہے۔ یا علیؑ جب تو گھر سے باہر آوے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کر تو واسطے جس کام کے جاوے سازگار ہو۔ یا علیؑ ہمیشہ سرمہ آنکھوں میں لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو۔ یا علیؑ حجامت موئے نہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گذرنے نہ پاوے اور بال بغل کے اپنے ہاتھ سے اکھاڑا کر اور ہمیشہ پاک رہ کہ وارد ہے وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ کہ خدائے عزوجل پاک ہے اور پاکوں کو دوست رکھتا ہے اور سونا اوپر پیٹھ کے مکروہ ہے۔ یا علیؑ بیچ شب اول ماہ کے اور شب نیم ماہ اور آخر ماہ

میں ساتھ عورت کے مجامعت مت کر نقصان تمام ہے اس سے حذر کر اگر فرزند جنے تو
وہ بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور وقت مجامعت عورت سے کلام نہ کر اگر فرزند جنے گونگا ہو اور
زیر درخت مجامعت مت کر اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر وضو مجامعت مت کر کہ اگر
فرزند جنے بخیل ہو اور با طہارت مجامعت کر اگر فرزند جنے حلیم و سخی ہو اور مہربان ہو اور پنجشنبہ
کو خلوت کر کہ فرزند عالم و صالح و خدا ترس ہو اگر شب جمعہ کو خلوت کرے جو فرزند جنے نیک
بخت ہو۔ یا علیؓ روٹی تین انگلیوں سے کھا کس واسطے کہ دو انگلی سے شیطان کھاتا ہے۔ یا علیؓ
اول ماہ اور آخر ماہ میں خلوت سے پرہیز کر کہ نفع ہووے۔

جواب نامہ حضرت پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ جاننا چاہیئے کہ یہ جواب نامہ پیغمبر محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا ہے۔ ایک آدمی کو نصیحت فرمائی ہے۔ اسی طرح پر روایت
کی ہے کہ ایک دن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یا رسول
اللہ میں دور سے آیا ہوں اور آپ کی خدمت میں چند سوال رکھتا ہوں جو اجازت ہو تو پوچھوں رسول
علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھ پس اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ شب و روز خدائے
واحد کی بندگی میں رہوں جواب دیا کہ اس کے حکم میں رہو تو تمام عالموں سے بہتر ہووے۔
تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ تمام عالم سے عزیز ہوں، جواب دیا کہ آدمیوں
کو منفعت پہنچا کہ سب سے عزیز تر ہو تو اس آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ بیچ حضرت
حق کے ساتھ عزت و حرمت کے ہوں میں۔ جواب دیا کہ قرآن کی تلاوت کیا کر تو بیچ حضرت
حق کے ساتھ عزت کے ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ ہمیشہ ساتھ حق کے
ہوں میں، فرمایا کہ یگانگی حق کی جان اور اس کے حکم میں رہ تو ہمیشہ حق کے ساتھ ہو تو اس آدمی
نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ عقل میری تمام عالم سے زیادہ ہو جواب دیا کہ مرگ کو بہت
یاد کر تا رہ کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ
سب سے نیک تر ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کی بدی کا اندیشہ مت کر سب سے نیک تر ہو تو اس

آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ گناہ کم ہوں جواب دیا کہ کلمۂ شہادت بہت پڑھا کر گناہ کم ہوں، اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں سے بزرگ ہوں جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیوں سے بزرگ تر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشوں اور ندیموں پر مہربان رہو تو عمر دراز ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو روزی بے حساب پہنچے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہ اَدِمْ فی الطہارۃ یوسع علیک الرزق یعنی ہمیشہ باوضو رہ روزی فراخ ہو اس نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ مجھ کو آگ دوزخ سے اثر نہ پہنچے جواب دیا کہ غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آوے صبر کر تو تجھ کو آگ اثر نہ کرے گی اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول ہوا کرے جواب دیا حلال کھا تا رہ تا تیری دعا مستجاب ہوا کرے۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں عیب میرے پوشیدہ ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کا تو عیب پوش رہ جو کسی کا عیب دیکھے تو ظاہر مت کر کہ بروز قیامت تیرے عیب پوشیدہ رہیں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ گناہ میرے ہر چیز سے کم ہوویں جواب دیا کہ بیمار رہ گناہ تیرے کم ہوں۔ اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت میں پلۂ میزان کا نیکیوں سے بھاری ہو جواب دیا کہ کام دوستوں کے پند و نصیحت سے نیک سنوار تا کہ پلۂ تیری نیکیوں کا بھاری ہو۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن نیچے سائے کے ہوں میں جواب دیا کہ جس کسی کو دیکھے عزت و آبرو و تواضع اس کی کرے کہ نیچے سائے کے ہووے۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن اعمال نامہ میرا سیدھے ہاتھ میں آوے جواب دیا کہ مادر و پدر کو خوشنود رکھ اور جو مر گئے ہوں دعائے فاتحہ و صدقہ دینے والا رہ بروز قیامت نامہ اعمال اپنا سیدھے ہاتھ میں پاوے۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت مجھ کو نصیب ہو فرمایا کہ درویشوں کو دوست و عزیز رکھ اور یتیموں پر رحم کر تو شفاعت میری تجھ کو البتہ نصیب ہوگی۔ اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ نظر عالی آپ کی مجھ پر ہو کہ بروز قیامت میں بیچ قدمبوسی جناب عالی کی میں ہوں جواب دیا

جو ایسا چاہتا ہے تو ہمسائیگان کو عزیز رکھ اور حق ہمسائیگی کا بجالا کر بروز قیامت میرے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ ہر دو جہان میں قوت ور ہوں فرمایا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ دونوں جہان میں قوت ور ہو۔ اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ احوال میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ احوال تیرا خوش ہو۔ اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ توبہ میری قبول ہو جواب دیا کہ دل و جان سے آہ کرے تو اور آنکھ سے آب باہر لادے تو تیری توبہ قبول ہو۔ اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ سختی جان لندن کی مجھ پر آسان ہو دے جواب دیا کہ بیماری والوں کے حال کا پرسان رہ کہ سختی جان کندنی کی تجھ پر آسان ہو۔ اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ عذاب قبر کا مجھ پر نہ ہووے جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامہ اپنے کو پاک رکھ تو تجھ کو عذاب قبر کا نہ ہووے اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ بیچ غضب حق کے نہ ہوں میں جواب دیا کہ صدقہ یعنی خیرات کے دینے میں اخفاء کر تو تجھ پر حق کا غضب نہ ہووے یا اللہ! ساتھ احسان اور کمال بخشش اپنی عزت رسول اپنے کے تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے خوشی و اسباب رزق و برکت ساتھ آسانی کے حاصل ہو تو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچہ آہو یا کاغذ جہرہ دار پر جمعہ کے روز لکھے اور اپنے ساتھ رکھے اسباب رزق کے اوپر اس کے آسان ہوں اور خوشی و برکت اپنے نفس میں معاینہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے فراخی رزق کے سورۂ طلاق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے اور توقف ہو دیر ... کے رزق کے اور معتذر ہوا وپر اس کے احوال پس توبہ کرے اور روزہ رکھے بروز پنجشنبہ و نیم شب جمعہ کو اٹھے اور سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ درود پڑھے بعد ازاں سو مرتبہ یہ آیت مذکورہ پڑھے دور ہو اس سے تنگی رزق کی اور کشادہ ہو اس پر دروازہ رزق کا إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

ایضاً سورۂ جن کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھے اگر ہو رزق اس کا فراخ ہو۔

ایضاً سورۂ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے چودہ مرتبہ پڑھے اور ساتھ غیر کے ملائمت کرے اوپر اس کے کام رزق کا فراخ ہو اور پہنچے اس جگہ سے کہ وہ نہ جانے۔

ایضاً سورہ بیّنہ کو بعد ہر نماز کے پڑھے خدا تعالیٰ رزق اوپر اس کے کشادہ کرے۔

ایضاً سورہ والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی رزق کے ہمیشہ پڑھے خدائے تعالیٰ رزق اور روزی بہت دیوے جہاں سے کہ وہ نہ جانے بکرمہٖ وفضلہٖ۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے اور زیادہ ہونے معیشت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت فائدہ پاوے پارہ کاغذ پر مشک و زعفران سے بروز جمعہ بعد باہر آنے آدمیوں کے نماز جمعہ سے لکھے اور رکھے اس کو گھر یا دکان یا سرایا محل سکونت میں پس بہت خیر و برکت اور رزق و سودا اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے آسانی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ حکیم نے کہا آیتِ مذکورہ کو اوپر برگ طرمان چینی سپند سوختنی کے لکھے اور پیچیدہ کرے اس کو جامہ نیلے رنگ میں اپنے بازوئے راست پر باندھے کہ آسان ہو اس پر اسباب رزق کا۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیَاتِنَا وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَکْوَابٍ ۚ وَفِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لَکُمْ فِیْهَا فَاکِهَةٌ کَثِیْرَةٌ مِّنْهَا تَاْکُلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کا عیش مکدر اور رزق ہو دشوار واندیشہ وفکر بے شمار تو اوّل ماہ میں تین روز روزہ رکھے کہ غرہ اس کا سہ شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا دھویا ہوا پہنے اور غسل کر کے تھوڑے طعام سے افطار کرے اور نماز عشاء دوم کے بعد دو رکعت گزارے اور خدائے تعالیٰ سے اصلاح کام اور دور ہونا مکروہی کا چاہے اور درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہے۔ بعد ازاں چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خالص ہو عمل جب تک کہ واقع نہ ہو دل اس کے میں کوئی شک۔ خدا تعالیٰ نیک کرے کام اور شان اس کی چاہیے کہ دعا اور درود بہت کرے بہت خیر و رزق و برکت ہو اور مکروہی دور ہو اور کاربائے دین و دنیا اصلاح پذیر ہوں بفضل اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے فراخی رزق کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیَاتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی اثل میں لکھے اور پُر کرے پانی ندی رواں شیریں سے اور اسی پانی سے افطار کرے اور بعد اس کے خدا تعالیٰ سے کشادگی رزق کی چاہے روز یہ عمل کرے فراخی اور آسانی ہو بحکم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر چالیس روز اسم وَهَّاب اس طرح پڑھے کہ شب کو بعد عشا کے یا بعد تہجد کے ایک وقت مقرر کر کے نو سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے روز اوّل سولہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑھے دسویں روز بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک سو چھیانوے بار پڑھا کرے جب چالیس روز تمام ہوں وقت عشا یا تہجد کے ایک سو چھیانوے بار پڑھا کرے اور بعد نماز

پنجگانہ کے چودہ بار پڑھے۔

دیگر اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ **ایک ہزار** مرتبہ وقت معین کر کے چالیس روز پڑھا جاوے قضائے حاجات کے لیے اور اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے۔

دیگر کشائش رزق کے لئے یَا وَدُوْدُ گیارہ مرتبہ درود اوّل اور اسی قدر آخر درمیان یَا وَدُوْدُ بارہ سو مرتبہ پڑھے۔

ایضاً یَا مُغْنِیُ گیارہ سو مرتبہ پڑھے گیارہ بار درود اوّل وآخر پڑھے۔

باب سی ام ۳۰

درباب دفع مضرت زہر و چشم زخم و دفع ہونے سحر و خلاص ہونے بندی خانہ سے

طریقہ واسطے دفع ہونے سحر کے اور مضرت چشم زخم اور زہر کے | فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّكُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۔ قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِيۡنَةَ اللّٰهِ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ هِىَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا خَالِصَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۔ قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡىَ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۔ حکیم نے کہا کہ آوندگلی پاک دنو میں پانی انگورہ سپید و زعفران کے لکھے اور پانی شیریں سرد کے مسح کرے اس پانی سے منہ و بدن کو مضرت چشم زخم و سحر بدن سے جاتا رہے اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کھانے طعام میں کرے بے خطر ہو مضرت زہر سے اور نقصان نہ کرے اس کو۔

ایضاً واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ۔ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب کے آب باراں بوقت خالی کہ آدمی نہ دیکھیں اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی اس کا کوئی استعمال میں نہ لاتا ہو لیوے اور چودہ برگ اس درخت کے جس کا پھل کھانے میں نہیں آتا ہے لیوے اور پھر دونوں پانی کو ایک جگہ کرے اور دو پتے اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو کاغذ پر لکھے اور دھووے اور وقت شب مریض کو کنارہ دریا لے جاکر پاؤں اس کے آب رواں میں رکھے اور وہ پانی

گرم کرکے اس کے سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہو اور اس کے بدن سے دفع ہو اور جالاکی اور جنبانی معاینہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے دفع مضرت زہر کے سورۂ قریش میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اٖلٰفِهِمْ (الیٰ اٰخرها) حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے اوپر طعام کے اور کھاوے مضرت اس سے جاتی رہے اگرچہ وہ زہر کا ہو اگر سورۂ مذکور کو برتن پاک میں گلاب و زعفران و آب میوہ سے لکھے اور چھ پانی سے دھووے اور کھلاوے جس کو زہر دیا گیا ہووے اچھا ہووے اور وہ زہر نقصان نہ کرے اور لرزہ اس کے دل کا جاتا رہے۔

دیگر واسطے دفع جادو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی باطل کرنے والی سحر کی مسحور سے ہے جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو نئے کوزہ میں لکھے اور پاک ہو کر سات روز وقت نہار زبان سے اس کوزہ کو چاٹے سحر اس سے باطل ہو اور اثر نہ کرے کوئی چیز تمام عمر اس کو بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے خلاص بندی سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی پڑھے آیت مذکورہ کو خدا تعالیٰ خلاص دیوے اس کو بندی سے جلد نہایت سہ روز میں۔

دیگر ہر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑھے حق تعالیٰ جلد اس کو خلاصی بخشے۔ اور لائے ہیں کہ زمانہ خلافت امیر المومنین رضؓ میں ایک گنہ گار آدمی کو قید کیا تھا اس آدمی کو خواب میں ہدایت ہوئی کہ یہ آیت پڑھ تو خلاصی پاوے وہ آدمی خواب سے بیدار ہوا اور یہ آیت پڑھی۔ امیر المومنین رضؓ نے گنہ گار کے پاس آدمی بھیجا کہ اس کو زندان سے باہر لادیں۔ اور خلعت اس کو دے کر رخصت کیا خنک وہ آدمی کہ یہ آیت یاد کرے اور ہر شب پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خوشی دیوے آیت یہ ہے: قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ

وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۚ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ؀
اور دیگر دو رکعت نماز گزارے بعد ازاں یہ دعا ایک ہزار بائیس مرتبہ پڑھے اِلٰہِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَآ اَنَا فِیْہِ۔

دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ۔

دیگر واسطے خلاصی محبوس کے چار ہزار بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑھے کسی سے کلام نہ کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا بَدُّوْحًا شَعْثًا اَخْرُوْثًا۔

دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار ہو یا محبوس رہا ہو اور صورت خلاصی کی نہ دیکھے یہ کلمات ایک کاغذ میں سات روز تک لکھ کر آب رواں میں ہر روز ڈالا کرے ناغہ نہ کرے اور جو ناغہ ہو تو پھر از سر نو شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کر تمام ہو اور اگر اس ایک ہفتہ میں غرض اس کی حاصل نہ ہو تو فردائے قیامت میں ہاتھ اس کا میرے دامن میں ہو اور ہر روز کہ لکھے پانی میں ڈالے اور اگر آب رواں نہ ہو تو چاہ یا چشمہ میں ڈالے اور اگر محبوس نہ جا سکے مصلیٰ دوسرے کو دیوے اور آپ دو رکعت نماز پڑھے اور جو ہاتھ میں مصلیٰ کے دیوے وہ بھی با وضو ہو اور اوپر لب آب کے دو رکعت نماز پڑھ کر بعد ازاں کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب رواں میں ڈالا کرے اور وقت پھرنے کے پیچھے کو نہ دیکھے جب تک کہ گھر کو نہ پہنچے چاہیے کہ ساتھ اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لاوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ؀ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَسُوْٓءُ الْحُزْنِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؀ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَنْ یَّکْشِفَ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَّحُزْنٍ وَفَرِّجْ عَنِّیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؀ اور یہ واسطے کل مہمات کے آیا ہے۔

ایضاً اور یہ دعا واسطے آگے جانے سلطان اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت کے جو

کوئی ان ناموں کو لکھے یا اپنے پاس رکھے جب تک کہ یہ نام اس کے پاس ہوں نزدیک تمام خلق کے دوست ہو اور تمام دشمن اس کے دوست ہوں اور مشفق و مہربان ہوں وہ دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝ وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ۝ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۝ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

دیگر واسطے آگے جانے دشمن اور سلطان جابر کے انتیس حروف تہجی کو بعدد انگشت اپنے بیوے جو دشمن کے آگے جاوے اس کے منہ کی طرف دم کردے اگرچہ گناہ اس سے خون کا صادر ہوا ہو عفو ہو ا ب ت ث ج ح خ الی اخرہ۔

دیگر واسطے آگے جانے سلطان کے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ اَخَوَاتِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَخَوَاتِهٖ مِنْ خَلِیْقَتِكَ عَلَیْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ یُّطْغٰی عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَیْرُكَ ۔

دیگر یہ دعا نگین انگشتری میں نقش کرے واسطے فتح یابی اور آگے جانے بادشاہ کے اور دفع کل بلیات کے یَا مَنْ یَّسُوْقُ الْمَقَالِیْدَ اِلَی الْمَعَادِ ۔

دیگر دعا واسطے آگے جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جاوے اور ڈرے ہیبت اور صلابت اور قہر اور جبر اس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اس بادشاہ کو اس کے اوپر جو اس دعا کو پڑھے اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو خشم اور قہر اور مضرت اور ظلم اور سختی سے اس کو مسخر کرے اس کے اوپر بادل کو مشفق اور مہربان کرے اور عزیز رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ کُلُّ مُتَعَزِّزٍ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ سَخِّرْهُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ لَیِّنْهُ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ اَعْطِفْهُ عَلَیَّ کَمَا عَطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ عَلٰی اُمَّتِهٖ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَ تَحْکُمُ مَا تُرِیْدُ

فَلَا مُعْتَصِبَ لِحُكْمِكَ وَلَا غَالِبَ لِمُلْكِكَ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

ایضاً اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے وہ اس دعا کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے یا لکھے اور دھوئے اور اس پانی سے منہ دھووے اور ڈر نہ کرے اور بادشاہ کے پاس جاوے جو نظر بادشاہ کی اس پر پڑے اللہ تعالیٰ محبت اس کی بادشاہ کے دل میں ڈالے کہ ایک ساعت بغیر اس کے قرار نہ پکڑے اور اس کو آنکھ حرمت سے دیکھے اور عزیز رکھے اور جو تمام شرح کی جاوے طول ہو۔ دعائے مکرم و معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ۝ يَا بُرْهَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ۝ يَا حَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ۝ يَا مَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ يَا دَيَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ۝ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر واسطے آگے جانے بادشاہ کے یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيَاحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ وَاحْفَظْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا مِنْ جَوْرِ سُلْطَانٍ وَّهَوْلِهٖ وَ سِيَاسَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اِنَّمَا سُلْطَانُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ه وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا وَاَنْتَ رَجَاءُنَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ه وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی سورہ محمد کو کاغذ میں لکھے اور آب پاک سے دھووے اور پی لیوے نزدیک آدمیوں کے روشناس و مقبول ہے۔ اور قول اس کا معتبر اور مسموع ہو اور جو کوئی سورہ قمر کو وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا زیر دستار رکھے نزدیک مردمان کے روشناس و مقبول ہو اور جملہ کارہائے دشوار اُس کے آسان ہو دیں اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ساعت اوّل روز آدینہ میں مشک و کافور سے بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھووے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منہ اپنا اس سے مسح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز و مقبول ہو اور جملہ دشمنان و مار و کژدم سے نڈر ہووے اور جو کوئی یہ آیت يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ه هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ه اور پر پوست آہو کے زعفران و گلاب سے لکھے اور خوشبو عطریات لگا کر اپنے بازو پر طرف راست باندھے دل مردوزنان میں اثر قبولیت اور قرب اس کا ہووے اور جو کوئی یہ آیات وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ه وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ نقش کرا کر انگشتری نقرہ میں رکھے یا پوست آہو برہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے نزدیک ملوک و سلاطین و خلق عالم کے محبوب و مکرم و مقبول ہووے اور جو کوئی روغن یاسمین میں مشک ملاوے اور سات روز بعد از نماز صبح یہ آیات پڑھے اور شیشہ میں نگاہ رکھے اور وقت حاجت منہ اپنا ساتھ اس کے مسح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو

عزیز و مقبول ہووے اور جملہ دشمنوں مار و کژدم سے نڈر ہو اور جو کوئی بچگان و زنان سے
روغن یاسمین میں مشک ملاوے اور ست روز بعد از نماز صبح کے یہ آیات پڑھے اور
ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنے ابرو پر ملے جو کوئی اس سے ملاقی ہو ملک
و ملوک و حیوان اس سے ہیبت کھاویں اور ڈریں جب تک کہ اس سے کام نہ ہو آیات
یہ ہیں۔ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ وَّدَاعِیًا اِلَى
اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا
كَبِیْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا
دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہے یا ظالم ہے جو کوئی چاہے کہ مزاج نفت و گرم اس کا
ساکن ہو اور قہر و چشم اس کا فرو ہو لکھے اس کو لب شب آدینہ بعد نماز سونے کے اور اپنے پاس
رکھے اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جاوے خدا تعالیٰ شر ان کا اس سے دفع کرے آیات
یہ ہیں۔ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ
النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ یُصِرُّوْا
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝
دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو یہ آیت پڑھ کے آگے اس کے جاوے ہاتھ اور زبان اس کے
سے سلامت رہے اور کوئی آفت اس کو نہ پہنچے آیت یہ ہے عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ
وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
دیگر سورہ سجن حکیم نے کہا جو قیدی کہ باوضو سورہ مذکور کو بہت پڑھے خلاصی دیوے
اللہ تعالیٰ اس کو اس قید سے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ۔

ایضاً واسطے خلاص بندی خانہ سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى
یُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۝ وَرَفَعَ
اَبَوَیْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔ حکیم نے کہا جس کو بندی خانہ میں دیر ہو یا اس کے دشمن قوی ہوں آیات مذکورہ کو پارہ کاغذ میں مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور نیز آیاتِ مذکورہ کو بہت پڑھے اس بندے سے خدائے تعالیٰ خلاصی دلوے اور سریع الاجابت ہے ان اللہ علیٰ کل شئی قدیر واللہ اعلم بالصواب۔

نوع دیگر واسطے کار بستہ اور دشوار کے ایک مکان میں بعد نماز عشا کے اوّل و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک پڑھے بہت مفید ہے اور مجھ کو مولوی عماد الدین صاحب نارنولی سے ملا ہے دعا یہ ہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ۔

باب سی دیکم
درباب نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی وگرسنگی کے

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے کشتی کے آفتوں سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی امن ہے خاص چلانے والی کشتی کو آفت ہائے دریا سے جو آذار کرے اور موج طمانچہ مارے تو آیاتِ مذکورہ چار پارہ کاغذ میں لکھے اور دریا میں ڈالے موج مارنا اور طوفان دریا کا ساکن ہو باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر سے اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ○ حکیم نے کہا جو کوئی کشتی پر سوار ہو اور آفاتِ دریا سے ڈرے تو آیاتِ مذکور کو بہت پڑھے آفاتِ دریا سے محفوظ رہے اور اس سفر میں سلامت رہے۔ بحول اللہ وقوتہ۔

ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے نگاہداشت کشتی کے ہے موج سے اس کے طمانچہ مارنے سے چاہیے کہ نقش کرے آیاتِ مذکورہ موج میں چوب ساج سے اور کشتی سے ملاوے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہووے بحفظ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے نگاہداشت سفر میں آفات چور اور دابہ موذیہ سے اور نگاہداشت

کشتی اور راکب شر دشمن سے اور حیات و آفت دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی میں سوار ہو یا سفر میں منزل پر اُترے تو وقت اترنے کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰى یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالِمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِكَادِهٖ وَخَالِقَ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْكِفَایَةِ یَا كَافِیَ مَنْ اسْتَكْفَاهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ مَنْ دَعَاهُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔ در دونوں ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منہ پر ہاتھ پھیرے آفات دریا و دابہ موذیہ شر چور و حیات سے حفظ و امان میں خدا تعالیٰ کے رہے۔

ایضاً واسطے نگہداشت کشتی و راکب کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ط وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور طمانچہ مارنے موج کے باعث امن و امان کا ہے کہ آیت مذکورہ کو سات ٹکڑے کاغذ پر یا برگ پر لکھے اور دریا میں طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن و موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے بسلامت پہنچنے کے منزل پر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اس دعا کا ورد رکھتا ہو میں ضامن ہوں کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہنچ وں وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ الرِّضَا اَنْ تُسَلِّمَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ فِی الْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِیَةِ وَالْغِیَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

دیگر برائے دفع ترسہائے راستہ کے بیابان اور پہاڑوں سے۔ جو کوئی بیابان اور پہاڑ میں مخلوقات سے ڈرے باآواز بلند یہ دعا پڑھے: اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ۝

دیگر آداب سفر و دعاہائے سفر۔ مسافر کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کو عمل میں لاوے کہ بسبب اس کے بعضی مشقت ہائے سفر سے بسہولت گذرے۔ نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آوے عیال اور باز ماندگان اپنے کو جمع کرے اور دو رکعت نماز سنت گزارے بعد ازاں اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ السَّلَامَةَ لِنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ اَهْلَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَهْلَنَا فِیْ جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَیِّرْ مَا بِنَا مِنْ عَافِیَتِكَ وَفَضْلِكَ پھر اپنے عیال و اطفال کو رخصت کرے تحت الحنک باندھ کر عصائے بادام تلخ کا ہاتھ میں لے کر باہر آوے اور وقت باہر آنے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر جو گھر سے باہر آوے دروازہ گھر پر رو بقبلہ کھڑا ہو اور سورۂ فاتحہ و آیت الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک جانب دست راست اور ایک جانب دست چپ پڑھے بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدا تعالیٰ مقدر ہوتا ہے کہتا ہوں میں کہ جو پڑھنے والا اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کا ہے وہ بسلامتی منزل پر پہنچے اور جو سفر کریں اور اپنی منزل سے باہر آویں اور پڑھیں جلد اپنی منزل پر سلامتی سے پہنچیں۔

دیگر حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ جو کوئی سفر کرنے جاوے تحت الحنک باندھے تین چیز سے بے خوف ہو سوختہ ہونے اور غرق ہونے و چوروں سے جو منزل پر پہنچے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ٥

دیگر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی انگشتری عقیق اپنے ہاتھ میں رکھے تو چوروں اور جملہ آفات سے سفر میں بجانیت رہے۔

دیگر جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے تمام بلاؤں سفر سے امان میں رہے دعا یہ ہے اِهْدِنَا

اَذ دِیَاہُ سوما نغ مالخ د هیدوصمه دامه اده ان ه حیوان هو هو یوا ده لا
اَللّٰهُمَّ احْفَظْ لِصَاحِبِ التَّعْوِيْذِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۔

دُعائے دُخول بلدہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَا اَقْلَلْنَ
وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ وَرَبَّ الْاَنْهَارِ وَمَا جَرَيْنَ عَرِّفْنَا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَخَيْرَ
اَهْلِهَا وَاَعِذْنَا مِنْ شَرِّ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

دعائے بزرگوار۔ اَللّٰهُمَّ اَسْعِدْنَا بِهٰذِهِ الْحَرَكَةِ وَاعْصِمْنَا بِالْاَمْنِ وَالْبَرَكَةِ
وَاكْفِنَا وَعْثَاءَ السَّفَرِ وَقَدَآءِ سُوْءِ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْنَا خَيْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰى طَيِّ
الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ لَنَا الْبُعْدَ فِي النَّوَآءِ وَيَسِّرْ لَنَا الْيُسْرَ وَالسَّوٰى وَاجْعَلْ سَفَرَنَا
اِلٰى صُنْعٍ جَدِيْدٍ ثَبِّتْنَا عَلٰى اَمْجَدٍ وَجَدِيْدٍ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مُخَلَّفِيْنَا وَاجْمَعْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عَلٰى اَفْضَلِ مَا لَنَا وَمَا لَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

دیگر واسطے پانے امن کے غرق ہونے سے ابن سنی نے روایت کی ہے حسین ابن علی علیہما السلام سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہوں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ ان آیات کو ہر روز وقت صبح اور رات کے پڑھنا چاہیئے۔

روایت کیا ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جاتا تھا میں ور ایک قوم کے گذرے ہم کہ بزرگ تھے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا سخت بلا ہے یہ جو دیکھتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیچ صلب ان آدمیوں کے تھی کہ خدائے عزوجل سے عافیت نہ چاہتے تھے۔

دیگر آدمیوں سے ایک آدمی بیچ خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کونسی دُعا افضل ہے کہا مانگ خدا تعالیٰ سے عفو و عافیت دنیا و آخرت میں۔ دُوسرے

روز وہی آدمی آیا اور یہی سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا اگر مجھ کو دی جائے عافیت دنیا و آخرت میں۔ کوئی دعا اس سے بہتر نہیں ہے کہ یہ وظیفہ شیخ الشیوخ میں آئی ہے اور جامع دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

دیگر حرز انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی وقت صبح اس دعا کو پڑھے کوئی ظالم موذی اس پر قادر نہ ہو ہر چند کہ واسطے پہنچانے نقصان اس کے کوشش کرے لیکن نقصان پہنچا نہ سکے تا شب اور اگر شب کو پڑھے تا صبح عصمت خدائے تعالیٰ میں **ہووے بفضل اللہ** تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَشَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ (مکی رحمۃ اللہ علیہ)

دیگر ورد حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہ کے بہت ہیں مگر مختصر کیا جاتا ہے۔ ہر چیز دنیا و دین میں حاصل ہوتی ہے حق تعالیٰ بحرمت ورد اس آیۃ الکرسی کے آخرت میں مرتبہ اولیا اور دولت عظیم اور دیدار اپنا کرامت کرے اور نعمت طرح طرح کی جنت میں اور گھر بہشت میں واسطے اس کے سنوارے اگر فقیر پڑھے منجملہ دنیا و مشائخ ہو اگر اہل دنیا پڑھے اس کو مدد فرشتگان آسمان و زمین کی ہو اگر بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑھے فرزند نرینہ روزی ہو۔ اگر جنگ میں سات بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے وہ فرار ہو جاویں اور اوپر تن کے زخم تیر و شمشیر و گرز و تفنگ و نیزے کا کارگر نہ ہو۔ نصیب ہو اور دشمن ہو اور اگر غریب پڑھے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر و ہر درندہ کا آزار اس کو نہ پہنچے چاہیے کہ بصدق دل پڑھے اور واسطے جس حاجت کے کہ پڑھے روا ہو لیکن کچھ اوّل حضرت قدس سرہ کی فاتحہ کرے دوگانہ تحیۃ الوضو کا گذار کر شروع کرے اور وہ آیۃ الکرسی یہ ہے۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اَلْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّقَاضٍ نَاضٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ لَا اَخْلَفُ وَلَا اَکْذِبُ جَبَّارٌ غَفَّارٌ شَاکِرٌ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا خِلَافَ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۔ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ بِالسَّرَائِیْلِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِحُکْمِهٖ حَلِیْمٌ بِحِلْمِهٖ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰهِ وَحَبِیْبِ اللّٰهِ مُخْبِرًا لِاِسْمِهٖ حَامِدٌ اَحْمَدُ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِی النُّوْرَیْنِ وَالْمُرْتَضٰی وَالْاَئِمَّةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔ بِحَقِّ شَیْخ عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِكَ یَا قَادِرَ الْقَادِرِیْنَ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ بِحُکْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا قَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

دیگر لائے ہیں کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر. کہ جو کوئی اس دُعا کو پڑھے دن سے رات تک کوئی بلا ساتھ اُس کے نہ پہنچے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

دیگر واسطے عصمت کے جو دن میں پڑھے تو اس دن اور رات کوئی آفت اور کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہنچے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

وَدَمْوتُ كُلِّ عَدُوٍّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ه
دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑھے قول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْا اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا
بِعِلْمِيْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِيَدِ غَيْرِيْ فَلَا فَقِيْرَ مِنِّيْ اَفْقَرُ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِيْ
عَدُوِّيْ وَلَا تَسُوْ بِيْ صَدِيْقِيْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَلَا فِي
الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّيْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِيْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا
يَرْحَمُنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ه
دیگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑھے حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ نڈر ہووے جلنے اور
غرق ہونے سے اور جو رات کو پڑھے تا صبح بے خوف ہو۔
دیگر فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس بار اور آیۃ الکرسی دس بار
پڑھے نشر نوع کی بلا سے بے خوف ہووے۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو
وقت خواب کرنے کے پڑھے اس رات کو خدا تعالیٰ فرشتے بھیجے کہ اس کو تا صبح ہر بلا سے نگاہ
رکھیں۔ اور جبرئیل نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دیو ہے پریوں سے کہ قصد تیرا
کرتا ہے پس اس کو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب کرنے آیۃ الکرسی
پڑھے حق تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے نفس اس کے کو اور ہمسایہ اور تمام خانہ ہا
گرد بگرد خانہ اس کے ہوں اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گھر سے باہر آوے اور آیۃ الکرسی
پڑھے بھیجے خدا تعالیٰ واسطے اس کے نشر ہزار فرشتے کہ استغفار کریں اس کے لیے اور دعا کریں
پس پھر دروازہ کھلے اور گھر میں آوے آیۃ الکرسی پڑھے باہر لاوے خدائے تعالیٰ آگے دونوں
آنکھوں سے۔
قول ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہ جو کوئی پڑھے چار آیت سورۂ بقرہ سے اور آیۃ الکرسی
خالدون تک اور یہ آیۃ آخر سورۂ بقر سے کہ نہیں آوے نزدیک اس کے اور اہل اس کے کے
اس دن کوئی شیطان اور نہ کوئی چیز کہ نقصان پہنچانے والی ہو اگر دیوانے کے اوپر پڑھے اچھا ہووے۔

دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ جو تو گھر سے باہر آوے کہہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس فرمایا کہ اوپر دروازے کے فرشتے کھڑے ہیں جو بندہ ان کلمات کو کہے اس وقت وہ فرشتے کہیں کہ راہ تجھ کو دکھلاوے اور تیرے کاموں کی کفایت کرے اور شر دشمن سے نگاہ رکھے۔

حدیث میں ہے کہ ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کے غم خوشی کے ساتھ بدل کرے اور نفس اور مال اس کا اپنی امان میں نگاہ رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمُرِیْ وَجَمِیْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَاِنَّکَ لَا تُضِیْعُ وَدَائِعَکَ وَاِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّہٗ لَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْکَ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِکَ مُلْتَحَدًا اھ ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز سے لفظ مبارک ہے۔

دیگر لکھا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گھر سے باہر آکر پڑھے فرمان دیوے رب العزت خاص ستر ہزار فرشتوں کو اس وقت تک کہ جب تک وہ بندہ باہر آوے گا نگاہ رکھیں اور اس کے واسطے آمرزش چاہیں۔

دیگر امام شعبی رحمہ اللہ کفایہ اپنے میں لائے ہیں کہ ایک شخص زاہد تھا بنی اسرائیل میں حد سے بزرگ اور وہ ایک کنیزک رکھتا تھا جوان اور وہ زاہد پیر ایک جگہ سے چلنے پھرنے کی طاقت نہ رکھتا تھا کنیزک کی نظر میں نہیں آتا تھا اور وہ کنیزک اس زاہد سے نہایت تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی کہ کیا تدبیر کروں جو اس زاہد سے خلاصی پاؤں۔ ایک پیرزن نزدیک ہمسائیگی میں تھی اس نے کہا تجھ کو واسطے دفع اس زاہد کے سہل تر کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہوں میں اس کو کوزہ پانی میں حل کر کے وقت افطار اس کو دے کہ وہ پیئے ہلاک ہوگا کنیزک نے اس کے ساتھ ویسا ہی کیا وقت افطار زہر پانی میں ڈال کر زاہد کو دیا زاہد نے پیا، یک ذرہ کام نہ کیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے جو روز روشن ہوا کنیزک کو طاقت ہی نہ رہی زاہد سے آکر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ میں نے تجھ کو زہر دیا تھا کیا باعث ہوا کہ کام نہ کیا اس وقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا میں دعا پڑھتا ہوں جو کوئی اس دعا کو پڑھے زہر کیا جملہ بلاؤں سے بے خوف ہووے اور اس دعا کی برکت

سے کوئی زہر اُس پر کارگر نہ ہووے وہ دُعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ

اور لائے ہیں کہ پہلے تناول طعام سے اس دُعا کو پڑھے اگرچہ اس طعام میں زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہنچے۔

دیگر حرز امام شافعی رحمہ اللہ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھے خدا تعالیٰ تمام بلاؤں سے عصمت میں رکھے دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ وَعَظِیْمِ رُکْنِکَ وَعَظَمَۃِ طَھَارَتِکَ وَبَرَکَۃِ جَلَالِکَ وَجَمَالِکَ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَعَاھَۃٍ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّھَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرِقُ بِخَیْرٍ یَارَحْمٰنُ ہ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَعَاذِیْ بِکَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِیْ بِکَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِیَاثِیْ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَہٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ وَخَضَعَتْ لَہٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَۃِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَکَرَمِ جَلَالِکَ اَنْ تُجْزِلِیْ مِنْ کَشْفِ سِتْرِکَ وَلِسَانِ ذِکْرِکَ وَالْھُرُوْبِ عَنْ شُکْرِکَ اَنَا فِیْ حِرْزِکَ لَیْلًا وَنَھَارًا صَغِیْرِیْ وَاَصْغَارِیْ فِیْ ذِکْرِکَ شِعَارِیْ وَثَنَاؤُکَ دِثَارِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَقِنَا شَرَّ عِبَادِکَ وَاضْطَرِبْ عَلٰی شَرِّ اَوْقَاتِ حِفْظِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

دیگر آیا ہے کہ ہارون الرشید نے امام شافعیؒ کے متعلق حکم دیا کہ انہیں لادیں، چاہتا تھا کہ اس کو مارے سیاف کو حاضر لائے اور کہا جو ہاتھ سر پر رکھوں میں سر اس کا جدا کر۔ جو آنکھ ہارون الرشید کی ان پر پڑی اُٹھا اور اُن سے ملا اور اپنی جگہ پر بیٹھا اور چار ہزار دینار ان کو دیئے اور باکرامت اس کو رخصت کیا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا پڑھی تھی جب خلیفہ کے پاس آئے اور رسول علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی کہ کافران بھاگے اور مقاتل میں سلیمان رضی اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دُعا فرمائی جو کوئی پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفظ و امان خدائے عزوجل میں رہے اور ہمیشہ تمام بلاؤں و آفات و امراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے اور جلنے اور کید ساحران

اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ہ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَتَفْسِيْرِ الْمُبِيْنِ ہ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرُوْبِيَّاتِ ہ وَاَسْأَلُكَ رَبِّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ وَاَسْأَلُكَ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ ہ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ہ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ہ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ مجرب ہے۔

دیگر منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہ سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے وہ عصمت میں رہے اور اس پر کوئی دشمن فتحیاب نہ ہووے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيْعُ اَكْفِنِيْ مَنْ لَّمْ يَكْفِهٖ غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ایک دن میں باہر آیا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزے پائے مبارک سے نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوا آیا اور اپنی منقار میں لے کر ہوا میں اڑ گیا اور اس سے مار سیاہ باہر آیا پیغمبر علیہ السلام سے میں نے کہا کہ جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا مجھ کو سانپ نہیں کاٹتا کیونکہ میں ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑھتا ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ہ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہ یہ دعا مشارق میں آئی ہے منافع قرآن سے۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ والفجر کو وقت طلوع آفتاب کے پڑھے اس روز بے خوف ہو جملہ شر در سے کہ جن سے ڈرتا ہے تا طلوع روز دوسرے۔

دیگر اگر سورۂ یٰسٓ واسطے عافیت اور سلامتی نفس کے پڑھے اور جس روز کہ پڑھا ہو اس روز کوئی چور یا کوئی بلا پیدا نہ ہو اور اس روز ساتھ مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شب کو پڑھا ہو یہی حکم رکھے اور لائے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ داڑھی میں کرنا چاہے تو اوّل شانہ ابرو میں کرے حق تعالیٰ تمام بلاؤں سے نگاہ میں رکھے اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی روغن سر میں ڈالے اور ابرو میں چرب کرے صداع سے بے خوف ہو۔

دیگر شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حق تعالیٰ دن اور رات میں تیس ہزار بلا نازل کرتا ہے اور پر ہر ایک بشر کے اور سوائے اس کے پس جو کوئی نماز و تسبیح میں ہے وہ محفوظ ہے۔ دعا ان بلاؤں کو دفع کرتی ہے کس واسطے کہ خبر میں آیا ہے جو بلا آسمان سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے اور دعا اوپر جاتی ہے اور جو اس میں اخلاص اور صدق نہیں ہوتا ہے پس دعا عود کرتی ہے اور نیچے آتی ہے۔ لیکن زبان قطب الدین بختیار کاکی قدس اللہ سرہٗ سے سنتا تھا میں یہ کہ آدمی کو چاہیئے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑھنے اور شفیع لانے سے خالی نہ رہے۔

دیگر دعائیں کہ پڑھنی چاہییں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصائے موسیٰ کے لکھے تھے اسمائے اللہ تعالےٰ کے یہ ہیں مراد اھیا شراھیا معنی ان کلمات کے یہ ہیں اَنَا الْاَوَّلُ وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ؁

دیگر جو کوئی ان ناموں کو گہوارے پر لکھے یا زن حاملہ اپنے پاس باندھے یا روز نہائے خانہ کے نیچے باندھے امید ہے کہ بلاؤں اور آفتوں سے دور ہو۔

دیگر حضرت فریدالدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت بیان فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد میں بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک ان کے آگے پڑا رہا مگر اس کو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نہ تھا کہ اس کو ماریں وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اس کی اس سبب سے تھی کہ اسم اعظم اس کے پاس تھا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا دَائِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَیَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَیَا مُبِیْرُ بِلَا وَزِیْرٍ زبان مبارک پر آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور جو کوئی ان چار ناموں کو کاغذ باریک میں لکھے اور موم جامہ میں کرے اور پھر لغرقی غلاف میں کر کے اپنے پاس رکھے تو پانی میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جلے اور بلاؤں سے بے خوف ہو اور تیچے زبان کے رکھے کوئی تلوار و تیر اس پر کام نہ کرے اور جو اس کو شبانہ روز لشکا وے نہ مرے اور جو شک لاوے کافر ہووے نعوذ باللہ منہا یا اثبوتا یا تبو تہ شفنا اخنوثا۔

دیگر جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہر تیر کر مارے خطا نہ کرے۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ جاثیہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیوے تمام بلیات اور آفتوں سے نڈر ہووے اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اس کی نہ کرے اور جو طبل میں باندھے پریوں اور گزندگان سے امن ہووے۔

دیگر دعائیں کہ وقت سواری مرکب پر پڑھنا چاہئیں حدیث میں ہے جو چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب میں پاؤں رکھے کہے بِسْمِ اللّٰہِ اور جو سوار ہو اور پشت مرکب پر بیٹھے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ پھر تکبیر کہے اور سہ بار کلمہ تہلیل کہے اور چوپائے سے نیچے اترے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

دیگر اور لائے ہیں ایک قوم تھی سفر میں جو مرکب پر سوار ہوتا تھا کہتا تھا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ اور ایک آدمی تھا درمیان ان کے کہ شتر مادہ لاغر رکھتا تھا اور یہ آیت نہ پڑھتا تھا اور کہتا یہ مضبوط نہیں ہے ساتھ اس کے التفات نہ کرے اور وہ شتر مادہ چھوٹ کر بھاگی اور وہ سوار پشت اس کی سے گرا اور مہرہ گردن اس کی سے ٹوٹی اور حدیث میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی امت میری سے اوپر پشت دابہ کے بیٹھے پس اس آیت کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کی بخشش کرے۔

دیگر خبر میں آیا ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ کوئی آدمی ایسا نہیں ہے کہ اوپر ستور کے سوار ہو اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ حَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ

مِمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِيْلًا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا بِالْاِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِالْقُرْاٰنِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۔ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔ ستور نے ابھی پاؤں جگہ سے نہ اٹھایا ہو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اس کی فرماوے۔

دیگر بوقت خوف سفر و حضر میں پڑھے دُعائے رعد مجرب ہے آواز رعد سُنے اور کہے سُبْحَانَ مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو امن میں رکھے آواز رعد اور آفت سے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سُنے آواز رعد کی یہ دُعا پڑھے اگر اس کو صاعقہ پہنچے دیت روز قیامت میرے ہاتھ میں ہو۔

دیگر سخن واسطے نماز کے واسطے محافظت نفس کے گذارتے ہیں کہ جس وقت آدمی گھر سے باہر آویں چاہیئے کہ دوگانہ گذاریں تو ہر بلا سے کہ راہ میں وارد ہووے حق تعالیٰ ان سے نگاہ رکھے اور اس دوگانہ میں بہت خیر و برکت اور سلامتی ہے بعد ازاں فرمایا کہ جس کسی کو فرصت دوگانہ گذارنے کی نہ ہو وقت باہر آنے کے آیۃ الکرسی پڑھے وہی غرض حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہووے تو چار مرتبہ یہ کلمہ کہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بروایت انس بن مالک کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ میں سفر میں جاتا ہوں وصیت نامہ کس کو دوں میں، باپ کو یا بھائی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی خلیفہ گھر میں بہتر اس سے نہیں ہے جو تو سفر میں جاتا ہے بہتر چار رکعت نماز سے نہیں ہے نیت کر کے گزارے اس وقت کہ گھر سے باہر آوے تو پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد ایک بار اور جو سلام دیوے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ بِهِنَّ اِلَيْكَ فَاجْعَلْهُنَّ خَلِيْفَتِيْ فِيْٓ اَهْلِيْ وَمَالِيْ پس فرمایا کہ وہ خلیفہ ہوا اہل اس کی اور مال اس کے اولاد اس کی کا اور مکانوں کا کہ گرد اس کے ہیں اس وقت تک نگاہ رکھے کہ وہ لوٹ کر آوے۔

ایضاً حسین بن معظم نے کہا کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مجھ کو جو باہر جاوے سفر میں

اگر تو چاہے تمام یاروں سے حال تیرا بہتر ہو اور مراد تیری بہتر و اچھی حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑھ قل یاایہا الکفرون واذا جاء نصر اللہ وقل ہو اللہ احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ابتدا اس کی بسم اللہ الرحمن الرحیم سے کر اور ختم بھی بسم اللہ پر کرے پس باہر جاوے اور دعا تنہائی شب جو کہ وقت شب کوئی جگہ تنہا جاوے اور دیو پری وغیرہ اور آدمی سے ڈرے پہلے قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پڑھے اس وقت کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ہ وَاَعُوْذُ بِكَ یَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

دیگر آیات حجاب جو کوئی ان آیات کو پڑھے اگر دشمن اس کے قصد کرنے والے ہوں، نظر دشمن سے حق تعالیٰ اس کو حجاب میں رکھے اور سلامت رکھے اور کوئی آدمی اس کو نہ دیکھے اور یہ دو تین قصہ ہیں کہ نظر دشمنوں سے حجاب میں رہے ہیں اور سلامت گئے ہیں جیسا کہ جابجا دشمنوں کے پہنچا ہے بسبب تطویل نہیں لکھا گیا۔ وہ آیات یہ ہیں: اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ہ اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ہ

ایضاً خبر میں آیا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اس جگہ کوئی نہ ہو کہ اس کی مدد کرے تو چاہیئے کہ بطلب اس کے آواز بلند سے کہے یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ اَعِیْنُوْنِیْ ہ پس کہا کہ خدا تعالیٰ کے بندے ہیں کہ ان کو نہ دیکھیں آدمی اور ساتھ کوشش کریں اور مہمات کو ساتھ انصرام کے پہنچادیں۔

دیگر یہ اسم مجھ کو میرے مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر میں اس کو پڑھے گا در در رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ صحیح و سالم واپس گھر کو آوے گا اسم یہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ ۔

دیگر حدیث میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سفر میں ہو پس چاہے کہ کوئی حاجت پوری ہو چاہیے کہ متاع اپنا فراہم کر کے ایک خط اس کے گرد کھینچے جیسا کہ ۔ ہائے خط درحال کھینچے ہی مل جاویں اور کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا فرمایا کہ نگاہ رکھا جاوئے وہ متاع اور بہادے وہ جس جگہ چاہے اور آیا ہے لَا شَرِیْکَ بِہٖ شَیْئًا فرمایا کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے اوپر دم کرے آدمی پری وغیرہ کوئی اس پر دست برد نہ پاوے پریاں کہتی ہیں کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کی جاوے ہم کو اس کی دست برد کی قدرت نہیں۔
دیگر جو کوئی سورۂ توبہ کو لکھے دستار میں یا درمیان کلاہ کے رکھے راہزنان و دزدان سے بیخوف ہو اور تمام مقامات میں کہ اس کو دیکھیں اس پر قادر نہ ہوں اور جلنے سے محفوظ رہے اور دعائے تنہائی رات جو کوئی وقت شب کوئی جگہ تنہائی میں رہے اور دیو پری وغیرہ سے ڈرے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تمام سفر میں نڈر رہے۔
دیگر جو کوئی سورۂ صف ہمیشہ پڑھے تو برائیوں سے بیخوف ہووے اور سفر اور حضر میں اس وقت تک حفظ و امان میں رہے کہ وطن میں لوٹ کر آوے۔
دیگر جو کوئی سورۂ نبا یعنی سورۂ عم سفر میں پڑھے رات کو تمام مضرتوں سے نگاہ کیا گیا رہے اور جو کوئی کمر بند میں لکھے کوئی گزند و خزندہ اس کو آسیب و آفت نہ پہنچاوے اور جو بازو پر باندھے ایک قوت عظیم ہو۔
دیگر جو کوئی سورہ وَالنّٰزِعٰت کو پڑھے اور مقابل جاوے دشمن یا پاس سلطان کے کہ اس سے وہ خائف ہو نڈر ہووے اور ان سے سلامت آوے بفرمان خدا تعالیٰ۔
دیگر جو کوئی سورۂ عبس کو لکھے اوپر پوست آہو کے اور اپنے پاس رکھے اور جس جگہ کا رخ کرے نہ دیکھے راہ میں مگر خیر عافیت۔
اور جو کوئی رات میں سورۃ القدر کو پڑھے تا صبح خدا تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور جو دن کو پڑھے کہ خوف گذرنے کا اس سے چارہ نہ ہو بالضرور جانا پڑے تو اس سے سلامت رہے اور جو کوئی چور یا غاصب یا دشمن یا شیطان یا بری سے ڈرے پڑھے رات کو اور وقت بیدار ہونے کے اور بعد از صبح تمام شر و خوف سے سلامت رہے اور جو کشتی میں سوار پڑھے جملہ غرق و خوف

سے نڈر ہووے اور تمام خوفوں اور آفتوں دریا سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور جو کوئی پڑھ کے آگے سلطان ظالم کے جاوے بیخوف ہووے نفس اس کا و مال اس کا اور اگر لکھ کر گردن لڑکے میں باندھے حق تعالیٰ اس بچہ کو تمام آفتوں اور زحمتوں سے نگاہ رکھے اور آیات یہ ہیں: اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ط اِنَّ رَبِّي عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝

دیگر اسناد تینتیس ۳۳ آیات کے عربی سے لیے گئے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ہم مع قافلہ نزدیک ایک گاؤں کے اُترے نواحی اہواز سے کہ آدمی اس گاؤں میں سے آئے اور ہم کو کہا کہ یہاں سے اُٹھ جاؤ کیونکہ اس منزل میں کوئی نہیں اترتا بے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول کرتا ہے رخت اس کا غارت جاتا ہے چنانچہ جمعیت تمام یاروں کی چلی گئی اور میں تنہا رہ گیا اور ساتھ حدیث کے اعتماد کیا میں نے کہ ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ وآلہ وسلم سے کہا جو کوئی تینتیس آیۃ پڑھے اس کو نقصان نہ پہنچاوے کوئی گاؤں اور نہ کوئی چور اور نہ موذی اور عافیت میں رہے نفس اس کا اور مال اور اہل اس کا صبح تک جو رات ہوئی میں نہ سویا اور دیکھا میں نے قطاع الطریق آئے تلواریں برہنہ کئے ہوئے اور تیس مرتبہ سے زیادہ حملہ کیا قدرت نہیں پائی اور مجھ تک نہیں پہنچتے تھے جو صبح ہوئی اُس جگہ سے آگے رواں ہوا میں ایک پیر مرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجھ سے کہا اے خواجہ تو جن ہے یا بشر میں نے کہا میں بنی آدم ہوں اس نے کہا ہم نتر آدمی سے زیادہ آئے اور ہم نے ہر چند قصد کیا کہ تجھ تک پہنچیں ممکن نہ ہوا درمیان تیرے اور ہمارے ایک حصار لوہے کا ہو جاتا تھا. میں نے کہا کہ ایک حدیث روایت کی ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی ان تینتیس آیات کو وقت شب پڑھے کوئی دزد و چور وغیرہ اس شب کو نقصان نہ پہنچا سکے نفس اور اہل و مال اس کا حفظ و امان میں رہے تا روز اگر دن میں پڑھے تا شب عافیت میں رہے پس وہ پیر مرد اسپ سے اُترا اور کمان توڑی اور ساتھ خدائے عز وجل کے عہد کیا کہ قطع طریق نہ کروں میں اور ان آیات میں شفا ہے بہت سخت دو علت سے کہ دونوں جذام

اور برص میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان تینتیس آیات کو پڑھے خدا تعالےٰ
روا کرے حاجت اس کی اور نگاہ رکھے اُس کو کل بلاؤں سے اور جو فقیر ہو غنی ہو جاوے مریض
صحت پاوے اور جوان آیتوں کو اوپر جنوں کے پڑھے جلد اچھے ہوویں اور اگر محبوس پڑھے رہائی
پاوے یا شدت میں خلاص پاوے اور یہ آیتیں شفا ہیں تمام زحمتوں کی جیسا کہ استسقا اور بادصرع و
قولنج و بواسیر و لقوہ و فالج اور دفع کرنے والی ہیں چشم زخم و شر پریاں و آدمیاں و جملہ موذیاں مثل
شیر و پلنگ و گرگ و سانپ و کژدم کے جو کوئی پڑھے بے خوف ہووے شر کل ظالماں و حاسداں
و جباراں و ستم گاراں و دشمنان سے اور فراخ ہو رزق اس کا اور نزدیک خلق کے مقبول ہو اور
قول و عمل اس کا نظر مردماں میں عزیز ہو اور جو کوئی روز دوشنبہ وقت چاشت دو رکعت نماز
پڑھے اور ان آیتوں کو نماز میں پڑھے جو نماز سے فارغ ہو سجدہ کرکے اپنی حاجت چاہے خدا
تعالیٰ حاجتیں اس کی دینی و دنیوی کو روا کرے اور آمرزش مومنین و مومنات کی چاہے خدائے
عزوجل سب کی بخشش فرماوے اور جو ان آیتوں کو تین دن بہ نیت غائب کہ حال اس کا معلوم
نہ ہو پڑھے روز چہارم حال اس کی حیات و ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن میں پڑھے رات
کو فرمان دے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو تاکہ اس کو نگاہ رکھیں اور نہ مرے اس دن مگر امن
ہو ہول منکر نکیر و فزع اکبر سے اور گذرے پل صراط سے مانند برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع
کے سر پر پڑھے اسی ساعت اچھا ہووے اور جو یہ آیات لکھ کر گلوئے طفلاں میں باندھے جملہ
بلاہائے خانہ سے محفوظ ہوویں اور جس گھر میں یہ آیات ہوں سحر اس خانہ میں کام نہ کرے اور چور
اور جلنے سے وہ گھر سلامت رہے اور فرشتے اُس کے نگہبان ہوں برکت اور صلاح اس میں بہت
پیدا ہو جو اہل فساد سے ہو اور تینتیس آیتیں یہ ہیں اوّل فاتحہ اور آخر چار قل زیادہ ہیں -
فاتحہ الکتاب سورۂ بقرہ سے مفلحون تک اور چار آیۃ الکرسی خالدون تک تین آیۃ قل ادعوا
اللہ او ادعوا الرحمٰن آخر سورہ تک دو آیۃ والصّافات صفًّا لازب تک دس آیۃ یامعشر الجن
والانس سے فلا تنتصران تک سہ آیۃ لو انزلنا ہذا القرآن آخر تک چار آیۃ قل اوحی الیّ سے
شططا تک چار آیۃ قل یا ایہا الکفرون و معوذتین و اخلاص۔

دیگر واسطے دفع خوف شیر کے حدیث میں ہے کہ جس جگہ خوف شیر کا ہو شیر کو دیکھتے تکبیر

کہے شر اس کی سے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اور سلامت رہے۔
دیگر واسطے دفع مضرت کژدم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اس کو نقصان نہ پہنچاویں وقت رات کے نماز کے بعد پڑھ کر سورہے سانپ و کژدم مضرت نہ پہنچاویں دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَلِیَّۃِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّۃٍ
دیگر واسطے مضرت سگ جو کوئی چاہے کہ سگ اس کے اوپر حملہ نہ کرے کہے وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ ٭ دیگر دعا لکھے اور لکڑی میں باندھے یا گھر کے دروازے پر باندھے اور جو ہر روز اس دعا کو وقت غروب آفتاب کے پڑھے وبا اور طاعون اور تمام آفتوں سے بے خوف ہووے اور **قول** ہے کہ مدینہ میں ایک وقت وبا پڑی تھی برکت اس دعا سے جاتی رہی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ الْعَظِیْمِ وَالْبُرْھَانِ الشَّدِیْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِیْعِ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٭ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ ھُمُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفِجَآءِ وَمِنَ الْحَیِّ وَمِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٭ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ٭ اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ٭ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ٭
دیگر واسطے فتحیابی کے اوپر دشمن کے نافع ہے قرآن سے جو کوئی سورہ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عزوجل اس کو قوت و نصرت دیوے اور اگر سو آدمی جنگ میں مقابل ہوں تمام پر مظفر و منصور ہو اور اس سے ڈریں اور ہاتھ پاؤں سب کے اس کے دیکھنے سے سست ہوں اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اس کی دلیری نہ کریں اور اس کے نزدیک نہ جا سکیں اور جو ایک جماعت پر آواز مارے سب بھاگ جاویں کوئی نزدیک اس کے کھڑا نہ ہووے اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے لکھے اور دھو کر تین دن صبح کے وقت پیوے رات کے وقت ایک قوت ظاہر آوے اس کے دل میں اور مدت زندگی اپنے میں کسی سے خوف

نہ کرے اگرچہ سات تاریکی میں ہو اور اگر تمام پریاں و دیو قصد اس کا کریں بفرمان خدا تعالےٰ سب پر غالب آدے۔

دیگر اور جو کوئی ان آیات کو پوست آہو پر بیچ گلاب و زعفران سے لکھے اور کلاہ میں سر پر رکھے اس کی قبولیت و منزلت ہووے اور جو کوئی چاہے کہ دشمنوں پر ظفر و منصور ہو ان کو بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم میں کہ ماہ برج ثور میں ہو نقش کرے بر طبق برنج مذدر اور اس کو درمیان سپر سخت کرے جو دشمن کے ساتھ مقابل ہو نصرت اور ظفر پاوے اور دشمن اس سے ہیبت کھاویں اور ڈریں منہزم ہوویں آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

دیگر جو کوئی تلوار میں بالائے موٹھ کے اس آیت کو نقش کرے روز شنبہ کے ماہ برج حمل میں ہو اور نقاش با طہارت ہو جو اس تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہووے اور جو اس تلوار کو ہاتھ حملہ آور ہو اور حرکتیں اس کی باطل نہ ہوں اور جو کچھ تلوار کے نیچے آدے قطع ہو اور جس کے پاس یہ تلوار ہو مظفر و منصور ہو اور بروز آدینہ اس ماہ میں کہ آفتاب برج حمل میں ہو اس نقش کو تختہ فولاد پر کندہ کرے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے شر پریاں و سحر ان کے سے کبھی عمر بھر نہ ڈرے اور آدمیوں اور دیووں سے بے خوف ہووے اور تعویذ بے خاص لڑکوں کو تمام بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے اس وقت کہ اسپ اندر مصاف کے آرندہ ہو میدان میں بسر تازیانہ لکھنا چاہیئے جیسا کہ ساتھ قلم کے لکھے الفاظ یہ ہیں۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ کوئی دشمن ساتھ اس کے نہ پہنچے اور جو کوئی دشمن سے ڈرے یہی آیت پڑھے بے خوف ہو دشمن سے اور کوئی اس کو نہ دیکھے اور سلامت رہے۔

دیگر دُعا پڑھے وقت سواری جہاز کے یا کشتی کے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے بوقت سوار ہونے جہاز دریا اور کشتی یا سوار ہونے اوپر چہارپایہ کے اگر وہ ہلاک یا غرق ہووے دیت مجھ پر ہے دن قیامت کے اور یہ دُعا دریا میں تجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا سے بچ گئے ہیں وہ دعائے معظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَرْسَيْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَرْسَلْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَيْنَ وَرَبَّ الصَّحَارِ وَمَا سَخَّرْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

دیگر جو کوئی یہ آیت مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ اگر کشتی دریا میں ہو جو ہوا مخالف اٹھے اور دریا موج مارے اور خوف غرق ہونے کشتی کا ہو یہ آیت لکھ کر درمیان آب دریا کے ڈالے بامر اللہ العلیم الحکیم باد ساکن ہو۔

دیگر جو کوئی یہ آیت واسطے سلامتی دریا اور جملہ آفات کے لکھے باطہارت روز آدینہ تخت چوب پر اور سخت کرے اس تختہ کو پیندے ارادہ کشتی کے سلامت رہے جملہ آفتوں سے روز و شب کی بفرمان خدائے عزوجل کے آیت یہ ہے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

اور جو کوئی اس آیت کو پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ

رَبِّی لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ اور نقش کرے چوب ساج میں اور سخت کرے پہلے ارادہ کشتی سے خدائے عزوجل تمام آفتوں سے اس کو نگاہ رکھے

دیگر جوان آیتوں کو پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِیَھُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰھُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ۝ اور سوار ہونے کشتی میں جو ہوا سخت اٹھے اور پانی موج مارے سات ورق کاغذ میں لکھے اور پانی میں ڈالے طرف مشرق کے ایک ایک ورق ۔ حق تعالیٰ ساکن کرے اور جو کشتی سے نیچے اترے پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

دیگر جو دعائیں کہ رخت و قماش میں رکھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مائدہ کو پوست آہو میں لکھے اور صندوق میں رکھے بے خوف ہو وہ قماش اور مال اس کا چوروں سے اگرچہ متاع اس کا درمیان راہ کے ہو اور جو کوئی یہ آیت لکھے صدق دل سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے برکت ہو اس میں اور نگاہ رکھے خدا تعالیٰ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آیت یہ ہے ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

دیگر جو کوئی سورۂ عصر کو پڑھے اور پڑال کے اور ساتھ رہبری کے دفن کرے خدا تعالیٰ نگاہ رکھے اُس وقت تک کہ باہر لاوے وہ دفینہ ۔

دیگر اسمائے اصحاب کہف کے لکھے اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چوروں اور غرق ہونے اور جلنے سے مجرّب ہے ۔

دیگر اور خاصیت اسامی اصحاب کہف امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان میں ہو جو ان ناموں کو سفر و حضر میں پڑھے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہِ حق تعالیٰ میں رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہٗ وتعالیٰ اس کی اور مادر و پدر اس کے کی اور نشتر آدمیان قرابتیان اس کے کی بخشش کرے اور جو درمیان تیر و تاج کے دوڑے نقصان نہ رکھے اور درد شکم اور طرح طرح کی بادوں سے امان میں ہووے ۔ دوسرے

واسطے چند چیزوں کے اسامی اصحاب کہف کے کام آتے ہیں پہلے جو کوئی چاہے کہ موج دریا سے
بے خوف ہو کشتی میں ان ناموں کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے دوسرے جو کوئی چاہے ان ناموں
کو لکھے اور گھر میں رکھے آگ نہ لگے اور جو آگ لگی ہو جامۂ سفید میں ان ناموں کو لکھ کر و یا
باندھ کر ڈالے آگ فرو ہو جاوے۔ تیسرے جو کوئی ان ناموں کو رخت و خزینہ میں رکھے
چوری و چھینے سے اور غرق ہونے سے سالم رہے۔ چوتھے جو ان ناموں کو لکھے اور ران سیدھی میں
باندھے ہر چند راہ چلے ماندہ نہ ہو۔ پانچویں اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان ناموں کو لکھے اور اوپر
[illegible] کے گرد کرے درمیان کشت کے رکھے ٹڈی اس کشت میں نقصان نہ پہنچا دے۔ چھٹے ہر
عورت کے لیے کہ درد زہ میں ماندہ ہو ان ناموں کو لکھے اور اوپر ران چپ اس عورت کے باندھے
در حال مولود پیدا ہووے۔ ساتویں اگر کسی گاؤں میں پانی دریا کا زور کرتا ہے اور زمین لے جاتا
ہے ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو شاخہ نے کے رکھے اور سر اس کا مضبوط کرے اور جس
جگہ کہ گرداب ڈالا ہے ڈالے بفرمان خدائے عز و جل پانی اس موضع سے قوت دوسری طرف کرے
اور زیادہ اس زمین کو نہ کاٹے۔ آٹھویں ان ناموں کو لکھ کر قبضۂ کمان میں باندھے تیر اس کا
سیدھا جاوے۔ نویں جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز گزارے اور ان ناموں کو پڑھے
در خدائے تعالیٰ کو شفیع لاوے حاجت اس کی برآوے۔ دسویں جس کے پاس یہ نام
ہوں حرب میں مظفر و منصور ہو اور کچھ نقصان اس کو نہ پہنچے۔ گیارہویں ان ناموں کو اپنے
پاس رکھے آگے امرا و ملوک و سلاطین کے اس کا مرتبہ و عزت ہو اور کوئی ساحر اس کے
نہ پہنچے۔ بارہویں جو کوئی ان ناموں کو اوپر سے تپ و صداع و سوائے اس کے کہ باندھے
صحت پاوے اور رو کر پیدا وے اچھا ہو جاوے۔ تیرھویں جو کشت غلہ کو موشان زحمت
دیویں ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو سکوروں کے چاروں گوشوں کے گاڑے آفت موشاں
کی اس کشت سے دفع ہو۔ چودھویں جو کوئی ان ناموں کو کتاب کے کاغذ میں لکھے کرم و موش در
راہ ان کے اور کوئی موذی نقصان نہ پہنچاوے۔ پندرھویں اگر سفال نا آب رسیدہ میں ان
ناموں کو لکھے اور درمیان غلہ کے رکھے کرم نہ پڑیں اور غلہ گندہ نہ ہووے اور ان ناموں کی
خاصیتیں بہت ہیں جس کام پر باندھے مؤثر ہووے۔ وہ نام یہ ہیں یملیخا مکسلمینا

کَشْفُوْ طَطُ تَبِیُوْنِس اَذْرَ نَطِیُوْنَس بُوْسِ اسم کلبہم قِطْمِیْرِ اور آخران ناموں کے
وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ ؕ پڑھے یا لکھے۔

دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ ۙ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۙ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ۙ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۙ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓــَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ؕ رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۙ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۙ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ ۙ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۙ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۙ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ حکیم نے کہا جو کوئی سفر میں دفع ہونا زوال، وحشت و ماندگی و گرسنگی و تشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز گزارے اور آیت مذکورہ سات مرتبہ یا آٹھ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے کہ گرسنگی و تشنگی فرو ہووے اور قوت الٰہی حاصل ہو اور ساتھ رزق کے پہنچے اور سستی و ماندگی اور وحشت جاتی رہے۔ بعظمۃ اللہ تعالیٰ و عونہ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ۙ لَیْسَ لِوَقْعَتِھَا کَاذِبَۃٌ (الی قولہ تعالیٰ) فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ؕ حکیم نے کہا کہ با طہارت صبح و شام آیت مذکورہ کو پڑھے گرسنگی و تشنگی نہ ہو اور سیراب رہے اور زرین و فزع و خوف اس کو نہ پہنچے اور رزق اس کو وہاں سے حاصل ہو جہاں سے کہ وہ نہ جانے اور نعمت دنیا اس کے بیں پُر ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے سورہ والعادیات کو بہت پڑھے خدا تعالیٰ اس کو سیراب کرے بھوک پیاس سے نقصان نہ پہنچ وے۔

دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر میں وقت چلنے راہ و منزل پر اترنے کے سورہ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفات سفر سے محفوظ اور امن میں رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ و عونہ۔

دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورہ واللیل کو کاغذ باریک میں لکھے اور کاتب و نقش ...

غسل کر کے روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اس کو نگینہ انگوٹھی لوہے میں رکھوا کر پہنے اور رواں کوہ و بیابان میں کوئی مکروہ اس کے ساتھ نہ پہنچے اور زمین پیچیدہ ہو کر راہ تھوڑی ہو جاوے اور ماندگی نہ لائے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

۳۲
باب سی ودوم
درباب نگاہداشت خزانہ ومال و دفینہ وغیرہ

طریقہ واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ و دفینہ کے | سورۃ البیّنہ کو وقت دفن کرنے مال و متاع اور وقت خزانہ میں رکھنے کے پڑھے۔

اللہ تعالیٰ اس کو نظر عیاروں اور چوروں سے پوشیدہ رکھے اور آفتوں سے سلامت رہے باذن اللہ تعالیٰ وقدرتہٖ۔

ایضاً سورۂ والعصر کو چار سفال گلی میں لکھے اور مال وخزانہ میں رکھ دے تمام آفتوں سے وہ مال وخزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے۔

ایضاً واسطے نگاہداشت مال وخزینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیت مذکورہ کو صدف میں لکھے بعد نماز کے اور مال وخزینہ میں رکھ دے تمام آفتوں و چوروں سے وہ مال و خزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالیٰ۔

۳۳

باب سی و سوم

درباب مدد اور پر خیر اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ و عرائض و طلب حاجت برآری

واسطے مدد اور پر خیر و دفع غضب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ حکیم نے کہا کہ یہ آیت فرد کرنے والی غضب و سخت گیری و تعلق کی اور مدد کرنے والی خیر و نیکی کی ہے۔ جو آدمی مدد اور پر خیر و دفع ہونے غضب و سخت گیری کے چاہے اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بروقت غضب کے کھڑا ہو بیٹھ جاوے بیٹھا ہو تو لیٹ جاوے اور آیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے مکر دبات جاتی رہے اور صفائی نفس کی پیدا ہو اور مدد اور پر خیر کے پاوے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر واسطے دفع بے دینی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اور شک و لبس روی اور بیدینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں لکھے اور شہد تازہ آتش نارسیدہ سے دھووے پھر جو کوئی اس شہد کو کھاوے اس سے تدلیسی و بے دینی و شک دفع ہو اور اس کو روزی ہو لیس روئی کاموں اور امر نیک کی بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ۔

دیگر واسطے اعانت اور پر خیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى تا آخر سورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گل پختہ نو میں آیۃ مذکورہ کو گلاب و زعفران سے لکھے اور آب شیریں ندی رواں سے دھووے اور تین روز نہار پیوے قبول کرے کاموں کو اور پر خیر کے اور مدد کرنے والا ہو بفضل اللہ تعالیٰ و عونہ۔

دیگر واسطے بھیجنے نامہ و عرائض بنا بر حاجت کے سورہ ویل للمطففین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ (الی قولہ تعالیٰ) نَعِيْمِ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی مکتوب یا رقعہ یا عریضہ لکھے اور غرض حاصل ہونی چاہے تو قلم ازنی و فارسی خشک یعنی بغیر درمیان

ہر سطر کسی چیز کے پیٹ لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَ الصَّابِرِیْنَ نَصْرًا وَّ یُمْنَ تَوَکَّلَ عَلَیْہِ یُسْرًا وَشَرْحَ لِمَنْ فَوَّضَ اَمْرَہٗ اِلَیْہِ صَدْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا کَلَّآ اِنَّ کِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ۔ بعد اس کے پیچیدہ کرے وہ رقعہ اور وہ مکتوب اور وہ عریضہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالیٰ کے اس کی حاجت برآئے اور یہ اسرار نااہل کے اوپر ضائع نہ کرے۔

دیگر واسطے طلب حاجت کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ یَّسْمَعُ اٰیَاتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْہَا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ہ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیَاتِنَا شَیْئًا اتَّخَذَھَا ھُزُوًا اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ہ مِنْ وَّرَآئِھِمْ جَھَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْھُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ہ حکیم نے کہا جو مانگے کسی سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتھیلی اپنی پر پڑھے بعدہ وقت مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھ کو دیکھے یہ ہاتھ منہ پر کھولے اگر حاجت روا نہیں ہوتی ہے تو فوراً روا ہو اور غرض حاصل ہووے۔

ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورۂ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یَّکُنْ لَّہٗ نَصِیْبٌ مِّنْھَا وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْھَا وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ہ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْ رُدُّوْھَا اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ہ حکیم نے کہا جو تو بادی میں خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع کریں یا لیت و لعل کریں پس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ دختر باکرہ پر ہر جمعہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اس کی ہووے اور منع کرنے والے باز رہیں اور اسی طور واسطے طلب حاجت[عہ] کے ملوک و سلاطین سے ہر جمعہ کو رقعہ اس کالے کر لکھے اور جب تک حاجت اس کی نہ نکلے لکھے اور وہ کہ لکھا گیا ہے جمعہ آئندہ کو دفن کرے تو عجائب دیکھے۔

عہ یعنی پارۂ پارچہ ملوک و سلاطین لیوے ۱۲

۳۴
باب سی و چہارم

درباب ہدیہ طرف اموات و حفظ و متاع و اوانی کے

طریقہ واسطے ہدیہ طرف اموات کے سورۃ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْہٰکُمُ التَّکَاثُرُ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ الیٰ آخرھا حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مردماں کے جاوے سورۃ التکاثر کو پڑھے تمام ارواح حاضر ہوں اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ ان سے عذاب اٹھایا جاوے اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی اس سورۂ مبارک کو سات مرتبہ وقت نزول باراں کے پڑھے اس کو ذخیرۂ عظیم ہووے اور جو کوئی آب باراں کا جمع کرے اور سات مرتبہ اس کے اوپر پڑھے اور ہر شربی میں کرکے کھاوے اس سے نفع عظیم ہو اور جو کوئی وقت پہنچنے منزل کے پڑھے جملہ آفتوں سے امن میں رہے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو نماز نفل میں پڑھا کرے اس کو اللہ غنی کرے اور جو کوئی سات مرتبہ پڑھے اور کاغذ میں لکھے اور باندھے اس کو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے وہ شخص بحفظ الٰہی رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے عفو کرے اللہ تعالیٰ گناہ اس کا اور حساب نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حفظ متاع و اوانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون میں اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ الیٰ آخرھا۔ حکیم نے کہا کہ اس سورۃ کو واسطے حفظ متاع خانہ و اوانی و کھیرنے و توڑنے کے پڑھے ہر روز استعمال کرے خانہ اس کو متاع و اوانی کا تعویذ ہووے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے تو قبول ہو قول اس کا اور قبولیت کو پہنچے حاجت اس کی۔

باب سی و پنجم

درباب بیان سورۃ اور قراءت اس کی کہ معادل قرآن کے ہیں

سورہ یٰسٓ میں فرمایا فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ الی آخرہا حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے اور دل قرآن کا سورۂ یٰسٓ ہے جو کوئی سورہ یٰسٓ کو تین مرتبہ پڑھے تو گویا تمام قرآن پڑھا۔ اور سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے معادل قرآن کا ہے ثواب سے۔

دیگر سورۂ کافرون حکیم نے کہا پڑھنا سورہ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کے ہے ثواب و ثمرات سے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو ہمیشہ وقت صبح کے پڑھا کرے میل شرک و بد اعتقادی سے امن میں رہے۔ اور جو روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو روا کی جاوے اور قبول ہووے۔

دیگر دعوت سورۃ الاخلاص میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الخ حکیم نے کہا کہ یہ سورۃ معادل ثلث قرآن کے ہے جو سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا اور یہ سورہ ہر درد پر پڑھے فوراً آرام ہو جاوے اور جو کوئی پڑھ کر ہدیہ کرے طرف اموات کے تو اللہ تعالیٰ ان سے عذاب کو دور کرے اور یہ تعویذ ہو جملہ آفت و شر کا اور جو کہ سورۂ مذکورہ پڑھے کفارہ اس کے تمام گناہوں کا ہووے اور مغفرت پاوے اور مغفور مرے اور یہ سورہ شافی ہے تمام دردوں اور مرضوں کے لئے بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب اور **خاصیت** سورہ یٰسٓ کی ایک یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم والے فرماتے ہیں کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ پڑھ کر بخش دے خدا ان دونوں شخصوں کو بخش دے بروقت نزع کے۔

۳۶
باب سی و ششم

درباب مُعوّذتین

فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ (الی اٰخرھا وقولہ تعالیٰ) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ الی اٰخرھا. حکیم نے کہا یہ دو سورتیں عوذہ ہیں شر جن و انس اور ہر آفت اور وحشت و درجع و وہم سے جو کوئی ہر صبح و شام پڑھے امن رہے ہر آفت سے۔

دیگر اور جو کوئی سورۂ والتین کو وقت جانے پاس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے پڑھے عزیز رہے اور یہ ان کی ضرر رسانی سے بے خوف ہو۔ اور جو کوئی لکھے اوپر کاغذ کے مشک و زعفران سے اور باندھے اوپر مصروع یعنی الواز گرفتہ کے نذر ہووے شر اس کے سے اور اچھا ہووے اس مرض سے اور جو کوئی مشک و زعفران سے لکھے اور تعویذ مس یا آہن کا بنوا کر اس میں رکھے اور اس کو لڑکوں کی گردن میں باندھے وہ لڑکا شر ام الصبیان سے محفوظ اور آرام میں رہے اور اس سورۃ میں وہ نفع و خاصیت ہے۔ مَا لَا عَيْنٌ رَ أَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ۔ واللہ اعلم بالصواب.

باب سی و ہفتم ۳۷

درباب فوائد متفرقہ اوائل سورۃ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت واسناد دعا کے اور وظیفہ کے بیان میں

فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ (الی قولہ تعالیٰ) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (وقولہ تعالیٰ) الٓمٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ (الی قولہ) وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (وقولہ تعالیٰ) الٓمٓصٓ ۝ (الی قولہ تعالیٰ) وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقولہ تعالیٰ) الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتَابِ الی قولہ تعالیٰ تَعْقِلُوْنَ ۝ (وقولہ تعالیٰ) الٓمٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقولہ تعالیٰ) الٓرٰ كِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ (الی قولہ تعالیٰ) الْحَمِيْدِ ۝ (قولہ تعالیٰ) كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ (وقولہ تعالیٰ) طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى (وقولہ تعالیٰ) طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ۝ (وقولہ تعالیٰ) طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ (وقولہ تعالیٰ) يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ (وقولہ تعالیٰ) صٓ قف وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ (وقولہ تعالیٰ) حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ (الی قولہ تعالیٰ) الْمَصِيْرُ (وقولہ تعالیٰ) حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (وقولہ تعالیٰ) قٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ (وقولہ تعالیٰ) نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ (الی قولہ تعالیٰ) خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ حکیم نے کہا جو لکھے جاویں مقطعات ساتھ آیات مذکورہ کے پوست بچۂ آہو میں شب جمعہ کو بعد نماز عشاء اخیرہ گلاب و زعفران سے اور یہ کتابت شب جمعہ کو چودہویں ہر ماہ سے ہو بعد ازاں تلوہ میں کرے اور موم سے مضبوط کرے اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے اس کا دل دلیری کرے اور اگر فقیر ہو خدا تعالیٰ اس کو غنی کرے اور بدیون یعنی قرضدار ہو تو سبکدوشی ہووے اور اگر ترسندہ ہو نڈر ہووے اگر مسحور ہووے یا مجنون ہو خدا تعالیٰ اس کو خلاصی دیوے اور اگر اندوہ گیں ہو تو فراخی

اور کشادگی کرے اس سے خدا تعالیٰ اور اگر مسافر ہو تو پھرے طرف اہل اپنے کے اور جو حاجت کہ خدا تعالیٰ سے چاہے روا ہووے اور جو دکان کے دروازے پر چپکا دیوے تو بہت فائدہ اور برکت ہووے۔ اور جو عورت بے شوہر باندھے تو خطبہ ہو جاوے اور اگر تعویذ آہنی میں کر کے لڑکوں کی گردن میں باندھے بے خوف ہو دیں جمیع چیزے اور ان پر ضرر نہ پہنچے اور اس میں منافع اور اسرار بہت ہیں کہ لا تعداد و لا تحصیٰ فافہم۔

دیگر سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۝ ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۝ حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہیں ہر کسی کو کہ چاہے ثابت قدمی و قوت دل کی کاموں میں دشوار کے جو کوئی کہ درمیان محرم کے تین روز روزہ رکھے اور آیات مذکورہ کو پوست بچہ آہو مذبوح میں مشک و زعفران سے لکھے بعد اس کے دوسری مرتبہ اوپر دوسرے ٹکڑے چرم نعل بلغار کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر دس دس مرتبہ پڑھے اور اس کا کمربند بناوے اور دھونی دیوے لبان یعنی کندر و مصطگی کی اور کمر میں باندھے اور پارۂ مکتوب آیات مذکورہ اوپر بازو سیدھے کے باندھے دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز میں ماندہ نہ ہووے اور یہ عمل عجائب ہے ہے چاہیئے کہ یہ حرز و کتابت جس وقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اس کی خالی و مستقیم ہو نحوست سے یعنی مقابلہ و مقارنہ ہو اور موسم ربیع میں زحل و مریخ سے نہ ہو عجائب لطیفہ و فوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار اس میں ہے اگر طول کیا جاوے تو ایک عمر دراز اور کاغذ با فراخ چاہیئے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہے وھو علیٰ کل شیء قدیر۔

دیگر واسطے روبرو جانے سلطان جابر و حاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ روبرو حاکم کے واسطے حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہووے اور ڈرے ملتجیہ مدعی سے گواہی دروغ یا جور سلطان سے پس وقت نزدیک آنے حاکم و بادشاہ کے یا

جس کسی سے ڈرتا ہے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے پھر یہ کہے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ
تین مرتبہ شران کا دفع ہو جاوے بعظمۃ اللہ تعالیٰ۔
دیگر مقطعات اوائل سورہ۔ الٓمٓ۔ الٓمٓرٰ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ۔ طٰسٓ۔ طٰسٓمٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ حکیم نے کہا کہ ان اوائل
سورۂ مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ نقرہ کے اور پہنے اس انگشتری کو اگر ترسندہ رہتا ہے تو ترس سے
بے خوف ہو اور جو نزدیک سلطان کے آوے اس کی حاجت کو روا کرے اور دوست رکھے و گرامی
کرے اور ہیبت میں رہے اور جو کوئی مسح اوپر سر غضبان کے کرے خوشنود ہووے اور جو پیاسا
ہووے اور منہ میں رکھے سیراب ہو اور جو گرے آب باران میں کہ شب باریدہ ہو نہار کھاوے حافظہ
اس کا قوی ہو اور جو کوئی معطل پڑھے متصرف ہو اوپر معاش کے اور جو کوئی اوپر سر مرگی والے
کے پڑھے تو ہوش میں آوے اور جو مطلقہ کے دل پر مسح کرے شتاب بار قبول کرے اور اس
میں منافع لاتعداد ولاتحصی ہیں اور یہ نقش ساعت مشتری و سالم میں انگشتری میں کرے مناجیس
اعنی مقابلہ و تربیع اور نزدیکی زحل و مریخ کے نہو واللہ اعلم بالصواب۔
دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ
روغن زیت و قسط یعنی کوٹ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور ایک جگہ کرکے خوب ملا دے اوپر
استخوان شکستہ و سنت کے طلا کرے اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ۔
دیگر واسطے نکلنے پانی کنوئیں سے و چشمہ جاری ہونے کے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُرْكُضْ
بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ حکیم نے کہا کہ کھودے ایک جگہ اور التماس
کرے کہ چشمہ دار ہو وقت کھودنے چاہ مذکور کے بہت پڑھے آیت مذکورہ کو چشمہ باہر آوے
اور منقطع نہ ہو بامر اللہ تعالیٰ وعونہ۔
دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (الیٰ
قولہ تعالیٰ) وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ حکیم نے کہا جس کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے اور چاہے کہ اچھی

ہو اور سستی جاتی رہے تو روغن زیت لیوے اور اس کے ربع حصہ قسط یعنی کوٹ اور نصف ربع
شہد وزیرہ ولبان یعنی کندر لیوے اور ایک جگہ کرے اور سورۂ مذکور تجدین تک پڑھے اور ملح مذکور
کسی میں رکھے اور اوپر شکستہ کے باندھے جلد اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

دیگر واسطے دفع تشنگی کے دابّہ سے حکیم نے کہا سورۂ اِذَا الشمس کوّرت تمام اوپر صفحہ
ہموار کے لکھے اور دھووے اور اوپر چارہ گھاس و مشروب کے ڈالے تھوڑے پانی میں سیراب ہو
اور مرض تشنگی وغیرہ کا جاتا رہے اس سے۔ بکرم اللہ تعالیٰ۔

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الخواص مِنَ الاَسْرَارِ المَكْنُوْنَةِ لَا يحيط بِهَا اِلَّا مَنْ اخلصه
وخصه بِتَوْفِيقِهٖ وَمَنْ خصه الله بِها فليرعها حق رعايتها فانها العلم المصون
وَمَنْ تَدَبَّرَ حَقَّ تدبيره ظهرت له العجائب والغرائب وعلم الاسرار التى
خفيت عَن كثير من الناس وادرك كل ما يريد وعلم ما لم يعلم ويملك
جميع ذالك بحسن القَصْدِ وَالاجتهادِ والاخلاص من الطاعة والاجتناب
مِنَ المَعاصى والله الموفق والمعين لَا اِلٰهَ سِوَاهُ **تشریح** حکیم نے کہا جاننا چاہیئے
کہ خواص اس کے اسرار مکنونہ سے ہے قبول نہ کرے مگر یہ کہ جو خالص ہو اور خاص کرے اللہ تعالیٰ
اس کا پس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ علم مصون ہے اور جو کوئی تدبیر کرے کاموں کی
ساتھ قرآن کے حق تدبیر اس کو ظاہر ہو خاص اس کو عجائب وغرائب و علم اسرار کہ پوشیدہ ہے
بیشتر آدمیوں سے اور پاوے جو کچھ چاہے اور جانے جو کہ نہیں جانتا اور مالک ہو ساتھ نیک قصد و
اخلاص و اجتہاد اور فرمانبرداری کے اور پرہیز میں گنہ سے اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا اور مدد کرنے
والا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب اور اس ترجمہ میں اپنی طرف سے کچھ زیادہ
نہیں کیا گیا بلکہ عین نسخۂ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ بھی مگر یہ کہ لاچار دل بد تھا وہ بھی یہ کہ منقول
تھا۔ خدا تعالیٰ سے چاہتا ہوں میں اسرار اس کا اوپر نا اہل کے کھولا جاوے اور اصلاح لاوے
حال و بخشش اس ضعیف نحیف شکستہ کو ساتھ لطف و شفقت اپنی کے تمام ہوئی شرح خواص
قرآن اور ایک باب فضائل سورۃ اور ختمات میں اس کا تھا اس واسطے وہ بھی اس نسخہ میں شامل
کیا گیا تاکہ طالب صادق اپنے مطلب اور مقصد کو پہنچے بعون اللہ تعالیٰ وفضلہ۔

فضیلت سورۃ الفاتحہ: ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ساتوں دروازے دوزخ سے خلاص پاوے **ختم** اس سورہ کو ساتھ نیت ہر ایک مہم کے دینی و دنیاوی سے ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ البقرہ:** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جو چاہے پاوے **ختم** یہ سورہ سات مرتبہ واسطے ہر نیت و برکت و ترک حسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اس پر قادر نہ ہو **فضیلت سورۃ آل عمران:** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شہیدوں و نمازیوں کا پاوے **ختم** یہ سورہ تیرہ مرتبہ واسطے گذارنے بسیار دام کے اور ہر درد اور علت کے کہ شکم میں ہو پڑھے صحت پاوے **فضیلت سورۃ المائدہ** ابی ابن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کو بعدد تمام جہود و ترسا نیکی لکھیں اور دس بدی اس کے دیوان سے دور کریں اور اسی قدر بہشت میں درجات پاویں۔ **ختم** یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے پڑھے کہ حق تعالیٰ اس کو اور اہل بیت اس کے کو عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے عزیز ہو **فضیلت سورۃ الانعام** فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْاَنْعَامِ فِیْ لَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ جَمِیْعِ الشُّھَدَآءِ جو کوئی اس سورۃ کو شب جمعہ سے جمعے دیگر تک پڑھے ثواب شہیدوں کا اس کے دیوان میں لکھیں **ختم** یہ سورۃ اکتالیس یا بیالیس مرتبہ بہ نیت ہر مہم کے پڑھے کفایت ہو جو لشکر بیگانہ پہونچے سات روز متواتر اس ختم کو نگاہ رکھے وہ لشکر مقہور ہووے **فضیلت سورۃ الاعراف** جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان دوزخ کے پردہ پیدا ہو **ختم** یہ سورہ تین مرتبہ واسطے نذر ہونے کے اور صحت نفس کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الانفال** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی یہ سورت پڑھے ثواب حور و بہشت کا پاوے اور پل صراط پر آسانی سے گذرے **ختم** اس سورت کو سات مرتبہ واسطے خلاصی پانے بند و زنداں سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھ ظالموں سے اور دفع ظلم و حسد کے پڑھے **فضیلت سورۃ التوبہ** حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی سورۃ توبہ کو پڑھے خدا تعالیٰ توبہ اس کی قبول کرے جیسا کہ توبہ آدم علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام کی قبول کی۔

ختم یہ سورہ گیارہ مرتبہ واسطے برآنے ہر مہم کے کہ بادشاہ کے ساتھ ہو پڑھے **فضیلت سورۂ یونس** ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ ثواب جملہ شہیدوں اور ثواب مہتر خضر صلوٰۃ اللہ علیہ کا دیوے اور ہر حرف کے عدد میں درجہ پاوے۔ **ختم** اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریوں کے پڑھے دو مرتبہ۔ **فضیلت سورۂ ہود** روایت کرتے ہیں ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے دنیا سے ایسا باہر آوے کہ مادر زاد۔ **ختم** یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ایک بار پڑھے **فضیلت سورۂ یوسف** ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نیکیاں اس کی ساتھ اس دُعا کے قبول ہوں اور ہر آیت پر ثواب ولیوں اور صابروں کا پاوے **ختم** یہ سورت بہ نیت جملہ مہمات کے ہر روز ایک بار پڑھے **فضیلت سورۃ الرعد** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ رعد کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہو کہ تا روز قیامت گذرے گا **ختم** یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے خلاص بندی خانہ سے درمیان نماز شام اور عشا کے پڑھے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی دور کرنے کے اور اگر یہ کوک کھاوے بہت بلا دور ہو۔ **فضیلت سورۃ ابراہیم** جو کوئی سورۂ ابراہیم کو پڑھے خدا تعالیٰ نیکی اس کو بے عدد دیوے۔ **ختم** یہ سورت سات مرتبہ بہ نیت دفع بیم دشمنی کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ الحجر** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحجر کو پڑھے بعدد مہاجر و انصار کے ثواب پاوے۔ **ختم** یہ سورۃ تین مرتبہ خرید و فروخت میں پڑھے تو ہر یک چیز میں پر مبارک و نیک ہو۔ **فضیلت سورۃ النحل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ نحل کو پڑھے حساب نعمت ہائے دنیا کا اس کے ساتھ نہ کریں۔ **ختم** یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۂ بنی اسرائیل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے اس کو قنطار بہشت میں دیویں **ختم** یہ سورہ دس بار واسطے خلاصی محبوس کے اور دفع شر بدگویوں و حاسدوں کے پڑھے جو جامہ حریر سبز پر لکھیں اور قبضۂ کمان میں باندھیں وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہنے وقت نہ پھرتی ہو تو مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلا دے فصیح زبان ہو **فضیلت سورۃ الکہف** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑھے فتنۂ

دجال لعین سے نڈر ہووے ختم یہ سورہ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑھے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ
تعالیٰ میں رہوے فضیلت سورۂ مریم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ مریم کو
ایک دفعہ پڑھے بعدد اسمائے پیغمبران کہ اس سورۃ میں مذکور ہیں ثواب پاوے ختم یہ سورۃ
اکتالیس مرتبہ بہ نیت تنگی معیشت کے پڑھے فضیلت سورہ طٰہٰ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ طٰہٰ کو پڑھے بلا پرسش بہشت میں جاوے اور بیشمار ثواب مہاجر
اور انصار کا پاوے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کھلنے نصیبے لڑکوں کے اور بر آنے حاجات اور
دفع سحر کے اور فتحیابی اوپر دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الانبیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا جو کوئی سورۃ الانبیار کو پڑھے اس کو ثواب جملہ پیغمبروں کا روزی ہو ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ
واسطے دفع دشمنان کے پڑھے فضیلت سورۃ الحج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو
کوئی سورۃ الحج کو پڑھے ثواب حاجیان و غازیان کا پاوے۔ ختم یہ سورۃ سات مرتبہ وقت بیٹھنے
کشتی کے پڑھے خدا تعالیٰ غرق ہونے سے نگاہ رکھے فضیلت سورۃ المومنون رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المومنون کو پڑھے فرشتے اس کو بشارت و کرامت و نعمت
و راحت بہشت کی دیویں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع کاہلی نماز کے پڑھے فضیلت
سورۃ النور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سورۃ النور کو پڑھے خدا تعالیٰ گوری کو اس
کی روشن کرے اور بروز قیامت منہ اس کا روشن ہو اور ثواب کبھائی کا پاوے کہ وقت عبادت شکم میں کر
ہوں ختم یہ سورت پچہتر مرتبہ جنگ و خصومت میں پڑھے۔ فضیلت سورۃ الفرقان رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الفرقان کو پڑھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مومن ہے
ختم یہ سورۃ اٹھتیس مرتبہ واسطے ہلاک ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الشعرار فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الشعرا کو پڑھے مرگ شہیداں پاوے ختم یہ سورۃ
سات مرتبہ واسطے بیخوف ہونے ذاری بردہ کے پڑھے اور اگر یہ سورۃ جامۂ سفیدہ میں لکھ کر گردن بردہ
میں ڈالے ہرگز نہ بھاگے فضیلت سورۃ النمل فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی
سورۃ النمل کو پڑھے قبر سے آواز کرتا ہوا باہر آوے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور
ثواب متوکلان کا پاوے ختم یہ سورہ دس مرتبہ واسطے گذارنے شکر نعمت کے پڑھے فضیلت

سورۃ القصص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ القصص کو پڑھے فرشتے گواہی دیں واسطے اس کے کہ دنیا سے ساتھ ایمان کے باہر آیا ہے **ختم** یہ سورۃ ستائیس مرتبہ واسطے سلامتی غائب اور پہنچنے اس کے سے پڑھے **فضیلت سورۂ عنکبوت** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ عنکبوت کو پڑھے گا اس کو بعدد ہر ایک حرف کے نیکی دی جاوے گی **ختم** یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑھے اور اگر اس سورۃ کو گلاب و زعفران سے لکھے دھو کر پیوے یا پلادے بے غم ہو **فضیلت سورۂ روم** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الروم کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہر فرشتہ کا کہ تسبیح کہے خدائے عزوجل کی جہت سے ملے **ختم** یہ سورۃ واسطے خرابی دشمن کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ لقمان** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ لقمان کو پڑھے اس کے ساتھ رفیق ہو **ختم** یہ سورۃ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم میں ہو پڑھ کر دم کرے دفع ہو۔ **فضیلت سورۂ الم سجدہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورہ الم سجدہ شب آدینہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پاوے **ختم** یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نصیبہ کشادہ ہووے **فضیلت سورۃ الاحزاب** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کی اور اس کے اہل کی بخشش ہو اور امان دیں اس کو عذاب دوزخ سے۔ **ختم** یہ سورۃ واسطے سازداری درمیان عورت و شوہر کے پڑھے **فضیلت سورۃ السبا** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ السبا کو پڑھے اس سے کوئی سوال نہ ہو اور دریا رفیق اس کے ہوویں **ختم** یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے دفع دشمن کے پڑھے **فضیلت سورۂ فاطر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ فاطر کو پڑھے روز قیامت کے دروازے بہشت کے اس کو بلاویں کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آوے **ختم** یہ سورۂ پچھتر مرتبہ واسطے عرایضہ و پیغمبر بھیجنے و عرضداشت و حاجت آگے بزرگان اور احکام بادشاہان کے پڑھے خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حاجت اس کی برلاوے۔ **فضیلت سورۂ یٰسٓ** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور اور قیامت کا اس پر آسان کرے اور جملہ فرشتگان اس کی آمرزش چاہیں اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت

اوپر سرہانے کے پڑھیں اور لٹکاریں خازن بہشت اس کو شربتہائے بہشت پانچوں حوض ہائے
بہشت سے کہ پیغمبراں محتاج ہوں پلادے **ختم** یہ سورہ پچھتر مرتبہ اور ایک روایت میں اکتالیس
مرتبہ واسطے درخواست رحمت باران کے پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے پچھتر بار پڑھے اور واسطے
کفایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑھے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُمِدِّيْ يَا مُنْتَهٰى
طَلَبِيْ عَجِّلْ فَرَجِيْ بِحَقِّ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٭ **فضیلت سورہ والصافات**
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ والصافات کو پڑھے تو جس قدر کہ دیو
پری جہان میں ہیں بعدد ان کے ثواب اس کے نام لکھیں **ختم** یہ سورت سات مرتبہ واسطے برکت
رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑھے **فضیلت سورہ صٓ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو کوئی سورہ صٓ کو پڑھے بر آوے امید دین کی اس کو روز قیامت کے اور وہ عصمت
خدا تعالیٰ میں ہووے **ختم** یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور دفع چشم زخم کے پڑھے۔
فضیلت سورۃ الزمر فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو
پڑھے ثواب ترک دنیا کا پاوے **ختم** یہ سورت سات مرتبہ واسطے مرتبے اور عزت اور بلندی کے
پڑھے **فضیلت سورۃ المومن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ المومن
پڑھے کہ روح پیغمبراں و مومنان کی صلوٰۃ بھیجیں اور آمرزش اس کے واسطے چاہیں **ختم** یہ سورۃ
سو مرتبہ واسطے مہم بزرگ اور دقت درماندگی کے پڑھے **فضیلت سورہ حٰمٓ السجدہ** فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی حم السجدہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو عوض ہر حرف کے دس نیکی دیوے
ختم یہ سورۃ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے حاجت اس کی بر آوے۔ **فضیلت حٰمٓ عٓسٓقٓ** فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ حٰمٓ عٓسٓقٓ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو ثواب مہتر جبرائیلؑ
و میکائیلؑ و اسرافیلؑ کا دیوے اور تمام فرشتے اس کے واسطے آمرزش چاہیں **ختم** یہ سورۃ تین مرتبہ
واسطے خوف دشمن کے پڑھے **فضیلت سورۃ الزخرف** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی سورۃ الزخرف کو پڑھے جملہ آدمیوں سے برتر ہووے کہ وہ کہیں لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ
تَحْزَنُوْنَ اور بہشت میں بے حساب لیجاویں **ختم** یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے حصول مراد اور فائز
ہونے مراد کے پڑھے **فضیلت سورہ الدخان** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو

کوئی سورۃ الدخان کو پڑھے واسطے اس کے ایک محل بہشت میں بنام اس کے بنا کریں اور جو کوئی شب آدینہ کو پڑھے صبح اس کی بخشش کیا گیا ہوگا ختم یہ سورۃ پچاس مرتبہ واسطے دفع بلا و تلخی و تنگدستی و آسانی اس کے کے پڑھے فضیلت سورۃ الجاثیہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الجاثیہ کو پڑھے اس کو اللہ تعالیٰ ساکن کرے نزدیک حساب کے اور پوشیدہ کرے گناہ اس کے وقت حساب کے ختم یہ سورت اکتالیس مرتبہ واسطے دفع دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الاحقاف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے بعد ہر ایک حرف کے دنیا میں نیکی پاوے ختم اس سورۃ کو تیرہ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے پڑھے بفرمان خدائے تعالیٰ باران برسے۔ فضیلت سورۂ محمد فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ محمد کو پڑھے جو بیا بہشت سے پانی پیوے ختم اس سورۃ کو ستائیس مرتبہ واسطے بر نے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ الفتح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو زیر درخت پڑھے ہوں ساتھ اس کے دس تن کہ خدائے تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں ساتھ بہشت کے ختم اس سورۃ کو واسطے وفا عہد بد عہدوں کے اکتالیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الحجرات رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے تمام آدمی دعوت گرد ہو کر اس کی شفاعت چاہیں اور ثواب طلب کریں ختم اس سورت کو سات بار واسطے دفع دشمن اور حملہ علتوں پیٹ کے پڑھے فضیلت سورۃ ق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے آسان ہو اس پر سکرات موت کی ختم اس سورۃ کو تین مرتبہ واسطے روشنائی و دفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑھے فضیلت سورۃ الذاریات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب پاوے بعدد ہر بال کے کہ بدن میں ہے ختم اس سورت کو بارہ مرتبہ پڑھے واسطے دفع تنگی غلہ و قحط کے فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور سے اس کو بے خوف کرے ختم یہ سورت ہر شب کو تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ پڑھنے والے اس سورۃ کے کو علتِ جذام سے نگاہ رکھے فضیلت سورۂ والنجم فرمایا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب دس نیکی کا اس کو دیوے بعدد ان کے محمد صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو راست جانتے ہیں **ختم** یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے پہنچنے جملہ مرادہا کے پڑھے۔
فضیلت سورۃ القمر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے
خدائے تعالیٰ روز قیامت کے اس کو اٹھاوے منہ چمکتا ہوا مانند چودھویں رات کے چاند کے **ختم**
اس سورۃ کو واسطے ذکار دل کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الرحمٰن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے شکر نعمتہائے حق تعالیٰ گزارنے والا ہو **ختم** یہ سورہ
اکیس مرتبہ پڑھے حور وقصور نعیم پاوے **فضیلت سورۃ الواقعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ہرگز اس کو فاقہ نہ ہو اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے ہرگز درویش نہ ہووے
ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے شرف رزق میں قوت ہو اور اندر تمام عمر کے فاقہ میں مبتلا
نہ ہووے جیسا کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ کُلَّ لَیْلَۃٍ لَمْ تُصِبْہُ
فَاقَۃٌ اَبَدًا جو سورۃ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ **فضیلت سورۃ الحدید** فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے آتش سے نڈر ہووے **ختم** رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۃ واسطے کشادگی کاموں کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ المجادلہ**
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی یہ سورۃ پڑھے روز قیامت کے عصمت خدائے
تعالیٰ کی میں ہووے **ختم** یہ سورۃ سہ بار خاک کے اوپر پڑھ کر دم کرے اور جس طرف کہ دشمن ہوویں
ڈالے اور واسطے برآنے مہمات وکام دشوار وسخت بیالیس مرتبہ روز پڑھے بیشک حاجت اس کی روا
ہو **فضیلت سورۃ الحشر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے
جملہ مخلوقات اس پر رحمت بھیجیں اور آمرزش چاہیں **ختم** یہ سورۃ ہر مہم کے واسطے چالیس مرتبہ
ہر روز بلا ناغہ پڑھے جملہ حاجات اس کی برآویں **فضیلت سورۃ الممتحنہ** رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے جملہ گروندگان روز قیامت شفاعت اس کی چاہیں **ختم**
یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے اجتناب حرام وکارہائے ناشائستہ کے پڑھے شیطان، نفس اس کے میں راہ نہ پاوے
فضیلت سورۃ الصف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الصف کو پڑھے
کل مطیع ساتھ اس کے دنیا میں رفیق ہوں اور اس کی شفاعت چاہیں **ختم** یہ سورۃ ستر مرتبہ واسطے

فرزندوں اور اہل اپنے کے پڑھے کر مطیع ہوویں **فضیلت سورۃ الجمعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ہیں اس کے ساتھ رفیق ہوں اور لکھے نام اس کے بیں
نیکی بعد داس لکھے شہروں سے مسلمان نماز جمعہ کے لیے جاویں **ختم** یہ سورۃ پانچ مرتبہ واسطے صلاح مرد
وزن اور درمیان آپس کے پڑھے **فضیلت سورۃ المنافقون** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو کوئی سورۃ المنافقون کو پڑھے نفاق اس سے بیزار ہو **ختم** یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے غمازان اور
ساعیان کے پڑھے۔ **فضیلت سورۃ التغابن** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی
اس سورت کو پڑھے مرگ مفاجات اس سے اٹھائی جاوے **ختم** یہ سورت واسطے رکھنے دفینہ کے
سات مرتبہ پڑھے کوئی چور اس پر قادر نہ ہووے **فضیلت سورۃ الطلاق** فرمایا رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے مرنا اس کا اوپر سنت پیغمبران کے ہووے **ختم** یہ سورۃ
تین مرتبہ واسطے دفع ہونے دشمن اور تفرقہ ہونے دشمنوں کے پڑھے **فضیلت سورۃ التحریم** فرمایا رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ توبہ نصوح اس کو کرامت کرے **ختم**
اس سورۃ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار ہونے دشمن کے پڑھے **فضیلت سورۃ الملک** فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے عذاب گور نہ ہو اور سوال منکر نکیر کا آسان ہو اور
ثواب ان آدمیوں کا پاوے کہ اوپر خوئے نیک کے مرے ہوں **ختم** یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور
کے پڑھے **فضیلت سورۃ القلم** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب
ان آدمیوں کا پاوے جو اوپر خوئے نیک کے مرے ہوں **ختم** یہ سورۃ پچھتر مرتبہ واسطے بر آنے مہمات
کے پڑھے **فضیلت سورۃ الحاقہ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحاقہ
کو پڑھے خدائے تعالیٰ حساب روز قیامت کا اس سے آسان کرے **ختم** یہ سورۃ اکہتر مرتبہ واسطے
آسان ہونے سوال گور کے پڑھے **فضیلت سورۃ المعارج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ثواب ان آدمیوں کا پاوے جنہوں نے عہد اور امانتوں کا وفا پہنچایا
ہووے **ختم** یہ سورۃ آٹھ سو مرتبہ جہت صلح جنگ کے پڑھے **فضیلت سورۃ نوح** فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورت کو پڑھے جملہ گرویدگان سے ہو اور دعوت نوح پیغمبر
علیہ السلام کی پاوے **ختم** یہ سورہ ایک ہزار ایک مرتبہ اور ایک روایت میں ہے ایک ہزار چالیس

مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن کے پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے دشمن کو دفع کرے **فضیلت سورۃ الجن** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب بعد ہر تن کے ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہوئے یں پاوے **ختم** یہ سورۃ ساٹھ مرتبہ واسطے دیو پری و چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ المزمل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورہ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے دشواری دنیا و آخرت کی رفع کرے **ختم** یہ سورۃ ہزار بار واسطے بر آنے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ المدثر** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے دس نیکی دیویں بعد ان کے کہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساتھ [illegible]ست گوئی کے جانتے ہیں **ختم** یہ سورہ سات سو مرتبہ واسطے دفع برہنگی کے پڑھے **فضیلت [illegible]رۃ القیامۃ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے اور اس کے گواہی دیں [illegible] کہ مومن ہے **ختم** اس سورت کو واسطے روشنائی گور کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الدھر** [illegible] فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بدلا اس کا بہشت میں پاوے [illegible] یہ سورہ بارہ مرتبہ واسطے پانے ثواب کے پڑھے حق تعالیٰ اتنا ثواب دیوے کہ جس قدر بنی اسرائیل [illegible]

فضیلت سورۃ المرسلات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نام اس کا شاکروں میں لکھیں **ختم** یہ سورہ سو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو جلد راست گویوں سے بہتر کرے **فضیلت سورۃ النبأ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو آب کوثر کا دیوے گرمی روز قیامت میں **ختم** یہ سورہ ہر روز ایک مرتبہ بعد نماز دو رکعت کے پڑھے حق تعالیٰ کور ہونے سے نگاہ رکھے اور جو شخص پڑھے بعد عصر کے تین مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہے **فضیلت سورۃ النازعات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار ایک قرص کے روزن بہشت سے ہووے **ختم** یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت لے جانے ایمان کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورہ عبس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے روز قیامت کے منہ اس کا تازہ و شاداں ہو **ختم** یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع گریہ اطفال کے پڑھے **فضیلت سورۃ کورت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے باز رکھے
اور نگاہ رکھے **ختم** یہ سورۃ کشادگی کام کے واسطے اکیس مرتبہ پڑھے اور وقت ماندگی کے ستر
مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے فائدہ ہو **فضیلت سورۃ الفطار** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت کے کام اس کا باصلاح ہو بشمار قطرۂ باراں نیکی
اس کی دیوان میں ثبت فرمادے اور کام اس بندے کا بفضل وکرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی بند
میں ہو وہ اس سورت کو پڑھے اس کو خلاصی دیوے **ختم** اس سورۃ کو واسطے کراماً کاتبین کے سو
مرتبہ پڑھے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ المطففین** فرمایا رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے اور
اس کو شراب رحیق مختوم روزی کرے **ختم** سورت ستر مرتبہ واسطے درد زہ فرزند جننے کے
پڑھے کہ آسان ہو اور واسطے دفع رونے لڑکے کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ انشقت** فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تو جو کچھ پس پشت ہووے خدا تعالیٰ نگاہ
رکھے **ختم** یہ سورت ستر مرتبہ واسطے درد زہ کے پڑھے اور لکھے اور دھو کے پلادے کہ فرزند کا جننا اس
پر آسان ہووے **فضیلت سورۃ البروج** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس
سورۃ کو پڑھے اس کو ثواب ہر آدینہ و ہر عرفہ کا کہ دنیا میں ہوتا ہے دیوے اور بشمار ہر ستارہ کہ آسمان
میں ہے دس حصہ نیکی دیوے **ختم** یہ سورۃ بیس مرتبہ واسطے دشمنوں کے اور بدگویوں اور دیو و
پری کے پڑھے اور واسطے دفع بدگویوں کے پانچ مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ والطارق** فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بعدد ہر ستارہ کہ آسمان
میں ہے دس حصہ نیکی دیوے **ختم** یہ سورۃ چالیس مرتبہ واسطے دیو پری کے پڑھے اور واسطے دیو
پری کے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے **فضیلت سورۃ الاعلیٰ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بعدد ہر حرف کے بروز قیامت دس حسنات دیویں **ختم** یہ سورۃ
اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑھے تو بسلامت آوے اور بیچ جانے سفر کے تین مرتبہ پڑھے سلامتی
سے گھر آوے **فضیلت سورۃ الغاشیہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ
کو پڑھے خدا تعالیٰ اس پر حساب آسان کرے **ختم** یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے بادہائے مخالف

کے کہ آدمی کو ظاہر آوے خاصۃً سُرخ بادہ اور دیگر علّتوں کے پڑھے اور واسطے دفع خیال بد کے اکیس مرتبہ پڑھ کر سو رہے **فضیلت سورۃ الفجر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو شب آدینہ کو پڑھا کرے روز قیامت یہ سورۃ اس کو نور ہوا اور بخشا ہوا اُٹھے **ختم** یہ سورت سات مرتبہ واسطے دفع کل بلیات کے پڑھے اور واسطے دفع بلیات کے سات بار پڑھے اور واسطے پیدا ہونے لڑکے کے سو بار پڑھے **فضیلت سورۃ البلد** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بروز قیامت آنکھ اپنی سے بے خوف کرے **ختم** یہ سورۃ واسطے دفع پریشانی کے پڑھے اور جو کہ ہر روز پڑھے جملہ بلیات سے نڈر ہو میدان عرصات میں وقت نکلنے آفتاب کے ایک بار پڑھے تمام روز امن خدا میں رہے گا اور اکتالیس مرتبہ پڑھے تو عذاب قیامت سے نجات پاوے **فضیلت سورۃ الشمس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوئیں **ختم** یہ سورۃ ہر روز ایک بار پڑھے جملہ بلاؤں سے نڈر ہووے اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورہ واللیل** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدا تعالیٰ اس سے خوشنود ہوا اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوویں **ختم** جو یہ سورۃ پڑھے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے واسطے شفاعت کریں اور ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے پڑھے اور واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے اور حاجت کے لیے سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ والضحیٰ** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے شفاعت اس کی محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کریں گے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نصیب نہ ہو **ختم** یہ سورۃ واسطے نجات کے پڑھے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہووے اور واسطے بھاگے ہوئے آدمی کے ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے تو پھر آوے **فضیلت سورۃ الم نشرح** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اپنی مراد کو پہنچے اور خوشی دیکھے **ختم** یہ سورۃ پچھتر مرتبہ واسطے بر آنے مہمات کے اور کشادگی کاموں کے پڑھے اور ہر روز سات مرتبہ پڑھے تو صفائی سینہ کی حاصل ہو **فضیلت سورۃ والتین** فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ

جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خصلت یقین حاصل ہو اور عاقبت بخیر ہو **ختم** یہ سورۃ سات ہزار مرتبہ بہ نیت رفع ہر علّت اور برآئے مراد و مقصد کے پڑھے اور واسطے سرخروئی کے تین مرتبہ پڑھے رُو برُو بادشاہوں و امیروں کے عزیز ہو۔ **فضیلت سورۃ العلق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورت کو پڑھے ساتھ ہر آیت مدینہ کے بنا کھینچیں اس کے لیے بہشت میں اور ساتھ ہر حرف کے نور پاوے پل صراط پر **ختم** یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے آگے جانے بادشاہ و ملوک کے و بزرگان کے پڑھے اور واسطے بیقراری دشمن کے سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے **فضیلت سورۃ القدر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پاوے **ختم** یہ سورۃ واسطے موئے کے کہ پلک آدمی کے آنکھ پر اُگتا ہے اور واسطے روشنی چشم کے اکیس مرتبہ ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ البیّنہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے روز قیامت بہترین خلق سے ہو۔ **ختم** یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے قبول حاجت کے پڑھے اور واسطے مقبولیت کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ زلزلت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گویا ربع قرآن پڑھا اور روز قیامت بہترین خادمان سے ہو **ختم** یہ سورۃ واسطے دفع خصمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع اور ذلیل ہونے دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ والعادیات** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے واسطے اس کے بہشت میں باغ دیویں **ختم** یہ سورۃ سہ بار واسطے دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ القارعہ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے پلہ نیکی کا اس کی گراں ہووے **ختم** یہ سورۃ ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے سازگاری ہر کام کے پڑھے اور واسطے سازگاری میاں بیوی کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ التکاثر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کے ساتھ حساب دنیا کا نہ کریں **ختم** یہ سورۃ ہر روز سہ بار واسطے نگاہداشت و دفع بلیات کے اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورۃ والعصر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بروز قیامت حمد اصحاب سے

بہتر ہووے **ختم** یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے خرسندی و دیدار دوستوں کے اور واسطے درد شکم کے پڑھے اور جو کوئی اکیس بار اوپر پانی کے دم کرے روبرو حاکم و مخالف اپنے کے جاوے سب اس پر مہربان ہوں۔ **فضیلت سورۃ الہمزۃ** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے بعدد ہر کسی کے کہ ساتھ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے استہزا کیا ہو دس نیکی پاوے **ختم** یہ سورہ اکیس بار واسطے بدگویوں اور غمازوں کے پڑھے اور واسطے زبان بندی بدگویوں کے نو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورۃ الفیل** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کے عدد کو مسخ میں مبتلا کریں۔ **ختم** یہ سورۃ ایک ہزار پچاس مرتبہ اور دوسری روایت میں چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت عدو کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمن کے ایک ہزار سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے پڑھے **فضیلت سورۂ قریش** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ مذکور کو پڑھے ثواب طواف کنندگان کا پاوے **ختم** یہ سورت سات مرتبہ ہر روز واسطے امن ہونے بلیات سے و دفع ہونے شر دشمنوں کے پڑھے اور واسطے دفع زہر کے وقت کھانا کھانے کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ **فضیلت سورۃ الماعون** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب مردمان صالح و ترسندگان و غازیاں کا پاوے۔ **ختم** یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے کہ حق تعالیٰ فرزندان و اہل بیت اس کے کو تمام بلاؤں و محتاجگی سے نگاہ رکھے پڑھے خدائے تعالیٰ محتاجی خلق سے نجات بخشے۔ **فضیلت سورۃ الکوثر** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے وہ جو بہائے بہشت سے پانی پیوے **ختم** یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے میسر ہونے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں اور بدگویوں کے سات بار ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ الکافرون** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ثواب دس نیکی کا ہر حرف سے دیوے اور شر دیو اور آسیب سے نڈر ہووے **ختم** یہ سورۃ ہر روز تین مرتبہ واسطے سلامتی ایمان کے پڑھے اور واسطے نگاہ رکھنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑھے اور تین مرتبہ ہر روز ہمیشہ پڑھے خوش رہے **فضیلت سورۃ النصر** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ایسا ہے کہ

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو **ختم** یہ سورۃ ہر روز سو بار واسطے پینے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز پڑھتا رہے محتاج نہ ہو **فضیلت سورۃ تبت** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو کر ایک سرائے میں جمع نہ ہوں **ختم** یہ سورۃ بارہ مرتبہ واسطے ہلاکت بد اندیش کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الاخلاص** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گا گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو **ختم** یہ سورۃ ہزار مرتبہ واسطے برآنے مہمات و حاجات و خلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اور واسطے رہائی قید کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الفلق** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہر آیت کے عوض خدا تعالیٰ اس کو زیادہ دے یا لکھے نامہ اعمال اس کے میں بست سال عبادت اور دیوے اس کو ثواب صدیقوں کا **ختم** یہ سورۃ بعد نماز فریضہ صبح پڑھا کرے خدائے تعالیٰ وسوسۂ شیطان سے اس کو نگاہ رکھے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے تین مرتبہ پڑھا کرے **فضیلت سورۃ الناس** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا ہو **ختم** اس سورۃ کو جو کوئی تین مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو وسوسۂ دیو و شیطان سے نگاہ رکھے اور شر حاسدان سے نڈر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے بعد ختم معوذتین کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

خاصیت شش آیات خاصیت چھ آیتوں کی کہ ہر ایک آیت دس خاصیت رکھتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن و ظالم چوتھے قرب سلطان اور ساتھ دولت کے پہنچنا پانچویں حصول قرب الٰہی چھٹے خلق سے نفع قرابت ساتویں یاور سر بر کسی کے قاہر رہنا اور غالب ہونا آٹھویں سرخروئی تمام جگہ پانا نویں کسی کا محتاج نہ ہونا دسویں طلب حق کی حاصل ہونا۔ اور ترتیب شروع آیتوں مذکور کی اس وجہ پر ہے کہ انگشت خنصر دست راست سے شروع

کرے اور اوپر انگشت کلاں دست چپ کے ختم کرے اور آیۃ اوّل پڑھ کر جانب راست اور اپنے
دم کرے اور آیۃ دوم پڑھ کر پیش رو اپنے دم کرے اور آیت سوم کو جانب چپ اور آیۃ چہارم کو آسمان
کی طرف اور آیۃ پنجم جانب تحت سوئے زمین اور آیت ششم کو اپنے عقب میں دم کرے اور ہمیشہ ایک مرتبہ
وظیفہ رکھے بلاناغہ اور اگر حاجت غسل کی رکھتا ہو وقت مقررہ سے اگر قضا ہو تو دوسرے وقت پڑھے
اور واسطے پڑھنے کے وقت نماز صبح بعد ادائے نماز دوگانہ صبح یا بعد ادائے نماز عشا کے وظیفہ رکھے
اور وقت پڑھنے کے کسی کے ساتھ کلام دنیاوی نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ تمام مرادات حاصل ہو ویں اور
آیات مذکورہ یہ ہیں جو لکھی جاتی ہیں آیۃ اوّل درسیقول اور آخر اس کے واقع ہے بطرف دست راست
دم کرے أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ
لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ط
قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ط فَلَمَّا
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ آیۃ دوم آخر سورۃ
آل عمران میں پاس ثلث پارہ لن تنالوا کے واقع ہے پڑھ کر پیش رو کے اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ
اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ
الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ آیۃ سوم سورہ نساء میں واقع
ہے پڑھ کر طرف دست راست پھونکے أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ
كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا
إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ
فَتِيلًا ط آیۃ چہارم سورہ مائدہ میں نصف لایحب اللہ پر واقع ہے پڑھ کر جانب آسمان
دم کرے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ
يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ آیۃ
پنجم سورہ رعد میں نزدیک نصف کے وما ابری نفسی میں واقع ہے دوزانو بیٹھ کے پڑھے
اور طرف زمین کے دم کرے قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط قُلِ اللَّهُ ط قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ

مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ آیۂ ششم آخر سورۂ مزمل میں واقع ہے پڑھ کر اپنے عقب میں پھونکے اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ **کتاب سعیدی** میں روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے کہ اس فرشتہ کے لاکھ سر ہیں اور ہر ایک سر میں لاکھ مُنہ ہیں اور ہر ایک مُنہ میں لاکھ زبانیں ہیں ہر زبان سے جُدا جُدا تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کی بیان کرتا ہے ایک روز اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندانِ آدم سے ہے کہ وہ مانند تیرے بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے نے اجازت مانگی کہ الٰہی اس کی زیارت کا مجھ کو بھی حکم ہووے فرمان باری ہوا کہ جا فلانے گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقانی کو دیکھا اس فرشتے نے اس دہقانی سے کہا کہ اے شخص میں چاہتا ہوں کہ رات کو تیرے ہمراہ رہوں دہقانی نے منظور کیا جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتہ نے جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ کھاؤں گا پس اسی طرح سے تین روز تک وہ فرشتہ اس دہقانی کے پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں مجھ سے کیا زیادہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس آدمی کو کہ سوائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے

اور کچھ دعا مخفی پڑھتا رہتا ہے پھر جب دہقانی روانہ ہوا فرشتے نے بعد تیسرے روز کے اس دہقانی سے سوال کیا کہ بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے ہو اس دہقانی نے کہا اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہوں وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ اَضْعَافَ مَا سَبَّحَ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَضْعَافَ مَا حَمِدَہٗ وَیَحْمَدُ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَضْعَافَ مَا ھَلَّلَہٗ وَیُھَلِّلُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَضْعَافُ مَا اَکْبَرَہٗ وَیُکَبِّرُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ اَضْعَافَ مَا یُحَمِّدُ وَیُمَجِّدُ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ یعنی جو کوئی اس دعا کو پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب اسی برس کی عبادت کا اس کے اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت ہی زیادہ ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے اس جگہ مختصر لکھی گئی ہے اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاس میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں داخل کرے گا حضرت نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو دعا گنجینۂ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے سبب بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر رہے اسی وقت حضرت جبرائیل حضرت کے پاس تشریف لائے اور عرض کی یا ختم الانبیاء علیک السلام یہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا بخشا جاوے گا اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان اپنی بخشش کی اُمید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے میں اس دعا کو بھلا دوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کر لیں اور بعضوں نے

روایت کی ہے کہ حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھائی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا
کرے اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ حرام کرے گا آگ دوزخ کی اوپر تمہاری امت کے وہ دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا اِلٰہَ الْبَشَرِ وَیَا عَظِیْمَ الْخَطَرِ وَیَا سَرِیْعَ الظَّفَرِ وَیَا
مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَیَا عَزِیْزَ الْمَنِّ وَمَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ ارشاد الطالبین میں لاتے ہیں کہ بروز قیامت
حضرت جبرائیل جنت سے ایک براق لادیں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے ہے جبرائیل
فرمائیں گے کہ براق اس کے واسطے ہے کہ جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا
یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اس شخص کو سوار
کر کے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لے جاویں گے وہ شخص حضرت کے ساتھ جنت
میں داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو [illegible] بار پڑھ کر آسمان
کی طرف دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے ستر دفعہ اس کی طرف دیکھتا ہے وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَکَ
لَکَ اَنْتَ رَبٌّ خَالِقٌ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین و آخرین اس کو
روشن ہوں گے اور پھر فرمایا کہ ہم نے بھی حاصل کیا ہے ہم کو اس کی برکت سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ
اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ بِکَ عَلٰی طَاعَتِکَ حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو سارے
جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ میرے واسطے ایسی چیز پیدا کرو
کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ ہووے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اوپر ان اسماء کے ہوا کہ
جو کوئی ان اسماء کو ہر روز سات بار یا بیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اس کو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہو
اور حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے
دن کو ان میں نگاہ رکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے
وہ یہ ہے تَحَصَّنْتُ اَبَدًا صَمَدًا صَمَدًا کہتے ہیں پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ
کیا وہ جو کوئی ہر روز بعد ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ
الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیَّ سَکَرَاتِ الْمَوْتِ ۝ پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت

عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا روح اس کی بدن سے ایسی نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے ہر روز پچیس ۲۵ بار اسی دعا کو پڑھے ثواب شہیدوں کا پاوے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی موت کو پچیس ۲۵ بار یاد کرے گا ثواب شہیدوں کا پاوے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس ۲۵ مرتبہ ہمیشہ پڑھا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پاوے گا وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اور قعدہ اخیرہ میں بعد التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور مستحب ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات نام ہیں کہ وہ سبع اسمار خزانہ عرش پر لکھے ہیں اور یہ سبع اسمار تسبیح ہے فرشتگان آسمان و زمین اور حاملان عرش کی کہ جو کوئی بندہ مومن ان ناموں کو ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ کے ایک بار یا دو بار پڑھا کرے اس کو اللہ تعالیٰ پچیس ۲۵ چیزیں عنایت فرماتا ہے۔ اوّل ہر آفت دینی و دنیوی سے امان میں رہتا ہے دوسرے لوگوں کی نظر میں عزیز ہوتا ہے تیسرے خدائے تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہے۔ چوتھے خدا تعالیٰ دولت دینی اور دنیوی اس کو عنایت کرتا ہے پانچویں دشمن کی لڑائی میں فتحیاب ہوتا ہے اور چھٹے بیچ صف آدمی نیکوں کے سرخرو رہتا ہے۔ اور ساتویں بلائے ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان دشمنوں کی اور تلوار تیز اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانے والی اور پانی چلنے والے یعنی ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو پریوں اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اور بیماری بدن و شر ظالموں وغیرہ سے ان اسمار کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہے اور آٹھویں دعا اسکی درگاہِ الٰہی میں مستجاب ہوتی ہے اور نویں حاجات اس کی آسان ہوتی ہیں اور دسویں سختی موت کی اس پر آسان ہوتی ہے اور گیارھویں قبر اس کی کشادہ ہووے گی اور دروازہ جنت کا اس کی قبر میں کھولا جاوے گا اور بارھویں سوال منکر نکیر کا اس پر آسان ہو جاوے گا اور تیرھویں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جماعت نیکوں میں اٹھاوے گا چودھویں نامہ اعمال اس کے قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ پندرھویں آگ دوزخ اس کے اوپر حرام ہووے گی۔ سولھویں پڑھنے والا ان

اسماء کا ثواب چہار پیغمبران مرسل کا پاوے گا۔ سترھویں دیدار خدا سے محروم نہ رہے گا۔ اٹھارہویں قیامت کے دن منہ اس کا چودہویں رات کے چاند کے مانند روشن ہوگا۔ انیسویں اس کو شراب طہور پلائی جاوے گی اور بیسویں اس کو ثواب چالیس شہیدوں کا اور چالیس عالموں کا دیا جاوے گا اور اکیسویں اس کو فرشتے اللہ تعالیٰ کی بزرگی دیں گے اور بائیسویں ستر فرشتے پُرنور اور حلہ ہائے بہشتی کہ اوپر ہر ایک حلہ کے یہ اسماء لکھے ہوں گے بیچ قبر اس کی کے نازل کریں گے اور تیئسویں اوپر پل صراط کے برق کے مانند گزر جاوے گا اور جنت میں داخل ہوگا اور چوبیسویں ثواب فرشتگان کا پاوے گا اور پچیسویں آٹھ دروازے بہشت کے اس کے واسطے کھولے جاویں گے یعنی جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہووے۔
یا علیؓ جو کوئی اوپر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو شفا بخشے گا اور اگر یہ دعا با اعتقاد کامل اوپر پہاڑ کے پڑھی جاوے تو پہاڑ جنبش کھا جاوے اور غازی اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اگر ستر شبانہ روز کافروں سے جنگ کریں ایک بال ان غازیوں کا بقدرت الٰہی کافروں سے نہ اکھڑے اور اوپر کافروں کے فتح پاوے اور فضیلت ان ناموں کی بہت ہے اگر تمام فضیلتیں ان ناموں کی لکھی جاویں تو تمام زاہد اور عابد ہاتھ زہد کا کھینچ بیٹھیں۔ یا علیؓ اگر کوئی ان ناموں کو ستر دفعہ اپنی عمر میں پڑھے تمام گناہ اس کے صغیرہ ہوں یا کبیرہ بخشے جاویں اور اے علی اگر کل گھاس روئے زمین کا قلم بنایا جاوے اور کل روئے زمین کے درختوں کے پتوں پر تمام اولاد آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسماء کا قیامت تک لکھیں تب بھی ثواب پورا نہ ہووے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھائی تھی کہ اس کو پڑھا کریں اور یوں روایت ہے کہ اگر کوئی ان ناموں کو پڑھتے پڑھتے مر جاوے اور اس کو قبر میں دفن کریں تو قیامت تک اس کی ہڈیاں اور گوشت پوست عضو سے جدا نہ ہوویں گی اور مشعلیں نور کی اس کی قبر میں روشن ہوویں گی اور جو کوئی اس دعا میں شک لاوے خوف کفر ہے اور اسناد اس کی بہت ہیں مگر یہاں مختصر کی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہیں۔ **اسم اوّل** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ یَا دَائِمُ مُقْبِلٍ وَیَا مُنْعِمُ الْمُعْتَزِیْ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ○ **اسم دوم** اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا

كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **اسم سوم** اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْبُرْهَانِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمِيْعِ فِيْ سَمِيْعِ سَمِيْعِكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ **اسم چہارم** اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزَّ مَنِ الْمُذِلِّ يَا اَيُّهَا الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **اسم پنجم** اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا مُنْعِمَ الْحَافِظِيْنَ ۝ **اسم ششم** اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَامَةِ وَالْكَرَامَةُ فِيْ كَرَامَتِهٖ كَرَامَتِكَ يَا كَرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ **اسم ہفتم** اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ **اور خواجہ عماد الدین یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز** نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو مہم یا حاجات دنیوی در پیش ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو گیارہ بار لکھے اور اندر دریائے رواں کے ڈال دے اس ہفتے میں مراد اس کی پوری ہوگی یا کرے اس کو گیارہ روز تک کو کہا ہے حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ نے کہ گیارہ روز نہ گزریں گے مراد اس کی حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ **اور جو کو بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اسباب دینی و دنیوی اللہ تعالیٰ اس کے بر لادے گا وہ دعا** یہ ہے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا حَوْلَ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے ننانوے دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین وجہ نزدیکی اپنے کی ساتھ میرے دکھلا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر مرتبہ یہی جواب سُنا کہ اے امام المسلمین اور اے مصباح اُمتِ محمدی کہہ یعنی پڑھا کر یہ دُعا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِيِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ اور جس کسی کو بیماری برص اور جذام کی ہووے پس چاہیئے کہ اس دُعا کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور آفتابہ سُرخ یعنی نئے میں اس پانی کو ڈالے اور اس پانی کو وہ مریض سات روز تک پیوے یا چالیس روز تک پیوے ہر علت کہ جو اس کے وجود میں ہوگی دفع ہو جاوے گی وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٥ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

روایت ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشاء کے سورۂ ملک یعنی تبارک الذی کو پڑھے گا جب قبر میں اس کو دفن کریں گے منکر اس سے سوال کریں گے اور نکیر اس کو منع کریں گے کہ اس سے سوال مت کر یہ شخص سورۂ ملک بعد نماز عشا کے پڑھا کرتا تھا۔

روایت ہے کہ دوزخ میں ایک دریا ہے پانی اس کا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بُودار ہے اگر ایک قطرہ بھی اس پانی کا دنیا میں ڈالا جاوے تمام دریا جہان کے بُودار ہو جاویں اور سب پانی دریاؤں کا تلخ ہو جاوے اور سب مخلوقِ خدا اس کی بُو سے مر جاویں پس نیامت کو وہ پانی اس کو پلایا جاوے گا جو درمیان مغرب اور عشا کے سوتا ہوگا اور روایت ہے کہ فرشتے بعد نماز عشا کے دفتر بندوں نیکوں اور بُروں کے آسمان پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں عرض کرتے ہیں پس جو شخص درمیان مغرب اور عشا کے خواب کرتا ہے وہ فرشتے اُس کو کہتے ہیں کہ لعنت خدا کی اوپر تیرے ہو جیو اے بندہ اور درمیان دوزخ کے ڈالا جاوے تو جیسا کہ ہم کو آسمان میں معلق کیا تو نے خدا تعالیٰ تجھ کو بھی دوزخ کے

اندر معلق کرے اور اس کو کہتے ہیں کہ اے بندے اٹھ اور نماز عشا کی ادا کرتا کہ ہم کو آسمان پر لے جاویں
اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب پہلے بات کرنے سے سات بار اَللّٰھُمَّ
اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ پڑھے اگر اس رات میں مرے تو شہید مرے گا اور آگ دوزخ کی اس پر حرام ہوگی اور
اگر صبح کو سات بار پڑھے گا جو اس روز مرے گا تو شہید مرے گا روایت ہے کہ جو بندہ مومن وضو
سے سووے فرشتے اس کی روح کو آسمان کے اوپر لے جاتے ہیں اور نیچے عرش کے سجدہ کرواتے ہیں
اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہے اس کی روح کو فرشتے اس کے مقام میں داخل کرتے ہیں
اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والے اس کی روح کو راستہ نہیں دیتے بلکہ اس روح کو طعن کرتے
ہیں پس چاہیئے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے
میں ہر دم کے دفتر اعمال میں نیکی اس کے لکھتے ہیں اور جاننا چاہیئے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت
ہے کہ اس کو ادا کرے حدیث شریف میں آیا ہے کہ نماز تہجد کا پڑھنے والا جب مرے گا تو قبر اس کی
نظر گز کشادہ ہوگی۔ اور اس کی روشنی مثال نور علی نور سے زیادہ تر ہوگی نماز تہجد قبر کا چاند ہے پس چاہیئے
کہ بعد آدھی رات کے اٹھے وضو کرے اور نماز تہجد ادا کرے یعنی بارہ رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے
قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعضی روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا
ہے اور بعضے مشائخوں نے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور آمن الرسول ایک بار بھی لکھا ہے پس
چاہیئے کہ بعد نماز تہجد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایک تسبیح یا اس سے کم
پڑھے اور بعد اس کے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے بعد اس دعا کے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے
اور بعد اس کے رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ایک تسبیح یا اس سے کم پس جو کہ یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھ کر سو جاوے ملاقات
اس کی خواب میں انبیاء اور اولیاء اللہ سے ہووے گی کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہے
اگر نماز تہجد قضا ہو جاوے تو دن نکلے ادا کرے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز کو

نماز تہجد ۱۲

کبھی ترک نہیں کیا اس واسطے پڑھنا اس کا سنت مؤکدہ ہے۔ کتاب ارشاد الطالبین میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک وقت معین کرکے ستر بار ہمیشہ پڑھے مگر ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کہ کلام بزرگوں کا سنے اس کو یاد رہے گا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح سے روزی دے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے لاتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَلْعَلِیْمُ الَّذِیْ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَالْاَخْفٰی اور سو مرتبہ اسم یَا فَتَّاحُ کو دست راست اپنے سینے پر رکھ کر پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اس کا برکت اسم یَا فَتَّاحُ کے سے روشن ہوگا۔ ہر مراد دینی و دنیوی حاصل کرتا ہے یعنی اول سو مرتبہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور بعد اس کے سو بار درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْهِ اور بعد اس کے سو بار اخلاص پڑھے اور بعدہ سو بار عالم الغیب والشہادۃ پڑھے باطن اس کا ایسا روشن ہووے گا کہ جو سنے گا اس کو یاد رہے گا اور دوسری روایت میں پڑھنا ان دعاؤں کا بھی آیا ہے یعنی ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اور سو بار یَا رَحْمٰنُ اور سو بار یَا رَحِیْمُ اور سو بار یَا دَائِمُ اور سو بار یَا وَهَّابُ اور سو بار یَا بَادِیُ پڑھے حساب کل نعمتوں کا اس کے اوپر آسان کیا جاوے گا اور رشک اور حسد اور کینہ اس کے دل سے دور ہووے گا اور کوئی دشمن عداوت اس کی نہ کرے گا اور لائے ہیں کہ بعد ہر نماز کے تین ہزار مرتبہ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک ہزار اسم اللہ کو کہ اس کو اسم ذات بھی کہتے ہیں پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اس شخص کو ذاکر اکبر کہتے ہیں اور بعد اس کے جب آفتاب بلند ہووے چار رکعت نماز اشراق پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام کے سورہ مزمل پانچ بار پڑھے مع درود گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر۔
اور جب پہر دن چڑھے تو نماز چاشت کی گذارے بارہ رکعت یا چھ رکعت یا چار رکعت پڑھے۔
ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین دفعہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے فراغت پاکر ایک دفعہ سورہ یٰسٓ اور ایک بار سورہ ملک اور ایک بار سورہ مزمل پڑھے ہمیشہ اس کا ورد رکھے اگرچہ کیسا ہی گنہگار ہو گا کل گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے بخشے جاویں گے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ جو کوئی ان دس نمازوں کو بطور قاعدہ مذکورہ پڑھے قیامت کے دن پیغمبروں کی صف اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کریں گے۔ اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی

نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور کبھی ترک نہ کرے اُس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں قیامت
کے دن اٹھائے گا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائے گا اور امن و امان سے بغیر حساب جنت
میں داخل ہووے گا اور جاننا چاہیئے کہ جب شب ہفتہ کی ہووے تو چار رکعت نماز وقت چھ گھڑی
رات گئے ادا کرے اور اس نماز کو نماز ہفتہ کہتے ہیں ثواب اس نماز کا بہت اور حد سے زیادہ ہے
رکعت اول میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص ایک بار یا سات بار اور دوسری رکعت
میں بعد الحمد کے سورۂ والشمس ایک بار اور جب قعدۂ اولیٰ سے اُٹھے تو رکعت تیسری میں بعد الحمد کے
آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار
اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور سلام پھیرے بعد قعدہ اخیرہ اور پھر جب شب یکشنبہ یعنی اتوار
کی رات ہو چار رکعت نماز نفل بیک سلام بعد نماز عشا کے ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک ایک بار پڑھے اور بعد اس کے سو بار تسبیح لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ
یَا عَزِيْزُ الْجَلِيْلُ پڑھے اور رکعت دوسری و تیسری و چوتھی میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد التحیات
کے سلام پھیرے مگر تسبیح مذکور ہر رکعت میں سو سو بار پڑھے اور بعد سلام کے دعا جناب باری میں مانگے
اور جب شب **دوشنبہ** کی ہووے تو دو رکعت نماز اول وقت چار گھڑی رات کے ادا کرے ہر رکعت
میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس
ایک بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد سلام کے یہ تسبیح سو بار ادا
کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اور جب شب سہ شنبہ یعنی منگل کی رات ہووے
بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ تین
تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑھ کر پھر دو رکعت نماز گذارے پھر دونوں رکعتوں
میں بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا
مُّخْلِصًا پڑھے اور جب شب چہارشنبہ یعنی بدھ کی رات ہو تو اس دن بارہ رکعت نماز نفل
وقت چھ گھڑی رات گئے بعد نماز عشا کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین بار سورہ اخلاص
پڑھے مگر دو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَالِقُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے اور دعا مانگے پھر جب شب پنجشنبہ کی ہووے تو دو رکعت نماز

نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے قُل یٰاَیُّہَا الکٰفِرون پانچ بار اور سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دُعا سو بار پڑھے وہ دُعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ اور پھر جب دن جمعہ کا ہووے تو اوّل وقت دن چڑھے نماز اعرابی ادا کرے وہ اس طور سے ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی پانچ جمعہ قصداً ترک کرے وہ شخص درجۂ کُفر میں پہونچتا ہے ایک اعرابی اس جگہ حاضر تھا اُس نے عرض کیا اے رسول اللہ میں نہایت دور ہوں مجھ سے نماز جمعہ میں حاضر نہیں ہوا جاتا حضرت نے اس کو فرمایا اے اعرابی جو کوئی بعد نماز اشراق دن جمعہ کے دو رکعت نماز ادا کرے نفل اور رکعت اوّل میں بعد الحمد کے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے سات بار سورۂ الحمد پڑھے ثواب نماز جمعہ کا اس کو عطا ہوگا اور کہیں نزدیک تر نماز جمعہ کی ہوتی ہے تو اس میں حاضر ہووے ورنہیں تو گنہگار ہووے گا اور بعد اس کے یہ دوگانہ نفل مذکور دن جمعہ کے ادا کرے اور جب اس دوگانہ سے فراغت پاوے تو آٹھ رکعت نماز نفل بدو سلام ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اِذا جاء نصر اللہ آخر تک ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس[۲۵] بار ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے پھر بعد سلام اخیرہ کے نماز سے فراغت پاکر ستر بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے ثواب بہت ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ گذارنے والا ان نمازوں کا نہ مرے گا جب تک جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لیوے گا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ان نماز ہائے ایام الاسبوع کو ادا کرے گا ضرور دیکھے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں۔ پس عاشقانِ الٰہی کو چاہئے کہ جو نمازیں سات دن کی بیان کی ہیں انہیں کوشش کرکے پڑھتے رہیں اور فرمایا حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو رسول خدا نے کہ جو کوئی نماز ہائے ایام الاسبوع کو ادا کرے گا میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں جنت میں اور پڑھنا ان نماز ہائے ایام الاسبوع کا طریقۂ حضرات نقشبندیہ اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چاروں خاندانوں سے ثابت ہے اور کتاب حدیث سے بھی پڑھنا ان نفل نمازوں کا ثابت ہے اور حضرت امام حسن نوری سے

روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز سو سو بار یا قَوِیُّ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو محبت دنیا سے پھیر
دے گا یعنی طبیعت اس کی محبت دنیا سے منقطع ہووے گی اور جو کوئی وقت آدھی رات کے اور
وقت آدھے دن کے سو سو بار یا رَافِعُ پڑھے درجہ اس کا بہت بلند ہوگا اور چاہیئے کہ بعد زوال کے
وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو کی پڑھے اور دونوں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرے اور پھر چار رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے دس دس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار یا مَالِکُ کہے اور جب وقت
ظہر کا ہووے مسجد میں جاوے دوگانہ نفل تحیۃ المسجد ادا کرے پھر چار رکعت نماز سنت ظہر کی ادا
کرے رکعت اوّل میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ
اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ
برب الناس پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس
درود کو ایک بار یا دو بار یا تین بار پڑھے کل مردے قبرستان کے بخشے جاویں اور جس کسی کے ماں باپ
بیٹے سے ناراض ہو کر مر گئے ہوں تو اس درود شریف کو بیس بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشے اگرچہ
ناخوش ہوں مگر اس درود کے پڑھنے سے روح ماں باپ کی اس کے خوشنود ہوگی وہ درود شریف
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ
عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ
مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ
فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی
الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ اور
یوں بھی روایت آئی ہے کہ جو کوئی قبرستان میں جا کر سورۂ اخلاص کو گیارہ دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ
اس جگہ کے تمام مردوں کو برکت اس سورہ شریف سے بخشے گا اور پڑھنا الہٰکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ
اندر قبرستان کے جا کر گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر کو پڑھے اور ارواح مردگان کو بخشے۔ چنانچہ مروی ہے کہ

ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت غمگین ہوئے اس وقت جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھ کر اس مردے کی روح کو آپ بخشیں گناہ اس کے معاف ہو جاویں گے جب حضرت نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا اور بخشا اس مردے کو قبر اس مُردے کی شق ہوئی اور فی الحال دس حوران بہشتی اس قبر میں داخل کی گئیں حضرت نے خاص ان حوروں سے پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو ان حوروں نے کہا یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے واسطے اس شخص کے نازل کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گی اور بروز قیامت اوپر پُل صراط کے ہم اس کے ساتھ جنت میں جاویں گے اور چشمہ آب حیات سے منہ اس کا دھویں گے ہم اور ساتھ بالوں اپنے کے اس کے بدن کو جھاڑیں گے ہم ان بالوں ہمارے سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہووے گی یہ سب حوریں اس کے واسطے ہوویں گی اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ تمہارے واسطے کیا عمل کروں میں فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ کو پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو وقت کہ تمام اقربا اور عزیز اس کے جمع ہوویں اور واسطے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اس پر نہ رہے گی اور وہ مردہ بخشا جاوے گا روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پاویں اور تمام قبریں پُر نور ہوویں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اس کے دفتر اعمال میں لکھی جاوے گی اور چندان بدی اس کی دور ہوں گی اور بہشت میں جاوے گا وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تھوڑی مٹی اس قبر سے اٹھا کر اوپر اس مٹی کے یہ دعا پڑھے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَآءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ اور اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈال دے اللہ تعالیٰ رہنے والے اس مقبرہ کو بخش دے گا اور تمام قبریں اس جگہ کی پُرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہے کہ اگر انگلی شہادت کی برابر ناف میت اوپر قبر اس کی کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تُعَذِّبْ ھٰذَا الْمَیِّتَ بِحُرْمَةِ النَّبِیِّ عَلَیْهِ السَّلَامُ عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جاوے گا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے اگر سورۂ یٰسٓ کو حالتِ نزعِ جان کندنی میں پڑھے برابر ہر حرف کے نیکی میت کے دفتر اعمال میں لکھی جاوے گی اور برابر ہر حرف کے بدی اس کی دور ہوگی نقل ہے کہ ایک روز بیٹے سفیان ثوری قدس سرہ کے بازار کی طرف گئے اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب روح پدر بزرگوار کو پہنچاؤں تمام بازار میں پھرے خربزہ کہیں ہاتھ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار میں پڑا تھا اس پوست کو اٹھا کر آگے ایک گدھے کے ڈالا اس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھے ہوئے خربزے کھا رہے ہیں کہا اے بابا خربزہ کہاں سے کھاتے ہو کہا اے جان پدر جو کچھ کہ پوست خربزہ کا تو نے تصدق کیا تھا اجر اس کا میرے ساتھ پہنچا جب بیدار ہووے جانا کہ وہی پوست خربزہ کا کام آیا نقل ہے کہ دو شخص نیچے دیوار ایک سایہ دار کے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار اُن کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اس دیوار کے صحیح سلامت رہے چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح اس دیوار سے نکلیں مگر کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال ان پر گزرا لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہوں گے بعد ایک برس کے اس جگہ بارش بیشمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں شگاف ہو گیا جب اس پانی نے دیوار کو توڑا ان دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب مرد مان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ رکھا ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے زندہ رہے بعد ایک سال کے ہم کو اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر کہا کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ میری لڑکی نے وفات پائی ہے اس کو خواب میں نہیں دیکھا چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت

نماز پڑھ رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری میں واللیل ایک بار اور
رکعت تیسری میں والضحیٰ اور رکعت چوتھی میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جا کر دُعا
مانگ کہ الٰہی میت میری مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے حسب الارشاد رسول خُدا
صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت نماز نفل پڑھی اور وقت صبح کے وہ بڑھیا گریہ کناں بدرگاہ رسول خُدا
صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی اپنی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا
میں نے کہ لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت تمہاری سے کہہ دو کہ گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا
تو موافق میرے تم پر عذاب کیا جائے گا حضرتؐ نے پوچھا وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے
ہیں اس بڑھیا نے کہا کہ یا رسول اللہ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی اپنی کو میں نے دیکھا کہ آگ دوزخ
میں جلتی ہے میں نے کہا کہ اے جانِ مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا
کہ بسبب ترک کرنے نماز کے کہ رکوع اور سجدہ بجا نہ لاتی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب
یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے
اس نے کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال دیکھتے تھے اور تیسرے
سیخیں آگ کی فرشتے ایک کان میں مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی ہیں میں نے کہا اے بیٹی
یہ عذاب کس سبب سے ہے اس لڑکی نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنی
بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہنچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چوتھے دیکھا کہ
دونوں آنکھوں میں اس کی آگ بھرتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا ہے اس نے کہا کہ تمام منہ کو
ڈھانک رہا ہے میں نے کہا یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں میں اپنے منہ کو نامحرم
سے نہیں ڈھکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چھٹے چھری آگ کی سے دونوں ہونٹھ
اس کے کاٹے جاتے ہیں اور زبان اس کی گدی کی طرف سے کھینچی جاتی ہے میں نے کہا اے جان
مادر یہ کیسا عذاب ہے کہا اے مادر میں اپنے خاوند کو بُرا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اس سبب سے
آگ میں گرفتار ہوں۔ اور ساتویں زنجیروں سے آگ کی ہاتھ پیر اس کے باندھ کر کوڑے اس کے سر پر
مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا اے مادر مال خاوند اپنے کا بے اجازت
اس کی بے جا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور آٹھویں یا رسول اللہ دوزخ میں

دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہ میری بیٹی کے پستان میں لٹکتے ہیں اور کاٹتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں پستان اپنے سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار ہوں ۔ نویں پیٹ اس کا مانند ڈھول کے سوجھا ہوا تھا اور آواز اس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسی آواز ہے اس نے کہا اے مادر مہربان میں دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اس واسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے اور دسویں تیر ہائے آتشیں اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی تھی میں پھر کہا اے مادر رسولؐ خدا کو میری طرف سے عرض کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر میرے خاوند کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے ۔ جب اس پیرزن نے یہ باتیں آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہیں چند صحابی بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی کا معاف کر اس جوان نے جواب دیا کہ یارسول اللہ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں حضرتؐ نے فرمایا اگر شفاعت میری کی امید رکھتا ہے تو تُو قصور اپنی بی بی کا معاف کر جوان نے قصور اپنی بی بی کا معاف کیا دوسرے دن پھر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا کہ سلام میرا اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پہنچا بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف ہوا اور جو خاوند میرے نے میرا قصور معاف کیا تب میں اس درجے کو پہنچی نہیں تو میں اسی عذاب میں قیامت تک گرفتار رہتی ۔ اور روایت ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب ایک لاکھ درود کا پاوے اور آگ دوزخ کی اس کے اوپر حرام ہووے اور دن قیامت کے اس درود پڑھنے والے کا چہرہ مانند چودھویں رات کے چاند کے چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھے گا اور یوں بھی روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو سو بار بعد نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑھے دیکھے گا خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو انشاء اللہ تعالیٰ اور فضیلت اس درود کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھی گئی درود معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اٰنَاءِ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَرِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاکِنِ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعَوَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْدُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِہٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِہٖ وَاٰخِرِ بَقَائِہٖ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنی تمام عمر میں سو بار پڑھے گا بے شک خدا چاہے دنیا سے ایمان کے ساتھ جاوے گا اور اس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آدمی کے بدن میں خدا تعالیٰ نے تین ہزار بیماریاں پیدا کی ہیں ایک ہزار بیماریوں کو تو حکیم جانتے ہیں اور دوا کرتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے اور ایک بار یا دو بار پڑھ لیا کرے خدا تعالیٰ اس کو دو ہزار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے گا سانپ اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا اور جادو کا اثر اس پر کارگر نہ ہوگا اور اگر اس عہد نامہ کو لکھ کر کسی بیمار کو پلا دے اللہ تعالیٰ شفا دیوے گا۔ اور حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور مینہ کے پانی میں دھو کر تین دن تک وقت صبح کے پلاوے اسے فہم و عقل زیادہ ہوگی اور جو کچھ سنے یاد رہے گا فراموش نہ ہوگا۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو پڑھے اور مُردوں کو بخشے تو عذاب ان مُردوں کا موقوف ہو جاوے گا اور بخشے جاویں گے اور جو کوئی اس عہد نامہ کو دنیا میں ساتھ عشق کے پڑھے گا تو قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند چمکتا ہوگا لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی پیغمبر ہے یا فرشتہ یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتی کہیں گے کہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا کا اور امتِ محمدیؐ ہے دنیا میں عہد نامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اس عہد نامہ کی برکت سے یہ خوشی اس پر ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہد نامہ کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی وہ عہد نامہ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلَيْهَا تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ
وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا حَتّٰى تُؤَدِّيَهٗ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا اللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ اور یوں بھی روایت
ہے کہ جب چاند نیا دیکھے پس گیارہ بار یا باسط پڑھے اور اوپر ہاتھوں کی انگلیوں کے دم کرے اور
انگلیوں کو اوپر آنکھوں کے رکھے اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال عطا فرماوے گا اور روزی اس کی کشادہ
ہوگی از کتاب ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء نور کو بعد نماز عشاء کے پانچ
بار یا سات پڑھے تحقیق اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور کھڑا کیا جاوے
گا وہ شخص روز قیامت میں اولیاء اللہ کی جماعت میں اور جو کوئی اس دعاء نور کو ہر روز بعد نماز عشاء
کے ایک بار یا تین بار مع درود شریف اول وآخر گیارہ گیارہ بار پڑھے گا پس اللہ تعالیٰ اس کو رزق
حلال دے گا اور کسی کو معلوم نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کاٹنے سانپ اور بچھو اور تلوار اور بندوق
سے امن میں رہے گا اور جادو اس پر اثر نہ کرے گا اور فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت
ہے مگر میں نے یہاں مختصر کر کے لکھی ہے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فضیلت و خاصیت دعائے نور

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ
بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ
فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ
جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِيْ
وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ
وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ
فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِيْ رِفْعَةِ
رِفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ

يَا حَفِيظُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِيْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِيْ فَرْضِ فَرْضِكَ يَا فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمُلْكِ وَالْمُلْكُ فِيْ مُلْكِ مُلْكِكَ يَا مَالِكُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَتِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَّانِ وَالْحَنَّانُ فِيْ حَنَّانِ حَنَّانِكَ يَا حَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّانِ وَالْمَنَّانُ فِيْ مَنَّانِ مَنَّانِكَ يَا مَنَّانُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اور جب پڑھ چکے اس دعا کو پس ہاتھ اٹھا کر جناب باری میں دعا مانگے ضرور قبول ہوگی دعا اس کی انشاء اللہ تعالیٰ۔

جان اے طالب خدا مہینہ ماہ محرم کا سب مہینوں میں سعید ہے چاہیے کہ جب محرم کا چاند دیکھے اس شب کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے خواب غفلت دل سے دور کرے یعنی اس رات کو غسل کر کے تین دفعہ سورۂ یٰسٓ پڑھے اول رات کو ایک بار پھر آدھی رات کے وقت ایک بار پھر رات اخیر میں ایک بار اور جب دن یعنی پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد دوگانہ تحیۃ الوضو کے چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص چاروں رکعتوں میں پڑھے اور حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی ارواح مبارک کو ثواب اس کا بخشے اور جب رات عشرہ محرم کی آوے اس رات کو پچاس نفل یا سو رکعت نفل پڑھے بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار اور ثواب اس کا حضرت امام حسینؓ کو بخشے اور جب دن عشرہ کا ہووے اس روز بھی وقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑھے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے اور دعائیں بھی پڑھنی وارد ہیں مگر اس جگہ اس واسطے نہ لکھیں کہ دعائیں یاد نہ ہوویں گی ایسا نہ ہووے کہ بسبب زیادہ ہونے دعا کے نفل عاشورہ بھی چھوڑ بیٹھے مگر اسی طرح سے پڑھے غنیمت ہے ثواب ان نفلوں کا

بہت ہے کہ جس کی کچھ حد نہیں ہے کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے نقل ہے کہ سفیان ثوری
رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نفل عاشورہ کے پڑھ کر ثواب ان نفلوں کا حضرت امام حسین علیہ السلام
کو بخشا کرتا تھا ایک روز میں نے خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ مجھ کو گود میں لیے بیٹھے
ہیں کہ میرا منہ چومتے ہیں میں نے کہا یا امیر المومنین ایسی نیکی مجھ سے کیا ہوئی کہ آپ پیار مجھ کو ایسا کرتے
ہیں اور میں اس کے لائق نہ تھا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اوپر ہمارے حق تمہارا ہے کہ
سب سے پہلے دن قیامت کے تم کو جنت میں داخل کریں گے ہم۔ سبحان اللہ ان نفلوں کا کیا ثواب
ہے اور یہی ہے مذہب سنت جماعت کا اب اے مسلمان بھائیو ذرا گوشِ دل سے اس کلام کو سنو
کہ اس زمانے میں عوام الناس اور جہلا وہابی نے اسلام میں کیا کیا اختراعات اپنے اپنے دل سے نکالے
ہیں جن سے سستی اسلام کی پائی جاتی ہے اور اگر بنظرِ غور دیکھو تو وہ مراسم جو وہ لوگ اپنے اپنے عقائد
کے بموجب ضروریات مذہبی جان کر کرتے ہیں منجر بکفر ہوئے جاتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اپنے کو بجا مسلمان
جتاتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ ہم لوگ بوجہ ان بدعات ناشائستہ کے دائرۂ اسلام سے خارج ہوئے
جاتے ہیں دیکھو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کو صاف صاف رد فرماتا ہے تَعْبُدُوْنَ مَا
تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ یعنی کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ آپ تراشتے ہو اور
خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور اس چیز کو کہ کرتے ہو تم۔ فائدہ: یعنی تم کو بھی اس نے پیدا
کیا ہے اور اس چیز کو بھی کہ کرتے ہو تم اس کو اپنے ہاتھ سے اب دیکھو بھائیو تَنْحِتُوْنَ سے رد ان عقائد
فاسدہ کا بھی معلوم ہوتا ہے اس لیے کہ تفسیر جلالین میں اس کے معنی یہی لکھے ہیں کہ جو چیز تم تراشتے
ہو پتھر وغیرہ سے پس وغیرہ میں یہ سب داخل ہیں۔ اب واضح ہو کہ تفصیل ان عقائد فاسدہ کی جن
کو جہال عوام الناس کرتے ہیں یہ ہے کہ اکثر لوگ چھڑی کو کھڑا کر کے اس کے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہیں
اور مثل بتوں کے یا مدار یا سالار یا خواجہ کہہ کر پکارتے ہیں۔ میدنی کے ساتھ عبادت سمجھ کر چلتے ہیں شام
کو اس کے آگے گا بجا کر سجدہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ بعضے حاجتمند جاہل بھی سجدہ کرتے ہیں کہ یا
پیر مدد کرنا ہمارا فلاں کام ہو جائے۔ بعضے کہتے ہیں یا مدار ہماری دلی مراد دو ہم کو اولاد دو۔ کوئی
کہتا ہے ہم بہت پریشان ہیں روٹی رزق دو۔ کوئی کہتا ہے کہ ہمارے رہنے کی جگہ نہیں ہے کوئی
مکان رہنے کو دلوا دو تو ہم چاندی کی روٹی یا چاندی کا پتلا چڑھا دیں گے۔ پس اگر اللہ کی عنایت

سے ان کی مراد آجاتی ہے تو چاندی کا بچہ یا روٹی یا مکان بنا کر چڑھاتے ہیں جیسے کافر مشرک بتوں کو فی الجملہ کارخانۂ خدائی میں متصرف جانتے ہیں اور سجدہ وغیرہ کرتے ہیں ایسے ہی یہ بھی سمجھتے ہیں اور کرتے ہیں اگر کوئی کہے یہ صاحب ایسے کیونکر ہوئے خدا ان کو تھوڑا ہی جانتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ کلام اللہ میں غور کرنا چاہیئے اس وقت کے مشرک بھی بتوں کو بعینہٖ خدا نہ جانتے تھے بلکہ کہتے تھے مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ یعنی ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ اللہ سے نزدیک کریں گے ہم کو۔ وہی ان چیزوں کے پوجنے والے کہتے ہیں کہ اللہ کے پیارے بندے جان کر ہم ان سے ایسے معاملے کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے ہماری عرضداشت کریں گے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کو حاضر اور ناظر عالم الغیب بھی جانتے ہیں۔ اے بھائیو یہ شان اللہ ہی کی ہے صریح آیاتِ قرآنی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ اور چنانچہ قول حضرت نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی امت سے کہا کہ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ یعنی اور میں نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اے حبیبؐ میرے تو لوگوں سے یہ کہہ دے لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ؕ یعنی نہیں مالک ہوں میں اپنے نفس کے لیے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنے کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر جانتا میں غیب یعنی اس چیز کو کہ غائب ہے مجھ سے تو بہت خوبیاں لیتا اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی میں تو نہیں ہوں مگر ڈرانے اور خوشی سنانے والا ماننے والے لوگوں کو۔ بھلا جب آنحضرتؐ کو علم غیب نہ ہوا تو اور کی کیا حقیقت ہے۔ اب ان آیات کو دیکھ کر خیال کرنا چاہیئے کہ جس نے اس وقت دعویٰ غیب دانی کا نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے کیا اور اشعار اس مضمون کے لکھے ہیں قول ان کا سراسر ضعیف ہے آیات میں تامل کرنا چاہیئے نہ اس گمراہ کے قول میں کہ قول اس کا مخالف ہے سراسر قرآن اور حدیث اور فقہ کے چنانچہ ملا علی قاریؒ نے شرح فقہ اکبر میں اس کو کفر لکھا ہے عبارت ان کی یہ ہے اَنَّ الْاَنْبِيَآءَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْمُغَيَّبَاتِ مِنَ الْاَشْيَآءِ اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰهُ

اَحیاناً ذَکَرَ الْحَنَفِیَّۃُ تَصْرِیْحًا بِالتَّکْفِیْرِ بِاِعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْلَمُ الْغَیْبَ لِمُعَارَضَۃِ قَوْلِہٖ تَعَالٰی قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ یعنی معنٰی اس کے یہ ہیں کہ پھر جان تو کہ بلا شبہ انبیاء نہیں جانتے ہیں غیب کی کل چیزوں کو مگر جو کچھ ان کو معلوم کرادیا اللہ نے کبھی کبھی، ذکر کیا ہے حنفیہ نے کہا صریح کافر ہو جاتا ہے ایسے اعتقاد سے کہ نبی جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت قول اللہ تعالیٰ کے قُلْ لَّا یَعْلَمُ آخر تک اور بزازیہ وغیرہ فتاووں میں لکھا ہے مَنْ قَالَ اَرْوَاحُ الْمَشَائِخِ حَاضِرَۃٌ تَعْلَمُ الْغَیْبَ یَکْفُرُ ۔ یعنی جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہیں جانتی ہیں غیب کو کافر ہو جاتا ہے اور بحرالرائق میں بھی لکھا ہے کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے گواہ کیا میں نے خدا اور رسول کو تو نکاح منعقد نہیں ہوتا اور وہ شخص کافر ہو جاتا ہے اس واسطے کہ دعویٰ کیا اس نے کہ نبی کو علم غیب کا ہے، اور اسی کتاب میں لکھا ہے مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَیِّتَ یَتَصَرَّفُ فِی الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰہِ وَاعْتَقَدَ بِذٰلِکَ کَفَرَ ۔ یعنی جو کوئی یہ گمان کرے کہ میت تصرف کرتا ہے امور میں سوائے اللہ کے اور اعتقاد کیا اس کے کہنے سے کسی نے یا اپنے آپ کافر ہو جاتا ہے الغرض اسی طرح سے اور کتابوں میں اور حدیثوں میں اور فقہ میں لکھا ہے ۔

اَب پھر آیا میں اصل مطلب پر کہ اصنام وغیرہ پرستش کی چیزوں کا رد اس آیت سے نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ یعنی سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلیدیاں ہیں عمل شیطان سے پس بچو ان سے تاکہ فلاح پاؤ اس لیے کہ ملا علی قاری نے مرقاۃ میں لکھا ہے کُلُّ مَا نُصِبَ وَاعْتُقِدَ تَعْظِیْمُہٗ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَھُوَ النُّصُبُ انتہٰی یعنی جو چیز کہ کھڑی کی جاوے اور اعتقاد کیا جاوے تعظیم اس کی کا خواہ وہ پتھر ہو یا درخت پس وہ نصب ہے اور صاحب مجالس میں لکھا ہے کہ اَلْاَنْصَابُ جَمْعُ نُصُبٍ وَھُوَ کُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ شَجَرٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَیْرِ ذٰلِکَ وَالْوَاجِبُ ھَدْمُ ذٰلِکَ کُلِّہٖ وَمَحْوُ اَثَرِہٖ ۔ یعنی انصاب جمع نصب کی ہے اور وہ تمام چیزیں ہیں کہ قائم کی جاویں اور پوجی جاویں سوائے اللہ کے قسم درخت یا پتھر یا قبر یا غیر ان کے سے اور واجب

ہے ڈھا دینا ان سب کا اور مٹا دینا نشان ان کے کا۔

فائدہ: بھائیو بچنا چاہئیے ان باتوں سے کہ یہ سب رجس ہیں مگر جو روایت صحیح سے ثابت ہے وہ کرنا چاہئیے یعنی پڑھے اس ماہ محرم الحرام میں نفل عاشورہ جس طرح سے پیچھے ذکر ہو چکا ہے اور جو بعضی آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہیں وہ اچھا نہیں کرتے کیونکہ بدعت ہے پڑھنا نفلوں کا سوائے نماز کسوف کے کہیں کتاب حدیث وفقہ سے ثابت نہ ہوا مگر ہاں پڑھنا نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت ہے چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ تصنیف ہوئی جناب محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اس میں لکھا ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ وَنُقِلَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ هُوَ التَّاسِعُ مِنْهُ وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ اَعْرَجَ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَيِّ يَوْمٍ يُصَامُ عَاشُوْرَاءُ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ اور نقل ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نویں ہے محرم سے وہو الصحیح اور وہی صحیح ہے اور روایت ہے حکیم بن اعرج سے کہ اس نے سوال کیا ہے ابن عباسؓ سے کہ کون سے روز روزہ رکھا جاوے گا بیچ عاشورہ کے پس کہا ابن عباسؓ نے کہ جس وقت دیکھے تو ہلال محرم کو۔ اور روایت ہے اسی کتاب میں عبداللہ ابن عباسؓ سے کہ اَنَّهُ قَالَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے دن عاشورہ کے اور حکم کیا روزہ رکھنے کا صحابہ کو دن عاشورہ کے پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ بزرگ جانتے ہیں اس دن کو یہود اور نصاریٰ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس وقت ہووے گا سال آئندہ پس روزہ رکھوں گا میں نویں محرم کو اگر چاہا خدائے تعالیٰ نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ حدیث میں وارد ہے عبداللہ ابن عباسؓ سے قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِلٰى قَابِلٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى صُمْتُ يَوْمَ التَّاسِعِ مَخَافَةَ اَنْ يَفُوْتَهٗ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا میں سال آئندہ تک روزہ رکھوں گا میں نویں تاریخ محرم کو اگر چاہا خدا تعالیٰ نے واسطے جہت ترس اس کے کہ فوت ہو رسول خدا سے یوم عاشورا۔ اس سے معلوم ہوا کہ روزہ رکھنا دن عاشورہ کا اور نفل پڑھنے میں اس دن کو بہت ثواب عظیم ہے حدیث

شریف اور کتابوں فقہ سے ثابت ہے جیسا کہ متواتر حدیث اور کتابوں سے معلوم ہوا اور اسی
کتاب سے ثابت ہے روایات ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بیچ گھر میرے کے کہ ناگاہ وارد ہوئے میرے گھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پس دیدہ بانی کی میں
نے اوپر اُن کے دروازے سے اور ناگاہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اوپر سینہ مبارک نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے بازی کرتے تھے اور اوپر ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ڈھیلا مٹی کا تھا پس
اس وقت روئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ٹپکے آنسو چشم مبارک سے جس وقت باہر گئے امام
حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئی میں اور کہا میں نے حضرتؐ سے کہ یا رسول اللہ قربان ہوں ماں باپ
میرے تم پر میں نے دیکھا آپ کے ہاتھ مبارک میں ڈھیلا مٹی کا تھا اور روتے تھے آپ اس ڈھیلے کو
دیکھ کر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ام سلمہ بہت خوش ہوا تھا میں دیکھ کر حسین کو کہ
اوپر سینے کے بازی کرتا تھا کہ آئے حضرت جبرائیل اور دی مجھ کو یہ مٹی کہ مارے جاویں کے حضرت حسین
اوپر اس مٹی کے اس واسطے روتا ہوں میں کہ میری فاطمہؓ کے بیٹے پھل زندگانی کا نہ کھاویں گے۔

نقل ہے حضرت حسن بصری سے فرماتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں
کہ فرماتے تھے مجھ کو کہ اے حسن بصری خبر دی مجھ کو جبرائیل علیہ السلام نے اس بات کی کہ شہید ہوں گے حضرت
حسین رضی اللہ عنہ مہینے محرم میں اندر کربلا کے میدان کے۔ اے حسن بصری اگر پڑھے تو نفل اس مہینے میں
دن عاشورہ کے اور ثواب اس کا بخشے میری بیٹی کے بیٹوں کو پس میں ضامن ہوں تیری بخشش کا اور
پیغمبر خدا کو جبرائیل علیہ السلام نے پہلے ہی خبر دی تھی کہ ایسا اور ایسا ہوگا حسینؓ کے ساتھ اور شہید کرے
گا ان کو یزید بیٹا حضرت معاویہؓ کا پس ذکر حضرت امام حسین کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا
جاوے تو مطلب طول ہو جاوے جس کو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین میں دیکھ لے۔

ماہ صفر المظفر: اب جان تو طالب خدا کہ ماہ صفر بھی بہت مبارک ہے کہ پڑھے اس میں نماز نفل۔
اور جان تو کہ نام اس مہینے کا صفر اس واسطے ہے کہ اوپر تمام انبیاء کے زحمت پہنچتی تھی اس مہینے میں
اور رنگ ان کا زرد ہو جاتا تھا اور کتاب ارشاد الطالبین میں لکھا ہے کہ جب ماہ صفر آتا ہے تو اس ماہ
کی شب اول میں ایک ہزار بیماری اور بلائیں نازل ہوتی ہیں اور شب دوسری میں دو ہزار بلائیں نازل ہوتی
ہیں۔ تیسری میں تین ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں اور چوتھی شب میں چار ہزار اور پانچویں شب میں پانچ ہزار

اور چھٹی شب میں چھ ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں پس چاہیئے کہ شب اول چھ رکعت نماز ادا کرے بدو سلام یعنی پہلے چار رکعت نماز پڑھے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور ہر رکعت میں سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے ثواب بہت ہے کہ حضرت شاہ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ پایا ہم نے مراتب بزرگی بارہ مہینے کی نفل پڑھنے سے۔

ماہ ربیع الاوّل۔ اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاوّل کو پڑھ اس ماہ میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس مہینے میں ہے اور کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی بارہویں تاریخ ربیع الاوّل کو بارہ رکعت نفل ادا کرے بعد الحمد کے تین تین بار سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب ان نفلوں کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع و شفیع ہوں گے اس شخص کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ چنانچہ **نقل** ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مہینے صفر میں وجد ہوا تھا اور حضرت نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر بدار القرار پہنچوں میں اور دیدار خدا کروں میں ابھی وہ یہ مناجات کرہی رہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رحلت تمہاری مہینے ربیع الاوّل میں ہوگی آنحضرتؐ بہت خوش ہوئے اور پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ کو وہ مہینہ دکھلا دے اس کو مژدہ بہشت کا دوں گا پس وہ ثواب آج تک باقی ہے۔ پس جو دیکھے ماہ ربیع الاوّل کو دو رکعت نماز نفل شکرانہ ادا کرے اور جب کہ تاریخ بارہویں ربیع الاوّل کی ہووے اس شب کو بارہ رکعت نفل پڑھے مگر نیت چار رکعت کی باندھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اسی روز ہوئی تھی ثواب ان نفلوں کا بہت ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں۔ اور جب دیکھے تو مہینہ **ربیع الثانی** کا پڑھے تاریخ بارہویں کو اس مہینے کی بارہ رکعت بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو **جمادی الاوّل** کے مہینے کو پڑھے پہلی شب میں مغرب اور عشا کے درمیان میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اور جب اکیسویں تاریخ اس مہینے کی ہووے پڑھ اکیسویں شب میں چار رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ثواب بہت ہے اور جب ہووے مہینہ **جمادی الثانی** کا پڑھے اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشا کے

اور بعد سورہ فاتحہ کے تین تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور لوٹ مفت کی ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رجب کا بوقت چاند دیکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا الرَّجَبَ وَالشَّعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ اور شب اول میں بیس رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ثواب اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس نماز کو ہمیشہ ادا کروں گا۔ آنحضرت نے فرمایا کہ یہ خاصہ اس مہینے کا ہے مگر چاہیئے کہ اول شب ہر ماہ کی گذارے حضرت سلمان فارسیؓ نے ویسا ہی کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب میں وہ ایسا ہے کہ گویا آج پیدا ہوا ہے اپنی ماں کے پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اس کے جیسے کہ جھڑ جاتے ہیں پتے درخت کے وقت خزاں کے اور حدیث شریف میں وارد ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَکَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یعنی فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو پھر غسل کرے اول اور اوسط اور آخر اس کے میں نکل جاتے ہیں گناہ اس کے گویا کہ آج پیدا ہوا ہے ماں کے پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین میں یوں لکھا ہے کہ جب دیکھے ماہ رجب کو پس پڑھے تیس رکعت نماز مہینے رجب میں یعنی دس رکعت اول رات میں بعد غسل کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایک بار اور قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر پڑھے اس تسبیح کو جتنا ہو سکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہے وہ یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اور دس رکعت پندرہویں رجب کو گذارے مگر غسل کر کے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور سورۂ قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ آخر تک پڑھے سو بار یا کچھ کم اگر فرصت نہ ہووے اور جب آخر مہینہ ہووے یعنی تاریخ انتیسویں کو دس رکعت نماز بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے مذکورہ سورتوں کو پھر بعد سلام آخر کے کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بروز جمعہ اول ماہ رجب کہ اس کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں چاہیئے کہ اس شب تمام رات عبادت کرے اور شب کو زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اس شب میں تمام فرشتے زمین اور آسمان کے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور بخشش ان آدمیوں عبادت کنندہ کی درگاہ جناب باری میں چاہتے ہیں اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے ہیں اور فضیلت اس مہینہ مبارک کی بیشمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر لکھی گئی۔ اور جب مہینہ شعبان کا دیکھے پڑھے اول شب میں بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے۔ ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان نفلوں کے پڑھنے والوں کو ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا اور لکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کے دفتر اعمال میں ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اور وہ پاک ہوتا ہے اگلے گناہوں سے ایسا کہ گویا اپنی ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور جب پندرہویں شب ماہ شعبان کی آوے کہ اس کو شب برات کہتے ہیں اس رات کو غسل اور وضو کرے اور صدقہ وغیرہ اللہ کے واسطے دیوے پس وہ آگ دوزخ سے نجات پاوے گا دن قیامت کے اور بعضے آدمی جو اس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہیں اور شعلیں جلاتے ہیں وہ عین بدعت اور گمراہی ہے جو گمراہ ہے اس کا ٹھکانا جہنم ہے کتاب انیس الواعظین میں مذکور ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے "کُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَۃٌ وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ" کَذَا فِیْ غُنْیَۃُ الطَّالِبِیْنَ اور چاہیئے کہ اس شب میں یعنی چودہویں شب کو تمام شب عبادت میں رہے تو ثواب شب قدر کا ہے اور جو اس شب کو تین غسل کرے ایک اول رات میں ایک آدھی رات کو ایک آخر رات کو اور سورہ یٰس تین بار پڑھے پس بخشے جاتے ہیں کل گناہ اس کے گویا کہ ماں کے پیٹ سے نکل پیدا ہوا ہے اور ذکر اور فضیلت اس مہینے کی بہت ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رمضان المبارک کا پڑھے اس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے۔ چنانچہ **دستور القضات** میں لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان میں بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف

اس پڑھنے والے کی بدلے ہر رکعت کے سات سو فرشتے لکھتے ہیں واسطے اس کے نیکیاں مانند پتوں درخت کے اور دور کرتے ہیں اس سے گناہ اس کے اور تحفۃ المذکرین میں لکھا دیکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بیچ ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے تو خدا تعالیٰ پاس اس کے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہے بہتر ہزار فرشتے پس وہ لکھتے ہیں واسطے اس کے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک کی بہت سی آئی ہے۔ روایت ہے کہ دن قیامت کے مہینہ رمضان المبارک کا صورت انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالےٰ کے حاضر ہووے گا اور زیر عرش سجدہ کرے رہگا۔ حکم ہوگا اے رمضان المبارک کیا چاہتا ہے تو اس وقت رمضان المبارک جناب الٰہی میں گذارش کرے گا کہ اے پروردگار من صائمان میرے نے محنتیں بہت کھینچی تھیں طاقت دوزخ کی نہیں رکھتے ہیں الٰہی ان کو دوزخ سے نجات عطا فرما خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ نجات دی میں نے صائمان تیرے کو۔ پھر رمضان المبارک عرض کرے گا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہیں ان کو کھانا بہشتی عنایت فرما پھر التماس کرے گا کہ خداوندا یہ پیاسے ہیں ان کو شراب طہور عنایت کر پھر کہے گا اے خداوند کریم یہ ننگے ہیں ان کو حلہ ہائے بہشتی پہنا پھر گذارش کرے گا یہ پیدل ہیں ان کو براق سواری کے واسطے عنایت کر پس اللہ تعالیٰ بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عرائضات قبول فرمائے گا حلہ ہائے جنتی اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کرے گا پھر رمضان المبارک جناب الٰہی میں گذارش کرے گا کہ خداوندا تو اپنا دیدار بھی ان کو کرا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رمضان مبارک میں نے اپنے بندوں سے اپنا دیدار کرانے کا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے کبھی دیدار سے محروم نہ رہیں گے۔ سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی اگر کل فضیلت بیان کروں تو ایک دفتر بڑا ہو جائے۔ اور جب دیکھے تو مہینہ **شوال** کا پس پڑھ شب اول میں چھ رکعت نماز نفل اور بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھ ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھ ثواب بہت ہے۔ اور جب دیکھے تو چاند **ذیقعد** کا پس پڑھے تو اول شب اس مہینہ میں آٹھ رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص سہ سہ بار بعد سلام اخیر کے پڑھے سورۂ قل ہو اللہ احد ستر بار ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو چاند **ذی الحجہ** کے مہینے کا پڑھ اول

شب میں چار رکعت نماز نفل اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور جب ہووے رات دسویں تاریخ کی جس روز نماز پڑھتے ہیں پس پڑھے اس رات کا بارہ رکعت نماز اور پڑھے بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار جب فراغت پا چکے تو تو بعد فراغت پانے کے پڑھے اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ سو بار کہ ثواب بہت ہے اور ذکر واشغال ہر ماہ کتاب "سعیدی" اور مدار السلوک اور بوستان ابو اللیث اور طوالع الشموس اور نظام المومنین اور رسالہ شاہ قاسم بدر الدین کردری اور غنیۃ الطالبین میں اور سب کتب ہائے اہل سلوک میں درج ہیں اللہ تعالیٰ ہر بھائی مسلمان کو ان عبادات اور ذکر اور اشغال کی ہدایت دیوے اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اعمال صالحہ اور حسنات کی توفیق دے۔ بحق محمد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

فائدہ: جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو مُردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھ کر بخشے ثواب اس کا خدا تعالےٰ دو شخصوں کو بخش دے گا پڑھنے والے کو اور جس کے اوپر پڑھ کر بخشے اس کو۔

دیگر جو کوئی جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے بعد مغرب کے دونوں رکعتوں میں بعد فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونوں رکعت آسانی کرتی ہیں قبر میں اور وقت چڑھنے پل صراط کے اور اول ہی بحالت نزع کے۔

دیگر جو کوئی ہر روز بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والضحٰی اور دوسری میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی اور آمن الرسول تا کافرین اور قل اللّٰھم بغیر حساب تک اور تین مرتبہ سورہ اخلاص اور سورہ الحمد اور سورۂ معوذتین ہر سہ کو ملا کر پڑھا کرے شیطان اس کے ایمان میں خلل انداز نہ ہووے۔

دیگر جو کوئی بعد ہر فرض نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیۃ الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر میں بوقت ہونے عذاب کے اس کے واسطے ڈھال ہوں گی فرشتے عذاب کے کسی طرف سے اس پر عذاب نہ کر سکیں گے

فائدہ جو کوئی سورۃ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اس کو قبر میں عذاب نہ ہووے۔

فائدہ جو کوئی بروز جمعہ یا اس کی رات کو یا ماہ رمضان المبارک میں مرے اللہ تعالیٰ عذاب ہائے

قبر سے اس کو محفوظ رکھے فائدہ جو کوئی پچھتر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کو پڑھ کر مردے کی روح کو بخشے اگرچہ وہ مردہ دوزخ میں ہو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس مردے کو نکال کر جنت میں داخل کرے فائدہ جمعرات کو جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے دونوں رکعت میں بعد الحمد کے ستر ستر بار سورہ اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسی کی روح کو بخشے اللہ تعالیٰ اس کو فوراً بخش دے فائدہ جو کوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی اور الہٰکم التکاثر گیارہ گیارہ بار پڑھ کر جس کسی کی روح کو بخشے خدائے تعالیٰ ان دونوں کو بخش دے پڑھنے والے کو اور جس کو پڑھ کر بخشے اس کو فائدہ جو کوئی کلمہ تمجید کو پڑھا کرے تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہووے، فائدہ اور جو کوئی آیۃ الکرسی و سورہ ملک کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کو عذابوں سے خلاصی دیگا فائدہ اور جو کوئی زیارت قبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرتا ہے اس کی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریں گے اور جو اذان سن کر دعائے معروف اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ آخر تک یعنی اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک پڑھتا ہے اس کی بھی شفاعت کریں گے فائدہ اور جو کوئی خدا کے واسطے تیرہ چراغ یا جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھا کرے اور کلمہ توحید کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اس کو ایک نور بخشے۔ فائدہ جو کوئی بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ کو پڑھے اللہ تعالیٰ آتش دوزخ سے اس کو پناہ دیوے فائدہ جو کوئی ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرے سو سات دوزخ میں ملائک ساتوں دوزخ کے کہیں یہ شخص دنیا میں ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دے گا۔

موجبات یافتن بہشت کسی صحابی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت وہ کون عمل ہیں کہ جس کے باعث سے آپ کی امت کے لوگوں کو بہشت حاصل ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ سنتوں پر چلیں یا کوئی مسجد بناوے یا انڈے کے برابر اینٹ یا پتھر اس عمارت مسجد میں رکھے اور جو کوئی سنت عصر کے وقت پڑھے اور تا بمقدور کبھی ترک نہ کرے اور دس نفل درمیان مغرب و عشا کے پڑھا کرے اور ہمیشہ سورۂ والضحیٰ کو پڑھے اور دن میں خواہ رات میں جمعہ کی سورۂ دخان کو پڑھا کرے جمعرات کو پڑھ کر بروز جمعہ روزہ رکھے اور کلمہ توحید پڑھا کرے کہ اس کے

پڑھنے سے لاکھ نیکیاں بڑھیں اور لاکھ گناہ دفع ہوں اور جو کوئی سورہ قل ہو اللہ احد کو دس بار پڑھا کرے اس کے بدلے میں بہشتوں میں گھر ملیں اور جس کی اولاد مرجاوے اور صبر کرے اس کو بہشتوں میں گھر بیت الحمد ملے اور جو کوئی نمازوں کی صف میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور خدا کی راہ میں لڑے اور جو کوئی مسلمان کی قبر کھودے بہشتوں میں ان کو بڑی بڑی حویلیاں ملیں اور جو کوئی جھوٹا جھگڑا نہ کرے اور جھوٹا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جو کوئی خلق خوب کی عادت رکھیں ان کو جنت میں بلند حویلیاں ملیں اور جو کوئی رمضان میں روزہ رکھے اور نمازیں پڑھے ایک سجدے کے بدلے ہزار نیکی ملے اور بہشتوں میں گھر سرخ یاقوت کے ملیں۔

باب سی و ہشتم

دربیان رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت کرنے اور عمل کرنے میں واقع ہو

اگر عیاذاً باللہ کسی کو بعد عمل کرنے اس کتاب نافع الخلائق سے رجعت ہو تو واسطے دفع رجعت کے یہ باب لکھنے میں آیا ہے اس کے اوپر عمل کرے هٰذِهٖ رَقْمُ الرَّجْعَةِ قَالَ الْعَبْدُ الْقَبِيْحُ اَصْلَحَ اللّٰهُ اُمُوْرَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ جاننا چاہئے کہ چند قاعدے ذخیرہ اصحاب دعوت سے واسطے دفع رجعت کے نظر میں آئے تھے اور تحقیق ہوئے تھے لکھے گئے کہ طالب علموں کو فائدہ ہو مگر رجعت از روئے لغت پھرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اہل دعوت کے پھرنا وبال ونکال وملال بر صاحب اعمال ہے۔ جاننا چاہیے کہ اصل رجعت بعضے سبعہ میں مسخرہ ہے اور ذات الانسان میں بھی رجعت ہو۔ ایراج الموزج سبعہ متحیرہ ذات الانسان میں ہے بسبب ترک شرائط اور عمل اجازت کے رجعت ہو اور مرض پیدا آوے۔ چاہیئے کہ صاحب دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت کے ایسی چیز اختیار کرے کہ آخر کار اس کو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آوے اور رجعت ملا ہوا شمس وقمر سے نہ ہو جیسا کہ دفع امراض اور ادویہ حصول سرور اور دریافت ہونا کسی مرض کا جانا نہیں جاتا ہے اور مانند اس کے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کے ہے رجعت نہ ہونا اور عمل کشف حجاب اور ثبوت نورِ ایمان اور دُور ہونا شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونا پاکیزگی اور نیک پیدائش مویشی اور دفع ثقل احوال ان اعمال میں رجعت نہ ہو کس واسطے کہ نسبت قمر سے رکھے اور عمل بلا کی دشمن اور مریض کرنے اس کے اور تفریق جماعات اور پھرنا لشکر اور دفع جباران وستمگاران کہ ملا ہوا مریخ سے ہے علی الخصوص واسطے کام دوسرے کے رجعت ہو اور خرابی خانہ وباغ وعمارات وزراعت ومویشی اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان آدمی میں یا کسی جگہ میں واسطے القاء عداوت وتفریق کے جو کرتے ہیں رجعت ہو کہ منسوب زحل کے ساتھ ہے۔ چاہیئے کہ وقت عمل کرنے کے اس طرح پر کرے کہ کوئی چیز رجعت سے نقصان نہ دے اور اگر عیاذاً باللہ رجعت ہو اور یہ دعا ئیہ کہ اس کا آئندہ فصل میں ذکر ہے کرے۔

فصل: جو چاہے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ وکشت وباغ وزراعت وعمارت اور باندھنے راہ

خیر دشمن کی چاہیئے کہ گھر تاریک میں آنکھ بند کر کے اور سر اور جامہ سیاہ پہن کر تو ہم یا پڑھنے کسی چیز کے اور توجہ جو کچھ جانے اس طرح پر مشغول ہو اور غذا اپنی کنجد اور شکر کرے تاکہ اس کو رجعت نہ ہو اور جو واسطے ہلاکی دشمن اور فتح قلعہ اور قمع جباران اور ستمگاران کے چاہے تو مقام سپید میں گچ کر کے یا چونا پھیر کر اور جامہ سفید اور پھول سفید اور کھانا غذا کا نور اور کیلہ اور شکر و نان گندم اور ککڑی اور خربزہ اور مانند اس کے کرے اور لیس وہ منسوب ساتھ زہرہ کہ اس میں نظر روا ہو سایہ اپنا ڈالے اور عمل ہمت و ہمت کام مریخ کا ہو اور رجعت مریخ کی اس پر نہ ہو۔ اور واسطے دریافت کرنے خزانہ و دفینہ اور جادو اور اموال اور اہل و عیال اور دفع خواب ہائے ہولناک کے روٹی سات دانہ سبزی سے کھاوے اور زیر درخت توت یا نیب مقام مٹی کاٹ کر بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے۔

فصل جاننا چاہیئے کہ رجعت زحل علامت اس کی وہ ہے کہ اکثر احوال برہنہ رہے اور سر برہنہ ہو اور تن کھجلانا ہے اور یا کسی سے کلام کرنے والا۔ اگر نعوذ باللہ منہا ایسا احوال ظاہر ہو غذا اس کی کنجد اور شکر اور کوئی تیز چیز فلفل و ادرک اور مانند اس کے کرادے اور آب گرم سے غسل کرادے اور یہ دعا لکھے اور روز شنبہ نزول وقت پڑھے دعا یہ ہے یَا کَیْفَانُ اسْتَکِنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَکُلِّ زَنْدٍ اشَدِیْدِ ذِی الْقُوَّةِ ذِی الْبَطْشِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ هُوَ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ سَبْعُ السَّبْعِ بِحُرْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور رجعت مریخ کی عیاذاً باللہ مثل مست بشرہ اور بدن کو سرخ کرے اور غلولہ کی شکل اعضاء ظاہر ہوں۔ جب تک کہ خون نہ نکالا جائے اس کو قرار نہ ہووے چاہیئے کہ گوشت صدقہ دلوے اور خون نکلوادے اور دعوت سے باز نہ رہے کہ مقصد حاصل ہو۔ لیکن جو سخت روز ہو مقابل مریخ کے زہرہ کو رکھے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اکثر احوال جامہ سپید اور پھول سفید کا استعمال کرے اور یہ آیت پڑھے فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اور واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے یَا حَلِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مَنَّانُ یَا رَءُوْفُ اور جو تپ محرقہ پیدا ہو دعائے زحل پڑھے رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا آخر تک پڑھے اور اگر تپ لرزہ ہو یہ دعائے شمس پڑھے قول رَبِّ اَغِثْنِیْ تا آخر پڑھے۔ اور رجعت مریخ ہلاکی و مخذولی دشمن کے واسطے جو چالیس اسم پڑھے اور بعد اس کے وصل شیخ ابو اسحٰق گازرونی کا پڑھے

اور یہ عمل واسطے ہلاکی دشمن کے سریع الاثر ہے اور یہ وصل لائق حال دنیاداروں کے نہیں ہے۔
زیراکہ تجرید و تفرید ہے وقل سر اللہ من غیر الاحصار فضیلت جاننا چاہیئے کہ اگر اس سبب سے کام دوسرے کا ہوا۔ اگر کام دوسرے کا پڑھے چاہیئے کہ خالصاً مخلصاً ساتھ اعانت و ساتھ اجازت کے اختیار کرے اور براہ حکم کے قبول نہ کرے اور صاحب حاجت عرض کرے اور باعث مشرع کا بیان کرے جیسا کہ کہے فلاں عہد کا نقض کیا اور وبال ہلاکی اور اس آدمی کے سبب ہے یا چاہتا ہے کہ کوئی نقصان کرے اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریادرسی کرے۔ اس صورت میں صاحب دعوت بعد استخارہ کے سر سجدہ لاوے اور کہے: یَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ اِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِكَ یَضُرُّ كَثِیْرًا مِنْ عِبَادِكَ یَا مَنْ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِیْنَ اِنِّیْ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ مِنْ عِبَادِكَ الْخَاضِعِیْنَ الْخَاشِعِیْنَ تَوَسَّلْتُ بِعِزَّتِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ وَكَمَالِ عَظْمَتِكَ فَاَهْلِكْهُ وَاَخْذُلْهُ وَخَلِّفْهُمْ اس صورت میں واسطے عمل دوسرے کے جو کچھ رکھے اس میں شروع کرے تو کوئی نقصان نہ پہنچے اور اگر دوسرے کے کام میں نذر ہوئے البتہ رجعت پہنچے مگر وہ کہ یہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کرے اور اپنے کو وسیلہ کرے اور اگر کسی کو ستوہ یا قلق و اضطراب دل میں ہو بقوت طبیعت کے جو کچھ جانے کرے۔ یہ باتیں لائق حال متکبروں کے نہیں ہیں واللہ اعلم۔

فصل جاننا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہے اور اگر رجعت ہو زیراکہ مظلوم ہے چاہیئے کہ وہ مناجات اور اضافات ساتھ اپنے الحاح کر کے کہے۔ اِلٰهِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ الْحَلِیْمُ الْغَنِیُّ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ: اِلٰهِیْ اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ: اِلٰهِیْ اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ الْمُغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَالْمُتَكَبِّرَةَ الشَّدِیْدَةَ وَالصُّوْلِیْ یَا نَاصِرِیْ فِیْ عَمَلٍ شَرَعْتُ لِدَفْعِهٖ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ النُّفُوْسِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ذِكْرُ الْمُظْهِرِ قَالَ مَنْ اَرَادَ تَسْخِیْرَ الروحانیات وجب علیه اجتناب الحیوانات جلالیتها وجمالیتها ذبحها ورکوبها ووطیها سَنَةً كَامِلَةً ثُمَّ یَجْلِسُ فی مظلم بعید من اصوات الناس ولا یخلو عن الطیب ویتغذی بِطَعَامٍ قَلِیْلِ الْمِقْدَارِ

كَثِيرِ الْحَاجَةِ مِثْلِ الجوز واللوز والسمسم والجوارى والارز وليقرأ فى كل يوم وليلة احدى واربعين مرة لِاِهْلَاكِ العدو ويعمل اخر الشهر سبع ايام فى يوم الاحد واخره يوم السبت يقوم فى كل يوم اثنى واربعين مرة فى المقابر ويصلى بعد سبع مرات صلوٰة الجنازة كاشفا راسه ويبكى بكاء شديدًا وبعده وصل شيخ ابو اسحاق كازرونى ولدفع المضرة مرتين فى يوم تسع مرات ولدفع الفقر بعد كل صلوٰة مرة وللخلاص المحبوس فى كل يوم ست مرات ولدفع قطاع الطريق سبع مرات ولدفع الآفات اربع مرات ولدفع الوباء عشر مرات ويطلب المنصب والجاه بعد الغسل اربعين مرة فى يوم الاربعاء و يطيب ثم يقرأ فى كل يوم اربع واربعين مرة ولا يحال بينهم يبلغ الله مراده والله اعلم بالصواب

ترجمہ:۔ خواص ۴۲ لیس کا ذکر کیا اور بعضے اسماء مظہر کے کہے جو کوئی چاہے مسخر کرنا روحانیت کا واجب ہے اس پر کہ دور رکھے حیوانات جلالی اور جمالی یعنی گوشت حیوانی سے اور جو کچھ متولد حیوان سے ہے ترک کرے اور ذبح کرنا اور وطی وسواری حیوانی بھی ترک کرے ایک سال کامل بعد اس کے بیٹھے گھر تاریک میں دور آواز آدمیوں سے اور خوشبو سے خالی نہ ہو اور غذا کرے ساتھ طعام اندک مقدار کے بہت حاجت میں جوز ولوز وکنجد ونان سپید برنج کھاوے اور ہر روز شب میں اکتالیس ۴۱ مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کے عمل کرے آخر ماہ سات روز اول اور دن یکشنبہ کا ہو۔ اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑھے۔ اور ہر روز بیالیس ۴۲ مرتبہ جب کہ سات مرتبہ پڑھ چکے نماز جنازہ بہ نیت دشمن کے گذارے پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑھے چنانچہ بیالیس مرتبہ پڑھے اور نماز جنازہ سر برہنہ گذارے اور گریہ سخت کرے اور بعد اس کے وصل شیخ ابو اسحاق گازرونی کا پڑھے اور واسطے دفع مضرت کے ایک دن میں دو مرتبہ یا ایکدن میں نو مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع فقر کے بعد ہر نماز کے ایک پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے ہر روز چھ مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع قطاع الطریق کے سات مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع آفات کے چار مرتبہ اور واسطے دفع وبا کے دس مرتبہ پڑھے اور واسطے حاصل ہونے جاہ ومنصب کے غسل کرے چہار شنبہ کو اور چالیس مرتبہ پڑھے اور خوشبو

ملے بعد اس کے ہر چہار شنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گذارے درمیان اس کے پہنچاوے اللہ مراد اس کی واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے جس کام کے چاہے کام اپنا یا دوسرے کا کام اوّل نو مرتبہ یہ نام پڑھے بعدہٗ دعوت ہر چیز میں مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہ ہووے یہ ہے بَرْهَتِيَةٍ كَدْ بَرْ تَنْلِيهٍ تَوْرَاتٍ مَزْجَلٍ بَرْجَلٍ تَرْتُبٍ بَرْهَشٍ غَلْمَشٍ خَوْطَبْرٍ قُلْ هُوْدٍ بَرْشَانٍ شَلْخٍ شَلْخٍ يَرْهَيُوْلَا كَهْظِيْرٍ بِشْلِيْخٍ فَوْمَزٍ مَزْمَزٍ تَعْدُ الْبَطْرِ تِيْرَا طِغْبَا هَا كَيْدَ هُوْلَا شِخْعًا شِمْعًا شَهْحًا هَبِيْنِ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الْاِنْقِيَادُ فِيْمَا اٰمَرَكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ الْمُعِزَّةِ فِي الْعِزَّةِ عِزَّةً وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ۔

باب ۳۹ سی و نہم

رقیہ یعنی منتروں کا بیان

جاننا چاہیئے کہ افسوں بچھو یا سانپ یا نظر یا دیگر بیماری وغیرہ کو جب درست رہے گا کہ اس میں نام اللہ جل شانہٗ کا ہووے یا اس کے معنی معلوم ہوں اور جو افسوں کہ جس میں نام حق تعالیٰ کا نہ ہووے اور اس کے معنی بھی معلوم نہ ہوویں تو وہ افسوں کرنا درست نہیں ہے کیونکہ خوف ہے اس میں کفر کا۔ اس باب کے اندر فقیر نے جو کہ منتر بابے ناجائز لکھے ہیں غیر مذہب یعنی قوم ہنود کے عمل کو لکھے ہیں مسلمانوں کو ان کا کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے خوف ہے ایمان جانے کا پڑھنے سے۔

منتر واسطے دفع تمام امراض کے۔ بعضی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جب بیمار ہوئے تو جبرائیلؑ اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ ۔ طب نبویؐ سے۔

دیگر واسطے دفع زہر کژدم کے بعض روایات میں آیا ہے کہ اس کا علاج سورۂ فاتحہ ہے سات بار پڑھے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھ کو بچھو کا منتر آتا ہے حضرتؐ نے اس کو سُن کر فرمایا کہ اس کو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہنچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ قَفْطًا سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ کئی بار اس کو پڑھ کر اس پر پھونک دے "ف" جاننا چاہیئے اس جگہ اگرچہ اس منتر میں معنی ہم کو معلوم نہیں ہیں مگر جب حضرتؐ نے سُن کر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اس میں شرک ہوتا تو حضرتؐ اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے۔ طب نبوی سے آزمودہ فقیر ہے۔

دیگر واسطے دفع نظر بد کے۔ عبداللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ جو اُترا تو کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص ہے نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمہارا اشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر لگا جاوے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جاوے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو پہنچی تو اُس نے اُسی وقت آن کر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور

مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگالیا ہے میں نے اُس کو بلواکر اپنے رُوبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا میں نے بِسْمِ اللّٰہِ حَبْسٌ حَابِسٍ وَشَجَرٌ یَابِسٍ وَشِہَابٌ قَابِسٍ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ہَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ۔ جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا۔ غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہووے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے۔

دیگر منتر بواسیر کا جس کو عربی زبان میں حدہ کہتے ہیں سات عدد کلوخ گل لے کر ہر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اس کو پڑھ کر دم کرے اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیرے چالیس روز تک یہ عمل متواتر کرے خدا چاہے تو مرض بواسیر کا دفع ہو جاوے گا۔ چند اشخاص کا مجرب و آزمودہ ہے۔ نزلبن زلبن نزلبس کا رندلبس رہے گنگا کے پار جو کوئی جانے نزلبس کو اس کے بو نہ ہوئے۔

دیگر واسطے دفع زہر سانپ کے کتاب شرع محمدی سے:

اور مجھے پہنچا ہے منتر سانپ کا　　ہے بکو لپشتو میں اے مرد خدا
پڑھ کے منتر چاہے پکڑے سانپ کو　　شہد یہ کرتا ہے اس کے زہر کو
میں نے بخشا مومنوں کو اذن عام　　یاد رکھیں دل میں اپنے وہ مدام

منتر یہ ہے ۔ دمرو ھادہ خدائی دہ دروحادہ رسول دہ حضرت محمد عربی دہ

سُن تو اب پشتو کی لفظوں کا بیان　　ہیں یہ معنی اس کے اے جان جہاں
درمیان لایا ہوں میں رُوئے خدا　　اور لایا ہوں میں روئے مصطفےٰ
سانپ اگر کاٹے نہ ہو مجھ پر اثر　　زہر اس کا دفع کر اے داد گر
ہے یہ حذا یعنی منتر شیخ کا　　پھر نہیں چلتا بس کچھ زہر کا

دیگر منتر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے۔

اور منتر سگ کا بھی پہنچا مجھے　　ہے مگر پشتو میں اے فرخندہ پے
پڑھ کے اس منتر کو پھونکے زخم پر　　زہر اس کا پھر نہیں کرتا اثر

منتر یہ ہے: دَرُو دُھَادَہ کُھدَ لائی دَہ دَرُ وھَادَہ رسُولُ دَہ حَدّ ادَہ اَحمَدُ دَہ اَدُ عَجَبُ دُبانِ حَدّ ادَہ مَیچَنُ بَابَادَہ۔

ہے یہ حدّا احمد محبوب کا — ہے یہ حدّا سالک مجذوب کا
ہے یہ حدّا سالکانِ قندھار — ہے یہ حدّا عاشقان راز دار
ہے یہ حدّا تاجدارِ اولیاً — ہے یہ حدّا راز دار انبیاً
ہے یہ حدّا عاشق محبوب کا — ہے یہ حدّا طالب مطلوب کا
کاٹے گر کتا نہ ہو اس کا اثر — ہے یہ میچن بابا کا حدّا مگر
اور ہووے جو بلا میں مبتلا — درد رکھے اس کا وہ صبح ومسا
آج کل پرسوں کہے اور چھو کرے — یہ عمل ہے آج کل پرسوں چھوا
لکھنؤ میں قطبوں کا اقطاب تھا — عالموں میں وہ بڑا انجاب تھا
ہے یہ اس کامل کی تاثیر زباں — مولوی کا سُن کلام دل پسند
چوں دعائے شیخ ہیچوں پیر عاست — فانی ست اوگفتہ وگفتہ خدا است

دیگر منتر:

پنو خاں سے یہ عمل پہنچا مجھے — اور ان کو عبد رحمان سے ملا
امن بخشے گا اُسے خلاق جہاں — مثنوی میں وہ کہہ گیا عقل مند
چوں خدا از خود سوال وکد کند — پس دعائے خویش راچوں رد کند

دیگر واسطے درد زہ کے: اس اسم کو اوپر قند سیاہ کے آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین بار انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بآسانی پیدا ہوگا اور جلد ہوگا آزمودہ ہے وہ اسم یہ ہے یَا خَالِقُ یَا مُحْیِیْمُ یَا خَادِمُ یا حضرت خواجہ مہتر الیاس۔

دیگر منتر واسطے دفع سانس کودک یعنی ڈبہ بچہ کے۔ جو کہ بچہ کو ہوتا ہے۔ یہ منتر فقیر کو خواجہ ملّاؤں سے پہنچا ہے۔ عرصہ پچیس برس سے یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الٰہی سے کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس بیماری کے بچہ کو متواتر تین دن جھاڑے درمیان ہی میں صحت ہوجاتی ہے۔

لہ اس بیماری کے واسطے یہ دوا بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے کریلے کی سبز پتی کا صوف نکال چمچے میں لے کر آگ پر معمولی گرم کرے اور بچہ کو پلا[?]

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

ترکیب اس کی یہ ہے کہ اوّل ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لیوے اور اس کو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف تراشے۔ جاننا چاہیئے کہ اس بیماری والے طفل کے شکم پر تین غار پڑتے ہیں سرکنڈہ مذکور کو ان غار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا رہے بروقت پڑھنے اس منتر کے جب کہ یہ پندرہ بار ہو جائے اس وقت سرکنڈے مذکور کو پیمائش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اوّل کی پیمائش سے زیادہ ہوگا جس قدر کہ وہ ایک بالشت سات انگل سے زیادہ ہو اس کو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح و شام متواتر تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن نہ ہونے پاویں گے کہ درمیان ہی میں فضل ہو جائے گا مجرب و آزمودہ ہے اور زکوٰۃ اس کی یہ ہے کہ دیوالی و دسہرہ کی شب اس منتر کو پانسو بار پڑھ لیا کرے اور جب کہ بیمار اچھا ہو جایا کرے تو اس بیمار کے وارث سے سوا پیسے کی شیرینی منگوا کر اور اس پر فاتحہ حضرت خلیل اللہ کا دے کر طفلان کو تقسیم کر دیا کرے منتر مذکور یہ ہے: پربت پر سے اترے سورہ گاؤ سورہ گاؤ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کلیجا کلیجا گھٹے اور سر بڑھے دہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھر وں منتر والیرد باچھا آدلیں گرد آدلیں گرد آدلیں۔

دیگر منتر واسطے آسیب زدہ کے جس کو قے آوے دست بند ہو یا باعث کسی بیماری کے زبان بند ہو گئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جاوے گا۔ یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میاں شوق علی شاہ سے پہنچا ہے اور بارہا آزمائش میں آیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اوپر بتاشے کے تین مرتبہ دم کرے بیمار کو کھلاوے آسیب دفع ہوگا اور بیمار کو بھی شفا ہو گی منتر مذکور یہ ہے۔ سید برہنہ بالا بھولا تنکی بیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کے بار پاہوں نو سے کانگرو باندھ کے لاہوں جو سید کا چابوں پان کانگرو کو بلا کر دل بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برہنہ کہاں کو جاتے ہم جاتے کانگرو کے باڑے وہاں دنت تڑے سو سانجھ ماروں دنت کروں گھمسام فریاد کو پہنچے مہتا کے پاس مہتا پوچھے کہ وہاں کتنے کٹک اور کتنے سوار جنہوں نے میرا آ کر گھیرا آن کمر کچھ ٹانگلے زنجیر اشی کوس کا دھاوا کریں سوا سیر کا توشہ کھ لیں جو کھا دے اُسے واما کے پیر کا راہ کا باٹ کا کرا یہ اپنا لگا نا اوپر پڑے جو کچھ ہو اس کے تئیں نکال کے باہر کرو تمہیں اپنی اکسر بی بی ترکنی کی دور کی دوہائی۔

(بقیہ صفحہ گزشتہ) دن میں صبح و شام اس دوا کا استعمال کرے فضل خدا سے صحت ہو اور انہیں اس مرض کی شکایت بھی نہ ہو گی ۱۲

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے تین مرتبہ پڑھ کر پانی کے اوپر دم کرے اور وہ پانی پیالہ گلی کے اندر ہو بعدہ اس پانی کو جو کہ خبر کژدم زدہ کی لایا ہو یا خود ہو اس کو پلا دیوے انشاء اللہ تعالیٰ اثر زہر کا فوراً جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔ مگرہ مکر کھائیں گمراہی مرجائیں الکالو کا پانی پلا ہو فلانے کا مکر اتر اوتر جائیں۔

دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے۔ ڈہہ کا بار لوکر کا کاڈمر کے بہنے امر بچھو میرے کتے ہیں اوتر چنڈال دو چنڈال جھاڑول دال اس منتر کو پڑھ کر جس جگہ کہ کاٹا ہو اس پر دم کرے گیارہ بار ہر ایک مرتبہ پڑھے۔

دیگر واسطے دفع ننانواں کے۔ منتر یہ ہے اندر چھے مندر چلے آٹھ گانٹھ نوگرہ چلے لنکا کے میسور تینیار اونا پر بیگ چل اوٹھ نیک چل چل اکیس بار پڑھ کر دم کیا کرے۔

دیگر واسطے ہونے محبت کے۔ اس عزیمت کو اوپر چار پارے کے لکھ کر ہر ایک کو آگ ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود دور مصر مردود بہتر العمر علا عطر عقدہ وہ مرد طلو عامہ۔

دیگر واسطے محبت کے۔ ہفت بار اس منتر کو پڑھے بروقت پڑھنے کے دو تولہ گوگل دھوپ کو زیر درخت چنبیلی کے جلاتا جاوے اور اس کو پڑھتا جاوے کتاب والا لکھتا ہے کہ جیسے یہ منتر نقل کرتے ہیں کہ پردۂ غیب سے انشاء اللہ تعالیٰ پانچ پھول آویں گے ان پھولوں پر اس منتر کو پڑھے پھول مذکور غائب ہو جاویں گے پس جس جگہ پر کہ مطلوب ہوگا وہاں پر جاویں گے جس وقت کہ اس کی خوشبو اس کے دماغ کے اندر جاوے گی فوراً وہ عاشق ہوگا اور اس عمل کو یکشنبہ کی شب کو کرے منتر یہ ہے بھال بکھا مصمکہ قلون کجرہ منجرہ کھاؤں آٹھ پہر بیس گھڑی جب تک مومن میرا نا تو: جس کتاب سے یہ نقل کیا وہ تحریر کرتا ہے کہ میرا آزمودہ ہے۔

دیگر واسطے محبت کے اس اسم کو خوشبودار چیز کو ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیوے کہ جس پر عاشق ہو دیا جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہے تو اس مرد کو دیوے انشاء اللہ تعالیٰ عشق سے دیوانہ ہوگا منتر یہ ہے یَا حَکِیْمُ فَلَا یُعَادِ لَهٗ شَیْئٌ مِّنْ خَلْقِهٖ حب فلاں بن فلاں۔

دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت یا مرد کو دیوے انشاء اللہ دینے والے کے عشق میں دیوانی ہوگی یا ہوگا جلد جلد جلد کامہ بوالیت سراھا۔

دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے بوقت شب زیر درخت پیپل کے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آدے گی بعد اس کے وہ باقی ماندہ چراغ کا تیل منہ پر اپنے لگا کر مطلوبہ کے پاس جاوے انشاء اللہ منہ دیکھ کر وہ معشوقہ بے قرار ہو کر فوراً اس کے ہمراہ چلی آدے گی مجرب ہے موہنی یہ ہے چندن چھوڑے چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچٹی ڈنڈا دشمن پاؤں پڑے۔

دیگر الحب انچل گھاٹی چنچل پانی تا تلا میلی سلیسو کا منی بولم ٹری ان کی خلانی پانچ چت پرانی اپنا وہی مٹے دیکھے بے نوری نا دیکھے بے مری شکرے کڑے آلے دولے چراغ ڈھرے مادے بڑے بڑے روز یکشنبہ بوقت شام کنواں کو نوید دے آیا کرے اور صبح جا کر ایک ایک آبخورہ پانی کا اس سے کھینچ کر تین مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر نام اس کا اور نام اپنا لے کر دم کر کے مطلوب کو پلادے عشق میں مبتلا ہو وے۔

دیگر موہنی واسطے رام کرنے سردار یا حاکم کے دو مرتبہ جس وقت کمر باندھے پڑھے اور ایک مرتبہ اس کے روبرو پڑھے سردار یا حاکم اس کا مطیع ہووے موہنی یہ ہے۔ بھیل کے چندر مکھے سیت کا پر پڑھے دہن کڑے سلام کر بھیم جادی بھیل کے دھلیم تاڑے لاگ بھیل لاگ تار سبا سطور بٹریا لاگ میری اڑیا لاگ سندر کا سکا بڑے بھیل کے دیا جام کرے است نام آدلیس کرے۔

دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب ہے، قاضی علیم الدین خلف قاضی حسام الدین متوطن سہنہ ضلع گوڑگانوہ سے پہنچا ہے مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے وہ اسماء یہ ہیں آقان مقان تقان تقوی الیخ پلیخ کلیجا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات ڈھیلے مٹی کے لے کر ہر ایک پر سات سات بار پڑھ کر ان پر پھونکے اور اُن کو بواسیر پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً فائدہ حاصل ہوگا۔ اس عمل کو سات روز تک کرے بارہا تجربہ ہوا ہے۔

دیگر افسوں واسطے دفع تپ کے اور جس کو تپ آتی ہو اس کا افسوں یہ ہے کہ ایک کاغذ میں یہ دُعا لکھے اور اس کے بازو پر باندھے جلد اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ افسوں

یہ ہے: بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مَلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ اللَّبَنَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مَلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَمَا ھَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ مِنْ تَتَّخِذُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیَّةٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ بَرِیْءٌ مِّنْكِ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ o لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔

دیگر اور یہ بھی عمل تپ کا ہے کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین بار پڑھ کر دم کرے تپ والے پر اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا۔ دیگر لون لون مہالون گنگا ساگر پاکا لون گائے کو دے آون بچھیا لا کے بھینس کو دے آون میں ہالا گی فلانی کون دیونے سب رس ییوے میرے بھگت میرے گرو کی سگت پھرو منتر والیرہ مہادیو کی باچا چھوا کو باچا چلے نونا چاری کی کنبہ نرک میں پڑھے۔

نوع دیگر افسوں واسطے لانے مطلوب کے چاہیئے کہ نام طالب و مطلوب کا زیر زانو چپ کے لکھ کر بعد ازاں ایک سو آٹھ بار اس اسم کو پڑھے۔ اسم یہ ہے مَسَسْتُ دَدَدَ دَنِی اوپر سر کے پڑھے۔

نوع دیگر افسوں۔ اس افسوں کو سات بار بیک دم اوپر پھول کے پڑھ کر دیوے تاکہ سونگھے یہ ہے: اَدُ اَمْرَ رَجِلِیْنَ ھَلَكُ سُوَاحًا۔

نوع دیگر سات سات بار اوپر پان کے پڑھے اور کھلا دیوے ھَلُ ھُلُ جُلُ امکی لبپر

نوع دیگر سات سات بار اوپر پھول کے پڑھ کے سونگھے حَیُّ حرد کی بس کا نم سواھا

ایک بار سپاری پر پڑھے اور کھلاوے عاشق ہو اکتبو اکتبو اسواھا۔

نوع دیگر منتر حب وغیرہ میں۔ اداگ گنپتی نمو سات لاکھ بار پڑھے تو نصاب موکل نام کار کھے۔ اول چاہیئے کہ آرد گندم سوا پاؤ، قند سیاہ کہنہ سوا پاؤ لاوے اور ہر ایک پارچہ دھلا ہوا کہ اس پر شوب گاذرنہ ہوا ہو لاوے اور اس کے ساتھ تار ریسمان سرخ لپیٹ کر درمیان قند اور آرد کے رکھے بعد ازاں نیت کر کے کہے کہ اے گنیش فلاں کام میرا یا دوست میرا آگے میرے جلدی لا یہ قند و آرد حق تیرا تجھ کو دیا میں نے بعد ازاں پڑھے۔

نوع دیگر اس افسوں کو اوپر پھول و یا عطر کے سات مرتبہ پڑھے اور مطلوبہ کو سونگھاوے یہ ہے۔ پھول ہنسے پھول بگسے پھول مون نارسنگھ لیے جو لے پھول کی باس سو چل آوے میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرو کی سکت میری بھگت پھرو امنتر السر مہادیو کی باچا باچا ٹلے گنپتی نرک پڑے۔

نوع دیگر نو لگاوے تو لونگ بیپاری راجا پرجا بھوت ہنکاری جب بھون یہ لونگ جلادیں مرامسر امسان جگاؤں کالا کوا کالی رات میں جلالوں آدھی رات میں جو کرنہ آوے آدھی رات انک چستی پت ساری رات گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر السر اباچا۔

دیگر حکیم سعادت علی خان صاحب ولد حسین خان صاحب قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد نے بھیجا۔ اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت یا لکڑی سے تین مرتبہ پڑھ کر سامنے سانپ کے خط کھینچے سانپ اس جگہ سے جنبش نہ کرے گا اس کو حکیم صاحب نے بارہا امتحان کیا ہے اربار ہوا ہوتی ہندی لاکئی۔ دعا نوع دیگر بحر بند بحر بند بادشاہ سلطان مرتضیٰ علی کا بحر بند ایک تو اللہ دوسرے محمد رسول اللہ انگر منکر جوگی نہ جنگم راول نہ بیول کھٹا لوہا بجر نگ طور بیسو بھوت باندھ آتی باندھ دھار باندھ کٹار باندھ تیر باندھ تفنگ باندھ تپ باندھ تجاری باندھ چھین گردہ جوزن باندھ ادیرے باندھ اوپر آئے باندھ داؤد سلیمانی باندھ بحکم گل شئی موذی کو مارنا گھیر گھیر۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جمعرات کی رات کو بعد نماز عشا کے اکیس مرتبہ پڑھے چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرینی بتاشے پر فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دے کر طفلان خردسال کو تقسیم کرے پھر پڑھا کرے اکیس مرتبہ جب چلہ پورا ہو جاوے تو عمل میں آجاوے گا پھر بخار و تپ لرزہ و تجاری و آسیب، دردسر وغیرہ کو مفید ہے بخار و لکیرہ

دتجاری کے واسطے گنڈہ بنا دے بخار وتپ لرزہ کے گنڈے میں تین گرہ دلوے اور ہر گرہ پر
سات مرتبہ بحیر بند مذکور کو پڑھ پڑھ کر گرہ دلوے اور اکیترہ کے گنڈہ میں پانچ گرہ اور فی گرہ
سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گرہ دلوے گنڈہ تجاری میں سات گرہ اور بدستور پہلے
سات بار پڑھ کر گرہ دلوے اور مریض آسیب و درد سر وغیرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونک
دے باذن اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا اور شفا ہونے کے بعد مریض حسب مقدور فاتحہ حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کا دے کر لڑکوں میں تقسیم کر دیا کرے اور یہ مجھ کو سید الہ داد ولد مظفر علی باشندہ
کرولی سے پہنچا ہے ان کا مجرب وآزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے۔
نوع دیگر واسطے دفع یرقان کے۔ روز یکشنبہ کو پیش از طلوع آفتاب یرقان زدہ سے
منگائے کانسہ پھول اور تیل چراغ میں جلانے کا اور گھانس سبز تازہ روئیدہ پس تیل مذکور اس
کانسہ میں رکھ کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس لے
کر یہ عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جاوے جب کہ تین مرتبہ یہ افسوں
پڑھ چکے اس تیل کو اور گھانس کو زمین پر پھینک دیوے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں
ڈال کر دوسری گھانس تازی بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھانس سے جنبش دینا شروع
کرے اور یہ افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل و گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ
میں ڈال کر اور تازی گھانس لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر
سے ملا رہے اور تیل کو گھانس سے ہلاتا جائے اور یہ افسوں سات مرتبہ پڑھے بعد اس کے تیل
وغیرہ کو پھینک دیوے تین مرتبہ پے در پے جھاڑے افسوں یہ ہے اِمَامُ حَیٌّ مِنْ یَا یجُ
مِنْ کِنمیَا کمِنَ کیثینَ مِنَ کَنَانِ مِنَ بِہِمَا یفتَ من سَفِرِینَ مِنَ اُمُجِ اُنغِینَ
بُلُوحِ مِنَ اُلُوذَ بَوذُدُ وَیَا۔
نوع دیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو اس عزیمت کو اوپر کوزہ آب کے پڑھے اور اوپر منہ
مارگزیدہ کے مارے بفرمان خدائے تعالیٰ اچھا ہو مجرب ہے چند آدمی اچھے ہوئے ہیں۔
تَہنَا نِیَاتَہ مُکَنِی۔
نوع دیگر یہ منتر زکوٰۃ کا ہے۔ چاہیئے اکیس ہزار بار پڑھے بعد اس کے عمل کرے۔ مگر

بوقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کرے یعنی گوشت و مچھلی و شہد وغیرہ بالکل کھایا نہ کرے
فقط ایک ہی اناج کھاوے یعنی چانول میں دال نہ ملائے فقط چانول ہی کھاوے اور اگر
حالت دعوت میں احتلام ہو تو لازم ہے کہ پھر شروع نئے سرے سے کرے اور پہلے روز خواب
نہ کرے اور جائے نشست بھی پاک و پاکیزہ بنائے طاہر رکھے اور پوشاک سفید پاک و طاہر
پہن کے ہر وقت ورد صندل جلاوے جب اکیس ہزار بار پڑھ چکے خلاص ہووے تو اور اکیس
دفعہ پڑھے اور میٹھے تیل پر جو پھولوں سے چنبیلی کے ہو دم کیا کرے اور ہر وقت حاجت اوپر
صورت کے لگاوے مسخر ہوگا اتوار کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور خوشبو لوبان یا اگر بتی
کی کوئی خوشبو جلایا کرے منتر یہ ہے۔ انمو تیل تیل ماھا تیل راجا بھرجا پا ناڈھیل
نی تیل مستک چڑھ را جا پڑجا پا ناڈ بیری دیکھو موھیں تیرا جور پانا ڈ
پرنتا آدے نام مطلوب کا لیوے لوک گورو کی سکت میری بھگت پھرو منتر
السور باچا پنر۔

نوع دیگر واسطے زہر مار گزیدہ کے۔ اس اسم کو یک دم سات بار یا تین بار اوپر پانی
کے پڑھ کر اس شخص کو دیوے تاکہ پیوے چاہئیے کہ باوضو ہووے وہ اسم یہ ہے: تَرِيْثُ
مُلْحَةٌ فَقَطًا بَحْرًا بَحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

نوع دیگر اگر کسی کو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيْدِ ؕ

نوع دیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ
يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ؕ

نوع دیگر یہ افسوں وقت جنگ وغیرہ میں سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھ کر پھونکے اس کو
اللہ تعالیٰ آگ و شمشیر وغیرہ سے اپنے حفظ میں نگاہ رکھے گا اور شمشیر کسی کی اس پر کارگر نہ ہووے
اور جو چاہے تو کہ آتش گھر میں کام نہ کرے اور ٹکڑے سفال آب نارسیدہ کے سات مرتبہ پڑھ
کر اس سفال کو گھر میں رکھے اور جو کہ آگ کسی جگہ لگی ہو تو سات مرتبہ اوپر اس کے پڑھ کر درمیان
آگ کے ڈالے کچھ اثر نہ کرے اور اگر کسی نے موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اس کے پانی پڑھ کر پلاوے

اور سات بار پڑھ کر پھونکے بکرم اللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنیوالے جادو کو مارے
اور جس جگہ جاوے تو اپنے اوپر سات بار دم کر کے جاوے وہ یہ ہے۔ لون دھار بن دھار باندھوں
لوہا اگن سار تاب تجاری کیا کرا یا بھیجا بھیجا باندھوں دم دم زندہ شاہدار۔

نوعدیگر افسوں مارگزیدہ و ننانی بسم اللہ الرحمن الرحیم کالا ہنسا نرملا بسے سمندر تیر پنکھ پساری
لس ہرے نرمل کرے سر پر چونکرے دوہائی یحییٰ منیری کی بحق اشہد ان لا الٰہ الا اللہ سات
مرتبہ پڑھے واسطے سانپ کے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور مارگزیدہ اس نمک کو کھاوے اور
تین بار افسوں مذکور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو۔ اور ننانی کو بھی تین مرتبہ چوب
لے کر نیچے اتارے کل برطرف ہوں اور بچھو کے واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے
جس جگہ کہ اثر اس کا پیدا ہو ہاتھ اس جگہ رکھ کر اتارے اور وہاں سے جب کہ نیچے اترے تو
اس جگہ ہاتھ رکھ کر اتارے برطرف ہووے۔

نوعدیگر واسطے دفع کژدم کے۔ کھیر کی تپی مونچھ کے بان اوترے بچھو تجھے خواجہ معین الدین
کی آن۔

باب چالیسواں

دربیان طلسمات

واسطے دفع احتلام کے روز سہ شنبہ یعنی منگل کے دن جو فوت ہوا ہو تو اس شخص کی تربت سے ایک مٹھی بھر مٹی لاوے اور جس گھر کے آدمی سوتے ہوں اس گھر میں اگر وہ مٹی ڈالے تو وہ آدمی اسی طرح سوتے رہیں گے۔

نوع دیگر واسطے احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتے وقت پڑھا کرے گا احتلام سے بچا رہے گا۔

نوع دیگر جو بھنگرا کہ قبر کے اوپر اُگا ہوا سے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز اکھاڑے اور جڑ اُس کی ازار بند میں باندھے محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر سورۂ قل اعوذ برب الناس سوتے وقت پڑھے پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر جاڑے جانے کے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہے جس کا کچھ برابر نشان نسخۂ اصل میں تحریر نہیں تھا اصل کی نقل لکھا ہے کہ جو کوئی اس پتھر کو اپنے ساتھ رکھے گا محتلم نہیں ہوگا۔

نوع دیگر اگر باگھ کی دم کے بال کو چن کر ازار بند بنائے اور شوال کے مہینہ میں اس کو نیفہ میں ڈال کر پہنا کرے جب تک وہ اس کے پاس رہے گا ہرگز محتلم نہیں ہوگا

نوع دیگر یکشنبہ یعنی اتوار کے دن سفید آکھ کی جڑ جب تک کہ چھاؤں اس کی نہ پھرے یعنی صبح کے وقت سے اکھاڑے اور ازار بند میں باندھے اگر ممکن ہوئے تو اس جڑ کا ازار بند بنا دے جب تک اس کے ساتھ ہوگا ہرگز محتلم نہ ہوگا۔

طلسمات۔ طلسم چراغ کا۔ علاج چراغ ہوا اور پروانے سے نہ بجھنے کے لئے اگر نمک سنگ جلتے ہوئے چراغ کے اندر ڈالے تو ہوا اس چراغ کو نہ بجھا سکے اور دفع پروانے کے لیے علاج ہے کہ شمع روشن کر کے ایک ساعت بھر تابش آفتاب میں رکھے پھر اسی طور جلتے ہوئے گھر میں لے جاوے اور رکھے کوئی پروانہ اس کے گرد نہ پھرے گا اور بقول دوسرے

چراغ جو اس چراغ سے روشن کیے جائیں گے وہ چراغاں یہی حکم رکھتے ہیں۔
طلسم چراغ سانپ کی کیچلی کو لا کے اس کی چار بتیاں بنا دے اور ہر ایک بتی کو ہر چہار کونوں گھر میں رکھے اور روشن کرے وہ گھر سانپوں سے بھرا نظر آوے گا۔
طلسم اگر چاہے کہ چراغ آپ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کریں تو چاہیئے کہ ایک چراغ میں چربی گرگ اور دوسرے چراغ میں چربی بکری کی ڈالے اور دونوں چراغوں کو ایک گز کے فاصلہ سے رکھ کر روشن کرے وہ چراغاں آپس میں اُلجھ کے لڑائی کریں گے۔
طلسم۔لا دے دیو چہ آبی اور لال کپڑے میں ڈال کے بتی بنا دے اور چراغ میں سلا دے جو کوئی اس گھر میں آوے گا ایسا نظر آوے گا جیسے کوئی ننگا کھڑا ہے۔
طلسم چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہ ملا کے چراغ میں جلا دے تمام گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آوے گا۔
طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں جس کسی کو غرق ہونے کا پانی میں یا کہ جل جانے کا آگ میں خوف ہو تو اس دعا شریف کو پڑھا کرے۔اور اپنے اوپر دم کیا کرے اِنَّ وَلِیّٖیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ہ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا۔
طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں۔اک رنگ کالی کتیا کا دودھ لا کے، اس کا دہی بنا دے اور اس میں سے مسکہ نکالے جو کوئی اس مسکہ مذکور کو تلوؤں پر پاؤں کے اور تمام پاؤں پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیاں پہنے جس قدر پانی میں جائے گا غرق نہیں ہو گا بلکہ پیرنے والا اس کے آگے تھک جائے گا۔مجرب ہے۔
طلسم واسطے اگنے درخت کنیر کے۔بال اور پوستادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور ہر روز اس کو پانی دیا کرے اس جگہ کنیر کا جھاڑ اُگے گا۔
طلسم گوبر مادہ گاؤ کا کہ کہنہ یعنی پرانا ہوا ہے مٹی میں گاڑے اور ہر روز ایک مدت تک پانی دیا کرے باذن اللہ تعالیٰ اس جگہ نیلوفر کا جھاڑ اُگے گا۔
طلسم۔سینگ مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور پانی دیا کرے اس جگہ نیزہ کے بانس کا جھاڑ

نکلے گا۔

طلسم۔ بھنگ کو پانی میں پیس کر تھوڑا سا شہد اس میں ملا دے اور گیہوں اور چاول اس میں پکا دے ایک شب اور ایک دن اسی طرح رکھے بعد اس کے سکھا کر کسی جگہ پر ڈال دے جو پرندہ اس کو کھائے گا بیہوش ہو جائے گا۔ جب گائے کا گھی اور دودھ ان دونوں کو ایک جگہ ملا کے کھلائے گا تب اچھا ہو گا ہوش میں آوے گا۔

طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمۃ اللہ علیہ میں مسطور ہے کہ اگر چاہے تو ہوا کے مرغوں کو صید کرے یعنی پکڑے ہاتھ بے مشقت کے تو لے تھوڑے سے گیہوں اور تھوڑا اگندھک پیلا اور اس گیہوں کو اس گندھک میں جوش دیوے اور پھر وہ گیہوں مرغوں کے آگے ڈالے جاویں تا کہ اُسے وہ پرندے کھاویں اس کے کھانے کے بعد ایک ساعت صبر کریں تا کہ وہ پرندے بے ہوش ہو جاویں ہاتھوں سے پکڑے جاویں۔

طلسم۔ کئی دانے جوز القی کو پیس کر پانی میں ڈالے تمام مچھلیاں اوپر پانی کے آویں گی اس طرح کہ ہاتھوں سے پکڑی جاویں گی۔

طلسم۔ جب نعل پیس کر مغز اس کا نکالے اور پانی سے پیس کر اوپر کھڑاؤں کے کہ جس پر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہو اس پر ملے اور پاؤں کو دھو کر اس جوتی یا کھڑاؤں کو جس پر دوا لگی ہے پہنے اور چلے کہ پاؤں سے جُدا نہ ہوں گے۔

طلسم خراطین جسے کینڈل کہتے ہیں اس کی چربی نکال کے اس چربی کا دھواں لے کے سیاہی بنا دے جو کچھ اس سیاہی سے لکھا جاوے گا وہ لکھا ہوا رات کو بغیر چراغ کے پڑھا جاوے گا۔

طلسم۔ زرنیخ طبقی کو گھس کر باریک تنگ دہن شیشہ میں ڈالے اور مقطر کر کہ یعنی بوند بوند کر لیا ہوا اس شیشہ میں بھرے اور کسی اندھیری جگہ میں لے جا کے رکھے بغیر چراغ کے روشنی ہو گا۔

طلسم۔ کاغذ سے کڑھاں بنا دے اور تل کا تیل اس میں بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے پکا دے کاغذ نہیں جلے گا۔

طلسم جس مقام پر عورت کے منہ پر خال سیاہ یعنی کالا تل ہو گا اسی مقام پر اندام نہانی میں عورت کے یعنی چھپے مکان میں بھی تل کا دانہ ہو گا۔

طلسم جو بتا کر بگولے میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہے جو کوئی اس کو اسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑے گا اور ساتھ پشک خوک کمر میں باندھے گا تو اڑھائی من کھانا کھاوے گا۔

طلسم یہ وزیر خاں گوالیاری سے پہنچے ہیں زبان زاغ سیاہ کو درست وخشک کرے اور پیسے جس کو کھلاوے عاشق ہو۔ مجرب ہے۔

طلسم اُگنے پودوں کے۔ اگر روغن گاؤ سے تخم انگور اور خربزہ وبادرنگ وخیار وغیرہ کو تر کرکے زمین میں بووے فی الحال پودے اُگے اور پھول نکلیں اور پھل لاوے۔

طلسم روشنی بے چراغ۔ جو گندھک کو باریک پیس کر سرکۂ خالص میں ملا کر شیشے میں رکھے رات کو روشنی ہووے۔

طلسم اگر مردارسنگ کو پانی میں تنگ کرے اور منہ کے ملے تو منہ سیاہ ہو جاوے۔

طلسم۔ اگر زہر طاؤس کا کسی کو کھلاوے دیوانہ ہو جاوے۔

طلسم۔ لاوے خراطین اور باریک پیس کے اور جامہ سرخ معصفا میں لپیٹ کر فتیلہ کرے اور چراغ جلاوے جو کوئی اس روشنی میں آوے کپڑے اپنے دور کرے برہنہ ہو جاوے۔

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے۔ لاوے دندان فیل اور روغن زیت میں رکھے بوقت حاجت روغن زیتون کو اوپر قضیب کے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے خواب میں راز دل کا کہے۔

طلسم لاوے بیربہوٹی اور اس کو پیس کر روئی میں لپیٹ کر روغن گائے سرخ میں فتیلہ کرکے چراغ میں جلاوے اور گھر میں رکھے تمام لباس مخمل سرخ کا دیکھے گا۔

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان مینڈک کی کپڑے کتان سفید میں لپیٹ کر اوپر سینہ عورت کے رکھے جو کچھ اس نے دل میں کیا ہوگا کہہ دے گی۔

طلسم۔ لاوے ایک چوب بید انجیر کی اور اس سے مادہ سگ کو مارے بعدہٗ اس لکڑی کو جلادے اور غولہ بنا دے جس کسی کو مارے محبت سے مانند سگ در پر اس کے پھرے گی۔

طلسم۔ لاوے تخم سوسن اور کالنۂ سیاہ میں بو دے اور پانی دیوے کہ اُگے اور پختہ ہووے بعد اس کے پوست کا ریسمان کرے اگر گردن گوسفند میں باندھے وہ خلق اللہ کی نظر میں سگ

دکھلائی دے گا۔

طلسم محبت کا جس جگہ ہندوؤں کو جلاتے ہیں خاکستر وہاں کی یکشنبہ کے دن لاوے اور لعاب منہ اور آب منی ہر سہ کو ایک جگہ کرے اور نگاہ رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسی کے ملے عاشق و مبتلا ہووے۔

طلسم محبت کا۔ لاوے خاکستر چوراہے کی اور تلخہ طاؤس اور تاج ہدہدان تینوں کو ساتھ آب منی کے یکجا کرے اور نگاہ رکھے اگر ذرہ اس کو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے ڈالے عاشق ہووے۔

طلسم واسطے عداوت کے لاوے کپڑا اس شخص کا اور خون بوم میں تر کرکے شب یکشنبہ کو جلاوے اور روز آدینہ اس کے سر پر ڈالے درمیان دونوں کے عداوت تا قیامت پڑے۔

طلسم لاوے برگ و شاخ و بیخ ارنی وا کھ شب یکشنبہ کو باہم دونوں کو ایک جگہ پیسے اور تھوڑا سا اوپر سر جن لوگوں کے ڈالے عداوت و جنگ ہووے۔

طلسم لیوے پر کلاغ اور بوم کے اور شب یکشنبہ میں جلاوے اور خاکستر اس کی جس پر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لاوے چشم و پوست بوم اور دونوں کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھے کوئی ظالم و حاکم اس پر ظلم نہیں کر سکتا۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے خواب بندی و محبت کے۔ لاوے خون ہدہد اور ایک خراطین خشک اور سر باخہ کا ان ہر سہ کو ایک جگہ کو مخلوط کر کے فتیلہ کرے اور آدھی رات کے وقت چراغ میں جلاوے فی الحال مطلوبہ آگے آوے۔

نوع دیگر واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے لاوے ایکدام کا نور اور چھ دانے شلغم کے پیس کر اوپر قضیب کے طلا کرے عورت بندھ جاوے۔

نوع دیگر واسطے کشادہ کرنے مرد لبستہ کے لاوے بیخ بھنگرہ یکیا فس اور دونوں کو روغن تلخ میں ملا کر اوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالیٰ کشادہ ہوگا۔

نوع دیگر آگے امرا و ملوک وغیرہ کے جاوے لائے بیخ کالفر و تاج ہدہد شب یکشنبہ کو اور اپنے پاس رکھے معزز و مکرم ہووے۔

نوع دیگر لادے بیج آکھ اور بیج کالفر اور تاج ہدہد اور تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے اور صف دشمن میں جاوے بے خوف ہووے۔

نوع دیگر لادے بھونرا سیاہ کہ داغ سیاہ نہ ہووے ساتھ سُرمہ کے ایک جا پیسے اور پارچہ حیض میں لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور چراغ روشن کر کے کاجل پارے اور نگاہ رکھے اور آنکھ میں کھینچے جو کوئی اس کو دیکھے وہ عاشق ہووے۔

نوع دیگر اگر زبان سگ کی اپنی نعلین میں رکھے کتے اس پر نہ بھونکیں۔

نوع دیگر لادے زہرہ خرگوش کا اور روغن میں جوش کرے پھر اس روغن سے تھوڑا اپنے منہ پر ملے اور آگے کسی کے جاوے معزز ومکرم ہو اور حاجت اس کی روا ہو۔

نوع دیگر واسطے محبت کے۔ اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہائے نان کے لکھے اور جس پر ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود حد سر۔

مردود ابتر/ العمر/ الحمر/ عطا/ عقدہ/ فقر/ سرد/ فلقر/ علامہ/

عمل عداوت اوپر کچے کوزے کے اکتالیس بار سورہ یٰسٓ پڑھے اور اس کوزے کو دو شخص کے بیچ میں توڑے کہ ان دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائے گی دوستی ٹوٹ جائے گی بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

حصار بروقت کوئی نہایت سخت و مشکل کام کے جو تجھ پر واقع ہو تو چاہیے کہ اول و آخر میں درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو ایک بار پڑھے اور رُخ طرف قبلہ کے کر کے اور پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیۃ الکرسی دل قرآن آپ جیلے تو رحمان بلکے بلکے سات آسمان ساتوں کے لیے ایک دربان پاؤں رکھے جبرائیل علیہ السلام دھڑ لیے رحمان کمر رکھے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان وجود موجود بارگاہ رسول پھینکا کرے جیسا وہ کرے جادو کرے جو جو کرے سو مرے اُلٹ پھیر اس کا اسی پر پڑے سب ملے حضرت محمد مصطفےٰ کے طفیل بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ مگر جس کام کے واسطے چاہے کرے وہ کام ایسا ہو کہ کسی سے نہ بن پڑتا ہو تو اس وقت غسل کرے اور

یہ حصار پڑھنے بیٹھے ہر کام کے واسطے بہت مجرّب ہے ولیکن ایک سو بار پڑھے۔
نوع دیگر تدبیر مہم۔ منقول ہے کہ جس کو کوئی مہم درپیش آدے اور اس کی تدبیر سے حیران ہووے روز پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات شکلوں کو اوپر سات پارہ کاغذ کے لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور درود پڑھتے ہوئے سو جاوے البتہ اس کام کے احوال اور اس کی حقیقت سے بخوبی واقف مخبر ہوگا اور اس کی تدبیر بیان کی جاوے گی کلمات مذکور یہ ہیں

مما سما لمعہا الما الیما عطونہ المنطولا

نوع دیگر واسطے دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذیں بہت مؤثر ہیں چاہیئے کہ چہارشنبہ کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت جاوے پانی پر مگر آب رواں ہووے یا حوض کے اندر بیٹھے یا کھڑا ہو اور اوپر اس کاغذ کے اس طلسم معظم کو لکھے مگر بر وقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکوں کو بانٹے اور لکھے تعویذ کو اوپر بازو کے باندھے تلوار کی دھار اس پر کارگر نہ ہوگی مجرب ہے دونوں تعویذ شریف مکرم و معظم یہ ہیں۔

٨٠٠٨٢٤٠٤٠٦٢٢٣٣٠٨٠٢١٢٠١٣٠٤٠١٥٥٥٥٥٥٥٥

٨٠٠٨٢٤٠٤٠٦٢٢٣٣٠٨٠٢١٢٠١٣٠٤٠١٥٥٥٥٥٥٥٥

باب اکتالیسواں

تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے کم ہو عمل باطل ہو جاوے۔ اوّل با وضو ہو۔ دوسرے جائے پاک۔ تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے چوتھے نسخہ مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو۔ پانچویں مکان خالی ہو چھٹے اقرار دل ساتویں طالع نحس، آٹھویں طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے۔ نویں راست زبان، دسویں وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا کہ نیک آوے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہو اوپر درکے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منہ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا اسبند ور یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گورگاہ یا گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک و زعفران سے لکھے اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منہ طرف اتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اس میں گوند نہ ہو یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بیدانجیر حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرۂ برگ انار و یا شیرۂ برگ کندروئی سے اور اگر حاضر نہ ہو مشک و زعفران سے لکھے۔ اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اُس وقت کہ دم بڑہ بینی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منہ میں رکھ کر لکھے۔ اگر خواب بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم بڑہ بینی سے جاتا ہو اور تیزادی۔ چنانچہ فلفل گرد یا اس کے مانند جو کچھ ہو منہ میں رکھ کر لکھے تا کہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم دونوں بڑہ بینی سے ساکن ہو اس وقت قدرے موم منہ میں لے کر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اوّل قسم سید ھے ہاتھ میں لیوے اور ابتدائے اوّل ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین وعصر بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے۔ واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اوّل وقت اور بروز شنبہ

بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آوے۔ اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہار شنبہ لکھے تاکہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تاکہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْمُسَخَّرَاتِ وَالرَّوَاسِیْ اَجِیْبُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِسْرَعْ مِنْ طَرْفَۃِ الْعَیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اور آخر تعویذ دوستی میں دعا یہ لکھے۔ کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ لِمُحَبَّتِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِیْدَ الْحُبِّ [illegible] اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَۃِ وَالْبَغْضَآءِ [illegible] اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ لِبُغْضِہٖ شَدِیْدً لَا یُحِبُّہٗ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے، کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ عُقْدَۃَ النَّوْمِ وَلِسَانِہٖ وَعَارًا کُنْتُمْ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ بِحُبِّہٖ وَلَا یَنْفَعُہٗ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدَ لِسَانِہٖ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

تعویذ واسطے گریہ طفل کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طور سے لکھے۔

دیگر جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلاوے دیوانہ ہو۔

۷۸۶

۲۰	۸۱	۸	ک
۷	۲۱	۷	۴۲
۲۲	ی	۲۹	۱۹۹
م		۲۳	۹

۷۸۶

د	ط	۲
ج	ص	ن
ح	ا	د

دیگر واسطے فتح ونصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ کھاوے فتح ونصرت ہووے انشاءاللہ تعالیٰ اور مجرب ہے۔

۷۸۶

ط	س	ا	ف
۱۰	۳۰	۳۹	۹
۲۳	۳	۲۷	۱۸
۲۹	۵	۲	۲۳

۷۸۶

۵	۲۰۳	۱۹	۹
۲۸	ی	۳۹	۳۰۳
۱۱	۲۱	۷	۳۸
۲۰۱	۳۷	۱۲	ک

دیگر واسطے موذہ کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ سُلَیْمَانَ بِنْ دَاؤُدَ کَمَا آمَرْتَنَا بِالنُّوْرِ۔

دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے اور دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے گا۔ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ **دعائے نقش حدید** اور طرف پشت نقش حدید کے یہ دعا لکھے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکُتُبِہٖ وَاَثِقُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

دیگر نقش وقف اسمار الحسنیٰ سبحانہ وتعالیٰ کا یہ ہے جس کسی کے پاس یہ نقش معظم ومکرم ہو اس کو کوئی سحر اور جادو اور کوئی غیبی بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت اسمار اللہ تعالیٰ کے یہ ہے:

۱۲۱۲۳

اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہ
اعوذ بکلمات اللّٰہ
اعوذ برسول اللّٰہ

آشھن

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے اور سر میں باندھے مجرب ہے یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۹	۳۸	۱۳	۲۱
۱۳	ک	ل	۳۷
۱۹	ی	م	۲۰۱
۳۵	۲۰۲	۱۸	۱۱

۷۱۶

۲۷۳۷۴	۲۷۳۸۴	۲۷۳۸۲	۲۷۳۸۱
۲۷۳۸۵	۲۷۳۸۰	۲۷۳۷۵	۲۷۳۷۶
۲۷۳۶۹	۲۷۳۸۳	۲۷۳۷۵	۲۷۳۷۶
۲۷۳۵۸	۲۷۳۷۷	۲۷۳۹۶	۲۷۳۷۳

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھے مشک و زعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب نارسیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلا دے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۰	۹	۴۱	د
۴۲	۱۹۹	۲۲	۸
۱۹۸	۳۹	۱۱	۱۲
ی	۲۳	۱۹۷	م

نوع دیگر: جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہووے پس اس کے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

اذا	جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورأيت	الناس	يد	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورأيت	الناس	يد	خلون	فی دين
نصر	الله	و	الفتح	ورايت	الناس	يد	خلون	فی دين	الله
لله	و	الفتح	ورايت	الناس	يد	خلون	فی دين	الله	افواجا
و	الفتح	ورايت	الناس	يد	خلون	فی دين	الله	افواجا	نسبح
الفتح	ورايت	الناس	ميد	خلون	فی دين	الله	افواجا	نسبح	بحمد
ورايت	الناس	يد	خرون	فی دين	الله	افواجا	نسبح	بحمد	ربك
الناس	يد	خلون	فی دين	الله	افواجا	نسبح	بحمد	ربك	واستغفره
يد	خلون	فی دين	الله	افواجا	نسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان
خلون	فی دين	الله	افواجا	تسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان	توابا

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلاوے فائدہ کامل ہووے گا اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے۔ زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھیں۔

دیگر واسطے چڑیل و جن وغیرہ کے اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہووے پس یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دیوے اور اگر اوپر دروازے گھر کے لگا دے تمام بلیات اس کی دفع ہو جاویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

بو	ج	بج	ا
ط	و	بب	یز
د	يد	ا	يد
هه	ی	ح	يا

دیگر یہ نقش واسطے تپ لرزہ کے: جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلاوے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدائے تعالیٰ شفا دے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۳۰	۲۷	۸
۲۸	۷	۲	۲۹
۶	۲۵	۲۲	۳
۳۱	۴	۵	۲۶

دیگر یہ عمل واسطے دفع مرض تلی کے؛ جس شخص کو مرض تلی کا ہووے چاہیے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک کپڑا اس سے منگوائے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگوے اور اس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَلَامُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدرے آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلادے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جائے اور پیالہ اس جگہ سے نہ اتارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھا لیوے اور عرصہ ایک گھڑی میں ایک چھالک یعنی آبلہ تلی کی جگہ پر پڑ جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے . . . :
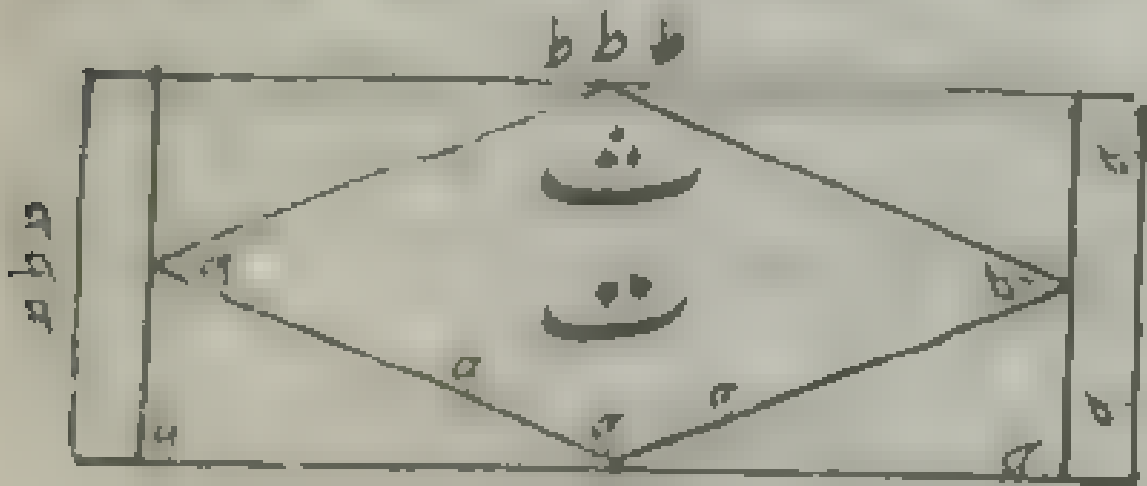
اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر اوپر اس چھالک کے لگادے اور تین چار روز تک اسی طرح کرے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روغن کو اسی طرح لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دیوے۔ وہ سفوف یہ ہے۔ برگ جھاؤ ایک تولہ الائچی خورد دو تولہ ترپھلا تین تولہ، لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ جواکھار ایک تولہ پیپلا مول چھ ماشہ ستاور سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض تلی کا دفع ہو جاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چار کلھیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند

کر کے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ ۔

دیگر واسطے حُبّ کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہووے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہووے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علیٰ حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر اس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ میں ڈال اور اس کو پلادے ۔ کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالےٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگا ۔ نقش یہ ہے

دھے لہ ے	۱۱۱	۱۱
۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

علیٰ حب فلاں بنت فلاں

مگر یہ نقش اس کے عمل میں تب آوے گا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے ۔

ترکیب نقش پندرہ کی ۔ پس جانو تم کہ نقش پندرہ کا چار ضربی ہے یعنی آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی لکھے ۔ یعنی واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہیں کہ مع ترکیب و طرز کے لکھے جاتے ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶		۸

بادی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

آبی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آتشی نقش کو پس لکھ اس کو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور ڈال دے ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں دشمن ہلاک ہو جاوے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پُر کرنا تو لکھ اس کو ایک جلہ ۔ ۔ ۔ چالیس

عدد اور نام لکھ اس کے نیچے اس کا جس کو رجوع کرے تو اور ڈال دیکر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہووے۔ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پرچہ پر چالیس لکھ تو اس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور ... بام پر کھڑا ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے تاکہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے۔ اور اگر لکھنا چاہے تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھ اس کو اوپر جگہ کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک پہر تک یا زیادہ واسطے خروج کے بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے کہ اس نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار ہیں اور منافع بسیار ہیں ایک سو اسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل میں جا کر ایک بالشت گڑھا کھود کر کنارے دریا کے ان نقشوں کو دفن کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جاویں اس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے۔

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آوے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آوے جس کو ہندی میں نوچندی جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ میں آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آوے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرے اور پڑھنا سورہ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے اور پڑھنا سورہ اخلاص کا بھی نجانہ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آوے مگر جگہ پاک ہونا چاہیئے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے سے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہووے ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ

ہزار بار پڑھے۔ جیسا مناسب ہووے خواہ صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اولی کے تقسیم کرکے پڑھے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ اس دُعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضروری نہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب میں یہ وظیفہ اس قدر اور زیادہ ہے کہ جس وقت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری کتاب میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایک بار بسم اللہ پڑھ لے اور جب دُعا پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آویں اور کہیں السلام علیک اے بندہ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بُری چیز کے مت جا اور غیبت آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہنچاؤں اور پھر لاؤں میں۔ اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے نام میرا عبدالصمد ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو آؤں میں اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں گا میں اور تجھ کو کیمیا سکھاؤں گا میں اور جس کام کا ارادہ فرماوے تو تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہد و پیمان کرکے رخصت ہوویں چاہیے کہ ایام دعوت میں جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ و مغز بادام کھاویں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانہ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آوے کھاویں خواہ تنہا خواہ شامل کرکے خواہ فقط روٹی جو کی کھاوے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھاوے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈال دے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے ولیکن تعداد اس کی وہی ہے جو پیچھے گذری ہے اور جس وقت چاہے کہ مؤکل حاضر ہووے یہ نقش لکھے اور سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے فوراً موکل حاضر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوف اگلے صفحہ پر ہے۔

قل هوالله احد   الله الصمد   لم یلد ولم یولد   ولم یکن له کفوا احد

۲۴۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۱	۲۵۴
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کرکے ڈال دیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر دم کرکے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم اس میں گھول کر گولیاں بنادے اور دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ اس کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اس کو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیت سے فتوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے.

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے یہ نقش بہت مجرب ہے چاہیے کہ غرہ ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سو ایک عدد اس نقش عمدہ کو کہ نہایت مفید و کارآمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلم بناکر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے بوقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے اور اگر زمین پر لکھے بغیر روشنائی کے اور تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کرے فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوں گی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلوں کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری و مرغ وغیرہ کا نہ کھاوے یعنی گوشت سے کلی پرہیز کرے اور اگر کھانے تو گوشت بکری کا کھاوے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ کچھ میٹھا یعنی شکر یا گڑ وغیرہ کھالیوے اور افضل تو یہ ہے کہ گوشت نہ کھاوے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہوسکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لیوے یہ بہت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے

یاالف
یاہو اکبل
قلوب
قلبیہ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیگر واسطے بیماری اطفال کے۔ اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا درد سر ہو یا آسیب ہووے یعنی ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے۔ یہ تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلادے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشے گا یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے۔۔۔

۸۶

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے۔ اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار بار یعنی تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پُر کرے جب تین روز وہ بھی پورے ہو جاویں بعد تین روز کے یعنی ساتویں روز پانچسو نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پُر کرے پس گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ادائے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد ہیں یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اکثر عالموں نے اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجۂ کمال ہوویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پندرہ روز پورے ہو جاویں پھر ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک تعویذ پر نوبت پہنچے پھر پندرہ روز نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔

اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات تسخیر یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہنچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیماریوں کے ستعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈال دیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوں گی اور جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس کے پُر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر

اس نقش کے بھی چار نمبر سب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی نقش درج ذیل ہیں:

آبی				خاکی				بادی				آتشی			
١١	٨	١	١٤	٨	١١	١٤	١	١٣	١	٨	١١	١	١٤	١١	٨
٢	١٣	١٢	٧	١٣	٢	٧	١٢	٧	١٢	١٣	٢	١٢	٧	٢	١٣
١٦	٣	٦	٩	٣	١٦	٩	٦	٩	٦	٣	١٦	٦	٩	١٦	٣
٥	١٠	٥	٤	١٠	٥	٤	١٥	٤	١٥	١٠	٥	١٥	٤	٥	٠

یعنی اگر چاہے تو کر نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اس میں ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوئے میں یا بند تالاب میں کہ مچھلیاں ہوویں اس میں ڈال دے جب تعداد اس کی پوری ہووے جب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرھویں روز میں سب اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور رجوعات غایت درجہ ہوں گی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ مند ہے اگر تپ والے کو پانی میں گھول کر پلاوے تو صحت حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہوگا مجرب ہے۔

ترکیب **دوسری خاکی** نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر **خاک** پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد اکتالیس روز تک یعنی ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے چلہ تک اور اس کے بعد پھر لکھ اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ ہو جاویں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دلوے اسی طرح سے مداومت کرتا رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہیں اور جو کوئی **بادی** کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہوا میں کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے مگر ترکیب

اس کی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک لکھے اور
مقراض سے ایک ایک تعویذ علیحدہ کر کے کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں اڑا دیوے تاکہ دریا
میں جاویں مگر یہ نقش بادی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے انشاء
اللہ فائدہ کرے گا۔ اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے نام مطلوب کا
اس طرح سے لکھے کہ علی محبت فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام اس کا اور اس کے باپ
کا اور اگر عورت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھول کر پلا دے
سات روز اسی طرح سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہوگا ترکیب نقش آتشی کی یہ
ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور
نام اس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتشی واسطے
فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے پس
وقت صبح کے جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں سے یک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی
ان کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی بشکل آدمی ان کو دے جاتا مگر چھ مہینے تک اس کی زکوٰۃ پہلے
نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لاوے گا وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک اور بھی ترکیب ہے
کہ لیوے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے اوپر ان پتوں کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے ان پتوں
کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہووے جس دشمن کا خیال کرے گا وہی دشمن تباہ اور برباد ہو جائے
گا۔ مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہنچانے میں تا قیامت کے دن اجر
عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جاوے گا اور واسطے رجوع اور
واسطے ہر بیماری کے اور واسطے بخار اور واسطے سر درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں
اور بعضے بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں موکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں احبب یا
جبرائیلؑ یا دردائیلؑ یا لوکائیلؑ یا تنکفیلؑ بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنا شرک ہے اور جس
نے شرک پر کمر باندھی اس نے ٹھکانا اپنا جہنم میں کیا اور گراہی سے دعا مانگے کہ اَللّٰھُمَّ یا جبرائیلؑ
و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے تو درست ہے اور جب
کوئی دعا یا وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی سو دوے اور اگر

کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہووے اور وقت دوپہر کا ہووے۔

نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہووے پس چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ بولے۔ جب اس کو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نہ گذریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جاوے گا اور اگر اس نقش کو لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جائے وہ شخص اس کی طرف رجوع کرے گا اور مخاطب ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اس کے وہ اسم ذات لکھے یا بدوح بدحت بالبدوح والبدوح فی بدوح بدوحک اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھ کر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوں گی

نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق و معشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے اس کو گھول کر پلا دے یا بازو پر اپنے باندھے۔ بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

نوع دیگر۔ اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب میں ڈرتی ہووے تو یہ تعویذ واسطے اس کے لکھے اور اس کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرماوے گا وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۳۵۵۴	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۳۵۹۲
۶	۹	۳۵۹۵	۳
۳۵۹۴	۴	۵	۱۰

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسمائے اصحاب کہف بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان کے کونوں میں لکھ کر لٹکاوے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلا دے آسیب جل جاوے گا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔

۲۳	۱۲	۳۱
۱۸	۳۰	۲۳
۱۹	۲۴	۱۷

تعویذ سورۃ الحمد شریف۔ اگر اس سورۃ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلا دے خدائے تعالیٰ شفاء کلی عنایت کرے گا اور جو کسی کو سانپ کاٹے پس پلاوے اندر دودھ کے لہسن پیس کر اور پڑھے اس دودھ پر الحمد شریف ۲۱ بار اور دم کرے اور پلاوے

الحمد	للہ	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اھدنا	الصرط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا	الضالین

اس کو جس کو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدا تعالیٰ شفا عنایت کرے
اور اگر کاٹے کسی کو بچھو پس ملا لہسن میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ جہاں بچھو
نے ڈنگ مارا ہووے اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنی سات دفعہ پڑھے اور دم کرے اس جگہ پر وہ
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی برکت
سے اس ڈنگ کی تیزی کو دفع کرے گا۔

دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہووے یا مرض کمیڑا کا پس

واسطے اس کے یہ نقش مرغ کے خون میں لکھے اور اس کی گردن میں باندھے خدا تعالیٰ شفا بخشے گا اس مرض سے وہ نقش معظم یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

سزابوع	نورع	جواشا	ضوعا	عالِمًا
طیسون	سلیخا	ملیخا	ملقوما	یالمیوم
بحق	کھیعص	د	بحق	حمعسق

نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرتا ہووے یا کوئی بچہ بیماری میں یا خواب میں پس لکھے واسطے اس کے یہ تعویذ اور باندھے اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا ڈرنے سے۔ اس نقش کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر بھی پلاوے اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے:

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم
یا مالک	یا قدوس	یا سلام
یا مؤمن	یا مھیمن	یا واحد
یا واحد	یا ماجد	یا رب

نوع دیگر اور جس کسی کو ہووے درد آدھا سیسی کا پس چاہیے کہ لکھے ان اسماء کو اور باندھے
اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے
جلسا علسا عمسا اور جو ہووے کسی کو کچھ خوف۔ واندیشہ پس چاہیے کہ بعد نماز عشا کے
بات نہ کرے اور یہ حروف وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جاوے طرت
لھمت تجنھت حملت مگر لکھے ان حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے۔ اور جو شخص واسطے موافقت

زن و شوہر کے ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور عورت و مرد دونوں اس نقش کو کھا دیں اکیس ۲۱ روز تک پس درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی نا اتفاقی نہ ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بلت	دیت	ملک	ی	مہ
طط	ع	ع	دد	ع
ع	طط	دو	دم	اللہ

نوع دیگر اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز سے پس لکھ اس نقش کو اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ درد ہووے اور وہ نقش یہ ہے

م ۱۱۱م ططط و ۷۷ ۱۱ کرطنا قطب وططط

نوع دیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس نقش کو لکھ اوپر اس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اس کپڑے کا اور جلا اس کو چراغ میں اور آپ بھی بیٹھا رہ. اس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے

برح ۹۸ ے ۱۷ ۱۱ ۱۱ محح لا کر ط مد مھاہ

نوع دیگر اور ہووے جس کسی کو سایہ جنات اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنی ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اس کے گلے میں باندھ سایہ جن و پری سے بے خوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے.

ھ	ھ	ھ	ھ	ھ
مر	مر	مر	مر	مر
ی	ی	ی	ی	ی
ـ	ـ	ـ	ـ	ـ

نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر چنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو ملا کر اور اس پر آیہ مبثوثہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اس کو دیوے مگر بوقت پڑھنے کے نام مطلوب مع اس کے والدین یعنی اگر عورت ہے تو اس کا اور اس کی والدہ کا نام لینا محبت میں دیوانگی ہوگی. مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ.

نوع دیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اس کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۱۱۲۱۶۱ ۵۵ ۱۱۴۱۱ ۲۵ ۱۱۱ ۹ عمدج اور نام اس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں.

ادماذا
او
دج دو

نوع دیگر یہ دو تعویذ لکھ کر جس مرد کو دیوے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ رہے گا جب تک کہ وہ دونوں تعویذ نہ نکالے یعنی جدا نہ کرے مجرب ہے. وہ تعویذ یہ پہلا ہے

دوسرا تعویذ یہ ہے ۹۱۶۱۴۱۲ ۸۸۱۱ ادا ۱۱ دہ ۱۸۸ھ (مدما دا ادد ۲ دھ)

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر بالش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہوگی مجرب ہے۔ ۵ ۱۱۸ اداض ۵۲۱ ۲ ج ۱۲۱ ۱۲۰ ۱۱۱ ص

نوع دیگر۔ اگر کسی کے پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھوکر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے ۸ ع ی حاوی ع ع فلان فلان۔

نوع دیگر حب وعداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آوے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جاوے گا اگر شک لاوے گا کافر ہوگا۔

دورد	ح

۱۱۶

۱۱سح ع سمط مرمر

نوع دیگر واسطے کھوئے بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر میں باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے ....

ص	ط	ع	د	ك
ی	س	ط	ح	ف
ق	ی	ص	ط	ع
ح	ف	ی	ص	غ
ط	ف	ی	غ	ع

نوع دیگر اگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک زعفران سے لکھے اور اوپر بازو اپنے کے باندھے جدھر جاوے گا ادھر اس کی فتح ہوگی، یہ ہے:

یا مھلو خطبا لھو حططططا فھو حلحلا حیا رسطو ھو ھو ۸

نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آوے گا نقش یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جاوے گا یا تمحلنا یا طلوع ماماعج مسا عجا ما معبو الی یالھانا اھیاس اھیا وصادرن الرشد ای، ی مبین ابلسین وملسین الحلا الحر الحلا العجل العجل التجل الوحا الوحا الوحا الحب فلان بن فلان

نوع دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بنادے اور تین روز تینوں فلیتہ جلادے اور نام اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دیوے مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھے ١٩١١ع د ١١عج ع ॥ " " تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالیٰ اس کو بیٹا روزی کرے گا۔

	١٠٠
٢٠٠	٣

٩٠	٣
٢٠٠	٦٠

٢	٦٠
ج	
٥٠	١

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلاکر راکھ کرے اور اس کی راکھ کو لے کر کھانے میں ملادے اور کھاوے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے . . . . . .

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

نوع دیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت چابنا موقوف ہو جاوے گا نقش یہ ہے . . . . . .

مر	قمر	عو	هے
ملك	قمر	د	هے
ه كر	قمر	عو	هے
مو	قمر	عو	هے

نوع دیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کر سکتا اور بہ سبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہنچ جاتی ہے چھوٹا ہو یا بڑا چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر مریض کو کھلاوے بفضل خدا تعالیٰ اس مرض سے نجات پاوے اگرچہ یہ مرض مادر زاد بھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے وہ نقش یہ ہے . . . . . .

	١	
٣	١٠	٦
	٩	

نوع دیگر جس عورت کا دودھ بند ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے دودھ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے یہ ہے . . . . . .

ما دسوری	مابوطی	مارطا	صو ٢
بابوهیا	شراهیا	یا هیا	الا یا رب
یا یا میرا	یا یا عنو	یا فق	ما معمل
ما اهور	ال العز	یا الله	یا ماما لا

نوع دیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے کف دست پر لکھ کر سووے تو ایک روح آکر معلوم کرواتی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

الرحیم بسم اللہ لہت ھت بہت بہت المہت یااللہ تون ھویے ۔

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلاوے تین روز تین فتیلے اول

روز یہ فتیلہ جلاوے داو دما ۱۱ داد ۱۱۱ اما ھے لا ددود لالالا دد ا لا ۱۱۱ ع

دوسرے روز یہ فتیلہ ۱۱۱ ۱۶ دو صبح ۱۱ د ا ا دی ۷ بردہ ۱۱ ادر ھ ہ ۵ + ۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۹ ۱۱ د ۷ ۱۱ ۱۱ لا ۱۱۱ د ۱۱۱ د ۴ ۱۱ دو ۱۱ د ا دد ام مو خ

نوع دیگر میاں بی بی میں محبت زیادہ ہونے کو لکھ کر پلانا۔ یہ ہے ...

۱	۱۳	۱۳	و
۶۱	ی	۴۲	۳
۶	و	و	س
ہ	۴	ہ	وا

نوعدیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اُسے یہ تعویذ لکھ کر دیوے کہ وہ اپنے نزدیک رکھے جادو کارگر نہ ہوگا مجرب وآزمودہ ہے یہ ہے۔ ۱۱۱ ط ۷ ۱۱۱ ۷ ۲۱ ۷ ۲ ۵ ۱ ۵ ۱۱ ہ

نوع دیگر یہ تعویذ اثر دیو وپری کو بہت مفید وسود مند ہے۔ یہ ہے......

۱	۱۴	۱۱	و
۱۹	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۱۲
۱۵	۲	۵	۶

نوع دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکھ کر پلاوے محبت زیادہ ہوگی

				ے
للا	۳۵۹		۳۶۱	و
للہ	۳۳۰۲	۳۶۱۲	۳۱۵	ہ
للہ	۳۱۲	۳۰ر	۳۱۵	ر

نوع دیگر واسطے ازیاد ذہن کے ظرف چینی میں لکھ کر پلاوے چالاک ہوئے گا :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ہ

دودی ک ک ۵۵۵ یا اللّٰہُ شَفِیْعُ یا اللّٰہُ کفیہ

یَاشَفِیْعُ یَاشَفِیْعُ یَاشَفِیْعُ یَااللہُ۔

نوع دیگر درد زہ کے لیے اگر کسی عورت حاملہ کو جو درد زہ میں گرفتار ہو اور بچہ نہ نکلتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دیوے فی الفور وہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے ....

ج ح ح ط ظ ع ق ق ی ک ل م

اسشثم ٥٥٥ سوک ل د

نوع دیگر درد سر کے واسطے اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

الله
رادا
داود

نوع دیگر اگر کسی کو تپ ولرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہو گا علی علے علی علے علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لا۔۱۱ للہ ۱۷۱۷۱۷۱۷۱۷۱۷، لا ھوھوھوھوھو۔

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلاوے تین روز تین پلیتے مجرب ہے پہلے روز یہ پلیتہ جلاوے ددد سا ا او ادر ما ا ا ماما ھے لا د د د لا لا لا دو ا لا للا ۶ ۱

دوسرے روز یہ پلیتہ جلاوے ۶ ا ا ا ۶ ۱ و ۶ ا ا لا ا ا و ا لا ر ا ۶ ا ا د و ا ا د ا ما د ر ا ۴ ۷ ۲

تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے ۹ ا ا د لا ا ا لا ا ا ۶ ا ا و ا ۶ ا ا د و ا ا د ا ا د ا د ر ۱ ۲ ۳ ۲ ۱

نوع دیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے قریب رکھے تعویذ یہ ہے۔ ۸ ا ۸ ۸ ا ا و ھو ص ۱ ۷ ا ا ۲ ۷ ا ا ا ۴ ص

نوع دیگر واسطے درد پیٹ کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا پاوے گا تعویذ یہ ہے ....

۶۹۱ ۶	۷	۶۶۱ ۶
۹	ح ا ھے	لا ۹ ۹ ۱

نوع دیگر واسطے نظر کے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے۔ تعویذ یہ ہے ....

۴ ، ۲ ، ۸	۹ ، ھ ، ا	۲ ، ۷ ، ۶

نوع دیگر واسطے ہول دل کے جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہووے تو لکھ کر دیوے تعویذ یہ ہے ......

	۸	
۶	۴	۴
	۳	

نوع دیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دیوے بہت مجرب ہے۔

دای	هوردد
خفیہ صحر	دو

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی دودھ زیادہ ہو جاوے گا یہ ہے۔۔۔۔۔۔

ت	ی	ن	مر
ی	ت	ت	مر
ی	ت	ی	مر
ت	ی	ت	و مر

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے بفضل الٰہی جلد خلاص ہوگا نقش یہ ہے۔۔

ح ح ح ع ع دو کہ دو ظ
۲۵۱ کہ اد کہ ک رو

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی صحت حاصل ہوگی تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔!

الہ س ۷ لا ا د لا ۴ ع د د ط
ح عی ۷ ع ع ع ۲ ما د ما

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت کرے گا۔ مجرب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

والارض	السمٰوٰت	نور	اللہ
۲۵۵	۶۷	۱۰۳۵	۵۳۹
۶۱	۲۵ و	۵۳۶	۵۳۶
۵۲۱	۱۰۳۵	۶۹	۲۵۷

نوع دیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیوے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جاوے گی۔ مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔۔!

ختم	فرد	ہفتم	مم	علی	علم
لعم	متم	ہ	صا	عمو	طالہ

نوع دیگر واسطے تپ کے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ھلیح وصیح صلیح سلیح ۱۲۳ ۱۲۳ ححم ححم ححم

نوع دیگر واسطے دفع ڈر شیطان یا پری و تپ لرزہ وغیرہ کے جس کسی کو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ و لرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے بفضل اللہ

تعالیٰ نافع ہوگا مجرب ہے۔

نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

نوع دیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سات روز دھو کر پلاوے بفضلِ الٰہی فرزند پیدا ہوگا اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حد یا حلیم بحق اھیا شراھیا۔

نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کی گھر کی ا تی میں رکھ دیوے خدا چاہے دوست جانی ہوگا۔

۴	۵	۲	۱
۷	۶	۹	۳
۵	۶	۱	۹

نوع دیگر اگر کسی کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے۔

۹۶ ۲ ۱۱۱ ۱۲ ع ۷ ھ ۱ ھ

۲۰ ۰ ط ۱۱۱ ـــو ۱۱ ۲ ۲

۱۱ ح ح ح ۱۱ ھ

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے۔

لا	لا
وعس	ومحمد
حفن	جعن

نوع دیگر اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں اسیر و مبتلا بنا دے تو اس عورت کے جامے کا ٹکڑا لاوے یہ نام جامہ اور سنیچر کے دن کے بعد عصر کے اس پر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی میں بلاوے وہ عورت فی الفور آوے

گی مجرب وآزمودہ ہے۔

نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا ہر ایک زہر دار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے بفضلِ الٰہی شفا پائے گا۔

ی اا ل اا الای اس ح مرن ی ار ج سے م
ی اس ھمای اشادیومری اس ادی
ی ت دی ی اف الاری ار ح ی خیر

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کوڑے کو باندھے اور تین بار ثم انزل پڑھ کر کوڑے پر پھونکے تعویذ یہ ہے سہ سہ سہ ھہ ھہ بر بو ھی ھی ع ع ع کو کو کو لا لا مود مود ص مو مو مو لا لا لا ھمہ اس کو کوڑے پر باندھ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر۔ یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضلِ الٰہی حمل رہے گا نقش یہ ہے۔

یا دوعے	یا مصور	یا باری	یا خالق
یا خالق	یا باری	یا مصور	یا دوعے
یا مصور	یا دوعے	یا خالق	یا دوعے
یا باری	یا خالق	یا دوعے	یا مصور

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۱۱۹۰۱۱ ۱۱۹۴ ۱۱۵۵۵ ع ۱۱ ۱۱ ۲ ۷۷ ۱۱۷۳۹ ھ
۱۱۹۱ ۱۱۰۱ ۹ ۱۱ ع ۱۱الادوونار ۱۱ر

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر قبر میں دفن کرے تعویذ یہ ہے ....

نوع دیگر اس عزیمت کو لکھ کر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا عزیمت یہ ہے ۔

۱۱ ۱۱ ۴ ۱۱۱ و ۱۱۱ ے ۱۱ک ۹ ۱۱ ۹ ۱۱۱ م ھ اعو ۱۱۱ ۱۱ ھ م 7

۱۱ طاک ۱۱ د ے ع ام د لا لا ۹ ۱۱۱ ۵ ۱ ۲۲ د ۱۱

ء ۱۱۱ م الام ح ا ط ۳ د ھ ۱۱ ۱۱ عا اع

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھ کر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے اللہ موزد نجادات مرہ راوہ ددہ ح لانان مان

نوع دیگر۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اس کی برآوے گی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ ۔

نوع دیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھ کر اس گھر کی دیوار پر چپکا وے حضرت سبحانہ وتعالیٰ کے کرم سے دفع ہوں گے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ یَا بُدُّوْحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ٭ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ ٭

نوع دیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اس وقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے

نہایت اچھا ہے یہ ہے ۶ ط ھ ۱۱ ۱۱ ۲ ھ ۱۱ لا اکند بحق سلیمان حـحـ عسق باسم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے تو کافر ہو جاوے گا۔ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔

۵۶	۳۰	۹۲	۴سا
۸۳	۶۶	۲۴	۲۲
۳۵	دا	۵۶	۱۳
دد	۸۵	۲۵	۲۱

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے ا ط کہ ۸ ۱۱۱ ۹۹۶ ۱۱۱ لھومری۔ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ الَّذِيْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَصِفَاتُهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا جِبْرَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هَاهَا هُوَ هُوَ عَوْنًا تَمْكُ فِي النَّوَائِبِ الَّذِيْ لَكَ لِقُدْرَةِ رَبِّهٖ يَا رَحْمٰنُ يَا شَمْشَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْاَعْظَمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَاجَاتِنَا كُلَّهَا بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاکر اس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب آزمودہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ط فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور چراغ میں جلاوے دل۔ س کے مطلوب کا بے چین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گا۔۔

۱۹ د ۱۱ سم ح ۱ لا لاحا ما د لا ع ع د لک ام حا حا ع ع د وص س ۱۱۱ ح ۱۱ ع

اس ح رودرم ھ ع اب د د رلا ح ۱۱۱ عان ع ع۔

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گائے کے گھی میں کاجل

پارے اور آنکھ میں لگا کر اس کے آگے جاوے دیوانہ ہوگی مجرب ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

د	۱۱	۱	۱۱
ح ددور	۳	۷	۱۲
۹ د	ددع	۹	۶
۲۰	ع	۴	عوع

نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اس کے گھر میں دفن کرے عشق سے دیوانی ہوگی ۱۱ ط لمد حم ح ح ح

ط ع ع طا ط طاحسا حساحسا رص رص رص لا لا لا ر ر لو ر د ر و ک ک ۔

نوع دیگر جس کسی کو خوابہائے پریشان بہت نظر آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سو جاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے ۔

یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا محمد یا علی ۔

نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضلِ الٰہی حمل ٹھہرے گا مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ۲۲۲ ط ط ط ط ط ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ۰۰۰ ۰۰۰ ۰۰ ۰ ھو ھو ھو ھو ھو ھو د د د د د د د د د د د د د د د د د ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص یا محمد یا علی ۔

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد و عورت کے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اس گولے میں یہ تعویذ رکھ کر آگ میں ڈالے مجرب و آزمودہ ہے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۱۶	وا	۲۲	۹
۲۱	۱۵	ھا	۲۵
۱۱	۲۴	۱۷	۳
وا	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر ۔ یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے ۔

تعویذ یہ ہے ۔ ۔ ۔

۲	۱	۹
۷	۴	۴
غ	۹	عو

نوع دیگر۔ یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہو گی مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے.....

۱	۱۴	۱۱	و
۲	۷	۳	۱۳
۱۶۱	۴	سہ	۱۰
۷	۵	۶ر	۲

نوع دیگر یہ آیت جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری و جن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھ کر چینی میں پلاوے بفضلِ الٰہی اس وقت شفا نظر آوے گی۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ہ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَ اِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ہ رَابِطًا وَ رَبُوْطًا وَ رَبَطْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓہٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَیْرُ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَاھُوَ یَا مَنْ ھُوَ اِلَّا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ اَسْاَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسی کی ناف درد کرتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہو جائے گا۔ (نقش اگلے صفحہ پر)

۱	۲دع	د۷ع	و
وع	۹ع	د۷ع	ردع
و۶ع	۷۷ع	ردع	۳
۲و۵	۴	۵	۶۷ع

تعویذ یہ ہے ....

نوع دیگر واسطے کشائش بخت کے لکھ کر دیوے۔

۷۷۵	۷۹۵	۷۸۷	۷۸۴
۷۵۸	۷۸۳	۳۷۷	۷۷۹
۷۷۱	۷۶۵	۷۹۳	۷۷۷
۷۶۵	۷۷۶	۸۰۰	۷۹۶

تعویذ یہ ہے ....

نوع دیگر نام ہے اپنے محبوب مطلوب کا پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلادے کہ چار گھڑی مدت میں آوے گی تعویذ یہ ہے۔

ع ع ھی	لاک ڈ ع ھے ھ	ساا
ف ح	ک ی	دد
وحسنؑ	علدلوری	محافظرد
نوح	نعمت اللہ بن دبادی علی محمد قادر تازہ	سعد اللہ ابن م العجل حجل الناء سندلش لٹہ من
علکائیلؑ	ی حسنؓ	سندد
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور شک و نظر سب کو خوب ہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے ....

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۵	۱۵	۱۵	۲۱
۱۳	۴	۲۴	۱۱
۲۲	۱۲	۱۳	۱۰

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ اخراحمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم یا حلیمُ فلا یُعادِلہٗ شَیْئٌ مِنْ خَلْقِہٖ حب فلاں بن فلاں۔

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔ جلد جلد جلد کامہ بوالیت سواھا

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے ....

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے ....

نوع دیگر۔ اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں پاتا یعنی ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	دا د	[illegible]	ط ط ط
[illegible]	۸۱	لو لو لو	[illegible]	[illegible]
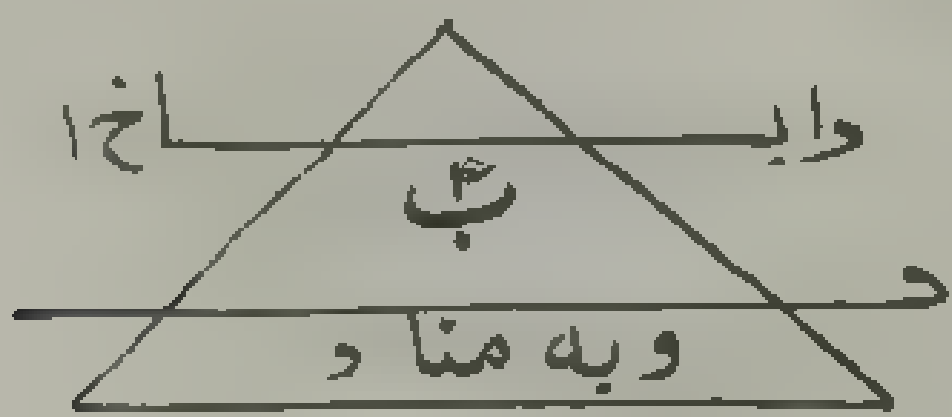
نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے ....

ب

و بہ منا د

نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے ...

ادود	۳	لو لو
دھی	ھیمو	وصلے
وا د	منع	مو

نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شک لاوے گا تو کافر ہوگا۔ اور کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیت تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کرکے کھلاوے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہ

نوع دیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام کرے تو عفو ہوگا۔

ع	سمع	لا
ع	ع	ی
ع	ع	ع ۳ و

۱۳۳	ع ..
و ع	من د
ع ا د	خ

بسم اللہ الرحمن الرحیم مثنا قا لبسم اللہ کافی

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلاوے ترت زہر اس کا اتر جاوے گا تعویذ یہ ہے ....!
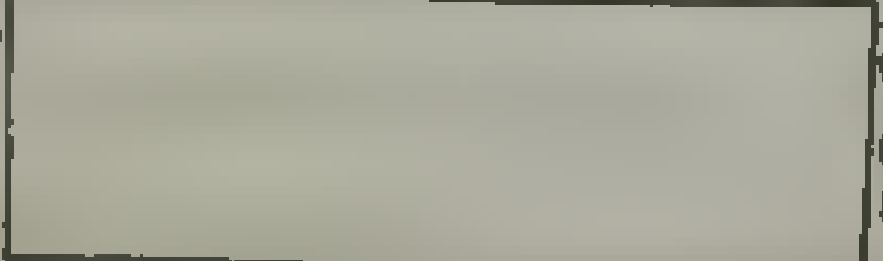
نوع دیگر ۔ یہ دوائیاں واسطے مرض اندرشو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا۔ جھلے کی جڑ اور اس کا پتا اور لچکے کی چاولی اور بھینگ اور دریا کا چنچابڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لاکر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بنا دے اور تمباکو کے پھلیئے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے۔

نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے

۲۵۳	۲ و ۲	۲۹۹	۶ و ھ
۲ و و	۲۷۷	۱۲ و ۶	۲ و ۷
۲۷ و	۲۹۱	۱۲ و ۴	دوسہ
۲ و ۵	۲ و	۲۷۹	۲۹

نوع دیگر یہ نقش گھروں میں لگادے جو بلا آسیب ہو گا تو خدا کے فضل سے دور ہو گا وہ نقش یہ ہے ....

و	۱۱	۷	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۱۰	۱	و	۱۹۱
۴	۱۱	۵	۲

نوع دیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہردار جانور کژدم و دیو پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے یا لطیف الخبیر یالطیف الخبیر۔

نوع دیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریلی کی جڑ ریزہ ٹھیکری پر بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ پڑے پانی رہنے پر اتارے شکر ملا کر پلا دیوے۔

نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھینے تو خوب ٹ گا۔ تعویذ یہ ہے ....

۱۲	۱۱۶۱	۱۲۱
واسطے	دو	۲ ی
و ھ	۴	و لا

نوع دیگر ہڑ ہڑان کی تپ کا یہ علاج گنگوٹی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینوں توے پر بھون کر پلادے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلادے۔

مافوق	طافوق
فافوق	سہ نرق

الا الا الا الا ہو ہو

سہ ل اہ

ہو ہو ہو لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ اہیہ سوا اللہ اد

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لاکر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے

کالے ہو جاویں گے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ایک ابرک کی تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پر رکھا دیوے بعد اس کے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اس پارہ میں رکھ کر دبا دیوے دلیا ہی اٹھا کر ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبا دے اور ابرک پر رگڑے بعد اس کے تھوڑا ابرک پر رکھ کر کٹھل کا باریک ورق لا کر اس ابرک پر کہ پارہ سے سو اس پر رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دیوے بعد اس کے اٹھا لیوے۔

نوع دیگر روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لا کر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا سرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی میں رکھ کر پھونکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو سبز بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہڑتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے۔

نوع دیگر یہ ساونی موہنی کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلا کر یہ ساونی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منہ پر لگا کر عورت کے روبرو جاوے ساتھ آوے گی مجرب ہے ساونی یہ ہے: د چند چھوڑی چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موہے ڈنڈاں دشمن پاؤں پڑے۔

نوع دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہوگی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طعحج طعحج طعحج طعحج

نوع دیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بد ہوئی ہو تو بھلا نواں، نیلا تھوتھہ، صابون، چنا، کتھ یہ سب ملا کر پیس کر باندھے پھوٹ جاوے گا۔

نوع دیگر تپ و سر کے درد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کہ دانت چابتا ہو اس کو باندھے سب علت دور ہو جاوے گی ہ ہ ت فلجح فلجح فلجح فلجح فلجح علجح علجح علجح علجح صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ہ

نوع دیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دیوے کہ کمر میں باندھے ۱۹۹۹ ح ح ۱۲ ح ۲ رسم یہ ہے۔

نوع دیگر جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے۔

نوع دیگر واسطے بند ہونے حیض عورت کے حصحیا ححجھ دو ۳ د ھ لا

نوع دیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امرار اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سیدھے بازو کے باندھے مقصد حاصل ہووے اور سرخروئی پاوے نقش یہ ہے۔

ص	ر	لا	الہ	لا
ح	د	ن	ی س	س

ی	ع	۹	۲۲
ح	م	۵	۵

نوع دیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ ع ع ع صح صح فخ مخ مخ صح مح عج ہ لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے ...... مہ مہ نہ لا ط ط ط مرمرم حم عسق و دما نولنا

نوع دیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہوگی

مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝

نوع دیگر اگر بھینس دودھ نہ دیوے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی النور دودھ دیوے ۱۱۰۰۱۱۲۹ ھ ۹ ل ۱۱ ۱۱م ۱۱۱ ح ۸۹ ھ لک

نوع دیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہوویں اور بہت عزت پاوے۔

ح ط ع ۱۱ د ۱۱ ھ ۱ ھ ـــــ لط ـــــ ا ـــــ م ـــــ د ۱۱ ۶ مر ۱ ھ ۱۱ ۸ ۲ ۸ ـــــ ع

ملف ـــ ۱۱ ـــ ۱۱ ـــ ہ ـــ ط ع ۱۱ د ۱ ط ۱ ـــ وو ۱۱۱ مہ ۳ ۱۱۱۱ ح ح ح ـــــ ع

نوع دیگر۔ یہ اسم لکھ کر کمر یا منہ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

۵	۲	۳	۴	۲
۶	۲	۶	۵	۹
مر	۲	۵	٤	۴
۴	۳	۲	۹	۵

نوع دیگر۔ اس پلیتے کو لکھ کر کڑوے تیل میں چراغ میں رکھ کر جلا دے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو و پری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہووے اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک میں دھواں دیوے تو تمام آسیب دفع ہووے مجرب ہے وہ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

ابلیس لعین		لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	لادن	لعین
	فرعون	بخت نصر	لعین	نصر لعین	عاد لعین	نمرود لعین	ضحک لعین
ہامن	لعین	علیقا	ملیقا	انت تعلم	مانی توہم	فلق	شیاطین
کلہم اجمعین	شیطان لعین	احضروا	احضروا		احضرو	فہم	
		دیو	پری				
جن خاک	گردم	پری	دیو	بھسمت	سوختم	خاکستر	گردم

نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن ہموزن پیس کر لیموں کی پھانکوں میں بھرے اور آگ میں گرم کرکے چوسا دے تین روز میں شفا ہووے گی۔

استخارہ رویا میاں فخر الدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یاایہا الکفرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدہ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے منہ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیئے جو مراد ہوگی ساتھ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھتا جاوے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد فروخت ہو جاوے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جاوے وہ آیت یہ ہے

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝

نوع دیگر جو شخص اس دعا کو تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر فتح نہ پاوے وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنَا مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ وَّوَضِیْعٍ وَّشَرِیْفٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ مَنْ یَّخْفٰی عَلٰی غَیْرِكَ ۔

اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی دستار میں باندھے۔

یاجامع	یاوھاب	یاوھاب	یاسلام
یااللہ	یارحیم	یاجامع	یامجیب
یامحی	یاباعث	یاواسع	یاحمید
یامجیب	یامجیب	یامجیب	یاجامع

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ میں لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگا دے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار و زاہد و عابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہووے ایسا شخص عمل کرے گا تو ہوگا ططط ھم ۶۶ھ۔

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھ کر دھو کر پلا دے مجرب ہے
اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۔

نوع دیگر واسطے دفع قے و جُلّاب کے لکھ کر دھو کر پلا دے صحححح طیححح طلیحح صححح

نوع دیگر واسطے خواب بندی کے ــــ

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ و درد شکم کے جلا کر دھواں دیوے یہ ہے ــــ

نوع دیگر واسطے دفع بدخوئی خورد و کلاں کے لکھے اور گلے میں باندھے اچھا ہووے......

۳	۱	۲	د
۵	ع	ء	و

نوع دیگر جس کو یکایک خطرہ ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے۔

ب	ط	د
ز	ھ	دج
و	ا	ح

نوع دیگر حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہٗ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغِثْنِىْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ مُدَّ عُمْرِىْ هٰذَا فِى الْعَافِيَةِ

اَنْتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اس کو یہ تعویذ دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے ....

د	در	ر	د
د	د	مط	دیا
ح	ح	د	لا
در	مط	د	ح

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جب تک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جاوے گی اور پیپ نکلے گی مریر یہ مہاسر یہ درم کتجہ وسم تیرے زیپے السے اکنانے اب تک ہو حم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کر خبر سانپ کے کاٹنے کی لادے اسے کھلاتے ہیں چاہیے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لیوے تاکہ بوقت حاجت کام آوے تعویذ یہ ہے ....

و	د	۲	ر
۶	ر	و	د
ح ح	ی	۴	ی
و	ح	ف	د

نوع دیگر۔ اگر عورت بانجھ ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ ہے۔ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم۔

نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونے کا بلی کو مسکہ پیٹ بھر کر کھلاوے جتنا کہ وہ کھاوے بعدازاں اس کو الٹا ٹانگے اس کے منہ سے نکلے سو مسکہ لے کر کاجل پارے اور اس کاجل کو اپنے پاس رکھے جب کہ دربار میں جاوے اس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے۔

نوع دیگر جادو آفت شیطان جس کو لگا ہو اس کو دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے ....

۱۹۱۶	۱۹۲۹	۱۹۲۶	۱۹۲۳
۱۹۲۷	۱۹۲۲	۱۹۱۷	۱۹۲۸
۱۹۲۱	۱۹۲۴	۱۹۳۱	۱۹۱۸
۱۹۳۰	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۵

نوع دیگر توشہ نکاح کر کے دلہن کو اپنے گھر لائے بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے

مدت تک صحیح و سلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہووے ۔ دُعا یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ بَارِکْنَا فِی النَّاحِیَۃِ وَبَارِکْنَا فِی النَّاصِیَۃِ ہ

یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا النِّکَاحَ خَیْرًا مِّنَ السِّفَاحِ بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ جُنُبٍ حَلَالٍ ۔

نوع دیگر جو کوئی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جس پر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے اللہ جل شانہٗ کے مہربان ہوگا ۔ وہ نقش یہ ہے ....

۱۵ ۱۱	۱۳۵۲۲۸	۱۱۵۸۳۱	۵۵۲۱۶
۳۵۲۲۲	۲۵۲۱۶	۲۵۲۲۲	۱۳۵۲۲۳
۳۵۲۱۸	۱۹۵۲۱۹	۱۳۵۲۳۴	۱۳۵۲۱۸
۵۵۲۲۵	۳۵۲۱۳	۱۹۱۵۵۵	۱۰۵۲۲۰

نوع دیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہ ہو اگرچہ سات دروازے بندھے ہوئے ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آوے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اور پر سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلا دے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہاں دوسرا نہ ہووے اگر بہت سنگدل ہووے تو بھی بے قرار ہو کر آوے مجرب ہے ۔

پلیتہ روز اوّل ۱۱سہ ۱۱۱ط ۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱۱ ۱۱ ۷ ط۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز دوم ۱۱سہ ۱۱۱ط ۱۱۱ ۱۱ ۷ ۱ار ۱۱ ۷ ط۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز سوم ع ۱۱ ط ۱ ۷ ۱۱۱ ط ۱ ط ۱ ط ۱۱ ۱۱ ط ۱۹ ۱۱ ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۲۱ ط ۱۷

پلیتہ روز پنجم ۱۸ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ل ۱۱ ط ۲ و

پلیتہ روز ششم ا ط ۱۱۱ ۲ ۱۱۱۱ ط ل ط ۱۱۱ ط ۱۱۱

پلیتہ روز ہفتم ۱۱ ع و لا ۱۱۱ ھ ال ۹ و ۱۱ دو ۳ د

نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہووے ۔ یہ ہے : ۱۱ ۱۱ ۱۵ ۱۱ ۲۱ ۱۱ ۸۱ ۸ ع ۱۱۱ و ک

ادم وط دا١١٨٨ ١٢٨ ادوط فلان بن فلان ساعۃ لساعۃ اساعۃ لساعۃ۔

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت اس اسم کو دوبار دم کرے'
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَا تَخَافُ دَرۡکًا وَّلَا تَخۡشٰی بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ کر جاوے۔

نوع دیگر واسطے سحر کے یعنی جادو آفت
شیطان کے لکھ کر دھوکر پلاوے اور بازو یا
گلے میں باندھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

١٩٢٣	١٩٢٦	١٩٢٩	١٩١٦
١٩١٨	١٩١٧	١٩٩٤	١٩٢٧
١٩٢٨	١٩٣١	١٩٢٤	١٩٢١
١٩٢٥	١٩٢٠	١٩١٩	١٩٣٠

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے
ہزار جان عاشق ہووے اور اس کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظ بغیر دیکھے کے نہ رہے۔
اماوس کے دن لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہووے۔

نوع دیگر واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یا غفور علیحم یا غفور علیحم یا غفور علیحم
نوع دیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام اس
میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہووے اور اس کو اس کے گھر کے دروازے میں دفن کرے
چند روز میں ہلاک ہوگا کہلحو لامهقلة طال هعادطبوا هلجوم۔
نوع دیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھراتا تو مشک و زعفران چوطری کے لہو سے آمیز
کر کے ہرن کے پوست پر چہار شنبہ کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھے علا١١٦٨٩١٩١١١٦ سن
نوع دیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے

لے جاوے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اور اپنے بدن پر دم کر کے جاوے دیکھتے ہی مہربان ہووے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بز بالش عصائے موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ بحق یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ صُمٌّ
بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ہ۔

نوع دیگر زبان بندی میں یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب
آزمودہ ہے ۱۱۰ م ام الا ۹۸ ۱۱۱۵ سلح

نوع دیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے انڈا مرغ کالا دے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا داخل کر کے زمین میں دفن کرے تعویذ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ک قط	روح / سمح	الطا

نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر واسطے دفع قے کے لکھ کر گلے میں باندھے " صبح صبح صبح صبح صبح طلح طلح طلح طبلح طبلح طبلح طبلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا مُعَافِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

نوع دیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زیادہ آبلے بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج ۔

نوع دیگر جس کسی کو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ باندھے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

یا میکائیل یا اللہ یا جبرئیل
۶ ۶
۴۴۲ ۱۵۵
۱ ۸

نوع دیگر واسطے درد دنداں کے جس کسی کے درد دنداں ہو اس تعویذ کو لکھ کر دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے ۔ ۴۵۵۵۷۴۵۴ ۷ ۴۶۵۵۲۵۵

نوع دیگر دیو وپری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے ہوئے پر سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے یاخالِصُ یامُقلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کے عذاب سے نجات پاوے گا اور دیو دور ہوگا۔

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی ہو تو سات روز تک نہائے شام کو سات جلیبیاں منگا کر اور ان پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اُسے عورت کھاوے اور سجدہ روبقبلہ کرے اور التجا کر کے اسی جگہ پر دونوں مرد وعورت سوویں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد روزی ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْغَنِیُّ الْکَرِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ

نوع دیگر اگر کوئی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا اَللّٰھُمَّ کَمَا فَتَقْتَ السَّمَاءَ بِالْمَطَرِ وَفَتَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ فَکَذٰلِکَ یَسِّرِ النَّھُوْی بِنْتِ فُلَانٍ وُضِعَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْضُحٰھَا وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اٰھِیًا شَرَاھِیًا۔

نوع دیگر اگر دنبل یا جلندر یا بدر یا پھوڑا ہووے اور اس جگہ پر سوجن ہووے تو اس کے اوپر یہ آیۃ سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہوگا آیۃ یہ ہے۔ بَلَاءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا۔

نوع دیگر یہ آیت معظم پھوڑے وزخم پر سات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہووے وہ آیۃ یہ ہے اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝

نوع دیگر کیسا ہی ڈر شک اور آسیب ہووے تو یہ تعویذ باوضو ہو کر رو بقبلہ بیٹھ کر اوّل درود گیارہ بار پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو ایک نقش دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے معاً دور ہووے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ

۱۴	۱	۷	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۱۴	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نیت ملاقات زن نَوَيْتُ اَنْ اُجَامِعَ اِمْرَاَةً مَنْكُوْحَةً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِهَةِ الْعِبَادَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور متولد ہووے اور اسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دیوے نہیں تو انتڑیاں بھی باہر نکل پڑیں گی سات تار تاگے کے کچے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اِنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجِ النَّفْسُ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ اور ہمراہ اس کے یہ تعویذ بھی باندھے.....

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اسناد اس دعائے بزرگ کی کلام مجید اور فرقان حمید میں تحریر فرمائے ہیں کہ تمام صرف و نحو اس میں درج ہے مگر سات خاصیت رکھتی ہیں. پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم و کار دشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک اور چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اس کا برآوے گا۔ دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے

نو دن تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا۔ تیسری خاصیت واسطے دفع کرنے
حاسدوں کے انتیس روز تک ہر روز انتیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے چوتھی
خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا
پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار
پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال کے واولاد
کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بکرم اللہ حفظ الٰہی میں رہے۔ ساتویں خاصیت واسطے
مقابلہ دشمنوں کے اگرچہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھے بحکم الٰہی
سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز
تین مرتبہ پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں برآویں گی وہ آیۂ معظم و مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ
مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

حساب ابجد ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰

ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۔ پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ
۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰ ۲ ۴ ۴ ۲ ۷ ۲۰ ۳۰

نوع دیگر اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح
وشام دیکھے صورت اس کی مانند ماہ تاباں کے
ہوگی نقش یہ ہے۔ ....

اور دروازہ رزق وروزی کا اوپر اس کے کھلے گا جو کوئی شک لاوے گا کافر ہو گا نعوذ باللہ من ذالک۔

نوع دیگر از کتاب زینت الخیل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ جب سواری کا ہو ترا آہنگ ؛ اور فرمان پذیر ہو نہ سرنگ ؛ دونوں کانوں میں اس کے پڑھ یہ دعا ؛ جان و دل سے وہ رام ہو ترا ؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی ایک عمدہ عجب سواری کا ؛ حاصل اسم ورد باری کا ؛ رکھے جس دم رکاب پر تو قدم ؛ پڑھ لے پہلے دعا یہ ہمدم ؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ یاکر دم کر یہ کان میں اس کے ؛ تا اطاعت میں ہو فرس تیرے ؛ ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان ؛ منبع ایمان آیت قرآن ؛

نوع دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ٥

تسخیرات کا آغاز:

اب دعائے حفاظت اے ہمدم	جس سند سے کہ میں نے پائی رقم
ہے کم و کاست اس کی ہے تحریر	تھا کسی کا فرس بہت دل گیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے	تھا یقین دل میں اس کے مرنے سے
اس تفکر میں سو گیا بے ریب	نظر آیا اُسے رجال الغیب
ماہ رخسار اور سیمیں تن	آشکارا خرد چو گل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زباں سے زباں	ہو گیا خواب اس کا راحت جان
کر دیا اس کا لوح دل منقوش	اس کے دل سے اٹھائے سب مخدوش

آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار خامشی لب پہ اور زبان ہوشیار
تھی ہدایت یہی کر پڑھ یہ دُعا کر اسے جا کے دم کہ پائے شفا
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم کھُل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اس کے یہ نتیجہ تھا یاد اُس کو وہی وظیفہ تھا
جا کیا اس پہ اس دُعا کو دم آئے دو بار اس کے دم میں دم
قدرت کاملہ سے کب ہے دور لائے مُردے کو پھیر از لب گور
ہے یہ آیۃ لکھا ہے جس کا بیان ہم دُعا ہم دوا ہے درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا اِنْصَرَفْتِ ط

نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ کے۔

اک حمائل ہے اور اے عاقل نفع جس سے ہو سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھے گردن میں کر کے تحریر ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ اُعِيْذُ فُلَانَ بْنِ فُلَانِ الْمَعْرُوْفِ بِكَذَا اَوْ كَذَا وَسَائِرِ دَوَابِّهِ مِنَ الْخَيْلِ وَاَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَيْتِهَا وَاَغَرِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَخُفِّهَا وَحُجُوْدِهَا مِنَ الْمُشَيْشِ وَالرَّهْصِ وَالرَّمْسِ وَالزَّمْصَةِ وَالرَّضَّةِ وَخَفَقَانِ الْفُؤَادِ وَرَعْدِهٖ وَغُرَّةِ الصِّفَاتِ وَالرِّجْسِ وَبَلْعِ الْحَشِيْشِ وَالْحَدَانِ وَوَجَعِ الْجَوْفِ وَالرِّبْوِ فِي الرِّئَةِ وَمِنَ الطُّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِثَارِ وَالْحُمْرَةِ فِي الْاَمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَخَرِ وَسَائِرِ الْاَعْلَالِ فِي الْبَهَائِمِ رُفِعَتْ عُيُوْنُ السُّوْءِ عَنْهَا فِيْ سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعُرُوْقِهَا وَشَعْرِهَا وَدُبُرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى

وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَاتِهِ الْعُظْمٰى مِنَ الْاَشْيَاءِ مِنَ الْاَكْلِ وَالتَّعَقُّصِ
وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرَبَاتِ وَمِنْ جَرْحٍ بِالْحَدِيْدِ وَوَضْرٍ بِالشَّرْكِ وَحِرَاقٍ بِالنَّارِ
وَتَعَبٍ وَمِنْ دَفْعِ نِصَالِ السِّهَامِ وَلَسْعَةِ الرِّيَاحِ مِنَ الْغَوَامِرِ وَاَسْوَاءِ دَهْرِيَّةٍ
مُؤْهِيَةٍ وَوَقْعَةٍ مُؤْلِمَةٍ اُعِيْذُهٗ وَاَهْلَهٗ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاٰلِهِ الْبَرَاتُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ
فَرَسَهُ الشَّرَارُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ شَمْعُوْنُ الصَّفَا فَرَسَهٗ نَعَمَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ
مُوْسَى الْكَلِيْمُ فَرَسَهُ الَّذِيْ عَبَرَ فِيْ اَفْرَةِ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّابَّةَ
وَصَاحِبَهَا وَمَوْضِعَهَا وَمَرْعَاهَا وَسَائِرَ مَا لَهٗ مِنَ الْكُبَرَاءِ وَالزَّوَابِعِ مِنْ شَرِّ
وَالسَّامَّةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَامِّ وَمِنْ كُلِّ اَذِيَّةٍ وَبَلِيَّةٍ
وَمِنَ الشُّعُوْرِ وَالذُّهُوْرِ وَالتَّوْدَةِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرْقِ وَالْوَنَا وَمَدَدِ
الشِّفَاءِ بِالْحَمْدِ الْعَظِيْمِ وَاَسْمَاءِ الْاَوَّلِيَّةِ مُغَيِّبَةٍ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اَجْمَعِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ
الْاَعْلٰى بِاَسْمَائِهِ الْكُبْرٰى فِيْ سُرَادِقِ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِيْ حُجُبِ مَلَكُوْتِ رَبِّهٖ
اَلشَّمْسُ وَاِنْ تَقَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِهِمْ ذَكَرْتُ وَمَا لَمْ اَذْكُرْ وَمَا
عَلِمْتُ وَلَا اَعْلَمُ وَرَفَعَتْ عَنْهَا سَائِرَ عُيُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالْعَاذِبَةِ
وَالْخَوَاطِرِ وَالْقُدُوْدِ الْوَاقِفَةِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

نوع دیگر

اک تعویذ اور ہے ہمدم — جس کو کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم
کر نہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ — ہے مددگار بس ترا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا عَلٰى مَا لَوْ حَفِظَهٗ غَيْرُكَ لَضَاعَ
وَاسْتُرْ عَلَيَّ مَا لَوْ سَتَرَهٗ غَيْرُكَ لَشَاعَ عَنِّيْ وَاحْمِلْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَمَلَهٗ غَيْرُكَ
لَكَاءَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيْلًا اَلْوِنِيْ كُلَّ مَنْ رَامَنِيْ وَاَدْهِيَالِيْ مَكْرُوْهًا حَتّٰى
يَعُوْذَ وَهُوَ غَيْرُ ظَاهِرٍ لِيْ وَلَا قَادِرٌ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ كِتَابَكَ الْمُنَزَّلَ

نوعِ دیگر:-

ہو فرس کے خنام یاگنام — یا کہ بدنام ہو بجستم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پہ — باندھ گردن میں اس کے اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو — کچھ ضرر اس کو پھر نہ نافل ہو

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَصَّنْتُ اٰحْصَنْتُ بِعِزَّةِ اللهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَاِلَی اللهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔

نوعِ دیگر واسطے دفع نظر بد کے۔

اک روایت ہے بہر دفع نظر — ہے حدیث رسولِ خیر البشر
اس کی اَلْعَیْنُ حَقٌّ عبارت ہے — شک نہیں جس کی یہ اشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس مدول — ہووے تیر نگہ سے [illegible] نزول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم — باندھے گردن میں اس کی اے ہمدم
رہیں سردار فارس اور فرس — خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بد اور علت و امراض — جائے برکت سے اس کی سب ہیں رقاص
ہے یہی نقش اے سراپا نور — کر چکا میں وہ جس کا سب مذکور

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سبحان الّذی سخر لنا هٰذا وما کنا له مقرنین

الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تاخذه سنة ولا نوم له
ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا
باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیٔ
من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السمٰوٰت والارض
ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم لا اکراه فی الدین قد
تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن بالله
فقد استمسك بالعروة الوثقیٰ لا انفصام لها والله سمیع علیم

دعا بنیطھا ھا ماداد و ماہ
مفضل اکبر اجمعین
بان قبل انشل ھی اللہ لا الہ الا

یسیمر	ہمیہ	ہیہیہ	ہیہیہ	۲۸۶
حایل	بیوشر	خنلک	بوشرنہ	۲۲۲
ہسہ	ہیہمہ	ہمہ	ہیہ	ہیہ
مان	ابلف	دمکرد	ھا	ھا ۲
ہیمہا	ہیمہا	ہمہا	ہمیہا	ہمیہا

ھو کہ عمل کی کل کائنات
ھلہ نکال الحال الحال الغال ھن
ھو ا کا حد ا الغال

نوع دیگر

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ عبدالکریم عبدالعزیز یا اللہ	و یبلون خادھم منھم سعد الرغی تدرہ اللہ غفور رحیم محمد العرش والکرسی یوم عظیم عسی اللہ ان یجعل بینھم نحوما یعلمون اللہ | انما اللہ ان اتخذ بینھم عد فضل اللہ	لا الہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل

اس تجسس میں ایک نقش ملا
اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا

گر بجنس اس کی میں لکھوں تعریف
دوسری اک کتاب ہو تصنیف

اس لیے یاں سے ختم کر کے کلام
نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام

لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر
نقش لکھ اس کے بعد اے دلبر

ہو چکے اس طرح سے جب تیار
باندھ گھوڑے کے تو گلے میں ہار

مس و نقرہ میں پاکر کر مسدود
موم جامہ میں پاکر اے محمود

اور ڈورا لگا گلے میں ڈال
ہوئے تا احتیاط ماہ و سال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ نادِ عَلِیًّا مظھر العجائب ۝ تجدہ عونًا لک فی النوائب کُلُّ غَمٍّ وَّھَمٍّ سَیَنۡجَلِیۡ بِنُبُوَّتِکَ یا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۝ اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۝ لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَیَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۝ وَّیَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ (نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　اللہ　　الٰہی بحرمت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المؤمنین فاللہ خیر حافظا و هو ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت اسپ نصرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنک اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ زون داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نادِ عیسیٰ علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ بنجاک شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جالک سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نلیجح نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سنبل شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ بلینک یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ منذی یحییٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شعرہ ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ اسبغل ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سرخجر زکریا علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کمنب لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنب ربیع علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ تلک الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سفنب دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بارنک یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ملیک مرتضیٰ علی علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ براق مصطفیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت عثمان بن عفان　ابن اسپ مالک این اسپ ابر جمیع اعدا منصور و محفوظ و از جمیع بلاہا محفوظ و منصور دار　الٰہی بحرمت علی رضی اللہ عنہ

اک روایت سے اور مجھ کو ملا　　ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا

تھا سند ساتھ اس کے یہ مذکور　　جس کو کرتا ہے خامہ یاں مسطور

یعنی جبریلؑ نے نبیؐ سے کہا　　کہ خدا نے سلام فرمایا!

اور کہا نقش ہفت ہیکل کا　　کھینچ باریک اس پہ جدول کا

ساز زیب گلوئے مرکب خویش　　دشمنت یار باد خیر اندیش

رہے اس کے سبب نہ کوئی بلا　　فتح باب الاماں ہو روے نما

ہر طرح کا مرض ہو اس سے دور　　رکھے دائم مظفر و منصور

ہووے تو فتح یاب روز نبرد　　کرے تیغ عدو کی آتش سرد

اک حکایت تھی طول اے خوشخو　　مختصر کر کے یاں لکھا اس کو

ہوئی صحت کے ساتھ یا کچھ اور　　تجھ کو کرنا نہ چاہیے کچھ غور

کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ!　　خیر و برکت کے ساتھ اے ذی جاہ

ہے یہی نقش اے خجستہ خصال　　　　جس کا میں کرچکا بیان کمال

نقش ہفت ہیکل:

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیٔ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم پیغمبر	الٰہی بحرمت سپ شرمنک شیث پیغمبر	الٰہی بحرمت سپ یوز نوح پیغمبر	الٰہی بحرمت سپ خنک ایوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خضر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ جودہ لوط پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یورس دانیال پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ زکریا پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحییٰ پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ چال موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ بوزحال ھارون پیغمبر
الٰہی بحرمتہ اسپ کوار الیسع پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ سرخنگ یعقوب پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ سمند یوسف پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ ولا جعفر پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ خیر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمتہ اسپ ابرش سلیمان پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ سرخنک موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ چال ادریس پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ نہلم ذوالقرنین پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ ابلق صالح پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ جردہ لوط پیغمبر
الٰہی بحرمتہ اسپ سنجاب عیسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ یکران اسماعیل پیغمبر	الٰہی بحرمتہ اسپ نجائب امیر المومنین رض	الٰہی بحرمتہ اسپ براق محمد مصطفیٰ ص	الٰہی بحرمتہ اسپ کمیت ابوبکر صدیق رض	الٰہی بحرمتہ اسپ سیاہ عمر خطاب
الٰہی بحرمتہ اسپ مندے عثمان رض	الٰہی بحرمتہ اسپ دلدل شاہ مردان علی رض	الٰہی بحرمتہ اسپ نجائب امیر المومنین حسن رض	الٰہی بحرمتہ اسپ نقرہ امیر المومنین حسین رض	الٰہی بحرمتہ اسپ بہ دیوز حمزہ پہلوان	الٰہی بحرمتہ اسپ سیاہ صلے محمد حنیف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق تورات موسیٰ الخلیل عیسیٰ زبور داؤد بحق فرقان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت مہتر جبرائیل علیہ السلام ومیکائیل علیہ السلام واسرافیل علیہ السلام بحرمت یا رحمن یا رحیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین

نوع دیگر واسطے نظر بد کے :

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین ۔ ہو نظر کا خلل جسے بے کیں
پڑھ کے کر دے دعا یہ اس پر دم ۔ جس کو کرتا ہوں میں یہاں پہ رقم
پڑھ کے چار بار اے خوش خو ۔ ناک کے داہنے پرے میں تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر ۔ جانب چپ بھی اے ستودہ سیر

لَا بَأْسَ اِذْهَبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ۔

نوع دیگر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلَهٗ جَزَاءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً ۔ ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھ کر دیوے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۳۷	۷۸۲۰	۷۸۲۵
۷۸۳۲	۷۸۳۴	۷۸۳۶
۷۰۳۳	۷۸۳۸	۸۷۳۱

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کی باندھے اور اُسے چھوڑ دے جس جا وہ مرغ جا کے بانگ دے گا اس جا خزانہ خدا کا ہے ۔ وہ شکل یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۵
۳	۰	۹۳	۶
.۹۳	۵	۱	۹۹

نوع دیگر اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بر وقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سو وے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آوے گا شکل یہ ہے ۔ مجرب ہے ۔ ۔ ۔

۵	۳	۴	الم
۴	۳۰	۶۰	۶۶
۸۹	۶۷	مر	اعه
۷۸		۳۸	۲
۳۱	۵	۹۲	۹۱

نوع دیگر واسطے دردزہ کے اگر کسی عورت کو درد زہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اُسے دھو کر پلا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد تولد ہو گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ط ۔

۸	۱۰	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۱
	فلاں		
۳	بن فلاں	۸	۶
ج	۵	۴	۱۴

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ اُسے دیوے برکت سے اس نقش کے اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے یہ ہے۔۔!

سوبیح	دملد	مفتح
رحمہ	مطواد	سحب

نوع دیگر جب حمل چار پانچ مہینے کا ہو تو یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندہ کر زیر ناف عورت کے بندھوائے بروقت ولادت یہ تعویذ کھول لے اور بچے کے گلے میں ڈالے اور گیارہ سال تک ہر دسویں یا گیارہویں کو فاتحہ شیخ عبدالقادرؒ کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں کو تقسیم کرے نقش معظم یہ ہے

ط	ح	ح	یا
یا	ح	ط	ح
ف	ف	ط	ف
احفظ	ی	ی	ی

نوع دیگر واسطے بلیات کے یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالنا بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض و بلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

نوع دیگر اگر کسی کو فرزند ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ عمر اُس کی دراز کرے۔ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔!

۷	۲۵	۶	۱۰۴
۲	۳۶	۳	۴۹
۴۴	۸	۱۳	۵
۷	۱	۳۸	۳

نوع دیگر واسطے آسیب کے: اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ پلیتہ لکھ کر جلادے اور دھواں اس کی ناک میں اس پلیتہ کا پہنچادے دفع ہو جاوے گا۔

۴۷۸۱۰	۴۸۷۸۲	۴۷۸۹۳	۴۸۸۸۷
۴۷۸۸۴	۴۷۸۸۹	۴۷۸۸۱	۴۷۸۹
۴۵۸۸۴	۳۷۸۸۹	۴۷۸۸۱	۴۷۸۹۳
۴۷۸۸۵	۳۷۸۸۵	۴۷۸۸۲	۴۷۸۸

نوع دیگر برکت یک عین و آسیب یک جملہ دیوان و پریاں و جن و حیفیاں و خبیث و خبیثن

دسحر ساحراں وجوگ جوگیاں وغول بیاباں دفع جن والانس وکالا وگورا دفع سیر دیوے کر درد جو فلاں بن فلاں زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلبیس شداد بن عاد ابلیس دقیانوس ابلیس نمرود ابلیس فرعون ابلیس لعین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین ثقاہادی سوختہ ہووے الساعتہ الساعتہ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا سوساجا سوخاجاسا سوختہ ہو ساتھ برکت اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلاں بن فلاں میں زحمت دیتا ہے سوختہ ہو اندر چراغ کے آوے اور جل جاوے۔

نوع دیگر یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلادے آدمی گریختہ کے نام اور تصور سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا جلد آوے یا اس کی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں:

اللہ	ھو	حط	عط	طو	دد	دولسو

نوع دیگر یہ تعویذ بخار کسی شخص کو آتا ہووے تپ تجاری ہو درمیان ایک روز کے تو لئے لکھ کر دیوے اور پلادے تین دن تک مجرب ہے....

۴	۱	۲
۶	۸	۵
۷	۹	۳

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے یہ دونوں تعویذ زبان بندی کے واسطے موثر ہیں اور مجرب ہیں۔
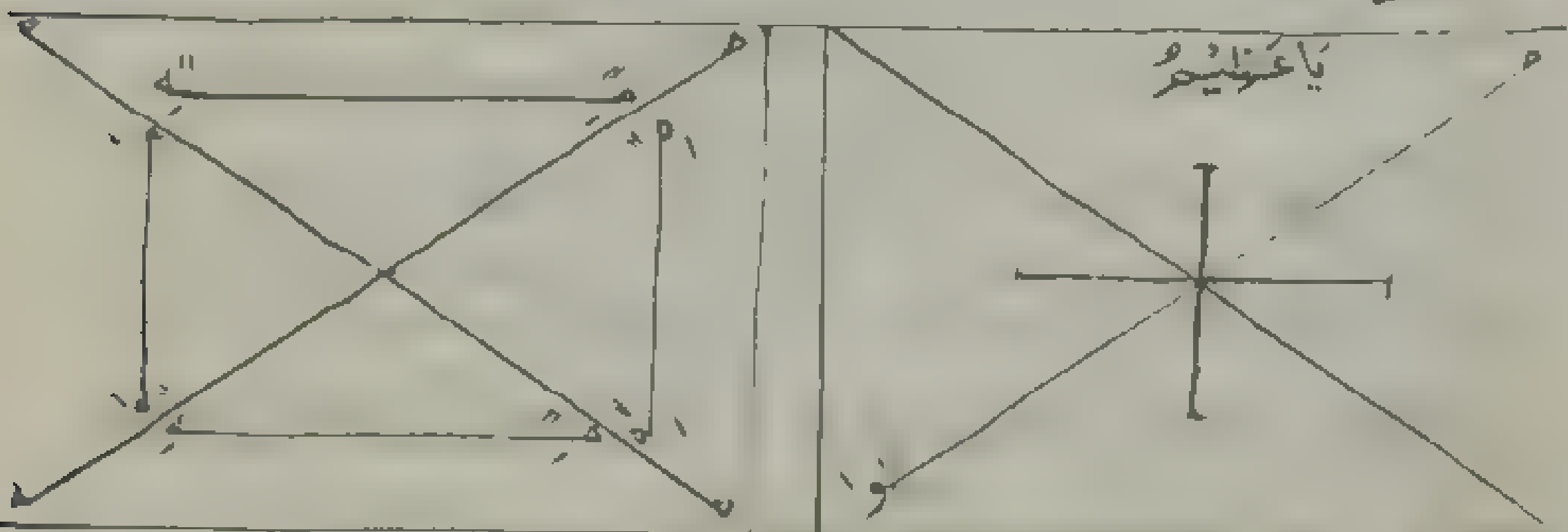
نوع دیگر واسطے برآنے حاجت کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو جمعرات کو سات مرتبہ سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور ان سات

سلطانوں کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے پاوے کہ کام اس کا بن آوے بحکم اللہ تعالےٰ مجرب ہے اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں سلطان ابوسعید سلطان بایزید بسطامیؒ سلطان محمد صلابتؒ سلطان اسماعیل سامانی سلطان سنجر ماضی سلطان ابراہیم ادہمؒ سلطان محمود غزنوی اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مستجاب ہووے۔

دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آوے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی سرانجام کو پہنچے گا۔ مقصد اس کا بلاشک حاصل ہوگا اور وہ دعائے معظم یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر غم یارتوئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر کشائش کار توئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بحرمت کن فیکون سُبْحَانَ اللّٰہِ مرادمن حاصل کن۔

تیسری ترکیب اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی برآوے گی وہ اسم اعظم یہ ہے۔ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ۔

نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہووے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مرد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہووے وہ تعویذ یہ ہے۔

لَاحَوْلَ	وَلَاقُوَّۃَ	اِلَّابِاللّٰہِ	الْعَلِی
الْعَظِیْم	تجفل	العب	سر
ھبا	وجو	ھم	ع
س	ق	۱۰	۱۰

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اس کے درپر تحریر کریں جس کے حلقہ میں تمام تعویذ آجاوے اس طرح سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا بدوح ظلمنہ جھنہ یا بدوح ظلمنہ جھنہ یابدوح ظلمنہ جھنہ۔

نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریہ اطفال کے کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے صداع یعنی درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ ہے چاہیئے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے ۳ع

یا اللہ

نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو کو چاہیئے کہ اس آیۂ کریمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دُور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دردِ سر دفع ہوگا بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ کٓهٰیٰعٓصٓ ۚ ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَهٗ زَکَرِیَّا ۚ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ۚ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ۚ

نوع دیگر واسطے مرگی کے ۔ کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اس مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہیئے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھ کر پلاوے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ اعوذ بالواحد الصادق من بلیۃ بِسۡمِ اللّٰهِ الشافی بِسۡمِ اللّٰهِ الکافی بِسۡمِ اللّٰهِ المعافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہٖ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم بسم اللہ ارقیک بسم اللہ یشفیک ما فیک من کل داء یؤذیک ومن کل نفثۃ لحن بک وننزل من القراٰن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا اس نقش کو خون زاغ سفید سے لکھ کر اُسے کھلا دے مگر سات روز تک کھلانا چاہیئے ۔ ایک روز ناغہ نہ ہونے دیوے وہ نقش یہ ہے ......

۱۴	۵	۱۵	۴	۵	۱۰	۴۵		۱۷
۳	۵	۱۲	۴	۵	۴	۳۰	۵	۳
۳	۱	۱	۳	۵	۱۵	۳	۵	۱۳

نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے اس نقش کو لکھ کر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگاوے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل سے اس نقش کے تمام بلیات و تمام آسیب اس گھر کے باشندوں کے دور ہوں گے نہایت مجرب و آزمودہ ہے ۔

الشیطان فرعون وھامان

فرعون ھامان الشیطان | یابدوح ط ۱۱ ۱۱۱ ط ع ۸۰۹ ۱۱ ۵۰ ۴ ی ۱۲۹۱ ح یا بدوح | الشیطان ھامان فرعون
یاسلحح یاسلحح یاسلحح یاسلحح یاسلحح یاسلحح

فرعون ھامان الشیطان

نوع دیگر واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا اور اس کی شادی نہیں ہوتی ہے چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اس کو وہ شانہ دلوے تاکہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اُس کا کھل جائے گا اور جلدی اس کے لیے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا وہ نقش معظم یہ ہے:

ابابکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ

۱۱۵۵ ۱۹ ۱۲ ۱۱ ۱۱۳۹ ۹۲۹۱ ۱۸۲۲ ۹۲ ع ۵

یا اللہ
دوم
مابدمع ماد
اخسلعسا
سز محلمین ملد ماما ایدلعب
مامی لما معلے لحام لی مد

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اور تعویذ میں ڈال کر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اس پر مہربان ہوگا اور اس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے:

نوع دیگر۔ یہ نقش واسطے دفع دردسر کے ہے عمر

نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے

اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے پر لکھ کر اور تازہ پانی لے کے دھو کے پلادے اور دوسرے کاغذ پر لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

الله کافی — یا فتاح — الله کافی

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
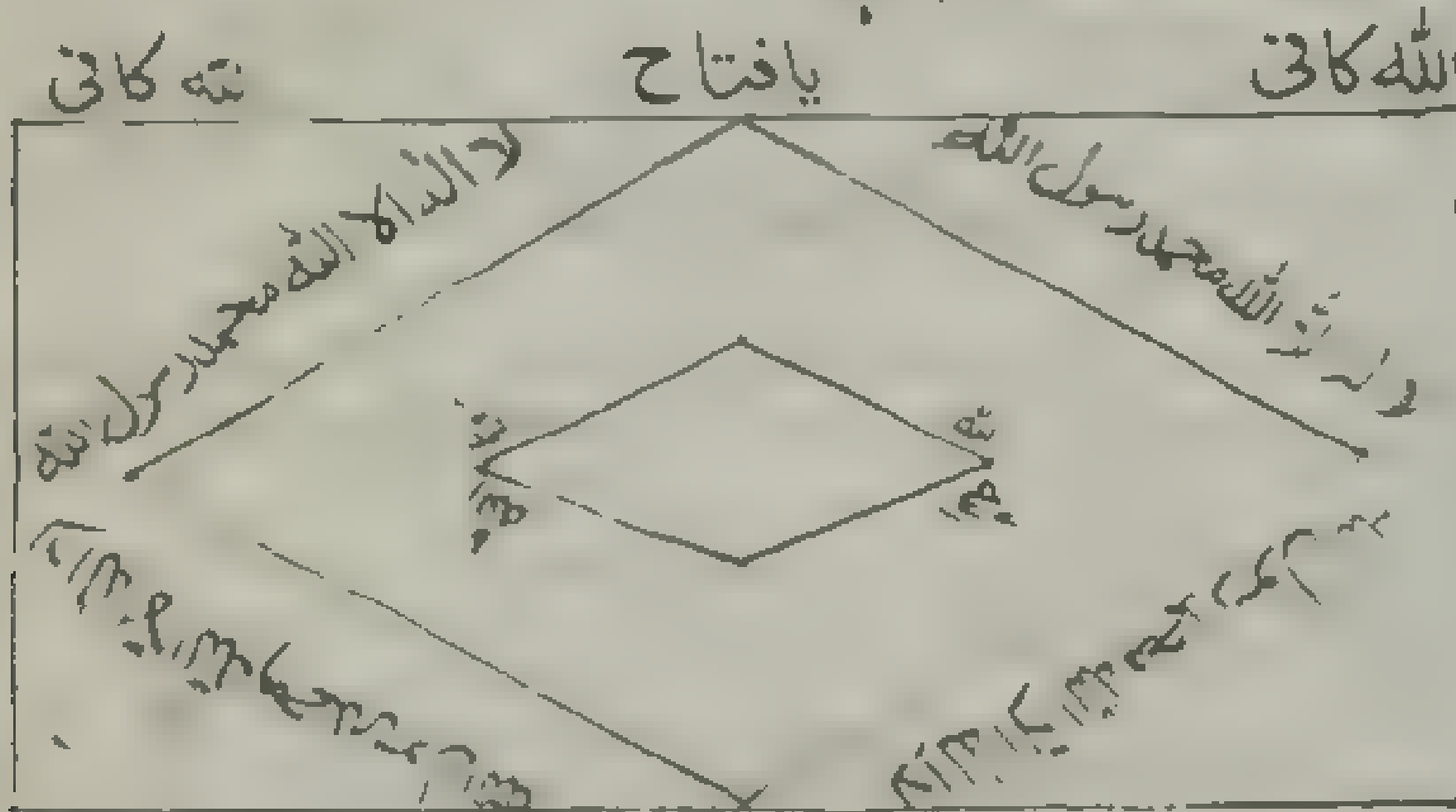
نوع دیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھ کر یکشنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے اور ایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم

انت سحرا علا لا سبب نبیان

وعدو فلان بن فلان

نوع دیگر یہ نقش گردنا مہبت مجرب وآزمودہ ہے:

حمعسق حمعسق

کہیعص
حسین
کہیعص
محمد

فلان بن فلان

اللہ اللہ
محمد حسین محمد

حمعسق حمعسق
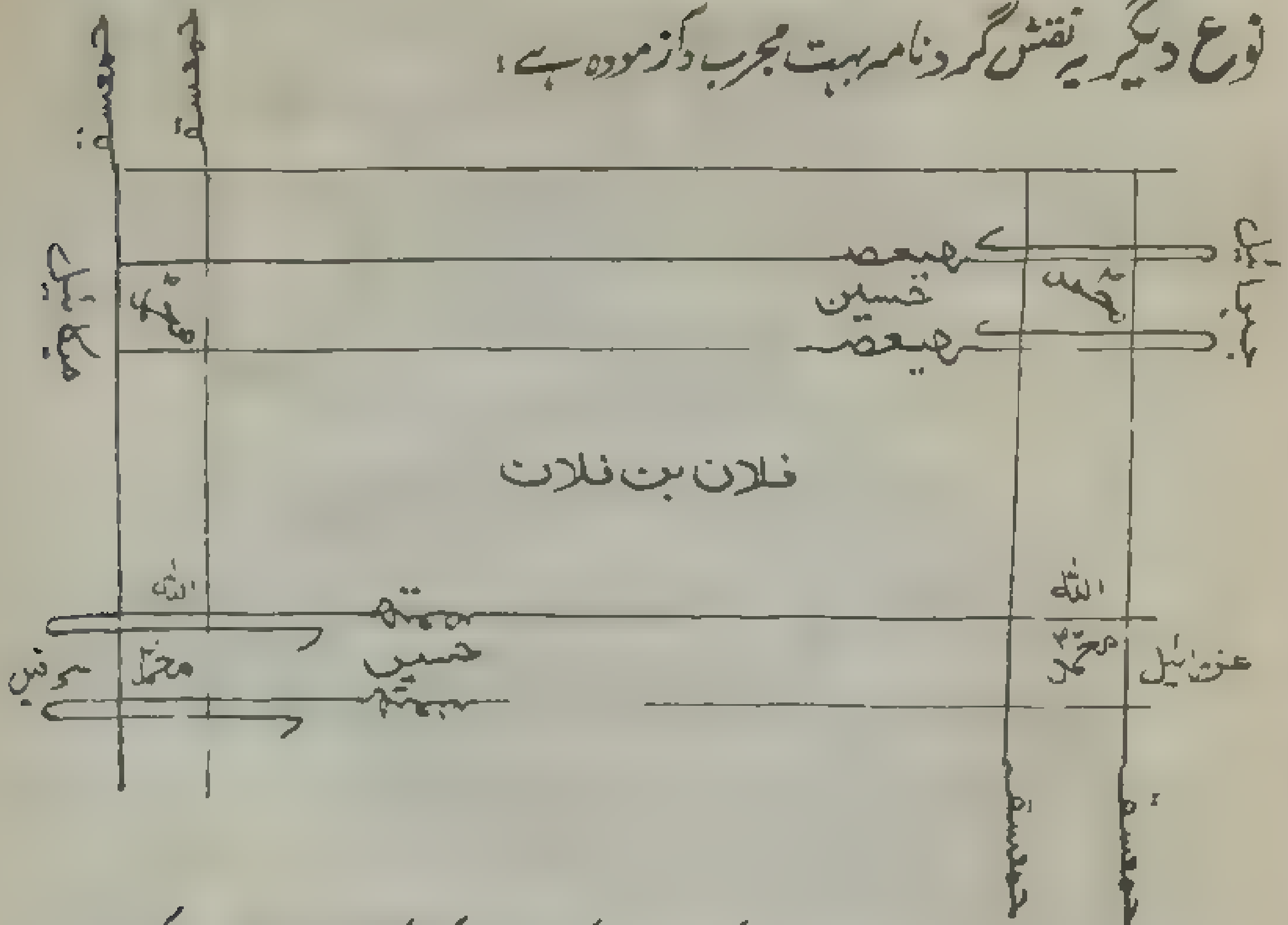
نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب وآزمودہ ہے ۲۸۱۶۶۴ ۷ن دسان

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو وجن وخبیث وڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات وآسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اس کی یہ ہے ....

۱۳	ع ع	۱۹۱
۷۸	۱۳	لا ع
۶۲	۸۹	ع ب

نوع دیگر واسطے دفع درد شکم کے ارنڈ کے پتے پر لکھ کر چپا دے فوراً آرام ہو جاوے تعویذ اس کا یہ ہے .....

۹۵۱۳۸۶	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۹۲	۹۱۵۱۳۷۹
۹۱۵۱۳۹۱	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۹۰
۹۱۵۱۳۸۱	۹۱۵۱۳۱۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۸۴
۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۸۴	۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۹۳

نوع دیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت نہ ہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہوگی، نقش یہ ہے ججججج ججججج ججججج

نوع دیگر اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو نقش یہ ہے .... مسجحج مسجحج مسجحج مسجحج

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد سے دل شاد ہووے نقش یہ ہے۔

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم
یا غفور	یا غفور	یا غفور	یا غفور
یا غفور	یا غفور	یا غفور	یا غفور
یا غفور	برحمتك	یا ارحم	الراحمین

نوع دیگر واسطے درد ناف کے یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف پر باندھے ناف آجاوے گی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے۔

١	٥٧٦	٥٠٣	٨
٥٧٤	٧	٢	٥٧٥
٦	٥٧١	٥٧٨	٣
٥٧٧	٤	٥	٥٧٢

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے امساک کے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا۔ نقش یہ ہے

٨٠ س	١٩٤	٩٠ ر	٨٧ ع
٩١ ح	٨٦ و	١٨١	٩٣ س
١٨٥	٨٨٠	٩٦ ع	٨٣ س
٩٥ و	٨٣ ح	٨٤ س	١٨٩

نوع دیگر نقش سورۂ مزمل اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ وجمعیت ظاہری وباطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے۔

٢٣١ع٥	٢٣١ع٥٤	٢٣٩ع٦	٢٣١ع٥٨
٢٣١ع١٢	٢٣١ع٥٧	٢٣١ع٥١	٢٣١ع١٣
٢٣١ع٥٦	٢٣١ع٥٩	٢٣١ع١٣	٢٣١ع٥٣
٢٣١ع٦	٢٣١ع٥٢	٢٣١ع٥٦	٢٣١ع١٥

نوع دیگر واسطے نارو کے: حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلادے اور ایک دوسرا باندھے دفع ہوگا حکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے۔ طسعسم

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے دفع ہوگا صورت یہ ہے۔

باس لا

٧٨٦

نوع دیگر واسطے درد سر کے یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

٤٣	٣٦	٤١
٣٨	٤٠	٤٢
٣٥	٤٤	٣٧

نوع دیگر اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل میں دبادے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

۲۴۴	۳۵	۲	۷
۶	۳	۲۴۷	۲۴۶
۲۴۹	۲۴۴	۸	۱
۴	۵	۲۴۵	۲۴۸

نوع دیگر واسطے درد آدھے سیسی کے یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا رہے وہ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔

۳۸	۴۶	۲۶	۷۱
۳	۸	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

نوع دیگر گردنامہ یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت و شیطان خبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان و دیوار کے چپکاوے یا اوپر دروازے کے لگاوے۔ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

اللہ الرحیم
ھوالرحیم لا الٰہ الا
اللہ محمد رسول اللہ

نوع دیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصوں میں محبت اور دوستی بے حد ہووے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اس شخص کا نام لکھے اور اس کی ماں کا نام اور نام حب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش یہ ہے۔۔۔

ع۶۱۸۸	ع۲۱ع	ع۸۲	ع۶۹۷
ع۱۹۱۶	ع۹۱۱۶	ع۱۲۲۲	ع۹۱۱۶
ع۵۱۱۸	ع۹۱۱۲	ع۶۱۱۲	ع۱۹۱۶

نوع دیگر۔ اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلاوے مگر کالا ہووے نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جدائی پڑے گی بہت مجرب ہے۔

۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ع ۹۹ ۲۷ ۱۱ ۱۱

نوع دیگر یہ نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گائے قصاب کی قبر میں دفن کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑ جاوے بہت مجرب و آزمودہ ہے

۱۳ ۹ ۴ ۱۱۱ ۸۸ ۹۹ ۱۱ ۷ ۸۸ ۸۵۸ ۵۱

نوع دیگر۔ یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے۔

العجل العجل الساعۃ الساعۃ طرفۃ العین لسمع السبرق

ااا‌ا ا‌ا ا‌ا ا‌ا ۵ا ا‌ا ۵ ا‌ا اط ا۵ و ۴ ا۵ و ا ا‌ا

دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلادے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہووے۔

نوع دیگر یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی لپیٹ کر وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔

۲۶۵	۳۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۲۲	۲۶ عہ
۲۲۱	۲۲۶	۲۵۹

معانی قلوبہم ملیقا فرعون نفر وہامات

نوع دیگر واسطے کشائش روزی اور خلائق میں عزیز ہونے کا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بر وقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے ولیکن تعویذ لکھنے کو دوزانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہیے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے۔

۱۳۳۱۶۴	۳۳۳۶۷	۵۳۳۱۶۹	۱۳۳۱۵۶
۳۳۳۱۷۸	۳۳۳۱۵۷	۳۳۳۱۶۸	۳۳۳۱۶۴
۳۳۳۵۴	۳۳۳۱۷	۳۳۳۱۶۴	۳۳۳۱۶۰
۳۳۳۶۵	۳۳۳۱۲۰	۳۳۳۱۵۹	۳۳۳۱۷

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے

۳۲۲	۳۲۲ عہ	۳۲۲ ع ۱۳	۳۲ ع
۳۲۳۶ ۱۶	۳۲۰۵ ۸	۳۳۲۰ ۷	۲۳۲۵ ۱۲
۳۲۱۷ ۵	۳۲۱۵ ۱۶	۳۲۲۳ ۹	۳۲۱۵ ۶
۳۲۲ ۲	۳۲۱۸ ۵	۳۲۱۷ ۴	۲۳۲۸ ۱۵

نوع دیگر شیخ بہاءالدین محمد علی آملی اور دوسرے علماء سے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو مہم سخت

دو دشوار پیش آوے تو اوّل خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اس کو قبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے رو بقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کر کے ایک ہزار دفعہ کہے: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالیٰ خط قبر مبارک یہ ہے:۔

خط قبر مبارک

محمد رسول اللہ	

مہر حضرت سلیمانؑ اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کر صورت اپنی دھووے تو جو کوئی شخص اُسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عروسی میں لپیٹے اور جس کے نام سے آگ میں ڈالے وہ شخص بے قرار ہوگا بے بلائے خود آوے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہووے اس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مہر مبارک کو اوپر موم عروسی کے رکھ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اس طور پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گرہ اس کے کار بستہ کی بفضل الٰہی کھل جائے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اس کے حصول کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ دس بار پڑھے جب کہ خلاص ہو اس وقت مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے جو چیز طلب کرے گا بیشک خدا تعالیٰ مراد اس کی بر لاوے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد میں جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے لیکن ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد بیس بار پڑھے جب کہ خلاص ہووے اس وقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کر کہے الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری بر لا اور مقصد دلی عطا کر انشاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی بر آوے گی اور

مہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے باہر جانے کے نہایت مفید ہے وہ مہر شریف یہ ہے:

۸۲	۶۶	۸	۱۴	۳	۱۱	۲
۲	۱۱	۱۱	۹۸	۱۳	۲۳	۱۱
ا ھ	ت	۱۱ س	۱۱۱۹۳۱۱	ھ	لا	
۱ ۴	۲	۲۱	۲ س	۲ س		
۱۲	۱۱	ھ	۱۹۹ ھ	۱۱	۶	
صح	ھ					
۶	ھ	ھ				

نوع دیگر واسطے جن کے اسناد اس نقش کے یہ ہیں کہ کالے دستورے کے عرق میں لکھے اور خالص ارنڈی کے تیل میں جلاوے اور پنجہ خواجہ کالا کر اس پر فاتحہ جمن جتی کے نام سے دیوے اور شیرینی لڑکوں کو بانٹے مگر پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اسی وقت دشمن ہلاک ہو جاوے مگر یہ فتیلہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ فتیلہ نیچے درج ہے۔

نوع دیگر صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل و صادر ہوتی ہیں اس آیت کریمہ کو بروز آخری چہار شنبہ اور برگ تنبول یعنی پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پلا دے سب بلائیں دفع ہوں گی وہ آیت یہ ہے سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ ۔ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

ط ظ ہ

لا

لا اله الا انت سبحانك يا حاضر يا حاضر يا قهار

۸۱۱۹۳۲۳

ہ

مجنون فلاں بن فلاں

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی اس پانی کو پیئے اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیئے برکت سے اس دعا کی موت وبا موت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَمِنْ ھُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ دَرْکِ الشَّقَآءِ وَمِنْ زَوَالِ النَّعْمَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءِ وَالشَّرِّ ۔

نوع دیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلا دے وہ تعویذ یہ ہے:

ھ د لا ک ج د
ل س م ح ط ح

نوع دیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اُسے وہ لڑکی نہ دلویں تو اس نقش کو لکھ کر اور رہ گزر پر دفن کرے اور سے تھہ مشک و زعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل کر کے اس کو اور اس کے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں انہیں کھلاوے کہ مجرب ہے اور آزمودہ ہے:

لحج لحج لحج لحج لحج لحج لحج لحج لحج لحج امال امال امال امال امال
امال امال امال امال

امام امام امام امام امام امام امام امام فلاں بن فلاں

نوع دیگر جو کوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اس کا زنجیر یا لوہے کے تلے میں بند ہو مگر اپنے تئیں عاشق تک پہنچاوے گا وہ نقش یہ ہے۔

سو سو سو ح خ خ ح ح ح ح ح ح ح ح خ ابل ابل یا انت اسیل یادھاب

یاعصا بہا کل شی بعدہ علیہ محمد۔

نوع دیگر اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اسے پلا دے زبان کھل جائے گی نقش معظم یہ ہے سمم حلاکم داعہ ۱۱ ما ام اط ھی شراھیا لا ۷ ی

نوع دیگر واسطے رونے لڑکوں کے یہ تعویذ اوپر چھوٹے گھنٹے باندھے باذن اللہ تعالیٰ وہ لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ۵ ۱۱۱ ۵ ۱۰ ۱۱ ھے اور اس آیت شریف کو لکھ کر اوپر اس طفل کے باندھے اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ ۔

نوع دیگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کرے اور آگ میں ڈالے اور ہر ایک مرچ کے اوپر پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلان بن فلان کو جلدی حاضر کرد لا الٰہ الا اللّٰہ مبرھك جبار لا الٰہ الا اللّٰہ غفور غفار لا الٰہ الا اللّٰہ کو یمر ستار لا الٰہ الا اللّٰہ میں چاہتا ہوں فلانے کی دوستی لا الٰہ الا اللّٰہ مہربان ہووے فلاں بن فلاں میرے سے لا الٰہ الّا اللّٰہ محمد رسولُ اللّٰہ

اسناد شمائل النبیؐ میں نقل ہے بزرگانِ دین اور مشائخ کرام و علمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم اس دار فنا سے سمت دار البقاء کے رحلت فرما ہوئے تب حضرت علی مرتضیٰ و جناب خاتون جنت رضی اللّٰہ عنہما روتے تھے اور آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک آپ کے ہم کس طرح رہیں گے آپ کی جدائی کیونکر سہیں گے تب حضرت رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی لکھ تو شمائل میرے کو اور دیکھا کر اُسے دیکھنا اس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا کیا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میرے کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز و محترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آوے اور جملہ بلاؤں وتیر و نیزہ و شمشیر اور وبا اور طاعون سے حفظ الٰہی میں محفوظ و مامون رہے شمائل شریف یہ ہے :

لا الٰہ الا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اقنی الحجر [illegible]	المحفف [illegible]	والحاجبین [illegible]	اسود العینین [illegible]
اقنی الانف [illegible]	مجتمع اللحیۃ [illegible]	مفلج الاسنان [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	طویل الیدین [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

[illegible]

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنی سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے شنبہ تک حق سبحانہ وتعالیٰ کی امن وامان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حکاموں اور امراء و وزراء واکابران کے آگے ساتھ ہیبت وعزت کے رہے گا اور جو کوئی اُسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات وطاعون و وبار سے امن رہے گا وہ نقش یہ ہے ...

وافوض	امری	الی	اللہ	ان اللہ	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	۴	۱۷
۷	۱	دلے	۹۴۴۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۱۷	ع	۱۷
۱۰	لا	الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائے گا تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کرے گا اور درمیان خلق کے بزرگی وعزت وحرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ و امان حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ میں رہے گا اور جملہ دشمن اس کے مقہور وعاجز ہوں گے اور کل آفات وبلاؤں سے امن اور نظر خلائق میں عزیز ومحترم ہوگا۔

انا فتحنا	لك فتحا	مُبِیْنا	یاسبوح	یاقدوس
۱	۱ ع ۱۱	۱۷	۱۶۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	عے
ع	ع ۱۷	۱۹۲	۵عہ	دع ۵۵
۲ و ۱	م ۵۹	مع	ع ۱	۱۸
لا اللہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ	اللہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز بلاہائے گوناگون اور آفات سماوی وارضی وآفات بادشاہ وحکام وامیروں وبزرگوں وسلاطینوں سے بچا رہے گا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے گا برآوے گی۔

(نقش اگلے صفحہ پر)

نصر	من اللہ	وفتح قریب	وبشر المؤمنین	فاللہ خیر حافظا	وھو ارحم الراحمین
	۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	۵عـه
	عـ	ع۱	۲۷۲	۱۷۳	۸ ۶
	۲مـ	۱۸	۳ع	۱۸۷ع	ع ۱۷
لا	الٰہ	۵۱ اللہ	محمد	رسول	اللہ

نوع دیگر۔ جو کوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنی منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا اور گناہ صغیرہ وکبیرہ اگر روز مذکورہ میں کیے ہوں تو اُسے بھی حق سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اور برکت سے اس نقش کے عفو فرمادیگا اور جس مراد کی درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی نقش مبارک یہ ہے۔

یانور	یامنور	النور	یاخالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ع و
۶۲و	ے	۲۹	۷	۲	۹
۲۲	۱۴	۱۹	۹	۷	۵
۸۹	۹۶ر	ع۱	۹۶	۹۶	۱۱۴ع۴
لا اللہ	الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ

چہار شنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں جمیع آفات وبلیات سے بحفظ وامان حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے رہے گا اور خوش وخرم وفرحاں رہے گا اور نظر سلاطین وحکام واکابروں میں معزز ومحترم وجلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

یا اللہ ۱	یا فتاح ۱۸۲	یا اللہ ۷۱۸۸	یا قدوس ۰۸	یا رزاق ۹۸	یا سبوح یا بدوح
	۱۸	۱۷	۳	۳	یاخالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یاقادر
۱۴	عه	ع	عے	۲۲۵	یاقاھر
لا	الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھے گا وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز ومحترم وجلیل الشان ہوگا اور دولت پاوے گا اور جمیع بلاؤں

اور آفتوں سے محفوظ بحفظ دامان حق سبحانہ وتعالیٰ کے رہے گا وہ نقش مبارک یہ ہے۔۔۔۔۔

یابدوح	یاننا ح	یاقدوس	یاننا ح	یاسبوح
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۳
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
۶	۸	۱۳	۳	۳
۳عہ	۹۲۵	ع ۹	۹ ع	۱۹۹
سے	لااله	الاالله	محمد	رسول الله

جمعہ: اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا۔ اور دشمن پر مظفر و منصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ وکبیرہ کر اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہ تعالیٰ نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔۔۔۔۔

علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبہم	ملیقا
۱	۱ع	۲	ع	۱۸
ع	۵عہ۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	ع	۴	۵ ع	۱۴
۵۲۵	۵۲۰۵	۴۵	محمدوا	ای
لااله	الا الله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے گا اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار یا کر مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا کر عمر بھر میں ایک بار دیکھے حق سبحانہ وتعالیٰ گناہان صغیرہ وکبیرہ اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک کیا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے۔۔۔۔۔

۷۱۱۸	۴۱۱	۱۴۱۱ع۱	۱۲۲۱	۱۸۱۱۲
۲۹۰ای	۱۱۵۵ع	۱۲۲۲	۸۱ ع	۲۱۲۱
۲۷۱۱	۹۱۱	۱۱۴۲۱	۶۲ ع	۱۹ع
۹۱۹	۹۵۱۱وا	ی	ص۸۱	۱۱۱۹
۲۲۲۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱۲ وا	۱۱ ۳و	۱الا
۱۱۴۱	۱۱ ۱۱	۹۹ ۱۱۱	۱۱ ع ۱۱	الاّ

اسناد مکسر اعداد تین جزو کلام مجید:

اس مکسر اعداد تین جزو قرآن مجید کا مربع دہ در دہ ساتھ اعتقاد تمام کے لکھے

اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو نصیب ہوگی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اس کے عفو ہوں گے۔ اور اگر لڑائی میں جاوے تو تیغ و تیر و نیزہ اس پر کارگر نہ ہوں گے اور بلا آفت ہائے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ و برق اور رعد اور مست ہاتھی اور شیر ببر اور باؤلا کتا اور ڈوبنے سے دریاؤں اور تالابوں میں اور ہوائے مخالف ہولناک اور تپ لرزہ اور سر کے درد وغیرہ کل بلاؤں و حوادثات گوناگوں اور رنگارنگ زمینی اور آسمانی سے بحفظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہاں و حکام و امراء اور خلائق میں معزز و ممتاز و شیریں رہے گا۔ اور رزق میں کشادگی ہوگی مگر بوقت دیکھنے کے باوضو رہے اور پاک اور پاکیزہ ساتھ اپنے رکھے تاکہ اپنے مقصود کو پہنچے انشاءاللہ تعالیٰ خواص اس مکسر شریف کے بہت ہیں مختصر کر کے بطریق اجمال و ایجاز تحریر کیا ہے۔

(مکسر شریف اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

نوع دیگر یہ شکل موسوم ہے بہ کتفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے خواص بے حد و بسیار و فوائد بے عدد و بے شمار ہیں اور اس کے نظر کرنے میں نہایت فوائد و ثواب مسطور ہیں یہاں دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قلّ و دلّ پر کار کیا۔

(نقش مبارک اگلے ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ کتفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے خواص بعید ولبیار د فوائد بے حد و بے شمار ہیں اور اس کے نظر کرنے میں نہایت فوائد و ثواب مسطور ہیں یہاں دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قَلَّ و دَلَّ کار کیا۔

شکل کتفین شریفین یہ ہے:-

ملسعونو
صلعلج
صلج

سعمطع سعمطع سعمطع سعمطع
عملطع سعمطع عملطع سعمطع

بحق محمد و آلہ اجمعین

الطیبین الطاہرین

صمـلـح

سلطع سعملح سعملنح عمطع عمعہصنح اصح صعمطع

ناد علیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھمٍّ وغمٍّ سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی

نوع دیگر، عددِ مکسر دعائے سیفی کے منقول ہے کہ جو کوئی مکسر عدد دعائے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اس کے حربہ دالحہ کارگر نہ ہووے اور ہمیشہ اوپر دلیروں کے مظفر و منصور رہے۔ اور آثار عظمت والوار حشمت اس کے اوپر صفحی ایام خجستہ فرجام کے ظاہر و نمایاں رہے اور اعلیٰ درجہ کی بزرگی و دولت واقعی مرتبہ شریف و عزت کے سربلند وارجمند رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۹۱۳۷۲	۱۹۱۴۸۹	۱۹۱۲۸۶	۱۹۱۲۸۳
۱۹۱۴۸۷	۱۹۱۴۸۲	۱۹۱۳۷۷	۱۹۱۴۸۸
۱۹۱۳۸۱	۱۹ ۴۸۴	۱۹۱۹۴۹۱	۱۹۱۴۷۸
۱۹۱۴۹۰	۱۹۱۴۷۹	۱۹۱۴۸۰	۱۹۱۴۸۵

نوع دیگر واسطے دفع خوف اعداء یعنی دشمنوں اور زبان بدگویوں اور حسد حاسدوں سے امن رہے اور نظر خلائق میں عزیز ہووے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح و شام اُسے دیکھا کرے تو نہایت عجائب و غرائب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسماء شریف کے بہت ہیں اور فائدے اس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے:

طعحمم طعحمم طعحمم طعحمم طعحمم طعحمم طعحمم طعحمم طعحمم طعحمم

یاحی یاقیوم یاذاالجلال والاکرام

ملحج صلحجا علحج کلحج ھ لا

مہر اسکندر

۹ ۱۱ ۳ // ۷ عہ ۱۹ ۹ ۴ ۵ وو عہ عہ ۵ عہ ۴ عہ دو

لا رسا + وسر ۳

نوع دیگر محبوب خلائق ہونے کے واسطے مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہم سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو محبوب قلوب الخلائق ہو گا اور مرادات اس کی ساتھ سہولیت کے حاصل و میسر ہوں گی اور جو کوئی ساتھ اس کے عداوت کرے گا تو مخذول و مقہور ہو جاوے گا۔ وہ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

وہ نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹۴	۱۲۰۹۷	۱۲۰۸۴
۱۲۰۹۶	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۹۵
۱۲۰۸۶	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۲	۱۲۰۸۹
۱۲۰۹۳	۱۲۰۸۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۹۸

نوع دیگر واسطے پہچاننے چور کے لازم ہے کہ ایک روٹی جَو کے آٹے کی ساتھ احتیاط تمام اور پاک پاکیزگی کے نئے توے پر پکاوے اور اس پر یہ آیۂ مبارکہ مسطورۂ ذیل لکھے اور پڑھ کر دم کرے اور اس کے ٹکڑے کر کے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے انہیں جمع کرے اس روٹی سے کچھ ٹکڑا ہر ایک کو جدا جدا کھلاوے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ اس نقش کے کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا جاننا چاہیئے کہ وہی شخص چور ہے وہ آیۂ مبارکہ یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۞ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَّمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۞ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۞ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۞

نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن پر گمان ہے جمع کرے وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ دو کو مقابل بٹھا کے ابریق یعنی آفتابہ بند ھنا بھی جسے کہتے ہیں ان کے بیچ میں دھرے اور انگشت سبابہ سے اُٹھائے رکھے اور اس ابریق کے چوگرد یہ چہار اسمار ملائکہ عظام لکھے یعنی جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل لکھے اور اس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے اور اس پر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اس ابریق پر سورۂ مبارکہ یٰس ۳۶ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھ کر دم کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود دور، کھائے گا اور اگر دَورہ نہ کھائے گا تو جاننا چاہیئے کہ وہ شخص چور نہیں اس کا نام ابریق سے نکال کر دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے سب کے نام، جس کے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اس شخص کو چور جانے صحیح اور بلاشک مجرب ہے ۔

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے: نقش سورۃ الحدید کہ جو ذیل میں تحریر ہوگا

بیچ کٹورے کے لکھے کروہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالےٰ :
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡمُعۡطِیۡ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنۡ یَّدۡعُ السَّائِلِ الا المعطی یارب بحق وفائیل وبہذا الخاتم اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے انشاء اللہ تعالیٰ چور پکڑا جاوے گا کٹورا چور کی طرف چلا آوے گا۔

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہیئے کہ اُسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ ثلاثی کے انشاء اللہ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے:

۶۸	۶۱	۶۶
۶۴	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲

نوع دیگر۔ جس کسی کو عادت ہو کہ بچھونے پر موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکا دے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے : ھعھوام ۱۸ ھی لا لا لا لا لا لا لا لا لا
ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ادا ادا ار

نوع دیگر واسطے حصول عزت کے جو کوئی شخص اس آیۃ مبارکہ کو کہ مع آیات مسطورہ ذیل میں لکھ کر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کرے گا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا منہ دشمن کا بند ہوگا وہ آیات مکرمہ یہ ہیں۔
ھٰذَا یَوۡمُ لَا یَنۡطِقُوۡنَ وَلَا یُؤۡذَنُ لَھُمۡ فَیَعۡتَذِرُوۡنَ ہ فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡھِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَھُمۡ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ہ حمعسق حمیت کھیعص کفیت عقدت عنک یا حامل ھذہ الاٰیات السبعۃ الخلق والبشر من کل اشئی بالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وّاٰلہٖ وصحبہ وسلم۔

نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس کو اوپر جام بلوری شیشہ کے لکھے اور پھر اُسے دھووے اور جن لوگوں پر گمان ہے انہیں جمع کرکے ہر ایک کو پلا دے

پس تحقیق کہ جو شخص چور ہو گا اُسے قوت حرکت کی نہ ہو گی جب تک کہ اس پر چوری زاید و ثابت نہ ہو گی وہ تعویذ یہ ہے ہیں"

ہ ـــــ ٤ ۵۱۵ مـ ـــــ ہ ـــــ ـــــ ہ

ہ ـــــ

ہ ـــــ ـــــ ہ

ا۱۱
۱ د

نوع دیگر واسطے دریافت کرنے حمل کے اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہیئے کہ اس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور اس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی طرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اگر نقش پیشاب میں اسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اخذ نہ کرے اور نہ دکھلاوے تو بیشک بات کہ یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے . . . .

علعطادس

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے اس وجہ سے کہ کٹورا اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا جاوے چور پس لکھے سورۂ مبارکہ یٰسٓ مُبصِرُوْنَ تک بروز شنبہ یعنی سنیچر کے دن لیوے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اس مکان پاک و طاہر میں واسطے عمل کے مگر مکان چاہیئے لطیف ہو اور اس طرح کیے سوئے کٹورے کو طلب کرے اور بلوا وے ایک شخص کو اس مکان خالی میں بیچ خلوت کے اور پکڑا دے وہ کٹورا اس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کو بیچ دامن اپنے کے اور پھر ڈالے اس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اوپر کل جو کے یہ اسم شریف الٓ السم ۳ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۵ صحیح و مجرب ہے .

نوع دیگر واسطے قوتِ جماع کے یہ نقش نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کر کے اور بطور تعویذ تہ کر کے مشمع یعنی موم جامہ میں لپیٹے اور بروقت جماع کے نیچے زبان کے کے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت

لحرم ۹۹ ا ۱۱ ۹
۵ ۵ ۵

قوت بخشتا ہے۔

نوع دیگر واسطے حصول عزت و سرخروئی کے اس تعویذ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے ذلت اس کی طرف رُخ کرنے کی توفیق نہیں پائے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش و خرم ساتھ عزت و تمکنت کے رہے گا اور برکت سے اس کے دشمن اس کے ذلیل ہوں گے بلکہ اس کو دیکھ کے مثل رصاص یعنی سیسے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اُسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہیں۔ صحیح و مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے ۔۔۔

بسم ۲ ۱	الله ۶ ۶	الرحمن ۲ ۲	الرحیم ۹ ۸ ۲
الرحمن ۲ ۳	الرحیم ۹ ۸ ۳	بسم ۳ ۱	الله ۶ ۶
الرحیم ۹ ۲	الرحمن ۳ ۳	الله ۶ ۶	بسم ۲ ۱۰
الله ۶ ۶	بسم ۲ ۱	الرحیم ۹ ۸ ۳	الرحمن ۳ ۳

والشیاطین والارواح ان تجعلوا احامل کتابی ھذا

نوع دیگر رجوع کرنا مطلوب کا بیچ گھر خالی کے ساتھ جلدی کے وہ مال چور دلوے گا اور پڑھا کر اس پر اور کہا کر العجل العجل اکوا اکوا اور اس قل ہو اللہ مقلوب کو دحا ادفك ھل نکی ملو دلوی ملو دلی مل دمصلا ھللا دحا ھللا وھلق خالی گھر میں واسطے پہچاننے اور پکڑنے چور کے لکھ اس کو بیچ اول نہار یعنی بر وقت طلوع آفتاب کے اور بخور بچاوے سے اُسے خوشبو دیوے اور رکھے بیچ گھر خالی کے سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگا دے اور اگر عطر حاصل نہ ہو تو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اور ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دے کر پاک و طاہر بنا دے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہیئے ساتھ وضو صلوٰۃ کے ہو اور دیوے اس لڑکے کو سفید جامہ پاک و طاہر و لطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کسی طرح کا عیب اس کے بدن میں مخلوق نہ ہو اس لڑکے کو کہے تاکہ نظر کرے اس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اس وقت اس سے باتیں کریں گے وہ لوگ جو کہ اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبر دار کریں گے اُسے چور اور مال سے آزمودہ و مجرّب ہے۔

نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی کے اس اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سو رہے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا سوتے وقت اس آیت کو پڑھا کرے وہ آیت یہ ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو ناخن

پر لکھے سسلسلع

نوع دیگر واسطے محبت کے یہ تعویذ ہے جس عورت کو چاہے وہ تیری دوست ہوگی اگرچہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اسی گھر میں آئے گی بلاشک وشبہ لکھے ان اسماء کو بعد نماز عشا کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب کے اور نام والدہ مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آوے گی۔

۱۹ ۹ ۱۱ ۱۱ سسلحرهادیا مرید اجعلها سا الاخذ حتی تاتی فلانۃ بنت فلانۃ الیٰ فلانۃ بنت فلانۃ ونفخ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاء اللہ ثمّ نفخ فِيْهِ اُخْرٰى فاذا هم قيام ينظرون عجل اللہ الوا جا اللہ الطور انهم لسابقون ہ

نوع دیگر واسطے دفع جن و شیطان کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ میں اور دیویں دھواں اس کا جن گرفتہ کی ناک میں اور منہ میں نکل جاوے گا جن اس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم یہ ہے

لمهطلسم سسسللح

نوع دیگر یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن میں سے جن نکل جاوے تو اذان دے اس کے سیدھے کان میں سات دفعہ اور پڑھے سورۃ فاتحہ و سورۃ ہائے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۃ والطارق اور آخر سورۃ الحشر و سورۃ والصافات ہر وہ جن ایسا جل جاوے گا جیسا کہ آگ میں جلتا ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے قولہ تعالیٰ وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ سے یفقھون تک اس آیت کو لکھے اور اس کے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے اور پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بے تاب ہوگی کہ لمحہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جب تک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا۔

نوع دیگر واسطے حاملہ ہونے عورت کے اس تعویذ کو لکھ کر اس عورت کو واسطے پاس

رکھنے کے وبرے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی۔ وہ تعویذ یہ ہے:

ومریم ابنۃ عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا

مسسمســـــــــــــلاد

وجعلنٰہا وابنہامـــــــــــــہ من ملک ما

اٰیۃ للعالمین انمامـــــــــــــہ سورا دام

امرہٗ اذا ارادمـــــــــــــہ من النعین

شیئًا ان یقول مـــــــــــــہ ان یصور

لہٗ کن نیکون مـــــــــــــہ من

فسبحان مـــــــــــــہ دبجرندان

مـــــــــــــہ بن فلان

مـــــــــــــہ

وما اعظمہ وجعلنا من الماء کل شئ حی حی حی بحق اھیا اھیا اھیا اھیا اھیا

اھیا اھیا اھیا اشراھیا براھیا

نوع دیگر واسطے برآمد مطلب کے اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اس سے مصافحہ کرے وہ شخص اس کی بہت خاطرداری اور عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے رحافط رسولا مسحلا۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی ماں کا اس میں لکھنا چاہیئے وہ تعویذ یہ ہے

عملٌ ھطنعہٖقل کمہم بظلاہ عدمدل علملح

نوع دیگر واسطے تپ کے ان حرفوں کو اوپر کاغذ بالنس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اس کے سر کے جلادے اور رکابی میں لکھ کر تپ دار کو پلادے جو بلیتہ کر

نزدیک سر کے جلادے گا اور سب کا بخور ناک میں پھرادے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر
کے جلادے اور تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلادے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم
کی تپ دفع ہوگی وہ اسماء یہ ہیں جمھرین جمھار جمھر۔

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے اگر چاہے کہ دفع ہووے نارو تو کانجلی لیسر کی لادے
اور اوپر اس کے اکتالیس مرتبہ یہ عزیمت مسطورۂ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بنادے اور
مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ
اور مٹھائی نہ کھاوے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

نوع دیگر۔ یہ نقش سورۂ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے۔ یہ ہے

١٦ ع ٧١	١٦ ع ٨٨	١٦ ع ٧٥	١٦ ع ٨٥
١٦ ع ٨٣	١٦ ع ٨١	١٦ ع ٧٦	١٦ ع ٨٧
١٦ ع ٨٨	١٦ ع ٨٣	١٦ ع ٩	١٦ ع ٨٧
١٦ ع ٧٩	١٦ ع ٧٨	١٦ ع ٧٩	١٦ ع ٨٤

نوع دیگر۔ یہ نقش سورۂ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے۔

١٣٧٨٠١	٣١٧٨٦٣	٢١٧٨٦١	٣١٧٨٨
٣١ ٨٠١٢	٣١٧٨٠٧	٣١٧٨٠٢	١٧٨٨١٢
٣١٧٨٠٦	٣١٧٨٠٩	٣١٧٨٠١٦	٣١٧٦٠٣
٣١٧٠١٥	٣١٧٨٠٣	٢١٧٨٠٥	٢١٧٠٠١٠

نوع دیگر۔ جو کوئی اس نقش کو پانچوں وقت کی نماز میں دیکھے گویا کہ فجر میں ساتھ آدم کے
پچاس حج و پیشین میں ساتھ یونس کے سو
حج اور عصر میں ساتھ ابراہیم کے چار سو اور
مغرب میں ساتھ موسیٰ کے پانچ سو اور عشا

لا	الہ الا اللہ محمد رسول	اللہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۲۹۲	یا سبحان یا سلطان یا ناصر یا غفور یا غفور	۹۹۲۹

ہیں ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہوں۔

نوع دیگر یہ نقش ہفتہ میں یا روزمرہ یا سال میں یا مہینے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھے حمد گناہان اس کے عفو ہوں۔ ذادل ھو اللہ ۲۲ ص طرع دراط

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اس پر حرام ہووے وہ یہ ہے
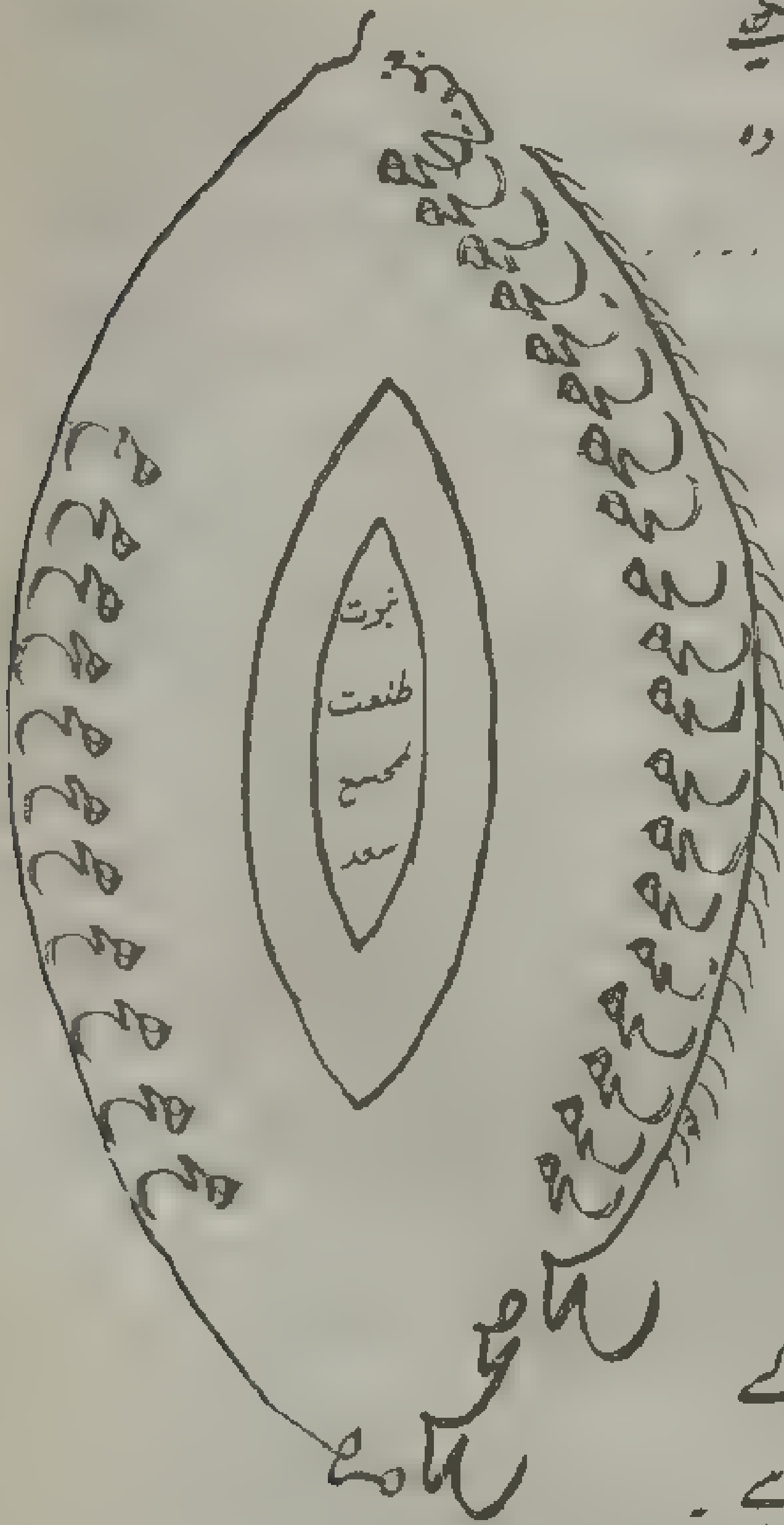
نوع دیگر واسطے قے آنے کے جس لڑکے یا بڈھے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلاوے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے

نبوت
طلعت
محسح
سعد

د	ح	د	و
ح	ح	لا	د
حہ	د	د	۴
مہ	د	د	۱

نوع دیگر واسطے خفقان وہول کے بروز چہار شنبہ کے لکھے بہت مؤثر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

	یاحفیظ	یا اللہ		یاحافظ	
یا کافی	۸	۱۱	۱۳	۶	یاشافی
	۱۳	۲ ۱۶	۷	۲	
	۳	مرض دفع شود	۹	۶	
	۱۰	۵	۴	۱۵	
		العلی العظیم			

نوع دیگر واسطے ٹل جانے ناف کے یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر کمر میں باندھے جس وقت صحت ہو جاوے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شیرینی تقسیم کر دے۔

۱	۹ع۷	۹ع۸	۸
۱۸ع	۷	۲	ع
۶	ع۷۷	ع۸۸	۳
ع۱۸	۴	۵	۸ع۷

نوع دیگر واسطے نظر گذرنے لڑکوں کے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسنین کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہے۔ عُوْذُ بکلمات اللّٰہ التامّۃِ مِن شرّ کلّ شیطان وھامّۃ ومن کل عین لامّۃٍ۔

نوع دیگر واسطے مبتلا ہونے نظر گزرنے میں لڑکوں کے مجرب ہے تعویذ گلے میں ڈالے یہ ہے . . . .

۳۱۶۹۱	۸　۱۱
۷　۱۲	۱۲　۳۸۲
۷۱۹۶	۳　۲۳
۴　۳　۱۵	۱۰　۵

نوع دیگر واسطے ہر مطلب کے نقش بست در بست کا جو شخص سوا لاکھ دفعہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوا لاکھ پورے ہو جاویں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آوے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے وہ تعویذ یہ ہے . . .
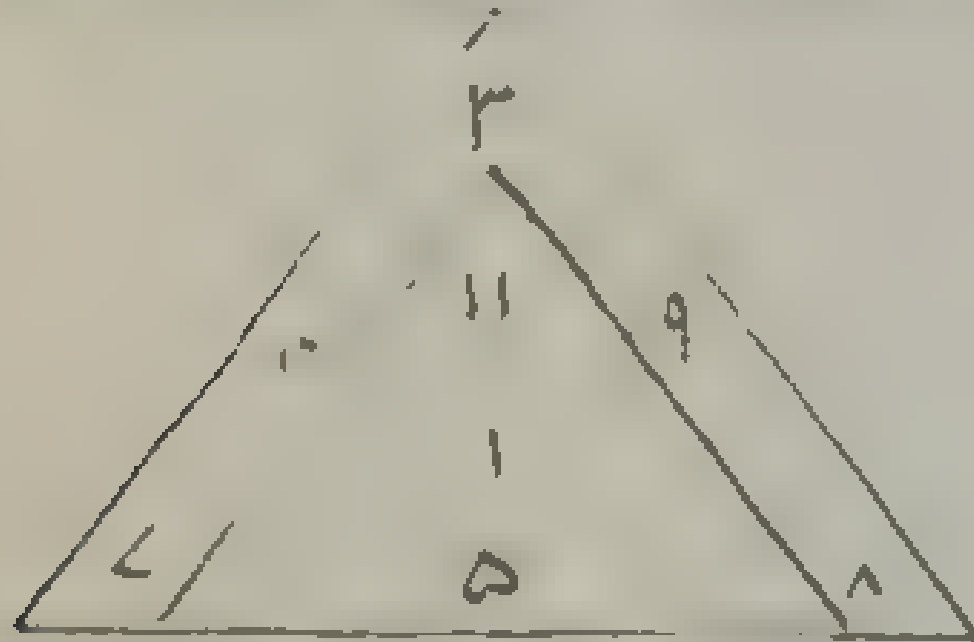
۳
۱۱　۱۰　۹
۱
۷　۵　۸

نوع دیگر واسطے دفع مرگی کے: ہموج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی۔ تعویذ یہ ہے . . . .

حلولہ	ببرجوس	ذخومرمر
ملوحسن	وسطوس	بہو
دریادہا	دحلود	نالس
بولوس	ملوس	دمید
سہادرحلونو	عرب	سادہ درمند

نوع دیگر واسطے عزت کے نزدیک امراء کے یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے . . . .

۷	۱۲	۵۱	۴۴
۴۷	۴۸	۳	۶
۱	۸	۴۵	۵۰
۴۹	۴۶	۴	۴۷

نوع دیگر واسطے دفع مسان کے: اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھ کر لکھے اور مسان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے مسان دور ہو جاوے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے

بری	۴۵	۲۵	ادن
۳۵۲	بری	۳۵	بری
۳۵۲	۳۵۲	۲۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

نوع دیگر اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گاؤ دہن اور اسگند سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت ہو تعویذ یہ ہے۔

۷	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۳	۲	۶
۱	۸	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۵	۴

توکل نامہ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینے میں بیٹھے تھے کہ یک رب العالمین
جبرائیل علیہ السلام حضرت پروردگار سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے اور عرض
کیا یا رسول اللہ حق تعالیٰ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود کا پہنچاتا ہے
اور فرماتا ہے کہ یا رسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے تیری امت کے ہدیہ بھیجا ہیں سنے کر
جو کوئی کام اور مہم آگے آوے تو توکل اوپر خدائے بزرگ و برتر کے لاوے جیسا کہ
کلام مجید میں خبر ہے وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ بعد اس کے جبرائیل علیہ
السلام نے کہا کہ یا رسول اللہ حق تعالیٰ نے سات رات دن پیدا کئے ہیں اور ہر رات
دن کے چار پہر مقرر کیئے ہیں اور اول پہر کے وقت کا نام زکی رکھا ہے وہ وقت اچھا
ہے اور دوسرے کا بین رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک ہے نہ بد جیسا کہ اللہ
تعالیٰ کلام مجید میں خبر دیتا ہے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ تیسرے وقت کا نام ریح رکھا ہے وہ وقت بد ہے جیسا کہ کلام مجید
میں آیا ہے فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ سَخَّرَهَا اور چوتھے وقت کا نام
احراق رکھا ہے جیسا کہ کلام مجید میں خود خبر دیتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
الْحَرِيْقِ بعد اس کے کہا کہ چاروں وقت کی تاثیر ہے جیسا کہ کہا گیا وقت
زکی نیک ہے اس وقت میں جو کام کرے سزاوار ہو جو کوئی اس وقت میں جاوے
ساتھ فتح مندی کے پھر آوے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو دراز عمر و دولت مند
اور عالم ہو اگر اس وقت میں تخم ریزی کرے غلہ بہت ہو اگر اس وقت میں تجارت
کے واسطے جاوے مع مال کے سلامت اپنے وطن میں آوے اور اس وقت میں گھر

میں بہت خوشی دیکھے۔ اگر اس وقت میں پڑھنا شروع کرے عالم ہو۔ اگر اس
وقت میں اپنی حرم کے ساتھ صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب ہو۔ اگر اس وقت میں کوئی
چیز خرید کرے اس کے پاس بدیر باقی رہے اگر اس وقت میں قرض دام لیوے غیب
سے وہ قرضہ ادا ہو۔ دوسرے وقت کا نام بلین رکھا ہے یہ وقت نہ نیک ہے نہ بد
جو کام کرے میانہ رہے جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے خَیْرُ
الاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا تیسرے وقت کا نام دیجیم رکھا ہے اور وہ وقت صفت باد ہے
اس وقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اس میں عورت سے نکاح کرے وفاداری نہ ہووے
اگر اس وقت فرزند پیدا ہو کم عمر ہووے اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اس وقت
میں ساتھ کسی کے محبت و یاری کرے اپنے مطلب اور مقصد کو نہ پہنچے۔ چوتھے وقت کا
نام احراق رکھا ہے یہ وقت صفت آتشی رکھتا ہے چاہیے کہ اس وقت میں
کوئی کام نہ کرے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو کم رزق ہو۔ اگر اس وقت میں زراعت
کرے کچھ وفا نہ کرے اور اس وقت میں زراعت سے نفع نہ اٹھاوے اگر اس وقت
میں قرض دیوے وصول نہ ہووے اگر اس وقت میں پودا درخت زمین میں
بٹھاوے پھل نہ لاوے اور اگر اس وقت میں کوئی دعا کرے قبول نہ ہو اگر اس
وقت میں کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب میں بٹھاوے اس کو علم نہ
آوے اگر اس وقت میں واسطے کسی مہم کے قصد کرے راست نہ آوے۔

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

(نقش یہ ہے)

شب شنبہ						روز شنبہ					
ریح	زکی	بین	احراق	بین	ریح	احراق	بین	ریح	زکی	احراق	ریح
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس
شب یکشنبہ						روز یکشنبہ					
احراق	بین	ریح	زکی	احراق	بین	بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس
شب دوشنبہ						روز دوشنبہ					
احراق	بین	ریح	زکی	احراق	بین	احراق	بین	زکی	احراق	بین	ریح
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس
شب سہ شنبہ						روز سہ شنبہ					
بین	ریح	زکی	بین	احراق	بین	ریح	بین	زکی	احراق	ریح	احراق
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس
شب چہارشنبہ						روز چہارشنبہ					
زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی	زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس
شب پنجشنبہ						روز پنجشنبہ					
احراق	ریح	زکی	بین	ریح	بین	بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس
شب جمعہ						روز جمعہ					
احراق	بین	زکی	بین	ریح	بین	بین	احراق	ریح	زکی	بین	ریح
یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نیک و بد کام کے جاننے کا بیان

امابعد یہ رسالہ ہے نیک و بد کام کے جاننے میں ہے اور مشتمل ہے اوپر انتیس ۲۹ باب کے۔
باب اوّل ابجد کا حساب جاننے میں باب دوسرا اس بیان میں کہ قسم کے لوگ جمع ہوں گے کیا ہنگامہ برپا کریں گے۔ باب تیسرا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے کہ بد باب پانچواں اس باب میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد چلن باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پیدا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک لڑکا باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر میں گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں باب بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سفر مبارک ہے یا نامبارک باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہو گیا ہے ملے گا یا نہیں باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے باب تیئسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کون فتح پائے گا باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آئے گی یا بد یا خبر جھوٹ باب پچیسواں اس بیان میں خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد باب اٹھائیسواں اس بیان

ہیں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا بُرا **باب انتیسواں** اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں۔

باب اوّل ابجد کا حساب جاننے میں۔ اگر یہ منظور ہو کہ کسی کا مقصد معلوم ہو جاوے تو نام سوال کرنے والے کا اور نام اس دن کا جس دن سوال کیا گیا ہے معلوم کر کے بحساب ابجد دونوں کو جمع کرے اور اس باب میں مقصود اس شخص کا دیکھے کہ کس طرح بیان کیا ہے اس مقدار کو تقسیم کر کے جو کچھ باقی رہے اس میں نظر کرے کہ کیا کہا ہے اس پر عمل کرے اور یقین جانے اور شک نہ کرے اور قاعدہ ابجد کا یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہوں گے چاہیے سوال کرنے والے کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جس روز سوال کیا ہے جمع کر کے سات پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو بادشاہ کی طرف سے جمع ہوں گے۔ اور اگر دو بچیں تو عالموں اور ابدال کی طرف سے اور اگر تین بچیں تو اہل دفار کی طرف سے اور اگر چھ بچیں تو حاکم شرع کی طرف سے اور اگر کچھ نہ بچے تو قرض خواہوں کی طرف سے جمع ہوں گے۔

باب تیسرا اس بیان میں کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ چاہیے کہ حاملہ اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کے اعداد جمع کرے اور تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو لڑکا اور اگر دو بچیں تو لڑکی اور اگر کچھ نہ بچے تو بروقت ولادت عورت مر جائے یا حمل ساقط ہو جائے۔

باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد۔ چاہیے کہ عورت اور اس کی ماں کے نام اور اس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو دشمن ظاہر اور

باطن میں ہو اور اگر دو بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اور اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو گاہے دشمن اور گاہے دوست ہو۔

باب پانچواں اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی۔ چاہیے کہ شوہر اور اس کی ماں کے نام اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ہرگز موافقت نہ ہوگی اور اگر دو بچیں تو دونوں میں موافقت ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو بہت جلد موافقت ہو جائے گی۔

باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد چلن ہے۔ چاہیے کہ عورت اور اس کی ماں اور اس کے نام اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بد چلن ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو اپنے شوہر سے موافقت کرتی ہے مگر کسی دوسرے سے بھی تعلق رکھتی ہے۔

باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پورے دن کا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا چاہیے کہ اس عورت اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو حمل اتمام کو پہنچے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو ساقط ہو جائے گا۔

باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک۔ چاہیے کہ عورت اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہوگا اور اگر دو بچیں تو دو بچے پیدا ہوں گے اور اگر کچھ نہ بچے تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے۔ چاہیے کہ مریض اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو دیو پری کی نظر سے اس کو مرض ہوا ہے اور اگر دو بچیں تو کسی انسان کی نظر اس کے کھانے میں لگی ہے اور اگر تین بچیں تو کسی خلط کی زیادتی سے یعنی بلغم، صفرا، سودا، خون کی کثرت سے اس کو مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر کچھ نہ بچے تو سمجھے کہ کسی شخص نے جادو کیا ہے۔

باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا۔ چاہیے کہ مریض اور اس کی ماں ا[illegible]س دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مریض مر جائے اور اگر

دو بچیں تو صحت پائے اور اگر کچھ نہ بچے تو بیماری طول کھینچے۔
باب گیارہواں اس بیان میں کہ مسافر سفر کو گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں۔ چاہیے کہ اس مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے گر ایک بچے تو صحیح و سالم اپنے وطن میں نہ لوٹے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح و سالم اپنے وطن کو مراجعت کرے گا۔
باب بارہواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہو گی یا نہ ہو گی۔ چاہیے کہ مدعی اور اس کی ماں اور مدعا علیہ اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے مدعی غالب ہو گا اور اگر دو بچیں مدعا علیہ غالب ہو گا اور اگر تین بچیں تو آپس میں صلح ہو جائے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو یہ جواب و سوال ہمیشہ رہے گا۔
باب تیرہواں اس بیان میں کہ یہ سیر و سیاحت مبارک ہے یا نہیں چاہیے کہ مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سفر کرنا اچھا نہیں اور اگر کچھ نہ بچے تو سفر کرنا مبارک ہے۔
باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں۔ چاہیے کہ شخص غائب اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تندرست ہے اور اگر دو بچیں تو بہت جلد واپس گھر آئے گا اور اگر تین بچیں تو ہرگز نہ آئے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح و تندرست ہے مگر دیر سے آئے گا۔
باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہو گا۔ چاہیے کہ تجارت کرنے والے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے جواہر کی تجارت کرے اور دو بچیں تو شکر سفید اور مصری کی تجارت کرے اور اگر تین بچیں تو تجارت گھوڑے اور کبوتر اور پرندوں اور چارپایوں کی کرے اور اگر کچھ نہ بچے تو لکڑی اور گھاس وغیرہ کی تجارت کرے نفع خاطر خواہ ہو۔
باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں چاہیے کہ دونوں شریکوں اور دونوں

کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو شرکت مناسب ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو ہرگز شرکت نہ کرے۔

باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہو گیا ہے ملے گا یا نہیں۔ چاہیے کہ جس کا مال گیا ہے اور سامان اس کے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سامان گم شدہ مل جائے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو نہ ملے گا۔

باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد۔ چاہیے کہ جس کی چیز چوری گئی ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے تین اس میں اور بڑھائے اور دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو عورت۔

باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری ہو گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ چاہیے کہ جس شخص پر شبہ ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد مع اعداد اس روز کہ جس میں سوال کیا گیا ہو جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اگر دو بچیں تو سفید ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو وہ چیز جنس حیوان سے ہے۔

باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا۔ چاہیے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کی چیز چوری گئی ہے اور اعداد اس دن کے جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے چور گھر کا ہے اور اگر دو بچیں تو چور ہمسایہ کا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو چور غیر ہے۔

باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں۔ چاہیے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگ گیا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو غلام بھاگا ہوا واپس آ جائے گا اگر نہ بچے تو واپس نہ آئے گا۔

باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے چاہیے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہو جمع کر کے آٹھ سے تقسیم کرے ایک بچے جانب مشرق اور اگر دو بچیں تو جانب مغرب اور اگر

تین بچیں تو جانب جنوب اور اگر چار بچیں تو جانب شمال بھاگا ہے اور اگر پانچ بچیں تو جانب اگنی اور اگر چھ بچیں تو جانب نیرت اور اگر سات بچیں تو جانب ایشان اور اگر کچھ نہ بچے تو جانب بائب۔

باب تئیسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کون فتح پاوے گا۔ چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سوال کرنے والے کی جانب فتح ہوگی اور اگر کچھ نہ بچے تو اس کے مخالف کی۔

باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا جھوٹی خبر آوے گی۔ چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے خبر نیک آوے اور دو بچیں تو خبر بد اور اگر کچھ نہ بچے تو نیک و بد کا علم خدا کو ہے۔

باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا۔ چاہیئے کہ خبر لانیوالے اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو خبر جھوٹی ہے اور اگر دو بچیں تو سچی اور اگر کچھ نہ بچے تو جھوٹی سچی خبر ہونے کا احتمال ہے۔

باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیا ہے۔ چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں اور اس روز کے جمع کر کے تین عدد اس میں بڑھائے اور پانچ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں تو سفید اور اگر تین بچیں تو سرخ اور اگر چار بچیں تو زرد اور اگر کچھ نہ بچے تو سبز ہے۔

باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد چاہیئے کہ اعداد ان دونوں مرد و عورت اور دونوں کی ماؤں اور اس روز کے جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو مرد۔

باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا بُرا۔ چاہیئے کہ زوجین کے اعداد اور ان دونوں کی ماں کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع

کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بدمزاج ہے
اس سے نکاح ہرگز نہ کرے اور اگر تین بچیں تو نکاح کرے کہ یہ بہتر ہے اور اگر کچھ نہ
بچے تو نکاح نہ کرے کہ جلد جدائی ہوگی۔

باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں
چاہیئے کہ اعداد نام زن اور مادر زن اور اعداد اس روز کے جس روز سوال کیا ہے جمع کرکے
چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت مبارک ہے اور اگر دو بچیں تو نامبارک اور اگر تین
بچیں تو اوسط ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو زن و مرد دونوں کے واسطے مبارک ہے۔ واللہ اعلم۔

حَالِ غُرّہ مُحَرّمُ الحَرام

نوشیروان عادل نے حکیموں نجومیوں اور طبیبوں اور تقویم جاننے والوں اور جوگیوں
اور نجومیوں اور توریت خانوں اور تعبیر گویوں اور جادوگروں اور سیاحان بحر و بر کو کہ دنیا کا
سفر کیے ہوئے تھے جمع کر کے بزرجمہر حکیم کو حکم دیا کہ باتفاق اس جماعت کے علم و حکمت سے ایک
نسخہ تصنیف کر جس سے تمام سال کے سعد و نحس کا حال معلوم ہو بموجب حکم نوشیروان عادل
نہایت غور و فکر کے بعد نوروز عالم غرۂ محرم کو قرار دیا کہ سعد و نحس سال بھر کے بروز غرۂ
محرم معلوم ہو جائیں جاننا چاہیے کہ ہفتہ کے دنوں میں سے جونسا دن غرۂ محرم کو واقع ہوے
اسی کے اعتبار سے انسانوں چوپایوں، غلے، میوے اور درختوں اور بارش کا حال (جس پر
مدار حیات منحصر ہے) معلوم ہو جاتا ہے۔ جان تو (اے مخاطب) کہ کیفیت سعد و نحس تمام
آفرینش کی سات روز کے اندر ہے اس لیے حکیموں نے جمع ہو کر ایک ایسا نسخہ مرتب
کیا جس سے لوگ منتفع ہوں اور کسی قسم کی پریشانی لاحق حال نہ ہو جس شخص کے یہ نسخہ پیش
نظر ہو سال آئندہ کے حالات کا انکشاف اس پر ہو جائے۔ حکیم زکریا کا قول ہے کہ اگر
حقیقت تمام زمانے کی تجھے معلوم کرنا ہے تو اس پر نظر کر کہ نوروز عالم اور کس روز واقع
ہوا ہے اگر نوروز غرہ محرم کو یکشنبہ ہو تو یہ سال مبارک ہے اس سال میں قحط نہ پڑے گا اس
لیے کہ اس دن کا سلطان بہرام ہے آپس میں اتحاد بڑھے غلہ ارزاں ہو چوپایوں کو خطرہ نہ

ہو، درختوں پر پھول اور پھل کی زیادتی ہو جانوروں اور درندوں کو نقصان نہ پہنچے۔ دودھ کم ہو مگر پاکیزہ اور صاف ہو۔ سوداگروں کو خطرہ نہ ہو۔ گیہوں اور خربزہ کی فصل اچھی ہو دنیا ملک خوشحال رہیں، عورتوں کے آنچل میں درد ہو۔ چارہ اور تل کافی پیدا ہو۔ بچے تندرست رہیں۔ سورج کو گرہن لگے۔ جاڑا سخت پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اور اگر غرہ محرم دوشنبہ کو پڑے تو اس دن کا سلطان قمر ہے۔ دوستوں میں اتحاد بڑھے۔ بارش خوب ہو والیان ملک کم ہوں نرخ غلہ اوسط رہے مغرب کی جانب فتنہ اٹھے راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو گھاٹا ہو۔ درخت خوب پھلیں اور چوپائے دودھ کم دیں بیماری اور زحمت ظاہر ہو زراعت اچھی ہو تل اور کپاس خوب پیدا ہو۔ درخت بہت لوٹیں۔۔۔ بہت لگے لیکن نقصان نہ پہنچے بیل اور بکریاں بہت ہوں۔

اور جب غرہ محرم سہ شنبہ کو پڑے اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے اس سال قحط پڑے۔ بارش بے وقت برسے رعیت ویران ہو۔ راستے محفوظ نہ ہوں۔ درختوں پر پھل کم آئیں، چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ میوہ ارزاں رہے۔ گیہوں، رائی تل گنا گراں رہے خدمت گار آقا سے اولاد ماں باپ سے منحرف ہو ظلم وستم بڑھے۔ امراء دین اور مخلوق تباہ ہو۔ سخت آگ لگے آندھیاں ایسی چلیں کہ درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیں سورج گرہن ہو زلزلہ آوے اور کسی چیز میں برکت نہ ہو۔

اور اگر غرہ محرم بروز چہار شنبہ واقع ہو سلطان اس روز کا عطارد ہے اس سال فتنے بہت اٹھیں۔ ہندوستان میں بھلائی نہ ہو بارش بے وقت برسے دنیاوی کام بند ہوں، غلہ بہت کم ملے مخلوق پریشان ہو۔ راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ چاند گہن ہو اور امراء مریں اور آپس میں لڑیں، ٹڈیاں بہت آئیں، خربزہ اور انگور کم پیدا ہو جھگڑے چلیں اور آگ بہت لگے چوپایوں میں دودھ کم ہو۔ مالداروں میں بیماری اور موت واقع ہو اور اگر غرہ محرم بروز پنجشنبہ ہو بادشاہ و رعیت آرام میں رہیں۔ دولت مندوں اور درویشوں کو یہ سال نہایت مبارک ہو، جانور دودھ زیادہ دیں۔ درختوں پر پھول پھل بہت آویں انگور بہت پیدا ہوں سوداگروں کو نفع ہو راستے محفوظ ہوں۔ درندوں، چارپایوں کو خطرہ نہ ہو۔ عورتوں کے آنچلوں میں درد ہو۔

بچے بیمار رہوں۔ سردی بہت پڑے۔ روئی کم پیدا ہو۔ آگ کے واقعات کم ہوں۔ آندھیاں چلیں گیہوں تیل ارزاں رہے۔ واللہ اعلم۔

اور اگر نوروز عالم افروز غرہ محرم جمعہ کو پڑے اس سال کا سلطان ستارہ زہرہ ہے غلہ ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی پھیلے۔ چوری اور جھگڑے زیادہ ہوں۔ سردی خوب پڑے سوداگروں کو نفع ہو۔ آخر بہار میں بارش برسے دودھ اور شیرینی بہت ہو لیکن بیماری پھیلے اور اگر نوروز غرہ محرم روز شنبہ ہو سلطان اس سال کا زحل ہے۔ فتنہ بہت پھیلے بادشاہوں میں جنگ ہو۔ رعیت برباد ہو۔ غلہ کا نرخ اوسط رہے۔ بارش بے وقت ہو سوداگروں کو نفع نہ ہو۔ سردی خوب ہووے۔ کھیتی عمدہ ہو۔ آگ کے واقعات بہت ہوں۔ بیماری پھیلے واللہ اعلم بالصواب۔

دوسری روایت یہ ہے کہ حال غرہ کتاب دانیال پیغمبر میں تھا۔ اس سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے اس کے رو سے اگر غرہ محرم شنبہ کو پڑے تو اس سال سردی بہت پڑے بارش ہو اور ہوا بہت چلے۔ مخلوق پریشان ہو، گیہوں گراں رہے طاعون پھیلے بچے زیادہ مریں کھیتی محفوظ رہے۔ انگوروں کو نقصان ہو۔ اہل عرب جنگ کریں اور مال غنیمت اور قیدی ان کے ہاتھ آئیں۔ بروایت دیگر چوپایوں خصوصاً گھوڑوں میں بیماری پھیلے۔ درد گلو و زکام و نزلہ بہت ہو اور تمام ممالک میں مرد و عورت بہت مریں خصوصاً عراق و روم و بغداد میں بہت مریں۔ روم و عرب میں لڑائی ہو۔ عرب کو غلبہ ہو بابل میں اطمینان ہو۔ بحرین اور نواحی بحرین میں بہت اختلاف ہو۔ غلہ کا قحط ہو عرب سے اہل بحرین خوف زدہ رہیں، چغل خوروں کا غلبہ ہو۔ چراگاہیں تر و تازہ رہیں۔ آخر سال میں دُنبل اور آبلہ کی بیماری بہت بڑھے۔ تیل، گوشت، شہد روئی گراں ہو چھوہارے کی فصل عمدہ نہ ہو انگور اور میوہ جات فارس اور ہمدان میں عمدہ ہوں اطراف روم میں فصل کو آفت پہنچے تانبا ارزاں گراں ہو۔ شکاری جانور بہت ہوں مگر پالتو کم۔ آفتاب یا چاند کو گہن لگے ایک مہینے بابجا خون برسے۔ کہتے ہیں کہ یہ سال نہایت نحس ہے ہابیل کو قابیل نے اسی سال قتل کیا تھا۔

تیسری روایت اس سال کا بادشاہ ستارۂ زحل ہے اس سال فتنے بہت پیدا ہوں۔

بادشاہوں کو اطمینان نہ ہو۔ جنگ وجدل کا بازار گرم رہے۔ رعیت تباہ ہو۔ لوٹ کے واقعات
بکثرت ہوں۔ سوداگروں کو نفع نہ ہو۔ چوپایوں کو خطرہ ہو بیماری سے مریں۔ عام وبا پھیلے
بارش بہت ہو لیکن قحط سالی رہے سورج اور چاند کو گہن لگے۔ اگر اول روز محرم کا یکشنبہ
پڑے تو سردی زیادہ پڑے اور بارش بہت ہو اور بعض درختوں اور کھیتی کو نقصان پہنچے اور
مختلف قسم کے دردوں میں لوگ مبتلا ہوں شہد کی پیدائش کم ہو، ہوا میں طاعون اور وبا
کا اثر ہو۔ آخر سال میں بادشاہ کو غلبہ ہو۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس سال میں
گرمی وسردی معتدل ہو۔ میوہ جات اور زراعت اکثر بلاد عراق وعرب میں عمدہ ہو۔ بحرین اور
اس کے حوالی میں میوہ کو نقصان پہنچے۔ مشرقی اور کوہستانی علاقہ میں ارزانی ہو۔ بکریوں کی
افزائش ہو۔ چراگاہیں سرسبز ہوں، اونٹوں میں دیوانگی اور مستی پھیلے۔ ایک مہینے میں لوگوں
کو بیماری درد لاحق ہو۔ آخر سال میں گرانی ہو۔ ہندوستان میں بچے بہت مریں۔ جو اور تل
کی پیداوار بہت ہو۔ بادشاہ آپس میں لڑیں اور عوام میں بھی فساد رونما ہو۔ عرب وعجم میں
جنگ ہو۔ شام میں جنگ وفتنہ پھیلے۔ پہاڑی علاقوں اور ہمدان اور اس کے اطراف میں قتل و
غارت ہو اور بادشاہ بابل اور اس کے وزراء میں اختلافات ظاہر ہوں۔ بادشاہ ایک دوسرے
پر حملہ کریں ایک گروہ بادشاہ پر خروج کرے اور مغلوب ہو۔ سمت مشرق میں دُمدار ستارے
نکلیں اور اس وجہ سے قتل وغارت وگرانی غلہ ہو۔ آندھیاں چلیں شہد ارزاں ہو۔ حاجیوں
کو لوگ لوٹیں۔ اور پورے چاند یا بعض کو گرہن لگے تیسری روایت یہ ہے کہ یہ سال مبارک
ہے کوئی فتنہ وفساد برپا نہ ہو۔ آپس میں اتحاد ہو غلہ ارزاں ہو۔ درخت خوب پھلیں۔ چرندوں
اور پرندوں کو اور انسانوں کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ سوداگروں کو نفع ہو۔ گیہوں اور خربزہ بہت
ہو۔ رعایائے ملک کو اطمینان ہو۔ تل بہت پیدا ہوں۔ چارہ بافراط پیدا ہو۔ سورج کو
گہن لگے۔ جاڑے میں سردی کم پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر پہلی محرم کو دوشنبہ پڑے تو سردی کا موسم اچھا گزرے مگر گرمی بہت پڑے بارش
بہت ہو۔ گائے بکری بہت پیدا ہو۔ اشیاء خوردنی کا نرخ اور میوہ جات کا نرخ کم ہو جائے۔
نیز (یعنی ان شہروں میں جو مابین آذربائیجان اور عراق عرب اور خراسان اور فارس اور

ہمدان کے بیں ارزاں ہو۔ عورتیں بہت مریں۔ پہاڑی علاقے میں زکام کی بیماری بہت ہو دوسری روایت اس سال بارش بہت ہو۔ زرد آلو اور تمام میوہ جات بلاد فارس اور بصرہ اور شام میں بہت ہو۔ خربزہ ککڑی ولایت مشرق اور شمال میں بہت ہو۔ جو باره میوه گوشت اور تیل بہت ہوں۔ مرض سودا اور دیوانگی بہت ہو۔ جاڑے کے موسم میں شادیاں بہت ہوں۔ سیلاب آئے اور بہت سے شہروں کو تباہ کرے اسی سبب سے دو مہینے قحط عظیم ملک مصر میں رہے۔ زکام پہاڑی علاقے اور اس کے اطراف میں بہت ہو۔ غلہ اور میوہ کی مکہ معظم میں ارزانی رہے۔ لیکن مشائخ عرب میں جنگ چھڑے اس کا بھی احتمال ہے کہ آفتاب ماہتاب کو گہن لگے۔ عام مخلوق پریشان ہو۔ ایک جماعت بادشاہان مشرق پر خروج کرے حاجی سلامتی سے سفر کریں مگر ایک رات میں چور آکر کچھ نقصان پہنچائیں روایت تیسری یہ کہ اندرون سال بادشاہوں کا کام ضعیف ہو بارش بہت ہو سرداران زمین کم ہو جائیں اور نرخ غلہ اوسط پر رہے۔ جانب مغرب فتنہ اُٹھے اور فرد نہ ہو راستے محفوظ نہ ہوں۔ سوداگروں کو نفع ہو۔ درخت پھل لائیں اور لڑکے زیادہ پیدا ہوں۔ پرندوں اور درندوں کو خطرہ نہ ہو گا مے اور بکریاں زیادہ ہوں، چوپایوں میں دودھ بہت ہو زراعت عمدہ ہو۔ تل یعنی بہت ہو گھاس خوب پیدا ہو۔ ہوا خوب چلے۔ آندھیوں سے درخت گریں۔ آگ کے واقعات بہت ہوں گایوں اور بکریوں کو خطرہ ہو۔

اگر پہلا روز محرم الحرام کا سہ شنبہ ہو جاڑا سخت پڑے مشرقی شہروں میں بکریاں اور شہد بہت ہو۔ بعض درختوں اور انگور کو آفت پہنچے۔ مشرق کے کونے اور ملک شام میں حادثے آسمان سے ظاہر ہوں جس کی وجہ سے مخلوق بہت مرے۔ بادشاہ پر باغی خروج کریں آخر میں بادشاہ کو فتح ہو۔ ملک فارس میں بعض غلہ کو آفت پہنچے۔ غلہ کا نرخ آخر سال میں گراں ہو۔ دوسری روایت زراعت بہت بوئی جائے بارش خوب ہو فالیز عمدہ ہو میوہ کوہستان میں زیادہ ہو۔ گیہوں، جو، مسور بکثرت ہو۔ فرات میں طغیانی آئے اور گرمی کے موسم میں بارش رہے ہو۔ بصرہ میں لوبیا باقلا اور ارد بہت پیدا ہو لیکن میوہ کم پیدا ہو فارس میں ٹڈیوں سے زراعت کو نقصان پہنچے میوہ اس سال بہت ہو۔ اخروٹ منقی بادام بہت بہت ہوں اول

سال ان چیزوں کا نرخ ارزاں رہے۔ خربزہ اور ککڑی پر آفت پہنچے۔ شکار دریا کا بہت ہو۔ گرمی اور سردی سے بلادِ مغرب کی زراعت کو نقصان پہنچے۔ بعضے شہروں میں کوئی بادشاہ پر خروج کرے سلطنت ترک و عجم میں اضطراب پھیلے۔ عرب و عجم اور اہلِ عراق میں جنگ ہو۔ مشائخ عرب میں سے کوئی شخص قتل ہو جائے۔ آخر سال میں چوپایوں میں وبا پھیلے۔ دمدار ستارہ نکلے کہ علامت جنگ اور گرانی کی ہے۔ واللہ اعلم۔

تیسری روایت اس کا بادشاہ ستارہ مریخ ہے اس سال فتنہ بہت ہو بیوقت بارش ہو زراعت تباہ ہو قحط پڑے رعیت برباد ہو۔ راستے محفوظ نہ ہوں۔ سوداگروں کو نفع نہ ہو زمیندار آپس میں لڑیں۔ چارپایوں میں بیماری پھیلے۔ میوہ کم پیدا ہو۔ خدمت گار اور ادنیٰ سرکشی کریں امیر بے جاگیر ہو جائیں۔ خلقت ہلاک ہو۔ آندھی سے درخت جڑ سے اکھڑیں ٹڈیاں اور چیونٹیاں بہت ہوں۔ جابجا زلزلہ آئے۔ برکت کم ہو جائے یہ سال بادشاہ کے لیے بارک ہے۔ واللہ اعلم

اگر پہلا روز محرم کا چہارشنبہ ہو سردی اوسط درجہ پر پڑے موسم بہار میں بارش برسے کوہستانی علاقے اور مشرق میں غلہ اور میوہ بہت ہو لیکن آدمی بہت مریں آخر سال میں اہل بابل اور پہاڑی علاقے میں لوگوں کو آفت پہنچے بادشاہ کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو دوسری روایت یہ ہے کہ اس سال شہد ہو اور بچے اکثر مریں ٹڈی اہل شام کی کھیتی کو تباہ کرے آخر سال میں قحط پڑے بارش سے مکانات منہدم ہوں اور درخت خرما ضائع ہوں سخت آندھی چلے رعد و برق ظاہر ہو۔ بیماری بہت پھیلے حاملہ عورتیں بہت مریں۔ آخر سال میں ناحیۂ فارس میں وبا پھیلے سوداگروں کا رواج ہو اونٹوں میں گرمی پیدا ہو بہت سے چارپائے ہلاک ہوں اطراف مدینہ میں جنگ عظیم واقع ہو مشائخ و علماء بہت مریں شمالی ہوا چلے۔ سامان تجارت اور روئی گراں ہو۔ ابریشم اور حریر ارزاں ہو عرب و عجم میں جنگ ہو اور عجم کو غلبہ ہو بادشاہ روم مر جائے فالیز کی فصل میں تجھش کی کثرت ہو۔ بادشاہوں میں اختلاف ہو بصرہ اور فارس میں فتنہ اٹھے۔ روایت تیسری یہ ہے کہ اس سال کا سلطان عطارد ہے۔ درمیان سال فتنہ و فساد برپا ہو بارش بے وقت برسے گیہوں، تل، روئی گنا گراں ہو۔ چرندوں پرندوں میں بیماری پھیلے انسانوں

کو خطرہ جان کا ہو۔ غلہ نایاب ہو۔ مخلوق پریشان۔ راستے غیر محفوظ ہوں۔ سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ چاند کو گہن لگے۔ ٹڈی پیدا ہو امرا مریں اور آپس میں لڑیں۔ انگور اور چھوہارے اور خربزے شیریں ہوں لیکن بہت کم پیدا ہوں تمام ملک میں خوف و ہراس ہو آگ جا بجا لگے۔ تونگروں کو بیماری لاحق ہو جس سے مر جائیں۔ غریب آسائش میں رہیں۔

اگر پہلا روز محرم کا پنجشنبہ ہو تو نواحی مشرق میں گیہوں اور میوہ اور شہد بہت ہو اہل روم کو مسلمانوں پر غلبہ ہو اس کے بعد اہل عرب مسلط ہوں۔ اہل ہند میں جنگ چھڑے بادشاہان عرب پریشان رہیں۔ دوسری روایت یہ ہے کہ اول سال میں بارش اور سردی کم ہو اور رعد اور بادل کا ظہور ہو مگر بارش نہ ہو۔ غلہ اور میوہ کوہستانی علاقہ میں بہت ہو سفر دریا اس سال مبارک ہو۔ دریائے نیل میں طغیانی آئے اہل روم مسلمانوں پر حملہ کریں مگر مسلمان غالب ہوں باغی بادشاہ پر خروج کریں مگر پسپا ہوں لڑائی اکثر بلاد میں خصوصاً فارس میں بہت ہو۔ چور اور قزاق حملے کریں۔ حکام رعایا پر ظلم کریں آندھیاں چلیں۔ درخت گریں۔ عربوں اور ان کے سلطان میں جنگ ہو آخر میں بادشاہ غالب آئے۔ ملک حبشہ میں بہت جنگ ہو بلاد فارس میں جبر کے سر اٹھائیں گائیں اس اس سال بہت مریں مگر بکریاں بہت پیدا ہوں اور احتمال ہے کہ چاند کو گہن لگے۔

تیسری روایت یہ ہے کہ سلطان ترک کو قتل کریں یا محصور کر کے اس کو معزول کریں جس کی وجہ سے ولایت عجم میں خرابی ہو۔ عمال سلطنت کے ظلم سے رعیت کو اطمینان نہ ہو گرانی بہت ہو اور مظلوم کی دادرسی نہ ہو۔ اہل عرب عجم پر ظلم کریں اور بہت خلق کو قتل کریں اور ان کے ملک کو تباہ کریں۔ بادشاہ عجم اکثر جگہ مغلوب ہوں وسط سال میں بارش خوب ہو۔ باغی چاروں طرف سے بادشاہ پر خروج کریں۔ خصوصاً ترکان خوارزم قطب شمالی کی جانب سے جنگ شروع کر کے حوال سمندر تک پہنچیں اور طبرستان میں خرابی پہنچائیں۔ ترک عجم سے لڑیں اور ان پر غالب ہوں خلق کثیر پامال ہو اور ملک عجم خراب ہو۔ بعض ممالک ترک ان کے قبضہ سے نکل جائیں۔ اس سال یا سال آئندہ دو بادشاہ عجم

کے جنگ پر آمادہ ہوں۔ امراء خراسان اور اس کے رہنے والے نہایت عاجز ہوں۔ اس کا بھی احتمال ہے کہ عجم کا ایک بڑا لشکر عراق و خراسان میں جمع ہو اور ان کا سفیر بادشاہ کے پاس آئے اور اس سال میں گرانی بہت بڑھے اکثر ولایت دریا خراب ہو اور ایک بڑا امیر قتل ہو۔ بعض مقامات اہلِ اسلام سے نکل جائیں چوتھی روایت یہ ہے کہ اس سال کا بادشاہ مشتری ہے اور اس سال کاروبارِ عالم بہتر صورت چلے۔ سوداگروں کو تمام سال مبارک ہو نرخ غلہ ارزاں رہے بارش موافق مرضی خلائق کے ہو دنیا میں اطمینان ہو تمام مخلوق نہایت اطمینان سے رہے بادشاہ کو اطمینان رہے چوپایوں میں دودھ کی کثرت ہو پیداوار بہت ہو راستے محفوظ ہوں۔ عورتوں کو درد پستان کی شکایت ہو۔ دودھ بہت ہو۔ لڑکوں کو بیماری لاحق ہو۔ آخر سال میں سردی پڑے روئی کم ہو آندھیاں چلیں۔ مگر آگ کے واقعات نہ ہوں۔

اگر اوّل روز محرم کا جمعہ ہو تو موسم سرما میں سردی اور بارش کم ہو کوہستانی علاقہ میں تو سَو کوس غلہ کم ہو۔ لوگوں میں وبائے عام ہو۔ ناحیۂ مغرب میں گرانی ہو۔ روم فارس پر غلبہ پائے۔

دوسری روایت مصر و شام و حبش میں غلبہ کم ہو اور گرانی مغرب فرنگ اور اندلس میں پیدا ہو مگر بلاد فارس میں ارزانی رہے۔ بصرہ و عراق میں غلہ بہت ہو مگر سلطان اور عمالِ سلطنت کی طرف سے ظلم و ستم بہت ہو کوہستانی علاقے اور کابل اور نواحی کابل میں غلہ بہت ہو انگور گیہوں بصرہ اور شام میں بہت ہو۔ امراء بصرہ میں سے ایک شخص قتل کر دیا جائے۔ آب دجلہ میں اس قدر طغیانی آوے کہ مشرقی حصہ بغداد کا غرق ہو جاوے۔

بادشاہانِ ہند میں سے ایک بادشاہ مر جائے۔ ربیع الاوّل سے جمادی الاخری تک لوگوں میں بیماری زیادہ بہت ہو خصوصاً درد گلو اور درد پشت اور ورم و درد حلق امراض شکمی جھائیں داد خارش دُمل بکثرت نکلیں حاملہ عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوں اور بہت سی عورتیں وضع حمل میں مر جائیں ایک امیر شام کی جانب سے ظاہر ہو اور مدینہ منورہ پر مسلط ہو بعضے شہروں میں ٹڈی آئے جس سے بہت فتنے پیدا ہوں کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے جس کی

اہل عجم پیروی کریں عراق میں جنگ و اضطراب بہت ہو اور حاجیوں کو خوف و ہراس
پہنچے ایک بزرگ شام میں قتل ہوں بلاد خراسان میں فتنۂ عظیم ظاہر ہو چشموں میں پانی
بہت ہو تیسری روایت اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے ہر قسم کا غلہ بہت و گیہوں ارزاں
رہے لوگوں میں بددیانتی اور چوری کی عادت ہو جائے کھیتی اوسط رہے سرما میں سردی بہت
پڑے آخر بہار میں بارش ہو گیہوں بہت پیدا ہوں میوہ جات شیریں ہوں چوپایوں کو خطرہ
ہو ہوائے مخالف چلے آگ کے واقعات رونما ہوں۔ سوداگری اوسط درجہ پر ہو سورج
اور چاند کو گہن لگے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

خاتمۃ الکتاب

یہ چند نصیحتیں حکمائے متقدمین کی کتابوں سے نقل کی گئی ہیں۔ خدا تعالیٰ کو پہچان۔ حق
اس کا نگاہ رکھ تمام نعمات کی بخشش اللہ کی جانب سے جان۔ دارین کی نیکی خدا سے مانگ۔
سب نعمات الٰہی سے حکمت کو بہتر سمجھ۔ صرف باتوں کا حکیم نہ بن کر حکمت قولی دنیا میں رہ جائے
گی اور حکمت عملی عاقبت میں کام آئے گی۔ حکمت دوست ہو۔ حکیموں کی بات سن وہ حکیم نہیں
جو شیفتۂ اشیائے فانی ہے۔ حکیم وہ ہے جس کی فکر و قول و فعل باہم موافق ہو۔ علم پڑھ عالم کا
مرتبہ اس کے علم پر قیاس کر۔ حیات و ممات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان۔ آرام و آسائش کو
بلا محنت نفسانی کے جائز نہ رکھ۔ سوچ کر اصل میں کیا تھا اور پھر کیا ہوگا اور آخر میں کیا ہوگا۔
موت کو ہمیشہ یاد رکھ۔ جو لوگ مر گئے ہیں ان کے حال پر بغور نظر کر۔ بدبخت وہ شخص ہے کہ فکر آخرت
سے غافل رہے۔ مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے میں منتظر سوال کا نہ رہ۔ آج کے کام کو کل پر منحصر نہ کر
کہ کل کا حال معلوم نہیں کہ کیا ہوگا۔ اگر کسی نیک کام میں رنج و تکلیف اٹھائے گا تو وہ رنج
باقی نہ رہے گا۔ نیکی باقی رہ جائے گی۔ اگر عمل بد سے متلذذ ہوگا تو لذت باقی نہ رہے گی اور
بدی باقی رہ جائے گی۔ ہوشیار ہو کہ موجبات بدیوں کے بہت ہیں۔ ان چیزوں پر مغرور و مغرور
نہ ہو۔ جو تیری ذات سے خارج ہوں۔ مصیبت زدوں کی مدد کر سوائے ان کے جو اپنی بد اعمال
کی سزا میں گرفتار ہوں۔ عادات پسندیدہ اختیار کر۔ دوستی ہمیشہ ہو۔ زود رنج نہ بن کہ غصہ کا
عادی ہو جاوے گا۔ متواضع ہو۔ ارباب تواضع کو حقیر نہ جان۔ کوئی کام وقت سے پہلے
نہ کر۔ جب کسی کام میں مصروف ہو تو از روے دانائی اور بصیرت کے مشغول ہو۔ دوست
کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہ ہووے۔ دشمن کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ ہمیشہ
حاکم فتح ہو۔ کسی کے ساتھ کمینہ پن و تمسخر نہ کر۔ جس کو خود نہ کر سکے اس کے واسطے اوروں کو
ملامت نہ کر۔ نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو۔ خصلت نیکیوں و عدل کی لازم پکڑ اور مداومت

لہ چند نصیحتیں کہ اس عمر قلیل میں مؤلف نے جمع کیں واسطے اپنے فرزندان لخت جگر کے درج کی جاتی ہیں۔ فرزندان
دلبند و قارئین کرام کو اس پر عامل ہونا باعث سعادت و شرف ہوگا ۱۲

کرتا کہ نیک ہو جائے۔
واضح ہو! کہ میری عمر محض غفلت میں بسر ہوئی مگر تم کو غفلت نہ کرنا چاہیے اول تو اپنا یقین یعنی اعتقاد درست کرو کہ اس کے باعث کامل ہو۔ دوسرے اپنے مذہب میں ثابت قدم رہو اس میں کمی بیشی نہ کرو تیسرے کسب میں کمالیت پہنچاؤ۔ چوتھے دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے حیا رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت رکھو اور غیر کی روزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیز پر قانع رہو اور بہت چیز خطرہ پہنچانے والی سے پرہیز کرو اور فضول خرچی سے احتراز رکھو کیونکہ فضول خرچی خداوند عالم کو منظور نہیں اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ اور صاف طینت رہنا چاہیے کسی طرح ظن بد نہ لانا چاہیے اور گفتگو کم کرنا چاہیے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچ کر بعد ازاں جواب دینا مناسب ہے بلا خوض سراسری کوئی بات نہ کہو اور جو صفت تم میں نہیں ہے تو دوسرے کے مدح کرنے پر فخر مت کرو اور زبردستوں اپنے کو ادنیٰ تصور مت کرو اور زبردستوں سے ڈرنا رہو اور غیر کا بدحال سُن کر شاد مت ہو۔ جب تک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہو غیروں کی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہُنر کا یہ شیوہ نہیں ہے اگر غیر کا عیب بھی دیکھے تو اس کو حتی المقدور ڈھانکنا چاہیے اور کسی کی ذلت اور خواری کرنے کی نیت نہ رکھو ہر آدمی کو اپنے سے دنعت و عزت میں دیکھو کیونکہ اس نمونے سے ظہور اسی کی شان کا ہے اور سب کاموں میں اصلیت ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے۔
ہر ایک کام میں مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشورت کام خراب ہوتا ہے اور خدمت دوستوں کی دل سے کرو اور دشمنوں کی استمالت کرنا واجب ہے۔ ملاقات جس سے کرو اس کے نباہ کا دل میں خیال رکھو۔ اگر دوست سے کوئی کام بُرا بن آوے تو دل میں اس دوست کی برائی نہ رکھو اور اگر موقع جانو دو بدو ہو کر صفائی حاصل کر لو اگر ایسا نہ ہو تو اپنے قلب کو یہ کہہ کر نادم کرو کہ اس دوست نے فلاں وقت میرے ساتھ یہ بھلائی کی تھی اگر اس سے برائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ دل میں غور کرو کہ ملاقات بہت خرچ ہو کر پیدا ہوتی ہے۔ یہ کام جاہلوں کا ہے کہ مدت کی مشقت کو ایک لمحہ میں کھو دینا۔ ملاقات کا ہونا

مشکل ہے اور توڑنا سہل ہے۔ ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسی وقت کام آجایا کرتی ہے ملاقات عجب شے ہے جو کام کہ لاکھ روپیہ خرچ کرنے سے ہوتا ہے بعضے موقع پر وہ کام بذریعہ ملاقات نہایت عمدہ طور سے ہو جاتا ہے۔ جائے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھ سے کھونا جاہلوں کا کام ہے۔ اپنا قابو ہوتے اس کو برباد نہ کرنا چاہیئے۔

اس کی قدر کرو کہ جس کو الحب کہتے ہیں وہ تواضع ہے کسی استاد نے اس موقع پر کیا اچھا دوہرہ کہا ہے وہ یہ ہے دوہرہ۔ تو ملاتس سنیت لو تکبر یہ مت کر دیکھو کوئے ؛؛ پی کا کہے کیجیئے پی آپ ہی پس ہوئے ؛؛ اور ماں باپ کی تعظیم کرو اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہیئے کہ جس کے باعث شہرت پاوے۔ اور اپنے منہ پر شکن مت ڈالو اور لبشاشت سے اپنے رُخ کو جلا دو اور بڑوں کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہیئے اور جو ادنیٰ شخص تجھ سے اعتراض کرے تو اس کو قبول کر اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہے اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے مرگ و خالق کو اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کر دینا چاہیئے اول احسان جس پر تو نے کیا ہو۔ دوسرے جو خلق سے تجھ کو بدی پہنچے اور تواضع کا شعار رکھ نہ برمت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون و خوار ہوا ہے اور صحبت اپنی کو جنگ نہ سے نہ رکھنا چاہیئے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہیں اور ساف صحبت کا اثر نہ ہو جاتا ہے۔ اور ہر بات میں بے ضرورت کے متواتر قسمیں نہ کھانا چاہیئے اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے اور جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیر البشر ہے اور بیمار کے پوچھنے کو جانا چاہیئے خویش و قبیلہ میں ہو یا غیر ہو اور چال اپنی وہ اختیار کرے جو ہمیشہ نبھ آوے یعنی سوار ہو کر اکیلا بھی جاوے اور آدمیوں کے ساتھ میں بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے ہاتھ سے بھی کرے اور آدمیوں سے کرا دے اور کپڑے پھٹے میں پیوند بھی لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند لگاتے سے نہ شرماوے۔

علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کرے اور اول سیکھے علم ادب بعدہ صرف و نحو کو حاصل کرے اور جس قدر پڑھے از بریاد رکھے۔ اول علم فقہ و حدیث و تفسیر پڑھے کیونکہ اس کے پڑھنے سے عاقبت تیری بخیر ہوگی اور جب کہ عاقبت بخیر ہوئی تو دنیا کا ذرا ایسا ہاتھ کب آتا ہے۔

زندگی چندروزہ کو غنیمت سمجھ کر وہ چال و روش اختیار کر کہ جس میں تیری نام آوری ہو اور فخر خاندان کا نہ کرنا چاہیئے کہ یہ کچھ کام نہیں آتا۔ اور جاہل اور ناخواندہ کی صحبت اختیار مت کر گو وہ تیرے ہم عصر ہوں اور بزرگوں سے دلیل و قال نہ کرنا چاہیئے گو وہ خلاف کہیں مگر یہی کہو کہ سچ ہے تاکہ وہ ناراض نہ ہوں اور بات آہستہ کر شور سے بات کرنا جاہلوں کا کام ہے اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ ماں خواہ خالہ و چچا و پھوپھی و استاد و اتفاقی پدر و چچا وغیرہ کے ہوں ان کی تعظیم و تکریم اور ادب سے ان کے سامنے کلام کر اور جب غیروں کے یا اپنے گھر جاوے تو نیچی نگاہ رکھ کہ یہ شیوہ اچھے آدمیوں کا ہے اور کھلکھلا کر اور قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت نظر آویں۔

فکر دنیوی چنداں نہ کرنا چاہیئے کیونکہ جو کچھ بروز میثاق تقدیر میں لکھا گیا وہ ہر حال پاوے گا ہاں اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہیں ہے۔ اور نماز پنجگانہ میں تاخیر مت کر اور ذکر کا شغل رکھ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ۔ کیونکہ نزدیک اللہ تعالے کے ذاکروں کا بڑا درجہ ہے اور جب تیرے دوسرے بھائی چھوٹے سن بلوغ کو پہنچیں ان کو بھی اسی طرح تعلیم کر اور اپنی ماں دادی و چچی و خالہ و پھوپھی وغیرہ کی خدمت بدل و جان کر اور بعد مرگ میرے مجھے بھی ساتھ فاتحہ کے یاد کرتے رہنا کہ اس سے میری روح خوش ہوگی اور حق استاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے ان کے دل کو شاد رکھیو۔

اپنی ہم خوابہ سے بھی سلوک رکھنا جو کچھ بھول چوک اس سے ظہور میں آوے تو اس کو عفو کرنا بھول چوک پر اس کے خشم نہ کرنا یعنی غصہ نہ کرنا۔ اور جو کوئی بات وہ تم سے کہے اس کو بغور سن لینا۔ اور اگر موقع ہو تو کرنا اور موقع نہ ہو تو نہ کرنا۔ کیونکہ عورات ناقص العقل ہوتی ہیں۔ برعکس اس کے کرنا چاہیئے۔ کس واسطے کہ کام جلد شیطان کا ہے۔

تم کو لازم ہے کہ اپنے چچا صاحب محمد زور آور خان جی کی بطور میرے خدمت گزاری کرنا اس لیے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے اور وہ بھی تم کو فرزند دلبند تصور کریں گے اور میری خدمت تمہارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے ماں باپ کی کرتے ہیں۔ اور انہوں نے مجھ کو بجائے والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام کے کرنے کو کہا انہوں نے وہی کیا اور جس کام کے کرنے سے ان کو منع کیا اس سے اجتناب کیا اور میں یقین

واثق رکھتا ہوں کہ بعد میرے اسی طرح سے وہ تمہارے ساتھ مسلوک ہوں گے اور اپنے سے تم کو جدا نہ کریں گے اور تمہارے ناز کو اپنے اوپر مقدم جانیں گے اور بہر طور تمہاری ناز برداری کریں گے اور اگر عیاذاً باللہ ان کی جانب سے نوع دیگر معاملہ ظہور میں آوے تو تم خو چشم بددور خدا کے فضل و کرم سے ہوشیار اور لائق ہو دست نگر نہیں ہو۔

یہ نصیحتیں اس واسطے کی گئی ہیں کہ اس عمر ناپائیدار کا بالکل بھروسہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ تم کو نیک کاموں کی ہدایت دے اور بُرے کاموں سے محفوظ رکھے فقط یا الٰہی میری یہ دعا ہے کہ اس دنیائے دوں میں میری عزت رکھے اور عقبیٰ میں نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور رحیم و کریم ہے اور میں فقیر ہوں اور میری اولاد بھی بہرہ مند کر کیونکہ تیرے انعام کے مستمند ہیں اور ایک التجا میری یہ ہے کہ جب تک بقید حیات رہوں فکر دنیا سے مجھ کو نجات دے اور دوسرے اولاد سے مجھ کو جُدا نہ کر کیونکہ درمیان میرے اور ان کے ایک ربط ہے یا الٰہی ان کو ہر دم خوش و خرم رکھ اور عمر طبعی کو پہنچا اور میرے جتنے عزیز و اقارب اور دوست ہیں ان کے اوپر اپنا فضل رکھ اور ان کی اولاد کو قائم اور چین سے آباد رکھ اور میرے ماں باپ اور استاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست اور آشنا ہیں ان کی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے قبول کر اور ناظرین کو اس سے فائدہ پہنچا اور بطفیل اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میری بخشش فرما بموجب بیت

نافع الخلائق رکھا اس کا نام — خدا سب کے بر لائے کام

تمّت

تعداد ایامِ شہورِ رومی و تعداد شہورِ انگریزی برابر ہے۔

ماہ رومی	انگریزی مطابق ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریباً	نام عربی مہینوں کا	نام فارسی مہینوں کا
آذر	مارچ	31	بیساکھ	محرم	فروردین
نیسان	اپریل	30	جیٹھ	صفر	اردی بہشت
ایار	مئی	31	اساڑھ	ربیع الاول	خورداد
حزیران	جون	30	ساون	ربیع الآخر	تیر
تموز	جولائی	31	بھادوں	جمادی الاول	امرداد
آب	اگست	31	کنوار	جمادی الآخر	شہریور
ایلول	ستمبر	30	کاتک	رجب	مہر
تشرین اول	اکتوبر	31	اگھن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	30	پوس	رمضان	آذر
کانون اول	دسمبر	31	ماگھ	شوال	دی
کانون آخر	جنوری	31	پھاگن	ذیقعدہ	بہمن
سباط	فروری	28، 29	چیت	ذی الحجہ	اسفندار

تمت

ضمیمہائے متعلقہ بکتاب نافع الخلائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ متعلق آخر باب دوم اسناد درود اکبر

اس طرح وارد ہے کہ جو بندۂ خدا امت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم سے اس درود معظم ومکرم کو پڑھے گا اور پڑھ سکے تو لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تو خدائے تعالٰی اس شخص کے نامۂ اعمال کے لکھنے والے فرشتوں کو حکم فرمادے گا اس درود کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور خدائے تعالٰی اس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کرے گا اور اس کے لیے ہزار محل ایک دانۂ یاقوت سے بہشت میں بنادے گا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی جگہ جنت میں دیکھے گا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھے گا تو اسی وقت فرشتے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے پاس پہنچاتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ شخص مجھ سے ہے اور جو کوئی شخص صدق اعتقاد اور خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کو پڑھے گا سو البتہ جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کو خواب میں دیکھے گا لیکن چاہیے کہ شب جمعہ یا شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے وضو تازہ کرکے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درود پڑھ کر زمین پر سو رہے اور اگر درود نہ پڑھ سکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھ کر سو رہے تو اسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کا خواب میں دیکھے اور جب وہ شخص مر جاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمان وزمین کے اس کے جنازے پر آویں گے اور قیامت کے روز تک اس کی قبر پر حاضر ہو کر اس کے لیے مغفرت کی دعا کریں گے۔ **نقل** ہے کہ شہر بغداد میں ایک شخص جوان خوبصورت صاحب جمال تھا اور مادر اس کی اس پر عاشق ہو کر اس سے بدفعلی کرنے کی فکر میں رہنے لگی۔ ایک روز اس جوان کو خوب شراب پلا کر مست کیا ایسا کہ اس کے تن کی خبر اسے نہ رہی۔

اس کی ماں نے وقت فرصت کا سمجھ کر اس جوان کو اپنی بغل میں پکڑا اور مطلب اپنا پورا کیا اور حاملہ ہوئی۔ بعد چند مدت کے لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اس لیے خلق کی بدگوئی سے اپنے کو بچانا ضرور جان کر اس لڑکی کو حوض میں ڈبو دینے کو لے گئی تب اس راہ سے ایک حاجی آیا اور یہ حال اس عورت کا دیکھ کر کے وہ لڑکی اس سے مانگ لے گیا اور اپنے گھر رکھ کر اُسے پرورش کرنے لگا وہ مکہ معظمہ میں رہتا تھا۔ جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہی جوان کہ جس کے نطفہ سے اس کی مادر کے پیٹ سے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی وہاں کعبہ کی زیارت کے لیے آنکلا اور وہ خوبصورتی رکھتا تھا اور نیک خصلت بھی تھا اس لڑکی کی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اس جوان کے نکاح میں دی پھر بعد چند مدت کے وہ جوان اس لڑکی کو لے کر اپنے گھر آیا تب مادر نے اس کی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے نطفے سے پیدا ہوئی تھی کہا سبحان اللہ یہ کیسے میں نے گناہ کیے تھے اور آخر کیا کام ہوا۔ غرض سینہ اس ماں کا دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اسی وقت مرگئی۔ جوان اپنی مادر کے غم میں بہت سا رویا اور ماتم کرنے لگا۔ ہمسایہ اس کے اس تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و دفن اس کے اس معاملہ سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کے وقت جا کر اپنی مادر کی قبر سرہانے کی طرف سے کھود کر سوراخ کیا اور دیکھا کر قبر میں ایک روشنی ہے اور مادر اس کی ایک تخت پر بیٹھی قرآن کی تلاوت کر رہی ہے۔ جوان نے پوچھا اے مادر تم نے یہ مرتبہ کہاں سے پایا۔ مادر نے کہا اے لڑکے میں نے ایک روز درود اکبر سنا تھا اس کی برکت کے باعث میرے گناہ معاف ہوئے اور یہ مرتبہ مجھ کو میسر ہوا اور جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے گا وہ فضل سے خدا تعالیٰ کے بے حساب پاوے گا اور وہ درود اکبر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ — اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ — اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ — اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سِرَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّہَامِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَیْشِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّائِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ لسَّیِّدِ الظَّاھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِشِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّائِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّائِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَجِّهِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّيِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَجِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْرِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَبِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْتَصِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارَكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اللهم صل على محمد سيد الذاكرين
اللهم صل على محمد سيد السابقين
اللهم صل على محمد سيد المعصومين
اللهم صل على محمد سيد الشافعين
اللهم صل على محمد سيد المعظمين
اللهم صل على محمد سيد الأطهرين
اللهم صل على محمد سيد الموفقين
اللهم صل على محمد سيد المتوكلين
اللهم صل على محمد سيد المسرورين
اللهم صل على محمد سيد المتبتلين
اللهم صل على محمد سيد المتواضعين
اللهم صل على محمد سيد المبجلين
اللهم صل على محمد سيد المتفاخرين
اللهم صل على محمد سيد المتوسمين
اللهم صل على محمد سيد المقيمين
اللهم صل على محمد سيد المهاجرين
اللهم صل على محمد سيد الغافرين
اللهم صل على محمد سيد العالمين
اللهم صل على محمد سيد القانتين
اللهم صل على محمد سيد الراضين
اللهم صل على محمد سيد المهتدين
اللهم صل على محمد سيد المتعففين
اللهم صل على محمد سيد المذنبين

اللهم صل على محمد سيد الكاملين
اللهم صل على محمد سيد المسبوقين
اللهم صل على محمد سيد المحفوظين
اللهم صل على محمد سيد المشفعين
اللهم صل على محمد سيد المؤلفين
اللهم صل على محمد سيد المتصدقين
اللهم صل على محمد سيد العافين
اللهم صل على محمد سيد المحزونين
اللهم صل على محمد سيد المرسلين
اللهم صل على محمد سيد الأميين
اللهم صل على محمد سيد المتفكرين
اللهم صل على محمد سيد الممجدين
اللهم صل على محمد سيد المحسنين
اللهم صل على محمد سيد القاسمين
اللهم صل على محمد سيد المسافرين
اللهم صل على محمد سيد المطهرين
اللهم صل على محمد سيد المبرهنين
اللهم صل على محمد سيد العاملين
اللهم صل على محمد سيد المنفقين
اللهم صل على محمد سيد الرؤفين
اللهم صل على محمد سيد المستغفرين
اللهم صل على محمد سيد الحامدين
اللهم صل على محمد سيد التائبين

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْتَشِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذّٰكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّامِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْتَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَمَكِّنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّمَآءِ اِذَا بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا ظَهَرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ اِذَا اُبْدِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّكِيْنَاتِ اِذَا نَزَلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا نُجِحَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ عَلٰى رَضِيْكَ صَلٰوةً لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُتَاَخِّرِيْنَ

اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفَ اَلْفَ فِيْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ وَصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
وَعِزْرَائِيْلَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ وَاَنْ
تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِيْ
رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ـ

ضمیمہ دوم متعلق آخر باب ہفتم

عمل واسطے درد نیم سر وغیرہ کہ جس کو ہندی میں دن سیسی کہتے ہیں بہت مفید اور
آزمودہ ہے وہ یہ ہے کہ کالی چڑی کلیجڑی کا لا کیل کھائے برکت محمدؐ صاحب سے آدھا سیسی
جائے عمل مذکور کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بروقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز
انشاء اللہ تعالیٰ درد آدھا سیسی دفع ہو جائے گا۔
دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے سورۂ والشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو پ

مقابل کھڑا کرے اس طرح پر کہ ایک غربال اس کے ہاتھ میں ہے اور قبلہ کے رُخ منہ کرے اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہووے پانی لے کر دم کرے اور منہ میں لے کر جس طرف درد ہو غربال پر کلی کرے تاکہ چند چھینٹیں جائے درد پر پڑیں ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور دفع ہو جائے گا بہت مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اس آیۂ کریمہ کو بیری کی لکڑی پر لکھے اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنی اکترہ والا باندھے ان شاء اللہ نفع ہوگا بہت آزمایا ہے۔

ایضاً عمل واسطے غب دائرہ کہ جس کو اکترہ کہتے ہیں بہت مجرب اور آزمودہ ہے اور بخشیدہ جناب حکیم سید مردان علی صاحب دام فیضہ کا ہے۔ عمل یہ ہے آیۂ کریمہ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ لکھ کر گلے میں ڈالے ان شاء اللہ العزیز بفور صحت ہوگی۔

ضمیمہ سوم متعلق آخر باب پانزدہم
تعبیر نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کی ذات ہے وہ عالم الغیب	عدم سے لایا ہستی ہو بلا ریب
بنایا ہے عالم رویائے نایاب	اس عالم کو دکھا یا عادِ خراب
محمدؐ رحمۃ للعالمین ہے	کھلی جس سے ہمیں راہ یقیں ہے
درود اس پر اور اس کی آل پر ہو	اور اس کے یار اور اطفال پر ہو
رقم کرتا ہے بعد اس کے یہ خامہ	لکھا عباس نے تعبیر نامہ
رکھا ہے اکمل التعبیر نام	کہ یاویں فیض اس سے خاص اور عام
کمال یوسفی اس سے عیاں ہو	عزیز خاطر اہل جہاں ہو
سخن کر پُر خطا گر میرے دیکھیں	تو اپنے لطف سے معذور رکھیں

ف بیری کی لکڑی یک گرہ لے در چہیں کر اس پر یہ عزیمت لکھے ان شاء اللہ تیسرے روز کا جاڑا جاتا رہے گا مجرب۔

عزیمت یہ ہے ۳ ۶ ۶ ۱ ۸ ۷ ۲ ن درمان دفعہ (سید محمد علی مصحح)

پیمبر سے ہے اس تعبیر کا راز نہ رہے اس راز کے سننے سے نیاز

قولہ تعالیٰ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْث

جو آوے خواب شب کو نہ ہو حیراں جو دیکھے چیز اس کا وقت پہچان
اور اس کو یاد رکھے دیکھے جو شے خواص اس خواب کا پھر دیکھ کیا ہے
تصور ہے جو اوّل شب کو دیکھے اثر اس کا تو بعد اک سال پاوے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو پس شش ماہ اس کا بھی اثر ہو
جو دیکھے خواب وقت صبح انور اسی دن خواب ظاہر مقرر
اگر دیکھے نکوئی شادماں ہو اگر دیکھے بدی کچھ غم عیاں ہو

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کا

کوئی گر خواب میں دیکھے نبیؐ کو تو ہر صورت سے اس کی بہتری ہو
یقیں ہے عاقبت جنت میں جاوے غرض کونین میں ثمرہ وہ پاوے
جہاں میں عزت و توقیر پاوے رہے خوش ہر زماں مقصد وہ پاوے

دیکھنا ستاروں کا

مہ و خورشید دیکھے خواب میں گر سعادت اور دولت ہو میسّر
بہم پہنچے اُسے نعمت خدا سے پسر پیدا ہو سالم دست و پا سے
یہی تعبیر ہے اس آسمان کی یہی انجم یہی ہے کہکشاں کی

پڑھنا علم کا خواب میں

جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم اور زر
بوقت شام دیکھے یا سحر گاہ تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
جو کوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے اُسے پیہم الم ہو صدقہ دیوے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

جو دیکھے خواب میں حج ہے یہ تعبیر فروغ عدل ہو اور عز و توقیر
زیارت ہو اگر بیت الحرم کی تو ہووے رفع کلفت رنج و غم کی

جو دیکھے کوئی اندر خواب شب روز | کہیں بانگ نماز اس دم باواز
قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر | کرے آخر کو سب شک حج اکبر

پڑھنا نماز کا خواب میں

اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا | اسے بخشے خوشی اللہ اس کا
جہاں میں خلق کا وہ پیشوا ہو | بلند اقبال ہو دولت سرا ہو
گناہوں سے وہ اپنے پاک ہووے | فزوں تر دولت و ادرک ہووے
مقرر شخص وہ جاوے سفر کو | سفر سے پھر سلامت آوے گھر کو

دیکھنا بادشاہ کا

جو دیکھے بادشاہ کو خواب میں تو | تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر دیکھے اسے خنداں و خرم | تو پاوے عزت و توقیر پیہم
جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر | تو پہنچے کچھ تجھے صدمہ مقرر

دیکھنا عالم و زاہد اور مرد نیک کا اور دیکھنا میت کا

نظر آوے اگر زاہد گرامی | تو زاہد ہووے تیری نیک نامی
جو زندہ خواب میں مردے کو دیکھے | غم و اندوہ سے بے خوف ہووے
تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ | تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ
جو کچھ چوری گیا ہو یا تلف آوے | جو کچھ کھویا گیا ہو اس کو پاوے
جو تجھ سے چاہے مردہ کچھ ضرر ہو | تو صدقہ دے کہ بے خوف و خطر ہو
جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا | رہے خوش عمر ہو اس کی زیادہ
اگر زندہ کو دیکھے دفن ہوتا | اسے ڈر ہو بلائے دشمنی کا

دیکھنا فیل کا

جو فیل مست تیرے خواب میں آئے | کہ اس کو حملہ آور اپنے کو پائے
سوار اس فیل پر یا آپ ہووے | تو تعبیر اس کی نیک پاوے
نہ دلویں تجھ کو شاہان اکابر | فراواں مال و نعمت پاوے آخر

نظر بچہ کو فیل اگر سنبر آئے | تو دونوں آرزوئیں تو اپنی پائے
کہ پیدا ہووے فرزند مبارک | بطور تحفہ مال آوے بلا شک

دیکھنا گریہ کا خواب میں

کوئی گر خواب میں گریہ کناں ہو | وہ جب بیدار ہو تو شادماں ہو

دیکھنا زرِ سرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب | تو پاوے سیم خالص یا مطالب
اگر زر غیر کی جانب رواں ہو | تو دے صدقہ وگرنہ پھر زیاں ہو

دیکھنا خواب میں سیم سفید، دیکھنا سیم سیاہ کا خواب میں دیکھنا کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے کا چاندی غیب سے تو | تو سن رکھ پاک ہوگا عیب سے تو
جدا ہوں تجھ سے سارے رنج و محنت | عوض غم کے خدا پہنچائے راحت
سیہ چاندی جو تیرے خواب میں آئے | تو پہنچے رنج آخر سہل ہو جائے
جو دیکھے آپ کو بر سر کوہ | بڑھے رتبہ ترا ہو دور اندوہ
مرادیں تیری بخشے آپ قادر | کہ آوے ہاتھ تیرے مال وافر
گرے گر کوہ سے بیتاب و حیراں | زبوں ہو دیں عمل اور ہو پریشاں

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی گر خواب میں محصور ہووے | غم و اندوہ اس کا دور ہووے
نئی صحبت نئے جلسے نئے یار | ملیں ہر روز بلکہ ہووے سردار

دیکھنا گندم و جو وارزن کا خواب میں

جو گندم اور ارزن چینا کو کوئی پائے | تو خرمن اس کے رزق ہاتھ آئے
جو دیکھے ٹاٹ و پنبہ ریسماں تو | بہت مسرور ہو اور شادماں تو

دیکھنا روغن کنجد اور جوز و بادام کا خواب میں

جو شب کو روغن کنجد نظر آئے | تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے
جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام | وہی تعبیر ہے کی گئی جو ارقام

جو دیکھے خواب میں تو روغن زرد — تو صدقہ دے نہ ہوتا محنت و درد

دیکھنا جوز و بادام کا

جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام — تو لازم ہے کہ ہو تعبیر کا نام
جو خویش و اقربا ہووے ترے دور — صحیح سالم ملیں آ تجھ سے مہجور
اور آخر ہو خصومت سے پریشاں — ندامت اور خواری کا ہو ساماں

دیکھنا شیر و جغرات کا خواب میں

پنیر آوے نظر یا ہو دہی دودھ — بہر صورت ہے ایسے خواب میں سود
اُسے حاصل ہو بیشک منصب و جاہ — ملے مال و متاع بس حسب دل خواہ
اگر موتی ہو یا ترشائی کچھ اور — یہی تعبیر اس کی بھی دے فی الفور
بہت سی نعمت و اموال پاوے — ترقی پر کمال اقبال پاوے

دیکھنا مروارید کا

جو دیکھے خواب میں تو اشک و گوہر — تو اس کی خصلتیں ہوویں مقرر
جو دیکھے خواب میں تو گوہر کلاں کو — تو پیدا نیک ساعت سے پسر ہو
جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر — تو پیدا تیرے گھر میں ہوئے دختر

دیکھنا لعل و جواہر کا

جو دیکھے خواب میں لعل و جواہر — غنی ہووے تو بالغمائے وافر

دیکھنا خاتم کا

انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے — تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے
ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے — بر آئیں دل کے مقصد غم نہ پائے

دیکھنا آہن و کالنسے کا

جو دیکھے خواب میں کالنسہ و لوہا — غرض معدن سے پیتل ہو کہ تانبا
بڑا ہو اولیاء یا بادشاہ ہو — تو ان دونوں سے کام اس کا روا ہو
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر — یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر

اڑنا خواب میں

جو دیکھے خواب میں اُڑتا ہوے سر　　گناہوں سے بری ہووے مقرر
ڈر اس میں یہ بھی ہے جائے سفر کو　　سلامت پھر کے آوے اپنے گھر کو

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے　　تو حاکم سے اُسے بیہم جفا ہے
برہنہ سر کو دیکھے یا حجامت　　پڑے کچھ خاندان میں اس کے آفت

دیکھنا شمشیر وغیرہ کا

جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگیں　　کمان و تیر گرز و خود رویں
کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش　　یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہووے　　قوی بازو ہو تو آباد ہووے

دیکھنا دعویٰ خصومت کا

خصومت کا جو دعویٰ خواب میں ہو　　نحوست سے حذر لازم ہے اس کو
زبان غیبت سے بند رکھ اپنی یکسر　　دگرنہ کچھ وبال آوے مقرر

دیکھنا شراب والوان کا

شراب آوے نظر یا تجھ کو الوان　　نہایت عزت و حرمت کو پہچان
غرض جو عیب ہوان سے رہا ہو　　مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو

دیکھنا انگور کا خواب میں

سفید انگور جو شب کو نظر آوے　　امید روزی دل خواہ بر آئے
سیہ انگور دیکھے خواب میں گر　　تباہی آوے روزی میں مقرر
سیاہ انگور عورہ جو کہ دیکھے　　نہ دے صدقہ تو پھر آسیب آوے

دیکھنا سیب کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں تو سیب شیریں　　بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگیں

دیکھنا خربزہ کا خواب میں

جو دیکھے خربزہ یا خوبصورت بہت شادی بہت ہو مال و دولت

دیکھنا انار کا خواب میں

انار آوے نظر جو خواب میں شب یہ دو نوں اس کی تعبیریں ہیں انسب
کہ شیریں سے ہے حاصل شاد کامی بہت مال و منال و نیک نامی
یہ اس کا حال ہے کہ اگر ہوئے کھٹا کہ ہو کھانے سے اس کے غم اکٹھا

دیکھنا امرود کا خواب میں

اگر امرود کھاوے خواب میں تو تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر شیریں ہو پاوے مال و منصب ترش ہے ہو مرض پیدا ہے اغلب

دیکھنا مویز اور کشمش کا خواب میں

منقے دیکھے یا کشمش نظر آوے جو ان میووں سے کچھ شیریں اثر پائے
بلائیں ہم نشیں بزم طرب میں ٹری توقیر سے بیٹھے تو سب میں

توڑنا جوز و بادام کا خواب میں

جو توڑے خواب میں جوز و بادام تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام
اور ان سے ہو کسی سودے میں شرکت یہ ہے اس خواب کی تعبیر و خصلت

دیکھنا جامۂ سفید و زرد کا خواب میں

لباس اپنا سفید انساں جو پہنے سوا حرمت ہو پہنے اور کھائے
جو پہنا خواب میں ہو جامہ زرد تو بیماری سے ہو پیدا کوئی درد
مناسب صدقہ دے راہ خدا میں رہے صحت سے تا اپنے قوا میں

دیکھنا جامۂ فیروزی کا خواب میں

جو دیکھے جامے کو تو آسماں گوں قوی ہو بخت اور طالع ہمایوں

دیکھنا جامہ سیاہ کا

اگر جامہ سیاہ ہو اور نیلا رہے امن و اماں میں یہ رنگیلا

دیکھنا جامہ سُرخ اور سبز کا

جو دیکھے جامۂ سرخ اے نکوخو | غضب سے شاہ کے از بسکہ ڈرہو
لباس سبز جو دیکھے تو خوش تر | تو ہے تعبیر اس کی نعمت و زر
اگر تو خواب میں جامہ کو دھووے | ترا دل داغ سے پاک ہووے

پہننا قبا کا خواب میں

قبا گر آپ پہنے خواب میں تو | تو خوش ہو عالم اسباب میں تو

پہننا نعلین کا خواب میں

جو ہو جوتی کو پاؤں سے اُتارا | طلاق زن ہو اس سے آشکارا
اگر نعلین پہنے خواب میں تو | کنیزک کی تجھے خوش آئے خوبو

دیکھنا گھوڑے کا خواب میں

اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے | کسی کو اس پہ بٹھلائے کر بیٹھے
مگر بوڑھا نہ ہووے اسپ خوش گام | بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا

شتر ہو خواب میں محکوم جس کا | اسے دنیا میں ہے پھر خوف کس کا
اٹھائے وہ سفر کی راہ سے فیض | سفر سے آئے تو ہو شاہ سے فیض
شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش | فرشتہ جان تو اس کو سبکدوش
شتر جس کی طرف حملہ کناں ہو | بل گردوں سے اس کو کچھ زیاں ہو

دیکھنا گاؤ کا خواب میں

جو دیکھے گاؤ کو تیار و فربہ | ہمایوں بخت ہو زردار فربہ
جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت | تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو | یہ تعبیریں ہیں اس کی اے نکوخو
زیادہ اس سے ہو روزی و راحت | بڑھے اس سے ترا اقبال دولت
در دولت سے ہر اُمید بر آئے | خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی   تو اس کو عیش عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خردمند   متاع نیک پاوے اس کا فرزند

دیکھنا خواب میں ہرن کا

جو دیکھے خواب میں تو شب کو آہو   تو ہوئے فخر و خوبی میں نکوخو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب میں کژدم کو گاہے   تو نام نیک روشن اپنا پاوے

دیکھنا کتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کو اے یار   کہوں کیا اس کی تعبیریں ہیں بسیار

اگر دیکھے کہ ہے کتا شکاری   اٹھائے صحبت فاحش سے خواری

جو بھونکے کتا اور حملہ کناں ہو   تو بیشک غیب سے پیدا زیاں ہو

جو کھاوے لحم سگ کوئی و یا پوست   یہ ہے مکروہ گرچہ فعل اے دوست

دلے دشمن سے اپنا مال لیوے   خوشی ہو آپ اس کو رنج دلوے

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو   بلا کا گنج دولت پر اثر ہو

اگر افعی کہنہ خواب میں آئے   مقرر دشمن موذی سے لڑائے

دیکھنا جانوروں ہما اور غیروں کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں سر پر ہما کو   سراسر دولت و اموال و زر ہو

یہی تعبیر بد بد کی ہے لیکن   کہ ہووے دولت و اقبال ممکن

نظر جو خواب میں شب آئے شہباز   دیا بحری ہو کوئی تیز پرواز

ملوک و شاہ سے انعام پاوے   غرض ہر کام میں تو نام پاوے

کبوتر و قمری و طوطی و کوکو   شکرخور فاختہ یا سبز ہو ہو

جو ان سے خواب میں دیکھے کوئی یار ملے بے شک کوئی دلبر وفادار
اگر گنجشک دیکھے خوش نما تو تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو
زیادہ رزق تیرا ہووے بلاشک مبارک خواب ہے یا اقربا تک

دیکھنا آب و کشتی و رسن کا

جو دیکھے خواب میں آب مصفیٰ مقرر کار ہوں سب تیرے بالا
جو دیکھے یہ کہ تیرا ہے رواں آب سفر سے ہاتھ آوے مال و اسباب
اگر استادہ دیکھے آب باراں تو صدقہ دلوے ورنہ ہو پشیماں
جو دیکھے برف کا میدان ناگاہ بہت دشمن بہت اس کے ہوں بدخواہ

دیکھنا روشنی یا آئینہ یا چراغ کا خواب میں

اگر آئینہ دیکھے خواب میں تو نہ ہووے سیہ تیرا ایک سرمو
مکدر ہو نہ رنج و غم سے اصلا کرے حاصل مراد دین و دنیا
جو دیکھے خواب میں آتش تو خوش ہو یہی تعبیر ہے تیری نکوخو
اگرچہ آتش بے دود ہووے زیارت بادشاہ کی زود ہووے
بلند آتش اگر تجھ کو نظر آئے بلندی پر نشان اس کا اگر پائے
مقرر ہو تیرا اقبال بالا نہ ہو بیم و خطر کچھ بھی زیاں کا
اگر خود ڈالے آتش اپنے اوپر مصیبت کچھ نہ کچھ آوے مقرر
چراغ و شمع دیکھے انجمن میں کہیں ہو انجمن یا چمن میں
نہ ہو جورو تو ہووے بیاہ اس کا اسے فرزند دے اللہ اس کا
جو ہو مفلس تو ہو جائے توانگر جو ہو بیکار تو ہو کار برتر
کرے گر خواب میں قندیل روشن ترا ہو نام بے تمثیل روشن
لکھا خون جگر سے میں نے اس کو کرتا تعبیر روشن سب کے تئیں ہو
جو یہ تعبیر نامہ دیکھے ایک بار تو ہر ایک خواب کا کھل جائے اسرار
خیال و خواب ہے یہ زندگانی رہے عباس سے یہ اک نشانی

ضمیمہ چہارم متعلق آخر باب سی و ہفتم

اسناد دعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو سکھائی حضرت نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ تم نے کہاں سے سیکھی حضرت جبرائیل نے کہا میں نے میکائیل سے سیکھی ہے پھر حضرت نے میکائیل سے پوچھا کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیل نے عرض کیا کہ میں نے اسرافیل سے سیکھی ہے حضرت نے اسرافیل سے دریافت فرمایا کہ تم نے یہ دعا کہاں سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیل نے کہا میں نے عزرائیل سے سیکھی ہے۔ حضرت نے عزرائیل سے پوچھا تم نے یہ دعا کہاں سے سیکھی ہے حضرت عزرائیل نے عرض کیا یا حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہاں سے دیکھ کر میں سیکھا ہوں۔ پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا اُسے اللہ تعالیٰ تین چیزیں کرامت فرمائے گا۔ اول اس کے کسب میں برکت ہووے گی۔ دوسرے اللہ تعالیٰ اُسے غیب سے ایسی روزی پہنچاوے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ تیسرے دشمن اس کے مقہور ہوویں گے اگر ناحق خطا سے خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو ہر روز پڑھے گا اور نہ ہو سکے تو ہفتہ میں پڑھے گا اور ہفتہ میں نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر مہینے میں نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور سال میں بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرے سے پڑھوا کر سُنے تو ایسا ثواب پاوے گا گویا اس نے ہزار قرآن ختم کیا اور بھی اس کو ثواب دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار غازیوں اور دس ہزار بھوکوں کے کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور

دس ہزار مسجد تیار کرنے کا فضل خدا سے ملے گا۔ یا محمدؐ اگر سات آسمان اور سات زمین کے کاغذ بنا دیئے جائیں اور مشرق سے مغرب تک جتنے درخت ہیں اس کے قلم بنائے جائیں اور تمام آدمی لکھنے والے ہوں تو روز قیامت تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکیں گے یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس بندے پر خدا تعالیٰ ستر بار نظر رحمت کی کرے گا اور اگر وہ لڑائی میں جاوے گا تو امن و امان میں رہے گا اور مسافری میں جاوے گا تو صحیح سلامت گھر آوے گا اور اس پر گولی و خنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدا تعالیٰ اس بندے کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو و بلیات سے امن و امان میں رکھے گا۔ یا محمدؐ اگر کسی کو جادو ہوا ہووے تو یہ دعائے گنج العرش لکھ کر اُسے پلانے سے سحر و جادو اس کا باطل ہو جاوے گا۔ یا محمدؐ اگر کسی کو کچھ ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی طبیب سے علاج نہ ہووے تو ہر روز اُسے ایک مرتبہ دُعائے گنج العرش چینی کے کاسہ میں لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلاوے تو کیسی ہی بیماری ہو خدا تعالےٰ اُسے عافیت بخشے گا۔ یا محمدؐ کسی کو اگر فرزند نہ ہوتا ہووے تو اس دُعا کو مُشک و زعفران سے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالیٰ اس بندے کو فرزند نیک عطا کرے گا۔ یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا خدا تعالیٰ منہ اس بندے کا روز قیامت کو چودھویں رات کے چاند کے مانند کرے گا اور ہزار فرشتے اس کے آگے اور ہزار فرشتے پیچھے اس کے اور ہزار فرشتے اس کے داہنے بازو کی طرف اور ہزار فرشتے اس کے بائیں بازو کی طرف ہو کر اُسے بہشت میں لے جاویں گے۔ لوگ کہیں گے یہ کون شخص ہے کیا ولی خدا ہے یا کوئی دوسرا بزرگ ہے فرشتے کہیں گے اس بات کو کہ دیکھو وہ شخص ہے جو دنیا میں ہمیشہ دعائے گنج العرش پڑھا کرتا تھا اور اسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے۔ تب تمام خلقت ہزار ہا افسوس کرے گی اور کہے گی کہ ہم نے کس واسطے دنیا میں اس دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت عظمیٰ سے کس لیے ہم محروم رہے۔ یا محمد اس دعا کے پڑھنے والے کو خدا تعالیٰ چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام بلیات سے بچاوے گا۔ اگر کوئی کشادگی روزی کے واسطے پڑھے تو اللہ تعالےٰ روزی اس کی کشادہ کرے گا اور اس پر قرض ہوا ہو گا تو خدا تعالیٰ اس کو قرض سے ادا کرے گا

اور جو شخص اس دعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پاوے گا اور اگر کوئی شخص اس دعائے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھے گا تو خدائے تعالےٰ حاجت اس کی بر لائے گا اور پڑھنے والے کو اس دعائے گنج العرش کے قیامت کے روز خدائے تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا تو خدا اس بندے پر نظر رحمت کرے گا۔ یا محمدؐ جو کوئی شخص اس دعا کو صدق نیت سے پڑھے گا تو خدا اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز کرے گا اور اس کے دشمنوں کو مقہور کرے گا اور اگر کوئی پڑھتا ہوگا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ پاوے گا اور بدبخت ہوگا تو اس دعا کو پڑھنے کی برکت سے نیک بخت ہو جاوے گا۔ **نقل** ہے کہ ایک دن کوئی چور مدینہ منورہ میں حاکم کے نزدیک پکڑا آیا اور لائق گردن مارنے کے تھا حاکم نے اس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اس پر تلوار چلائی تو تلوار اس پر کارگر نہ ہوئی۔ تب اُسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہوا تو وہ پانی میں بھی نہ ڈوبا۔ پھر اُسے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا تو اُسے آگ نے بھی نہ جلایا تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ اے شخص تو کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہیں ہوتا تو جادوگر ہے چور نے کہا میں جادوگر نہیں ہوں مگر میرے سر میں دعائے گنج العرش کا تعویذ ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں اور اسی کی برکت سے خدا تعالیٰ نے مجھ کو جمیع آفتوں سے بچایا ہے۔ پھر اس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اس کے نزدیک سے وہ دعائے گنج العرش لکھ کر اپنے پاس رکھی اور اس دعائے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہیں لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسمار الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو شک کرے گا وہ کافر ہو جاوے گا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

دُعائے گنجُ العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیِٔ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّہِیْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُہَیْمِنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاہِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ قَاضِی الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْہَانِ السُّلْطَانِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَنِیِّ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّکُوْرِ الْغَفُوْرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَیْبِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْہَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الرَّحْمٰنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَلِیِّ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ التَّیْسِیْرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّکُوْرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَزِیْزِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ قَرِیْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ الْعَزِیْزِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ مَالِکِ الْمُلْکِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَکِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبَارِیِٔ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَقْصُوْدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْمَاعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَاؤٗدُ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

رَسُوْلُ اللّٰہِ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَشَفِیْعِنَا وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے جو شخص اس دعائے انبیاء کا ورد کرے بعد فریضہ صبح و عشا کے ہر روز پڑھے حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِیْ كَانَ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی مومن کو بخشوا دینا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی قدر درود شریف اول و آخر پڑھ کے بخشدے ارحم الرحمٰن اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائے گا جنت اعلیٰ میں پہنچائے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلَیْهَا تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰى یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط

اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ سہ بار اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَسْاَلُہُ
التَّوْبَۃَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ
وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ
حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَکَ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَ کَرَمِکَ اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمْتُ
مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی
کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا
تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ سی وسہ بار بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سی وسہ بار بخواند اَللّٰہُ اَکْبَرُ
سی وچہار بار بخواند لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دہ بار بخواند لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ
بِکُلِّ اِحْسَانٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی وَیَمُوْتُ کُلُّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْیَقِیْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِیْبُ
التَّوَّابِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاکِیْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِی الْمُضِلِّیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ دَلِیْلُ الْحَائِرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ
الْوَارِثِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَیْءَ
بَعْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ
خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَمِدَادَ کَلِمٰتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِیَّةِ
الْقَدِیْمِیَّةِ الْاَزَلِیَّةِ الْاَبَدِیَّةِ لَیْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِیْكٌ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا
یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَ
الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ سہ بار بخواند غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَهَّابِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی
الْکَرِیْمِ الْوَهَّابِ یَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا
عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا ذَکَرْنَاكَ حَقَّ ذِکْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا
شَکَرْنَاكَ حَقَّ شُکْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

الذی لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا سبحان الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد سبحان الملک القدوس سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزۃ والعظمۃ والقدرۃ والهیبۃ والجلال والجمال والبقاء والثناء والضیاء والآلاء والنعماء والکبریاء والجبروت سبحان الملک الحی الذی لا ینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم اللهم انت الملک الحق الذی لا اله الا انت ولله

الاسماء الحسنی فادعوه بها

یا الله	یا رحمن	یا رحیم	یا مالک	یا قدوس	یا سلام	یا مؤمن
یا مهیمن	یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا خالق	یا باری	یا مصور
یا غفار	یا قهار	یا وهاب	یا رزاق	یا فتاح	یا علیم	یا قابض
یا باسط	یا خافض	یا رافع	یا معز	یا مذل	یا سمیع	یا بصیر
یا حکم	یا عدل	یا لطیف	یا خبیر	یا حلیم	یا عظیم	یا غفور
یا شکور	یا علی	یا کبیر	یا حفیظ	یا مقیت	یا حسیب	یا جلیل
یا کریم	یا رقیب	یا مجیب	یا واسع	یا حکیم	یا ودود	یا باعث
یا مجید	یا شهید	یا حق	یا وکیل	یا قوی	یا متین	یا ولی
یا حمید	یا محصی	یا مبدی	یا معید	یا محیی	یا ممیت	یا حی
یا قیوم	یا واجد	یا ماجد	یا احد	یا صمد	یا قادر	یا مقتدر
یا مقدم	یا مؤخر	یا اول	یا آخر	یا ظاهر	یا باطن	یا والی
یا متعال	یا بر	یا تواب	یا منعم	یا منتقم	یا عفو	یا رؤف
یا مالک الملک	یا ذا الجلال والاکرام	یا رب	یا مقسط	یا جامع	یا غنی	یا مغنی
یا معطی	یا مانع	یا ضار	یا نافع	یا نور	یا بدیع	یا باقی
یا وارث	یا رشید	یا صبور	یا صادق	یا ستار		

یا من تقدس عن الاشباه ذاته وتنزه عن مشابهۃ الامثال صفاته
یا من دلت علی وحدانیته آیاته وشهدت بربوبیته مصنوعاته

وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ عِلَّةٍ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّبِالْإِحْسَانِ
مَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ أَوَّلُ قَدِيْمٍ بِلَا ابْتِدَآءٍ وَّ
اٰخِرُ كَرِيْمٍ بِلَا انْتِهَآءٍ وَّغَفُوْرُ ذُنُوْبِ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
يَا دَائِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّقَائِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى
وَالِدِيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ لَا أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْأُمُوْرُ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ
اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجَا سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبُّنَا رَحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ إِلٰهًا
وَّاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَائِمًا أَبَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنَا
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا
بِسُوْٓءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَائِلِ
حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ
حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ حَسْبُنَا اللّٰهُ الَّذِيْ لَا
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ ٥ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا
أَعْظَمَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا أَحْكَمَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا أَكْرَمَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللهِ حَقًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ
فَرِيْضَةً وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى النُّوْرَيْنِ
وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ
الْجَدِيْدِ وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ
حَيَّاكُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا اُكْتُبَا فِىْ اَوَّلِ صَحِيْفَتِنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَشْهَدُ بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰى عَلَيْهَا وَنَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
تَعَالٰى اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ
بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ
فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا
وَاِلَيْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ
وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ
اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِىَّ

اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللہُ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَوٰتُ اللہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایضاً دعائے سُریانی

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ — فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَآئِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ — مجھے شہ رگ سے نزدیک اپنے پاؤ

جو میرے غیر کی رکھو طلب تم — نہیں پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ — کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود — نہ ڈھونڈو مجھ بنا اور کوئی موجود

میں سرجنہار ہوں اس خلق سب کا — جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ — جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

رے بندے اسم میں رکھتا ہوں قہار — ڈرے میرے غضب سے کل پرستار

چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر
جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار

اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِي
عَظِيْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدرداں
اگر بستی میں ہو یا در بیاباں

بہت میری بڑی ہے بادشاہی
پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِي
اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مجھے معبود سچا بوجھو عباد
نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد

میں غالب ہوں مرا سب پر حکم ہے
رکھوں غمگین کسے رکھوں کسے شاد

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِيْهِ
وَمِنْ اَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ
نہ ایسا کر سکے بھائی نہ ماں باپ

خبر لوں رزق کی آخر شب و روز
کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ

تَجِدْنِي وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيْمًا
كَثِيْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں ذاتوں ذات ہوں آپ ہی اکیلا
نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا

کروں احسان میں ہر ہر فرد پر
نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا

تَجِدْنِي مُسْتَغَاثًا لِي مُغِيْثًا
اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اے بندے لاؤ سب مجھ پاس فریاد
اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد

کروں مظلوم کی جب دستگیری
اڑا دوں دولت ظالم کو برباد

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي
لِيَجْهَلِ مِنْهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کروں عاصی کے اوپر رحم فی الحال
نہ دوں وعدہ اُسے برسوں دیا کال

مری رحمت سے ہیں معمور دریا
کہو ناامید نا ہوویں یہ جہال

تَجِدْنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِي
قَرِيْبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اے بندے تم اٹھو پچھلے پہر رات
کرو اس وقت مجھ آگے مناجات

بہت نزدیک پاؤ گے مجھے تم
سنوں گا میں تمہاری پیار سے بات

تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرًّا رَؤُوْفًا
بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اے بندے نام میرا ہے سو رحمان — صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
بنی آدم پرندہ جانور کو — موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تَجِدُنِیْ دَاسِعًا لِلْخَلْقِ غَیْرِیْ — اَنَا الْمَنْکُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار — غریبوں عاجزوں کا ہوں سچا یار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ — جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہو ہوشیار
تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْ — وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہیں سجدہ منے داماں نہ چھوڑو — کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو
دعا اس آن میں ہووے گی مقبول — تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِیْ کَظِیْمًا — اَقُلْ لَبَّیْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر غمگین پکارے مجھ سے اندوہ — کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہوں — اٹھا دوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ اَلَا تَرَانِیْ — نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ — کہ مارے بیقراری سے وہ یک آہ
کروں اس پر نگہ لطف و کرم کی — چھڑاؤں بند غم سے کھول دوں راہ
اَتَعْرِفُ مَنْ یُغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ — سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق کی کون پوری مجھ بنا آس — رہے دن رات یوں موجود سب پاس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی — سنگھاوے بہشت کے پھولوں کی خوش باس
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا — مِنَ الْمُهْلِكَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے کون ہے جو تم کو چاہے — سوا میرے ہلاکی سے چھڑاوے
نہ پاؤ غیر میرے دو جہاں میں — کہ مشکل وقت اندر کام آوے
اَتَعْرِفُ مَنْ یَقُوْلُ لِلشَّیْئِ غَیْرِیْ — یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ہے ایسا کون خلقت میں کرن ہار — کرے اک حرف میں عالم کو اظہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری — نہیں میرے مثل زنہار زنہار

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَیْبِ غَیْرِیْ　　اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب　　چھپاتا ہوں زن و مرد کے کل عیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عِبَادِیْ　　کسی کا عیب مت کھولو بلا ریب
فَاِنْ ھُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَیْہِ عَبْدِیْ　　اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرو تم یاد بردم روز میثاق　　رہو اس عہد پر لے قوم عشاق
مری رحمت جو ہے سابق غضب سے　　کرو تم اس طرح تحسین اخلاق
وَمَنْ مِثْلِیْ فَاَنّٰی یَکُوْنُ مِثْلِیْ　　وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کہو ہے کون جگ میں مجھ ایسا شاہ　　ہے دیکھی کس نے ایسی عالی درگاہ
ہوا ہو مجھ مثل کوئی نہ ہو گا　　ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ
ھَمُمْتَ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ　　اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر چاہتے ہو اے بندو شرف تم　　تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلوں سے　　نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَتَذْکُرُ لَیْلَۃً نَادَیْتَ سِرًّا　　اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
دعا مانگو اے بندو ہر صبح شام　　چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
خزانے ہیں میرے معمور بھرپور　　سبھی مطلب کو پہنچا دیں سرانجام
فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ　　مِنَ الْمُھْلِکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ　　ہے آگ دوزخوں کی سخت تر آگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی　　نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
وَلَیْسَ یُحِلُّکَ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ　　اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر　　جو تم کو دے محل اک بہشت اندر
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی　　فضل سے دوں قصور و حور منظر
اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَزِیْلًا　　سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق میں کون ایسا ہے جو لے رنج　　غریبوں پر لٹا دے یہ زر و گنج

یہ میری جود و بخشش کی صفت ہے — لٹانے میں کروں میں سات یا پنچ

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ — اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہے آیا کون مجھ سا جگ میں غفّار — غلاموں کے جو گنہ بخشے لکھ بار

میں بخشش ہار ہوں جن و بشر کا — ولے شرک نہ بخشوں گا میں زنہار

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ — عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں — حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں

نہ کوئی اس جگہ پھر بھر سکے دم — نہ کوئی کر سکے اس وقت ناہاں

وَاَکْرَمُ مَنْ یُّرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ — اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم — خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم

میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام — یہ کہتا ہوں حرف ازراہ تقسیم

تُعَزِّزُنِیْ وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِیْ — وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی — اسی سے پاوے گا عزت بڑائی

نہیں میرے مثل دونوں جہاں میں — قبیلہ ہے میرے نہ باپ مائی

وَاَکْرَمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا — لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں — کروں سختی تیری کو سب میں آساں

کرم میرا ہے سارے خلق پر عام — عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشاں

لِیَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَآءُ عِنْدِیْ — لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بخشنا نعمتوں کا ہے مرا کام — میں سارے خلق کو دیتا ہوں انعام

مری خیرات ہے جاری ہمیشہ — مرے محتاج ہیں سب خاص اور عام

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا — لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے — گڑے محمد شاہ کے ہر ملک جھنڈے

میرے دربار بن تم مت کہیں جاؤ — نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ — اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرا ہے نام سب ناموں میں برتر
مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر

میں ہوں رحمان سب کو بخشتا ہوں
گدا کو نان اور شاہوں کو افسر

اَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ
اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک
ملا دوں مدعی کو خاک در خاک

میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پہ
میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک

اَنَا الْمَلِکُ الْمَمْلُوْکِ وَکُلُّ مُلْکٍ
لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

یہ سب سلطان میرے بندگاں ہیں
اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں

میری درگاہ کے جاروب کش ہیں
اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں

اَنَا اُفْنِی الدُّھُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلِیْ
وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

فنا کی جب خلق اوپر چلے باد
تبھی اُڑ جائیں سب جنگل ندی ناد

رہے باقی ہماری بادشاہی
ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ

اَنَا الْوَھَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا
وَفِیُّ الْعَھْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

شتابی طالبوں کی دوں میں مطلوب
وفائے عہد میرا فعل ہے خوب

مرے اوصاف جو تم کو سنائے
یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ
بِلَا تَکْیِیْفٍ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا ہے خلق کی میں آپ تقدیر
ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر

عرش سے فرش تک میرا حکم ہے
کروں اک آن میں ایجاد و تعمیر

اَنَا الرَّزَّاقُ لَیْسَ الظُّلْمُ عِنْدِیْ
وَلَسْتُ اُجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں رب العالمین ہوں ظلم سے دور
کروں میں ظالموں کو خوار و رنجور

سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد
غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا اَنْوَارًا قَدِیْمًا
لَہُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

محمد مصطفیٰ ہیں ذات کے نور
نہیں اک آن وے مجھ قرب سے دور

کیا ان کے سبب یہ سب ظہور
میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور

وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ | أُشَفَّعُ نَبِيِّهِ فَاطْلُبُنِي تَجِدْنِي
محمد مصطفٰے روز قیامت | کریں گے جملہ عالم کی شفاعت
وہ ہے محبوب میرا بے شبہ و شک | کروں گا اس کو راضی میں نہایت

اسناد اس کے یہ ہیں

کوئی اس کو ہمیشہ گر پڑھے گا | سدا حق کے امن میں وہ رہے گا
چہل دن ورد اس کا گر کرے گا | نصیب بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے | بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
دُعا اس کی رَدّ بھی نہ ہووے | کسی کا نہ کبھی محتاج ہووے

ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب بست[۲۹] و نہم

طریقہ دریافت طالع مرد و عورت

کہ اوّل نام جس کا طالع دیکھنا منظور ہو و نام اس کی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کر کے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل میں تلاش کر کے طالع و خواص اس کے دیکھ لیوے۔

دریافت خواص طالع مرد

مع تعویذات متعلقہ طالع اور اس کے دیکھنے سے تعداد عمر و امراض شدید معلوم ہوتے ہیں بقیہ اعداد نام طالع حمل برج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیک بخت اور عقل مند و صاحب شرم مگر حریص و غصہ ور در راست قرار میں جوان مرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینہ محرم روز شنبہ و سفر جانب مغرب و مشرق مبارک اور منجملہ دیگر روزگاری کشتکاری سے فائدہ زیادہ حاصل ہووے اور جس شخص کی جانب راست کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن ایسے شخص کی بدگوئی نہ کریں گے بگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کریں

گے اور بیماری شدید ایک و پندرہ و چالیس برس کی عمر میں ہو گی اور صدمہ جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہو گا۔ اور اگر اندر چالیس برس کے زندہ کامل رہا تو عمر اس کی چوراسی برس کی تصور کرنا چاہیئے۔ اور عورت آتشی طالع سزاوار ہو گی۔ اگر یہ تعویذ بازو پر باندھے تو صدمات جسمانی اور آسیب سے پناہ میں رہے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ مَیَفْطُوْنَ الَّذِی لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یغنا ید العلی دانسای ویای یستمیه یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَرُوْفُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَهْیًا یَا اَشْرَاهِیًا یَا هُوَ بقیہ اعداد و نام طالع ثور مزاج خاکی خشک تر اس طالع کا مرد قوی گردن جوانمرد و شیریں سخن خوش مزاج وخوش قماش و نکوئی پر کمر بستہ و تجارت سے فائدہ زیادہ اور کبھی نوکر اور کبھی بیکار مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی دو ہوں ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ مبارک اور ایک و بارہ و اٹھارہ برس کی عمر میں خطرہ جان اور مرض بلغمی سے تکلیف زیادہ حاصل ہو گی اور اگر ہر سال مذکورہ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر پچانوے برس کی ہو گی اور یہ تعویذ پاس رکھے آفت ناگہانی سے پناہ میں رہے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا بَاقِیْ یَا بَاقِیْ یَا وَالِیْ یَا دَالِیْ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَهْیًا شَرَاهِیًا موا سطبها وَحِفْظُهٗ هٰذَا الْکِتَابِ ۱۱۸۱۹۱۹۸۸ ط بقیہ اعداد نام طالع جوزا مزاج بادی اس طالع کا مرد نیک خصلت و پرہیزگار شیریں زبان خوبصورت باریک لب و بازو خواہ گردن میں کچھ نشان و بلند ناک و فہیم لوگوں کا دوست مگر اس کے دشمن زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ و جمعہ بر ایک کو بہتر ثمرہ نیکی کا بد اور روزگار خرید و فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہو گا اور جس شخص کے داہنے جانب کھڑے ہو کر گفت و شنو کرے وہ مہربان۔ اگر بیماری ایک و بیس و ستائیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہو گی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہو گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا دَالِیْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِهْیًا شَرَاهِیًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَحْصُوْمٌ مِنْ كُلِّ هُبْكٍ ادھ اھ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۹۴ ۱۱ ۲۷۲ ۱۱

۱۱ ۱۱ ع ع. بقیہ اعداد نام طالع سرطان مزاج گرم وخشک نرم دل شیریں سخن وعقلمند و دولت مند مگر اس کے احسان کو کوئی نہ مانے گا اور عورت طالع آبی خواہ بادی سزاوار ہوگی اور فائدہ حاصل ہوگا اور ترقی رزق کی رہے گی اگر بیماری سولہ وچھتیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر اٹھاسی برس کی ہوگی اور روز یکشنبہ و دوشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تمام آفتوں سے آسیب سے امن میں رہے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا غُفْرَانُ یَا بُرْهَانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَهْیًا اَحْیًا العجل السَّاعَۃُ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۵ ۱۱ ۳ ۳ و مح

اعداد بقیہ طالع اسد مزاج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت و دیندار اپنی ہم قوم کا وقت مشکل پر دستگیر و طبیعت گرم و خشک اطاعت پذیر ماں باپ کا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر ایک کام کو مبارک و عورت طالع حمل و قوس کی سزاوار ہوگی مگر بدفعلی عورتوں میں سرگرم رہے گا اور صدمہ آگ کا و نظر کا پہنچے گا اور بیماری پانچ دبارہ و سولہ برس کی اگر عمر سے زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اگر بازو پر باندھے تو پناہ میں رہے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا فَتَّاحُ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیْ ملیم محمود حرمت سائل فانل معمسو . . . .

وعطیف ۱۱ ۲۲ ۲۴ ۳ ۱۱ ۳ ۱۱ ۱۴ ۵۵۱ ۶۹ ۱۱ ۴۴ ۹ ۱۱ ہ مجمحج

بقیہ اعداد طالع سنبلہ مزاج خاکی نیک صورت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں ایک زخم اور اپنی عمر میں دو حج کرے گا اور روزگار سے فائدہ اٹھاوے گا مگر عوض نیکی کا بہتر حاصل نہ ہوگا اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑا ہو کر بات کرے وہ مہربان ہوگا اگر چار و ستائیس و پچاس برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاحِدٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کٓهٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَهْیًا اَهْیًا اَشْرَاهِیًا اَدُوْنَیْ اَصْبَاؤُتْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بقیہ اعداد طالع میزان گرم و سرد نیک رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت بازو خواہ گردن میں دنبل ہوگا. چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا اور سفر میں لوہا ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے اور دشمن اس کے بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیئے. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ العجل العجل. اگر بیماری ستائیس و سات برس کی عمر سے زندہ رہا تو اس کی عمر پچاس برس کی تصور کرنا چاہیئے۔

بقیہ اعداد طالع عقرب آبی و جوانمرد و قوت دار صاحب نصیب و ہر دلعزیز غصہ ور روزگار کے ذریعہ سے خوشنود رہے گا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہوگا لیکن جان سے سلامت رہے گا اور ایک شخص براہِ دشمنی قصد ہلاکت کرے گا مگر نقصان جان نہ ہوگا۔ اگر بیماری پانچویں یا چوبیسویں و ستائیسویں برس کے صدمہ سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی و سات روز کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ یَا لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ وَ اَتَی اللّٰہُ وَ اللّٰہُ غَالِبٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ لَا اِلَی اللّٰہِ الْقَلْبِ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۸۲۲ ۱۱۸ ۹۱۹ ۵۵۵ ۲۶ ۹ ۳۳ و مج

بقیہ اعداد قوس طالع مزاج گرم و خشک غریبوں اور مریضوں پر محبت زیادہ رکھے گا اور حج بھی کریگا اور ایک مرتبہ زخم لوہے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پاکر صحت پاوے گا اور بیماری سخت چار و انیس و ستائیس برس کی عمر میں ہوگی اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور دشمن بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اس کو بہت مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَهْيًا شَرَاهِيًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ

۱۲ ۱۸ ۱۴ ۸۱ ۲۲ ۲۳ ۹۸ ۵۷ و مج

بقیہ اعداد جدی طالع مزاج خاکی سیاہ چشم شیریں سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اس کی دو ہوں گی ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑے ہو کر بات

کرے وہ مہربان ہوگا اور مرض درد شکم و نظر سے اس کو تکلیف پہنچے گی اگر تیسرے و چوتھے و
اٹھارہویں برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر
ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا اَحْمَدُ یَا حَمِیْدُ یَا دَانَا یَا بِیْنَا
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۹ ۲۴ ۱۱۱

بقیہ اعداد طالع دلو مزاج بادی نیک چلن و ہنرمند و غمخوار روزگار بہتر کرے گا و حسب لیاقت
دولت مند و سفر سے زیادہ فائدہ اٹھاوے گا اور روز سہ شنبہ ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام اس کو
مبارک اور سفر زیادہ کرے گا اور پانی سے اس کو خطرہ بھی ہے اگر بیماری سات و ستائیس برس
سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچانوے برس اور تین مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا اپنے
پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اَهْيًا شَرَاهِيًا ادونی صابت اشدی وحلمو
سهسم کتجم مجح عجح عجح ۱۱ ۱ ۵ ۲ ۷ ۷ ۸ ۹ ۱۱ مجح

بقیہ اعداد اور طالع حوت مزاج آبی رحم دل نیک سیرت قوت دار اور اوسط عقل اوسط قد نیکی
پر کمر بستہ مبتلا رنج و متفکری مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کرے گا و آسیب سے
تکلیف ہوگی و روز پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات و ستائیس و چونتیس ۳۴ سال کی عمر
کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی ستانوے ۹۷ برس اور سات مہینے کی تصور کرنا چاہیے اور
یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ
اِلَّا خَسَارًا اعج عج عج ۲ ۲۲ ۲۳ ۹۳ ۶۵ و مجح

خواص طالع عورات

بقیہ اعداد حمل اس طالع کی عورت کوتہ قد خوبرو شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب
کی زیادہ رکھے گی و حریص اجتماع زر میں اور اس کی گردن و بازو پر تل ہوں گے و پارچہ رنگین

وانگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمۂ آسیب پاکر سحر سے بیمار ہوکر صحت پاوے گی اور ایک پانچ وانیس وانتیس برس کی عمر میں صدمہ بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی قریب سو برس کے ہوگی اور یہ تعویذ طالع حمل کا موثر ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اللّٰه الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد ط

بقیہ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت ونیک سیرت شیریں زبان کشادہ ابرو بلند بینی وبلند قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد وخرم رہے گی اور ایک مرتبہ دخل آسیب کا اس کو ہوگا اور بیماری اس کو انتیس وتیس وسینتالیس برس کی عمر میں ہوگی اگر ان بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اثنوثا یا مشقیا حیا قوبا یا اللّٰه اللّٰه حَسْبِیَ اللّٰهُ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ بلند ودولتمند ودردشکم گاہے گاہے رنجور وبیماری سے اکثر لاغر رہے گی اور روز چہارشنبہ وماہ ربیع الاول اس کو مبارک ہوگا اور دشمنی اس سے بہت لوگ کریں گے اور چوتھے اور ستر سویں وچھتیسویں برس کی بیماری زندہ رہی تو عمر اس کی نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَحَفِیْظُ صَاحِبُ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَقِّ هٰذَا التَّقْدِیْرَا اَهْیَا شَرَاهِیَا اَصُوْلِیْ صبارت صبادث ۱۱ ۲۱ ۲۳ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۳۳ ۳ وھم

بقیہ اعداد سرطان اس طالع کی عورت خوبرو وسیاہ چشم سبکدست ونیک بخت اس کو ماہ ربیع الاول روز شنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہوں گے اور مرد اس کا اس کو عزیز رکھے گا اس کو گراں چار ونو وتیس ۳۰ برس کی عمر میں ہے ورنہ عمر اس کی ستر برس کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ مِنْ زَوَالِ الْاِیْمَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ

ضَمِیمَہ اَزْ سَیِّدْ جَعْفَرْ عَلِی نگینوی

بعد حمد و صلوٰۃ خواستگار رحمت لم یزل جعفر علی نگینوی خدمت میں ارباب صفا کے عرض رسا ہے کہ کتاب نافع الخلائق جو جامع کمالات صوری و معنوی حاجی نمدار خان مرحوم کی تصنیف ہے منجانب مطبع مجھ کو تصحیح کے لیے ملی اس میں ایک رسالہ زبان فارسی مدتہائے دراز سے اسی زبان میں چھپتا چلا آرہا تھا چونکہ اس زمانے میں زبان فارسی جاننے والے حضرات شاذ و نادر رہ گئے ہیں میں نے مناسب سمجھا کہ اس کو اردو میں ترجمہ کردوں اس لیے اس رسالہ کا اردو میں ترجمہ کردیا۔ بعد ختم کتاب اتفاق سے مطالعۂ کتب میں مصروف تھا کہ قصیدہ امام بوصیری اور مناجات حضرت ابراہیم ادھم نظر سے گذریں یہ دونوں چیزیں کتاب ہٰذا کے مناسب معلوم ہوئیں لہٰذا دونوں کا اضافہ کرکے کتاب ختم کی۔ جو حضرات اس سے مستفید ہوں دعائے خیر میں مجھ عاصی کو بھی فراموش نہ فرمائیں۔

خاصیت قصیدۂ امام بوصیریؒ امام ابراہیم بن محمد تلواجی فرماتے ہیں کہ جو شخص صدق نیت سے شب جمعہ کو غسل کرے اور لباس معطر پہن کر بعد نماز عشا اوّل و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور قصیدہ بردہ جو مشہور ہے اور جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِي سَلَمٍ　　مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمِ

پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ و اصحابہٖ وسلم کی خواب میں ہوگی۔ اگر ایک مرتبہ زیارت سے مشرف نہ ہو تو پانچ شب متواتر یہ عمل کرے مگر درود شریف یہ پڑھے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا　　عَلٰى نَبِيِّكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

قصیدہ امام بوصیری رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی بھی یہی خاصیت ہے اسے بھی اسی التزام سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔

(یہ قصیدہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

قصیدہ امام بوصیریؒ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَیْرُ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی قَدَمِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرب و عجم میں اشرف ہیں
محمد ان لوگوں میں سب سے بہتر ہیں جو زمین پر چلتے ہیں

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعُہٗ
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْکَرَمِ
محمد بھلائی کے پھیلانے والے اور جامع ہیں
محمد احسان و کرم کے مالک ہیں

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسْلِ اللّٰہِ قَاطِبَۃً
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْکَلِمِ
محمد تمام رسولوں کے سرتاج ہیں
محمد اقوال و افعال میں نہایت صادق ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِیْثَاقِ حَافِظُہٗ
مُحَمَّدٌ طَیِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ
محمد وعدے کے سچے اور اس کی محافظت کرنے والے ہیں
محمد کے اخلاق و عادات پسندیدہ ہیں

مُحَمَّدٌ خُمِرَتْ بِالنُّوْرِ طِیْنَتُہٗ
مُحَمَّدٌ لَمْ یَزَلْ نُوْرًا مِّنَ الْقِدَمِ
محمد کا نور سے خمیر کیا گیا تھا
محمد ہمیشہ سے نور علیٰ نور ہیں

مُحَمَّدٌ حَاکِمٌ بِالْعَدْلِ ذُوْ شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْاِنْعَامِ وَالْحِکَمِ
محمد عدل کے ساتھ حکم کرنے والے اور شرف والے ہیں
محمد معدن انعام و حکمت ہیں

مُحَمَّدٌ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ مِنْ مُّضَرٍ
مُحَمَّدٌ خَیْرُ رُسْلِ اللّٰہِ کُلِّہِمِ
محمد تمام خلوق سے بہتر ہیں جو قبیلہ مضر کے ایک فرد ہیں
محمد سب رسولوں سے افضل ہیں

مُحَمَّدٌ دِیْنُہٗ حَقٌّ نَّدِیْنُ بِہٖ
مُحَمَّدٌ مُّجْمِلًا حَقًّا عَلٰی عَلَمٍ
محمد کا دین حق ہے جس پر ہم چل رہے ہیں
محمد واقعی جمیل ہیں جس میں شک نہیں

مُحَمَّدٌ ذِکْرُہٗ رُوْحٌ لِّاَنْفُسِنَا
مُحَمَّدٌ شُکْرُہٗ فَرْضٌ عَلَی الْاُمَمِ
محمد کا ذکر ہمارے لیے راحت جان ہے
محمد کا شکریہ امت پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ زِیْنَۃُ الدُّنْیَا وَبَہْجَتُہَا
مُحَمَّدٌ کَاشِفُ الْاَغْمَامِ وَالظُّلَمِ
محمد دنیا کی زینت و تر و تازگی ہیں
محمد کفر کے بادلوں اور تاریکیوں کو ہٹانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ سَیِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُہٗ
محمدؐ ایسے سردار ہیں جس کے مناقب نہایت پاک ہیں
مُحَمَّدٌ صَاغَہُ الرَّحْمٰنُ بِالنِّعَمِ
محمدؐ خدا کی نعمتوں کے مورد ہیں

مُحَمَّدٌ صَفْوَۃُ الْبَارِیْ وَخِیْرَتُہٗ
محمدؐ خدا کے نزدیک برگزیدہ اور منتخب ہیں
مُحَمَّدٌ طَاہِرٌ وَسَاتِرُ التُّہَمِ
محمدؐ پاک ہیں اور تہمتوں پر پردہ ڈالنے والے ہیں

مُحَمَّدٌ ضَاحِکٌ لِلضَّیْفِ مَکْرُمَۃً
محمدؐ مہمان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں
مُحَمَّدٌ جَارُہٗ وَاللّٰہِ لَمْ یُضَمِ
محمدؐ کا ہمسایہ واللہ ستایا نہیں جا سکتا

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْیَا بِبِعْثَتِہٖ
محمدؐ کی بعثت سے تمام دنیا منور ہو گئی
مُحَمَّدٌ جَآءَ بِالْاٰیَاتِ وَالْحِکَمِ
محمدؐ آیتوں اور حکمتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے

مُحَمَّدٌ یَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا
محمدؐ قیامت کے روز ہمارے شفیع ہوں گے
مُحَمَّدٌ نُوْرُہٗ الْہَادِیْ مِنَ الظُّلَمِ
محمدؐ کا نور شمع ہدایت ہے تاریکیوں سے

مُحَمَّدٌ قَآئِمٌ لِلّٰہِ ذُوْ ہِمَمٍ
محمدؐ صاحب ہمت ہیں خدا پر بھروسہ کیے ہوئے
مُحَمَّدٌ خَاتِمٌ لِلرُّسُلِ کُلِّہِمِ
محمدؐ خاتم المرسلین ہیں

مناجات حضرت ابراہیم ادھمؒ

جو وقت طواف بیت اللہ کرتے تھے اور بعض خواص تیمناً و تبرکاً اس مناجات کو پڑھتے ہیں۔

ہَجَرْتُ الْخَلْقَ طُرًّا فِیْ ہَوَاکَا
میں نے آپ کی محبت میں تمام دنیا کو چھوڑ دیا
وَاَیْتَمْتُ الْعِیَالَ لِکَیْ اَرَاکَا
اور آپکی زیارت کے اشتیاق میں اپنے عیال کو یتیم کیا

وَلَوْ قَطَّعْتَنِیْ فِی الْحُبِّ اِرْبًا
اگر آپ رگِ محبت کاٹ دیں
لَمَا حَنَّ الْفُؤَادُ اِلٰی سِوَاکَا
تب بھی دل آپ ہی کی طرف مائل رہے گا

تَجَاوَزْ عَنْ ضَعِیْفٍ قَدْ اَتَاکَا
جو ضعیف آپ کے در پر آیا ہے اس کو معاف کیجیے
وَجَآءَ رَاجِیًا یَرْجُوْ نَدَاکَا
اور جو آپ سے بخشش کی امید لگا کر آیا ہے اس کی تمنا پوری کیجیے

وَاِنْ یَکُ یَا مُہَیْمِنُ قَدْ عَصَاکَا
اے غفار اگرچہ میں آپ کی حکم عدولی کر چکا ہوں
فَلَمْ یَسْجُدْ لِمَعْبُوْدٍ سِوَاکَا
مگر آپ کے سوا کسی کو سجدہ تو نہیں کیا

اِلٰہِیْ عَبْدُكَ الْعَاصِیْ اَتَاكَا	مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ وَقَدْ دَعَاكَا
اے خداوندا آپکا نافرمان بندہ آپ کی بارگاہ میں آیا ہے	جسے اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور عفو کا خواستگار ہے
وَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاكَ اَهْلٌ	وَاِنْ تَطْرُدْ فَمَنْ يَّرْحَمْ سِوَاكَا
اگر آپ بخش دیں تو آپ کی تو شان یہی ہے	اور جب آپ دھتکار دیں تو بتایئے کون آپکے سوا رحم کرسکتا ہے

خاتمۃ الطبع

اس نقشبند کاف ونون کا شکر بے پایاں ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم وجبال وزمین وآسمان ہیں ان دونوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے ایک کتاب عدیم الجواب گنجینۂ جواہر زواہر اسرار وخزینۂ اعمال ونقوش وطلسمات ممتحن وآزمودہ کار یعنی وہ اعمال جن کا ثبوت آیات قرآنی واحادیث سرور دوجہانی سے بدلائل اقوال بزرگان دین ومشائخان صاحب صدق ولقین مثبت ہے غور سے دیکھیئے تو یہ کتاب کیا ہے ایک انجاح مرام اور برآمد مطلب کی کنجی اور مفتاح فتح باب منفعت ہے سبحان اللہ کیا نسخہ لائق وفائق ہے جس کا نام **نافع الخلائق** ہے۔ توصیف وتالیف مستجمع کمالات ظاہری وباطنی امیر صورت ودرویش سیرت نامور زماں حاجی محمد نزداد خان بہادر ولد سیف دار خان عالی قوم شاخ فریدخانی جاگیردار راج گروہی جنہوں نے توجہ دلی اور مشقت تمام اور عرق ریزی مزید کے ساتھ مجموعہ نادر العصر مفید عام بنایا علی الخصوص یہ رسالہ ملّاؤں اور عاملوں کے واسطے کیمیا صفت ہے۔ مصنف موصوف نے بعد اختتام اور تکمیل الم باب ایک رسالہ ۶ باب کا بطور فالنامہ کے جس سے نیک وبد کاموں کا احوال ظاہر ہوتا ہے اس کے بعد چند نصائح مفید عام وخاص اور ایک رسالہ تعبیر نامہ خواب منظوم اور اسماء دعائے گنج العرش اور درود اکبر وغیرہ بطور ضمیمہ کتاب منضم کیے ہیں۔

جیسے ہیں نافع الخلائق میں	ایسے دیکھے نہیں دعا تعویذ
سال ہجری میں بے سر انکار	لکھو وعاقل ہمیں دعا تعویذ ۔ ۱۳۲۶ھ

تمت بالخیر

سوانح قاسمی

۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے بعد جب انگریز نے اس خطۂ ارض میں اسلام کے نام لیواؤں کو اپنی سوچ کے مطابق بُری طرح کچل ڈالا۔ تو جن شخصیتوں نے اس روندی ہوئی قوم کو پھر سے اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی جد وجہد کی ان میں مولانا محمد قاسم نانوتوی کی شخصیت سب سے زیادہ اہم ہے انہوں نے ایک ایسی تحریک کو جنم دیا جس نے نہ صرف مذہبی اعتبار سے مسلمانوں کو اسلام کی صحیح تعلیمات سے روشناس کرایا۔ ان تعلیمات سے ہندو معاشرے کی ڈالی ہوئی گرد کو صاف کیا اور انہیں انگریزوں، ہندوؤں اور پارسیوں کی ان مذہبی سازشوں سے محفوظ کیا۔ جو انہیں سراسر اسلام سے دور لے جانے والی تھیں۔ بلکہ سیاسی طور پر ان میں وہ روح پھونک دی جس نے اُن کو اپنے وطن کی آزادی کے لیے خون دینے والے مجاہدین بنا دیا۔

معروف سیرت نگار اور اردو زبان کے منفرد اور نامور مصنف مولانا مناظر احسن گیلانی کی لکھی ہوئی یہ کتاب اسی ہمہ گیر انقلابی شخصیت کے انقلابی کارناموں پر مشتمل ہے ہمیں یقین ہے کہ اس انقلابی اور ہمہ صفت موصوف انسان کی زندگی میں ہمارے دور کے مسلمانوں کے لیے بہت سے اسباق ہیں۔ اسی لیے اس کتاب کو پاکستان میں پہلی دفعہ اور حتی الوسع بہتر انداز میں آپ کی خدمت میں پیش کرنے پر ہمارا دل فخر محسوس کر رہا ہے۔

کیمیائے سعادت

حجۃ الاسلام امام غزالیؒ کی وہ لافانی کتاب ہے۔ جو صدیوں سے نہایت دلنشیں اور مؤثر انداز میں دینِ اسلام کا مکمل و بھرپور تعارف کرا رہی ہے ہر وہ خوبی جو انسان کی دنیوی زندگی کو وقار، حُسن اور سلیقہ سکھاتی ہے اور آخرت کی بھلائیاں عطا کرتی ہے —— اور ہر وہ برائی جو انسان کو اشرف المخلوقات کے مقام بلند سے گرا کر حیوانات کی سطح پر لے آتی اور عاقبت کو مخدوش بنا دیتی ہے اُس پر اس کتاب میں نہایت تفصیل اور خوبی سے بحث کی گئی ہے۔ دنیا و آخرت کی فلاح کے لئے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔

معروف عالم اور ادیب جناب سعید الرحمٰن علوی نے اسے براہ راست فارسی سے ترجمہ کیا ہے۔

آج کا کیا ہوا یہ ترجمہ پرانے تراجم کے مقابلے میں بہت سلیس اور عام فہم ہے۔ اور یہی ترجمے کی جدّت اس کتاب کی بڑی خوبی ہے۔ "کیمیائے سعادت" کی اشاعت کو دنیوی اور اخروی سعادت تصور کرتے ہوئے ہم نے اس کی کتابت اور طباعت نہایت روشن اور واضح کروائی ہے۔ اور کاغذ سفید استعمال کیا ہے۔ جس کی بدولت کتاب سے استفادہ کرنا بہت آسان ہو گیا ہے ——

مشکوٰۃ المصابیح

حدیث شریف کی گیارہ کتابوں سے ایک جامع انتخاب جو اپنے مضامین کے اعتبار سے اسلامی زندگی گزارنے کے لیے ہر پہلو سے رہنمائی کرتا ہے۔ اور اپنی اسی جامعیت کی بنا پر اپنی تدوین کے روز اول سے ہی ہر حلقہ فکر اور معاشرے کے ہر طبقہ میں یکساں طور پر مقبول رہا ہے۔ پاکستانی معاشرے کی ضرورت کے پیش نظر ہم نے اس متاع بے بہا کو سلیس اور رواں اردو میں پیش کیا ہے۔ عمدہ کتابت و طباعت سے مزین ریگزین کی مضبوط اور دیدہ زیب تین جلدوں میں محفوظ ہے۔

غنیۃ الطالبین

اللہ علیم و خبیر نے اپنے مقبول بندے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات کی طرح ان کی کتاب "غنیۃ الطالبین" کو بھی بے پناہ مقبولیت عطا فرمائی ہے حضرت شیخ کے بقول یہ کتاب ہر اس شخص کے لیے ہے۔ جو شرعی آداب کی پہچان کا خواہشمند ہو۔ جو خالق عزوجل کی شناخت دلائل و علامات سے چاہتا ہو۔ جو قرآن و حدیث کی مجالس میں شریک ہو کر فائدہ حاصل کرے جو نیک بندوں کے اخلاق کی طرف راغب ہو۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کرنے اور اس کی منع کی ہوئی باتوں سے ہٹنے کی کوشش کرے۔

ہم نے اس کتاب کو انتہائی عمدگی سے چھاپ کر اس سے
استفادہ کرنے کو آسان تر بنا دیا ہے۔ اور اس کی جلد کو پلاسٹک کور
میں محفوظ کر کے جذب نظر کا شاندار سامان مہیا کیا ہے۔ ہدیہ ۶۰/-

بہشتی زیور

یہ کتاب جس کے بارے میں کچھ تعارفی کلمات لکھنا سورج کو چراغ
دکھانے کے مترادف معلوم ہوتا ہے۔ ایک عرصہ سے مسلمان گھرانوں
میں خواتین کے لیے دینی معلومات کے خزانہ کا کام دے رہی ہے۔
برصغیر میں قرآن پاک کے بعد جہیز میں جو کتاب سب سے زیادہ دی گئی
ہے۔ وہ یہی بہشتی زیور ہے۔ کیونکہ یہی وہ کتاب ہے جس سے بچیوں کو
دینی اور گھریلو ضرورت کے بارے میں تمام اہم معلومات یکجا جمع مل جاتی
ہیں۔ اور ان سے استفادہ کرنا ان کے لیے کوئی مشکل نہیں رہتا اکثر
دیندار گھرانوں میں پڑھنا لکھنا سیکھ جانے کے بعد یہ کتاب بچوں کو سبقاً پڑھا
دی جاتی ہے اور وہ جوانی کے دن شروع ہونے کے ساتھ ہی سگھڑپن
کی سیڑھیوں پر بھی قدم رکھ دیں۔ اس طرح یہ کتاب ان کے لیے آئندہ
خوشگوار زندگی کا پیغامبر بن جاتی ہے۔ ہم نے اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ
دلکش اور جہیز میں دیا جانے والا ایک قابل قدر تحفہ بنا دیا ہے۔

ہماری چند اہم مطبوعات
مشکوٰۃ شریف مترجم • تذکرہ مصنفین درس نظامی
کیمیائے سعادت • تذکرہ علمائے پنجاب
غنیۃ الطالبین • امام اعظم ابو حنیفہ
بہشتی زیور • تاریخ حرمین شریفین
شمائل ترمذی • اسلامی دستور
اخلاق اور فلسفہ اخلاق • حیاۃ شیخ عبد الحق
ہدایہ عربی • مسلمان خاوند بیوی مکمل • ریاض الصالحین عربی
بخاری شریف مترجم • دینی کتب ہر قسم
طلب فرمائیں
اسلامی کتب خانہ
اردو بازار
لاہور